





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

هُوَ اللَّهُ

وہ اللہ

الَّذِي لَا يُدْرِكُهُ

کونسی کوئی حدود

الْأَوَّلُ

مگر وہ

الْحَيُّ الْقَيُّومُ

بڑا مہربان

الْحَيُّ الْقَيُّومُ

نہایت رحم والا

الْمَلِكُ

بادشاہ

الْقَدِيمُ

پران

الْقَدِيمُ

سلاست رکھنے والا

الْمُؤْمِنُ

ایمان رکھنے والا

الْمُؤْمِنُ

ایمان

الْعَزِيزُ

قائب

الْجَبَّارُ

تندرست

الْمُتَكَبِّرُ

بڑا عالی

الْمُنِيعُ

پیدا رکھنے والا

الْمُنِيعُ

نام کا رکھنے والا

الْمُصَوِّبُ

سوتیلے والا

الْمُصَوِّبُ

بخشنے والا

الْمُصَوِّبُ

تعمیر کرنے والا

الْمُصَوِّبُ

تعمیر کرنے والا

الْمُصَوِّبُ

تعمیر کرنے والا

الْمُحِيطُ

گھونٹنے والا

الْمُحِيطُ

جاننے والا

الْمُحِيطُ

تعمیر کرنے والا

الْمُحِيطُ

تعمیر کرنے والا

الْمُحِيطُ

تعمیر کرنے والا

الْمُشْرِقُ

پھیلنے والا

الْمُشْرِقُ

عزت رکھنے والا

الْمُشْرِقُ

تعمیر کرنے والا

الْمُشْرِقُ

تعمیر کرنے والا

الْمُشْرِقُ

تعمیر کرنے والا

الْمُحْكِمُ

جام

الْمُحْكِمُ

تعمیر کرنے والا

الْمُحْكِمُ

تعمیر کرنے والا

الْمُحْكِمُ

تعمیر کرنے والا

الْمُحْكِمُ

تعمیر کرنے والا

الْمُطَهِّرُ

پڑوس

الْمُطَهِّرُ

بخشنے والا

الْمُطَهِّرُ

تعمیر کرنے والا

الْمُطَهِّرُ

تعمیر کرنے والا

الْمُطَهِّرُ

تعمیر کرنے والا

الْمُحِيطُ

گھونٹنے والا

الْمُحِيطُ

تعمیر کرنے والا

الْمُحِيطُ

تعمیر کرنے والا

الْمُحِيطُ

تعمیر کرنے والا

الْمُحِيطُ

تعمیر کرنے والا



المجيد

بزرگ

الحي

آنجانے والا

الشهيد

گواہ

الحي

سچا

الوكيل

کارساز

القوي

طاقت والا

المتين

مضبوط

القيوم

مستحق

الحميد

قابل تعریف

المخضو

گھیرنے والا

المؤيد

پلے پیلانے والا

المعين

توڑ کر رکھنے والا

المحيي

زندہ کرنے والا

المهدي

مارنے والا

الحي

زندہ

القوي

میشرنے والا

الواحد

بائے والا

المحيد

برونگ والا

الواحد

ایک

الاحد

ایکلا

الصادق

سچے والا

الفاخر

تدرت والا

المعجز

عجز کرنے والا

المفتي

مفتی

الموخر

جھلا

الاول

پہلے والا

الاحسن

سب سے بہتر

الظفر

نشان

الطاهر

پاک

الوالي

کالسا

المتكبر

تکبر کرنے والا

الذاب

سنان کرنے والا

المراد

مردم کو سنان کرنے والا

المنير

نور کرنے والا

العفو

عفو کرنے والا

السرور

سب سے بہتر

الملك

السلطان

الملك

تکبر کرنے والا

المقسط

موازنہ کرنے والا

الرحيم

رحم کرنے والا

العزيز

تکبر کرنے والا

المغني

دولت مند کرنے والا

المعطي

بخش کرنے والا

الضامن

ضمانت دینے والا

البيح

بیع دینے والا

النور

روشنی والا

الهدى

راہ دکھانے والا

البارئ

نیا پیدا کرنے والا

الباقي

میشرنے والا

الوارث

مالک

الرشيد

راہنما

لا اله الا الله محمد رسول الله

الصبور

برداشت والا



# فقری مجموعہ وظائف

۲۹

انیس روحانی دعاؤں

۲۲

چوبیس درود شریف

۲۰

چالیس قرآنی سورتوں

وظائف اور مکمل نفل نمازوں کے مکمل روحانی فوائد  
خواص کا بے مثل مجموعہ۔ کیونکہ اس میں ہر عمل کے  
پڑھنے کا مفصل طریقہ آسان اور سہل زبان میں درج ہے

ترتیب۔ علامہ عالم فقری

دارالافتاء  
مکرم

غزنی سڑک بالبقابل رحمان مارکیٹ اردو بازار لاہور۔

فون 37361488 سڑک 0321-7777837



نام کتاب ----- فقیری مجموعہ وظائف

مؤلف ----- علامہ عالم فقیری

اشاعت ----- اگست 2009

تعداد ----- 1100

طابع ----- بندر روڈ لاہور

## سرٹیفیکیٹ تصحیح

ہم حفاظ حضرات نے مجموعہ وظائف کے اس نسخہ کو

حرف بحرف بغور پڑھنے کے بعد اغلاط سے مبرا اور صحت

متن کے لحاظ سے مکمل پایا۔ لہذا اہم پورے وثوق سے اس

کے صحت مند ہونے کی تصدیق کرتے ہیں۔

★ حافظ قاری طارق جاوید، محکمہ اوقاف حکومت پنجاب، پاکستان

★ حافظ قاری مختار احمد، محکمہ اوقاف حکومت پنجاب، پاکستان



# فہرست مجموعہ وظائف

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
				۱۔ قرآنی سورتیں	
۱۵۷	فضائل سورۃ دہر	۱۶			
۱۶۳	نبا	۱۷	۷	فضائل سورۃ کف	۱
۱۶۷	طارق	۱۸	۳۷	سجدہ	۲
۱۶۹	فجر	۱۹	۲۵	یسین	۳
۱۷۳	شمس	۲۰	۶۱	محمد	۴
۱۷۵	ضحیٰ	۲۱	۷۳	فتح	۵
۱۷۷	الم نشرح	۲۲	۷۵	یق	۶
۱۷۸	تین	۲۳	۹۳	رحمن	۷
۱۷۹	قدر	۲۴	۱۰۱	واقعہ	۸
۱۸۰	زلزال	۲۵	۱۱۱	حشر	۹
۱۸۲	عادیات	۲۶	۱۲۱	جمعہ	۱۰
۱۸۳	قارعہ	۲۷	۱۲۵	تغابن	۱۱
۱۸۴	تکواثر	۲۸	۱۳۱	مک	۱۲
۱۸۶	عصر	۲۹	۱۳۹	نوح	۱۳
۱۸۷	ہمزہ	۳۰	۱۴۵	ہود	۱۴
۱۸۸	فیل	۳۱	۱۵۱	مزدہل	۱۵



صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۲۱۸	دُرُودِ اِنَامِ بُو صَیْرِی	۵	۱۸۹	فِضَائِلِ سُورَةِ قُرَیْشِ	۳۲
۲۱۹	دُرُودِ تَاجِ	۶	۱۹۰	مَاعُونِ	۳۳
۲۲۳	دُرُودِ نَارِیَةِ	۷	۱۹۱	کَوْثَرِ	۳۴
۲۲۵	دُرُودِ تَبَحُّیْنَا	۸	۱۹۲	كَافِرُونَ	۳۵
۲۲۸	دُرُودِ مَہِی	۹	۱۹۳	نَصْرِ	۳۶
۲۳۱	دُرُودِ خَمْسَةِ	۱۰	۱۹۴	ہَبِ	۳۷
۲۳۲	دُرُودِ غَوْثِیَةِ	۱۱	۱۹۵	اِخْلَاصِ	۳۸
۲۳۳	دُرُودِ لُکْمَی	۱۲	۱۹۶	فَلَقِ	۳۹
۲۴۱	دُرُودِ مَقْدَسِ	۱۳	۱۹۸	نَاسِ	۴۰
۲۵۱	دُرُودِ اَکْبَرِ	۱۴	۱۹۹	دُعَاۃِ خَمْسَةِ الْقُرْآنِ	۴۱
۲۸۳	دُرُودِ مُسْتَعَاثِ	۱۵	۲۰۰	فَضِیْلَتِ سُورَةِ بَقَرِ	۴۲
۳۱۳	دُرُودِ کَبْرِیْتِ اِحْمَرِ	۱۶	۲۰۲	آیَاتِ سَکِیْنَةِ	۴۳
۳۳۵	دُرُودِ اَوَّلِ وَاٰخِرِ	۱۷	۲۰۵	آیَاتِ قُرْآنِیِّ لِجَلِّ حُصُولِ بَرکَتِ	۴۴
۳۳۵	دُرُودِ مُصْطَفَی	۱۸	۲۱۱	فِضَائِلِ آیَةِ الْکُرْسِی	۴۵
۳۳۶	دُرُودِ قُرْآنِی	۱۹		<b>بَرَکَاتِ دُرُودِ شَرِیْفِ</b>	
۳۳۷	دُرُودِ فُقْرِی	۲۰	۲۱۳	دُرُودِ اِبْرَہِیْمِی	۱
۳۳۸	دُرُودِ حُصُولِ رَحْمَتِ	۲۱	۲۱۵	دُرُودِ خَضْرَی	۲
۳۳۹	دُرُودِ قَبْرِیْتَانِ	۲۲	۲۱۶	دُرُودِ ہِزَارَةِ	۳
۳۴۱	دُرُودِ حَبِیْبِ	۲۳	۲۱۷	دُرُودِ نَعْمَتِ عَظِیْمِی	۴
۳۴۲	دُرُودِ مُسْتَجَابِ الدُّعَاۃِ	۲۴	۲۱۸		



صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۴۸۶	سید الاستغفار	۱۹	۳۲۳	فضائل دعائے گنج العرش	۲۵
۴۸۷	وظیفہ شش قفل	۲۰		مسنون دعائیں و طائف	
۴۹۱	وظیفہ ہفت ہیکل	۲۱	۳۲۶	دعائے گنج العرش	۱
۴۹۲	ہیکل اول	۲۲	۳۵۹	دعائے معنی	۲
۴۹۳	دوم	۲۳	۳۶۰	دعائے معنی از حضرت اوس قرنیؓ	۳
۴۹۵	سوم	۲۴	۳۶۹	اسناد دعائے سیفی	۴
۴۹۷	چہارم	۲۵	۳۷۳	دعائے سیفی	۵
۴۹۸	پنجم	۲۶	۴۰۷	فضائل دعائے نور	۶
۵۰۰	ششم	۲۷	۴۲۱	فوائد دعائے جمیدہ	۷
۵۰۱	ہفتم	۲۸	۴۲۵	دعائے عکاشہ	۸
۵۰۵	چہل کاف	۲۹	۴۳۳	دعائے حاجات	۹
۵۱۱	قصیدہ غوثیہ	۳۰	۴۳۶	دعائے قدح معظم	۱۰
۵۱۶	انبیاء شریف	۳۱	۴۴۷	دعائے وسعت رزق	۱۱
۵۲۳	حزب البحر	۳۲	۴۴۹	دعائے امن	۱۲
۵۲۹	اعتصام حزب البحر	۳۳	۴۵۵	دعائے سُرمانی	۱۳
۵۵۶	دعائے حزب البحر	۳۴	۴۶۶	دعائے حلبیہ	۱۴
۵۷۷	اسماء الحسنیٰ	۳۵	۴۶۸	مسیبات عشر	۱۵
۵۸۱	اسماء النبویٰ	۳۶	۴۷۷	دعائے حقیقہ	۱۶
۵۸۵	اسم اعظم	۳۷	۴۷۹	دعائے صدیق	۱۷
۵۹۲	خواص اسماء الحسنیٰ	۳۸	۴۸۲	عہد نامہ	۱۸

صفحہ	عنوان	نمبر شمار	صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۶۳۷	دُعائے عاشورہ	۶	۶۲۳	بد نظمی کا علاج	۳۹
۶۳۹	شبِ عید	۷	۶۲۵	آیاتِ شفاء	۴۰
۶۴۰	مسنونِ دعائیں	۸	۶۲۶	فضیلت کی آئیں و دن	۴۱
۶۵۶	خطبہ نکاح	۹	۶۲۷	شبِ معراج	۱
۶۵۸	ایجاب و قبول	۱۰	۶۲۹	شبِ بارات	۲
۶۶۲	نماز	۱۱	۶۳۲	دُعائے نصف شعبان المعظم	۳
۶۷۷	نمازِ جنازہ	۱۲	۶۳۴	شبِ قدر	۴
۶۷۹	نقلی نمازیں	۱۳	۶۳۶	فضائلِ عاشورہ	۵



# فضائل سورۃ کہف

سورۃ کہف کے فضائل اور خواص کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند ارشادات مندرجہ ذیل ہیں :

**حدیث ۱** حضرت برابن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے دور میں ایک مرتبہ اسیدین حُضیر نے اپنے گھر میں سورۃ کہف کی تلاوت کی ان کے گھر میں ایک گھوڑا بندھا ہوا تھا، حُضیر وہ تلاوت سن کر خوشی سے اپنے پیر اور گردن کو ہلانے لگا اور ایک بادل اُس کے گھر پر آکر سایہ فگن ہو گیا اُس نے اس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں کیا تو اس پر حضور نے فرمایا کہ سورۃ کہف پڑھا کر و کیونکہ یہ سیکینہ ہے یعنی اس سے سکون ملتا ہے اور یہ بذریعہ وحی قرآن میں نازل ہوتی ہے۔ (بخاری شریف)

**حدیث ۲** حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ کہف کی ابتدائی دس آیتوں کی تلاوت کرے وہ فتنہ و مجال سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ (ابوداؤد، نسائی)

**حدیث ۳** حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ کہف کی ابتدائی تین آیتوں کو یاد کرے وہ فتنہ و مجال سے محفوظ رہے گا۔ (ترمذی شریف)

**حدیث ۴** حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے سورۃ کہف کی آخری دس آیتیں پڑھیں

وہ فتنہ و جہال سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ (مسلم شریف)

**حدیث ۵** معاذ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے سورہ کہف کا اول و آخر پڑھا وہ سرتاپا متور ہو جائے گا اور جو شخص اس سورہ کو مکمل پڑھے گا، اُس کے لیے زمین و آسمان کے درمیان نور ہی نور ہو گا۔ (مسند امام احمد)

**حدیث ۶** حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن سورہ کہف پڑھی، قیامت کے دن ازسرتاپا اور زمین سے آسمان تک اُس کے لیے نور ہی نور ہو گا اور دونوں جمعوں کے درمیان کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے (تفسیر ابن کثیر)

**حدیث ۷** حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سورہ کہف کی تلاوت کرے گا اس کے لیے بیت اللہ تک نور ہی نور ہو گا۔ (مشکوٰۃ شریف)

**حدیث ۸** حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جس شخص نے جمعہ کے روز سورہ کہف پڑھی وہ پورے ہفتہ تک ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا، اور اگر وہ جہال بھی نہکلے تو اس سے بھی محفوظ رہے گا۔ (ابن کثیر)

یہ سورت ادائیگی قرض، دشمن کی زبان بندی، رفع عنبت، ظالم سے نجات، حفاظتِ محل کے لیے بہت موثر ہے، ایک بزرگ کا قول ہے کہ خلاصی قرض کے لیے نماز جمعہ کے بعد مسجد میں بیٹھ کر اس سورہ کو ایک مرتبہ خلوص دل سے پڑھا جائے اور اس کے بعد سجدہ ریز ہو کر اللہ کے حضور خلاصی قرض کے لیے دعا کی جائے، ان شاء اللہ قبول ہوگی جب تک قرض اُترنے کی کوئی صورت نہ بنے اُس وقت تک ہر جمعہ پڑھتا رہے۔



حفاظتِ حمل کے لیے عورت کو چاہیے کہ چالیس روز تک بعد از نماز فجر اس سورت کو پڑھے۔ ان شاء اللہ اس کا حمل محفوظ رہے گا۔  
 اگر کوئی شخص غزبت کا شکار ہو، اسکی روزی کا کوئی ذریعہ نہ بن رہا ہو تو اسے چاہیے کہ گیارہ روز تک اس سورت کو بعد از نماز عشاء پڑھے، ان شاء اللہ اس کی روزی میں فراخی کا سبب بن جائے گا۔

اگر کوئی شخص یا عورت ایک مہینے میں ایک مرتبہ اس سورت کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنے مکان کی چھت کے چاروں کونوں پر چھڑکائے تو وہ مکان آسیبِ جن بھوت اور شیطان کے حملے سے محفوظ رہے گا۔

الغرض اس سورت کے بے پناہ فوائد ہیں جس ارادہ کے پیش نظر اس سورت کی تلاوت کی جائے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے وہ ارادہ پورا کرے گا۔ رضائے الہی کی خاطر اس سورت کو ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے قوتِ ایمانی میں اضافہ ہوتا ہے اور دل اللہ کے نور سے منور ہوتا ہے۔

سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُونَ آيَاتٍ وَرِثْنَا عَشْرًا رُكُوعًا

سورۃ کھف مکی ہے اور اس میں ایک سو دس آیات اور بارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری

وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ① قِيَامًا يُبْذَرُ بَاسًا

اور اس میں اصلاً کجی نہ رکھی۔ عدل والی کتاب کہ اللہ

شَدِيدًا أَمِنَ لَدُنَّهِ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ

کے سخت عذاب سے ڈرتے اور ایمان والوں کو جو نیک کام

الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا

کریں بشارت دے کہ ان کے پلے اچھا ثواب

حَسَنًا ② مَا كَثُرْنَ فِيهِ آيَاتٌ ③ وَيُنذِرَ

ہے۔ جس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان کو ڈراتے

الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ④ مَا لَهُمْ

جو کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنا کوئی بچہ بنایا اس بالے میں نہ

بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِيَالِهِمْ كِبَرٌ كَلِمَةً

وہ سمجھ علم رکھتے ہیں نہ ان کے باپ دادا کتنا بڑا بول ہے کہ

تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا

کہ ان کے منہ سے نکلتا ہے نرّا جھوٹ کبہ رہے

كَلِمَاتٍ ⑤ فَلَعلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسًا عَلَىٰ آثَارِهِمْ

ہیں تو کہیں تم اپنی جان پر کھیل جاؤ گے ان کے پیچھے

إِنْ لَعْنَةُ يَوْمٍ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ اسْفَاكًا ⑥ إِنْ

اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائیں تم سے بیشک



جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لِّهَا لِنَبُوهُمْ

ہم نے زمین کا سنگھار کیا جو کچھ اس پر ہے کہ انہیں آزمائیں

إِنَّهُمْ أَحْسَنُ عِبَادًا ۝ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا

ان میں کس کے کام بہتر ہیں۔ اور بیشک جو کچھ اس پر ہے ایک دن

عَلَيْهَا صَاعِدًا أَجْرًا ۝ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنَّ

ہم اسے پٹ پر میدان کر چھوڑیں گے کیا تمہیں معلوم ہوا کہ

صُحُبَ الْكُهْفِ وَالرَّقِيبِ كَانُوا مِنَّا

پہاڑ کی کھوہ اور جنگل کے کنارے والے ہماری ایک عجیب نشانی

عَجَبًا ۝ إِذْ أَوْى الْقَبِيَّةُ إِلَى الْكُهْفِ فَقَالُوا

تھے جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی پھر بولے

رَبَّنَا إِنَّا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا

اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے اور ہمارے کام میں

مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝ فَضَرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمْ

ہمارے لیے راہ یابی کے سامان کر تو ہم نے اس غار میں ان کے کانوں

فِي الْكُهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ۝ ثُمَّ بَعَثْنَا

پر سختی کے کئی برس تھپکا۔ پھر ہم نے انہیں جگایا

لِلْعَالَمِ أُمَّيُّ الْحَزْبِ أَحْصَى لِيَالِيَهُمْ أَمَدًا ۝

کہ دیکھیں دو گروہوں میں کون ان کے ٹھہرنے کی مدت زیادہ ٹھیک بتاتا ہے۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ

ہم ان کا ٹھیک ٹھیک حال تمہیں سنائیں۔ وہ کچھ جوان

فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۱۳

تھے کہ اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کو ہدایت بڑھائی

وَرَبَطْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا

اور ہم نے ان کی ڈھارس بندھائی جب کھڑے ہو کر بولے کہ ہمارا رب

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُو مِنْ

وہ ہے جو آسمان اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوا کسی معبود کو نہ

دُوَيْنَهُ إِلَهًا لَقَدْ قُلْنَا إِذْ شَطَطًا ۱۴ هُوَ آءُ

پوچھیں گے ایسا ہو تو ہم نے ضرور حد سے گزری ہوئی بات کہی۔ یہ جو ہماری

قَوْمَنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً لَوْلَا يَأْتُونَ

قوم ہے اُس نے اللہ کے سوا خدا بنا رکھے ہیں۔ کیوں نہیں لاتے

عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا بَيِّنًا فَنَنْظِرَهُمْ مِنْ

ان پر کوئی روشن دلیل تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو

اَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۱۵ وَإِذْ اجْتَرَلْتُمْ فِي

اللہ پر بھوٹ باندھے اور جب تم ان سے اور جو کچھ

وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأَوَّاوْا إِلَى الْكَهْفِ

وہ اللہ کے سوا یہ پوجتے ہیں سب سے الگ ہو جاؤ اور غار میں پناہ لو



يَشْرِكُكُمْ مِنْ حَصْنَةٍ وَيَهَيِّئُ لَكُمْ

تمہارا رب تمہارے لیے اپنی رحمت پھیلاوے گا اور تمہارے کام میں

مِنْ أَمْرٍ مُرْفَقًا ۱۶ وَتَرَى الشُّسَّ إِذَا

آسانی کے سامان بناوے گا اور لے مجھوٹ تم سورج کو دیکھو گے کجب

طَلَعَتْ تَزُورُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ

نکلے ہے تو ان کے غار سے داہنی طرف نہج جاتا ہے

وَإِذَا غَرَبَتْ تَقَرَّبُ مِنْ ذَاتِ الشَّمَالِ وَهُمْ

اور جب ڈوبتا ہے تو ان سے بائیں طرف کڑا جاتا ہے حالانکہ وہ

فِي فُجُورٍ مِمَّنْ ذَكَرَ مِنَ آيَاتِ اللَّهِ مَنْ

اس غار کے کھلے میدان میں ہیں یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے جسے اللہ

يَهْدِي اللَّهُ فَرُوقَهُمْ هُتًى وَمَنْ يَضِلْ فَلَنْ

راہ دے تو وہی راہ پر اور جسے گمراہ کرے تو ہرگز اس کا

يَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُرِيدًا ۱۷ وَتَحْسِبُهُمْ آيَاتًا

کوئی حمایتی راہ دکھانے والا نہ پاؤ گے اور تم انہیں جاگتا سمجھو اور

وَهُمْ رُقُودٌ وَنُقِبْتُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ

وہ سوتے ہیں اور ہم ان کی داہنی بائیں کر وٹیں بدلتے ہیں

الشَّمَالِ ۱۸ وَكَلِمَةً بَاسِطَةً يَدَايِهِ يَأْخُذُ بِهَا

اور ان کا کٹ اپنی کلاسیاں پھیلانے ہوتے ہے غار کی

وَاظْلَمْتَ عَلَيْهِمْ لَوِيتَ مِنْهُمْ فِرَارًا

جو کھٹ پر لے سننے والے اگر تو انہیں جھانک کر دیکھے تو ان سے پیچھے پھیر کر بھاگے

وَلَوِيتَ مِنْهُمْ رِجَابًا ۱۸ وَكَذَلِكَ بَعَثْنَاهُمْ

ان سے ہیبت میں بھر جاتے اور یونہی تم نے ان کو جگایا کہ آپس میں

لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ قَالِ قَائِلٍ مِنْهُمْ كَمْ لَبِيتُمْ

ایک دوسرے سے احوال پوچھیں ان میں ایک کہنے والا بولا تم یہاں کتنی دیر رہے

قَالُوا لَيْتَنَّا يَوْماً أَوْ بَعْضَ يَوْمِ قَالُوا رَبِّكُمْ

پچھ لو لے کہ ایک دن رہے یا دن سے تم دوسرے بولے تمہارا رب

أَعْلَمُ بِمَا لَبِيتُمْ فَأَبَعْتُ أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ

خوب جانتا ہے جتنا تم کھڑے تو اپنے میں ایک کو یہ چاندی لے کر شہر

هَذَا إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى طَعَامًا

میں بھیجو پھر وہ غور کرے کہ وہاں کون سا کھانا زیادہ ستھرا

فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ وَلِيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

سے کہ تمہارے لیے اس میں کھانے کو لائے اور چاہیے کہ نرمی کرے اور ہرگز کسی کو

بِكُمْ أَحَدًا ۱۹ إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ

تمہاری اطلاع نہ دے بیشک اگر وہ تمہیں جان لیں گے تو تمہیں پھراؤ کریں

يَرْجِبُوكُمْ وَيُعِيدُواكُمْ فِي مَدِينِهِمْ وَلَئِنْ

گے یا اپنے دین میں پھیر لیں گے اور ایسا ہوا تو



تَفْلِحُوا إِذَا أَبَدًا ۝۴۰ وَكَذَلِكَ أَعْتَرْنَا عَلَيْهِمْ

تمہارا کبھی بھلا نہ ہوگا اور اسی طرح ہم نے ان کی اطلاع کر دی

لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَا

کہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شبہ

رَيْبٍ فِيهَا إِذِ يَتَنَزَّعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ

نہیں جب وہ لوگ ان کے معاملہ میں باہم جھگڑنے لگے تو

فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُيُوتًا وَأَنزَلْنَا عَلَيْنَهُمْ

بولے ان کے غار پر کوئی عمارت بناؤ ان کا رب انہیں خوب جانتا

قَالَ الَّذِينَ عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ

ہے وہ بولے جو اس کام میں غالب رہے تھے قسم ہے کہ ہم

عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ۝۴۱ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّاغِبِينَ

ان پر مسجد بنائیں گے اب کہیں گے کہ وہ تین ہیں چوتھا ان کا

كَلِمًا وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَاهُوا كَلِمًا

کلمہ اور کچھ کہیں گے پانچ ہیں پھٹا ان کا کلمہ

رَبَّيْنَا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَرَأَيْنَاهُم

لے دیکھے الاوتکا بات اور کچھ کہیں گے سات ہیں اور آٹھواں ان کا

كَلِمًا قَالُوا لَنَعْلَمَنَّ بِأَمْرِهِمْ فَاعْلَمُوا

کلمہ تم فراؤ میرا رب ان کی گفتنی خوب جانتا ہے انہیں نہیں

إِلَّا قَلِيلٌ <sup>وَمَا كَفَّ</sup> فَلَا تَنَارُ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا <sup>ص</sup>

جانتے مگر تھوڑے تو ان کے بالے میں بحث نہ کرو مگر اتنی ہی بحث جو ظاہر ہو

وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا <sup>ع</sup> ۲۳ وَلَا تَقُولَنَّ

پوچھی اور ان کے بالے میں کسی کتابی سے کچھ نہ پلو پھو اور ہرگز کسی بات کو

لِشَأْنِي <sup>لَا</sup> عِزِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ غَدًّا <sup>۲۴</sup> إِلَّا أَنْ

نہ کہنا کہ میں کل یہ کر دوں گا مگر یہ کہ اللہ

لِشَاءِ اللَّهِ <sup>وَز</sup> وَإِذْ كُرِّرْتُ كَيْدًا لِّسِيَّتٍ وَقُلُّ

چاہے اور اپنے رب کی یاد کر کہ جب تو بھول جاتے اور یوں کہو

عَسَى أَنْ يَهْدِيَنِّي رَبِّي لِأَقْرَبٍ مِنْ هَذَا

کہ قریب ہے میرا رب مجھے اس سے نزدیک تر راستی کی راہ

رَشْدًا <sup>۲۴</sup> وَلَيَسْئَلُنِي <sup>وَو</sup> كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ بَاعٍ <sup>وَو</sup> سِينِينَ

دکھائے اور وہ اپنے غار میں تین سو برس ٹھہرے

وَأَرَادُوا اسْتِعَا <sup>۲۵</sup> قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَيْسُوا لَهُ

نو اوپر تم فرماؤ اللہ خوب جانتا ہے جتنا وہ ٹھہرے اسی

غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَبْصِرُهُ <sup>وَو</sup> وَأَسْمَعُ

کے لئے ہیں آسمانوں اور زمینوں کے سب غیب وہ کیا ہی دیکھتا اور کیا ہی سنتا

مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ <sup>وَو</sup> مِنْ <sup>وَو</sup> وَرِي <sup>وَو</sup> وَلَا يُشْرِكُ <sup>وَو</sup> فِي

ہے اس کے سوا ان کا کوئی والی نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو

۳۰/۵



حُكْمَهُ أَحَدًا ۱۴۱ ۱۴۲ وَأَنْتُمْ نَادُوهُم بِاللِّسَانِ مِنْ كِتَابِ

شریک نہیں کرتا اور تلاوت کرو جو تمہارے رب کی کتاب نہیں وحی ہوتی

رَبِّكَ لَا مَبْدَلَ لِكَلِمَاتِهِ ۱۴۳ وَلَنْ تَجِدَ

اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور ہرگز تم اس کے

مِنْ دُونِهِ مُلْتَحِدًا ۱۴۴ وَأَصْبِرْ نَفْسَكَ

سوا پستہ نہ پاؤ گے اور اپنی جان اُن سے

مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاوَةِ ۱۴۵

مانوس رکھو جو صبح شام اپنے رب کو بیکارتے ہیں

الْعَشِيِّ يَرْجُونَ ۱۴۶ وَلَا تَعْدُ عَيْنُكَ

اس کی رضا چاہتے ہیں اور تمہاری آنکھیں انہیں چھوڑ کر

عَنَّهُمْ تَرْتَدُّ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تَطِعْ

اور پر نہ بٹریں کیا تم دنیا کی زندگی کا سنگھار چاہو گے اور اس کا کہا

مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنِ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ ۱۴۷

ترہا تو جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش کے

وَكَانَ أَمْرُهُ فُرْطًا ۱۴۸ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ

بے سمجھے چلا اور اس کا کام حد سے گزر گیا اور فرما دو کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے

فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمَرْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْفُرْ ۱۴۹

تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے بیشک ہم نے

أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهَا

ظالموں کے لیے وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں انہیں گھیر لیں گی

وَأَنْ يَسْتَعِينُوا يَغَاثُوا بِسَاءِ كَالْمُهْلِ

اور اگر پانی کے لیے فریاد کریں تو ان کی فریاد رسی ہوگی اس پانی سے کہ چرخ دیتے ہوئے دھاتا

يَشْوِي أَلْوَجُوهَ يَسْ الشَّرَابِ وَسَاءَتْ

کی طرح ہے کہ ان کے منہ بھون دیگا کیا ہی بُرا پینا ہے اور دوزخ کیا ہی بُری

مُرْتَفَقًا ۴۹ إِنَّ الَّذِينَ اتَّوَا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

ٹھہرنے کی جگہ بیشک جو ایمان لائے اور نیک کام کئے ہم ان کے

إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۵۰ أُولَئِكَ

نیک اعمال ضائع نہیں کرتے جن کے کام اچھے ہوں ان کے لیے

لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

بسنے کے باغ ہیں ان کے نیچے ندیاں بہیں وہ

الْأَنْهَارِ يَجْرُونَ فِيهَا مِنْ أَسْوَدٍ مِنْ ذَهَبٍ

اس میں سونے کے کنگن پہناتے جائیں گے اور

وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خَضْرَاءَ مِنْ سُنْدُسٍ

سبز کپڑے کھیں اور قناویر کے پہنیں گے وہاں

وَأَسْبَاقٍ مَبْكُورٍ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نَعِيمٌ

مختوں پر مکیہ لگاتے کیا ہی اچھا ثواب



التَّوَابُ وَحَسُنَتْ لَكُمْ رُحْمَتُنَا ۖ وَاصْرَبْ لَهُمْ

اور جنت کیا ہی اچھی آرام کی جگہ اور ان کے سامنے دو

مَثَلًا لِّجُلَيْنٍ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ

مردوں کا حال بیان کرو کہ ان میں ایک کو ہم نے انگوروں کے

مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا

دو باغ دیئے اور ان کو کھجوروں سے ڈھانپ لیا اور اٹکے بیج بیج

بَيْنَهُمَا زُرْعًا ۖ كَلِمَاتُ الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُومًا

میں کھیتی رکھی دونوں باغ اپنے پھل لائے اور اُس میں

وَلَمْ تَظَلْمْ مِنْهُ شَيْئًا ۖ وَفَجَّرْنَا خِلْفَهُمَا نَهْرًا ۖ

کچھ ہی نہ دی اور دونوں کے بیج میں ہم نے نہ بہائی

وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ

اور وہ پھل رکھتا تھا تو اپنے ساتھی سے بولا اور وہ اس سے رد و بدل کرتا

أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا ۖ وَدَخَلَ

تھا کہ میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں اور آدمیوں کا زیادہ زور رکھتا ہوں اپنے باغ میں

جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ قَالَ مَا أَظُنُّ

گیا اور اپنی جان پر ظلم کرتا ہوا بولا مجھے گمان نہیں کہ

أَنْ يَبِيدَ هَذَا أَبَدًا ۖ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ

یہ بھی فوت ہو اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت

قَائِلَةً وَيٰۤاَيُّهَا رَبِّ اِنِّىۤ اِلٰى رَبِّىۤ لَاجِدٌ

قائم ہو اور اگر میں اپنے رب کی طرف پھر گیا بھی تو ضرور اس باغ سے

خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلِبًا ﴿۳۸﴾ قَالَ لَهُ صَاحِبُهٗ وَهُوَ

بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا اس کے ساتھی نے اُس سے اُلٹ پھیر کرے

يٰۤاَوْرٰثَةُ اَكْفَرْتَ بِالَّذِىۤ خَلَقَكَ مِنْ

ہوئے جواب دیا کیا تو اس کے ساتھ کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے

تَرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّكَ رَجُلًا لِّكِنَّا

بنایا پھر لطف سے پھر تجھے ٹھیک مرد کیا لیکن میں تو

هُوَ اللّٰهُ رَبِّىۤ وَاَلَاۤ اَشْرِكُ بِرَبِّىۤۤ اَحَدًا ﴿۳۹﴾ وَاُوۤ

یہی کہتا ہوں کہ وہ اللہ ہی میرا رب ہے اور میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں کرتا ہوں اور کیوں

لَاۤ اَدْخُلُتْ جَنَّتِكَ قُلْتَ مَاۤ اَشَاءَ اللّٰهُ

نہ ہوا کہ جب تو اپنے باغ میں گیا تو کہا ہوتا جو چاہے اللہ ہمیں

لَاۤ قُوَّةَۤ اِلَّاۤ بِاللّٰهِ اِنْ نَزَّۤ اَنَاۤ اَقْلَمُ مِّنْكَ

بجھ زور نہیں مگر اللہ کی مدد کا اگر تو مجھے اپنے سے مال و اولاد میں کم

مَاۤ اَوْلَادًا ﴿۴۰﴾ فَعَسٰٓىۤ رَبِّىۤۤ اَنْ يُّوۤرِثِنِىۤ

دیکھتا تھا تو قریب ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے

خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلْ عَلَيْهَا حِصَابًا مِّنَ

اچھا دے اور تیرے باغ پر آسمان سے بجلیاں



مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحُ صَبِيبًا زَلْقًا ۝۳۰

آتارے تو وہ پٹ پٹ پر میدان ہو کر رہ جائے یا اس کا

يُصْبِحُ مَا وَهَا غُورًا فَلَنْ نَسْتَطِيعَ لَهُ

پانی زمین میں دھنس جائے پھر تو اسے ہرگز تلاش نہ کر

طَبَا ۝۳۱ وَأَحِيطَ بِثَرْهٖ فَأَصْبَحَ بِقَلْبِ كَفِّهِ

کے اور اُس کے پھل گھیر لے گئے تو اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا۔ اس

عَلَى مَا أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا

لاگت پر جو اس باغ میں خرچ کی تھی اور وہ اپنی ٹہنیوں پر گر رہا ہوا تھا

وَيَقُولُ يٰلَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّيٰ أَحَدًا ۝۳۲

اور کہہ رہا ہے اے کاش میں نے اپنے رب کا کسی کو شریک نہ کیا ہوتا اور

وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يَنْصُرُوْنَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ

اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی کہ اللہ کے سامنے اس کی مدد کرتی نہ

وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۝۳۳ هٰذَا لَكَ الْاُولَايَةُ لِلَّهِ

وہ بدلہ لینے کے قابل تھا یہاں کھلتا ہے کہ اختیار سچے اللہ کا ہے

الْحَقُّ هُوَ خَيْرٌ وَّاٰبَاؤُكُمْ خَيْرٌ مِّنْكُمْ ۝۳۴ وَاضْرِبْ

اس کا ثواب سب سے بہتر اور اسے ملنے کا انجام سب سے بھلا اور ان کے سامنے

لَهُمْ مِّثْلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَا اَنْزَلْنَاهُ مِنْ

زندگانی دُنیا کی کہاوت بیان کرو جیسے ایک پانی ہم نے آسمان سے

۵۰۳۱۲

السَّيِّءِ فَاخْتَطَبَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ

اتارا تو اس کے سبب زمین کا سبزہ گھنا ہو کر نکلا کر سوکھی

هَشِيْمًا تَدْرُوهُ الرِّيحُ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى

گھاس ہو گیا جسے ہوائیں اڑائیں اور اللہ ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۲۵) الْمَالُ وَالْبَنُونَ

قابو والا ہے مال اور بیٹے یہ

زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَقِيَّةُ الصَّالِحَاتُ

جیتی دنیا کا سگھار ہے اور باقی رہنے والی اچھی باتیں

خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ۲۶) وَيَوْمَ

ان کا ثواب تمہارے رتبے کے ہاں بہتر اور وہ امیدیں سب سے بھلی اور جس دن

نَسِيرًا الْجِبَالُ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً

ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف کھلی ہوئی دیکھو گے اور ہم

وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نَجِدْ رِيْفًا أَحَدًا ۲۷) وَعَرَضُوا

انہیں اٹھائیں گے تو ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے اور سب تمہارے

عَلَى رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْتُمُو

رہے حضور صفیں باندھے پیش ہونگے بیشک تم ہمارے پاس ویسے ہی آئے جیسا تم نے

أَوَّلَ مَرَّةٍ بَلَى زَعَمَ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ لَكُمْ

تمہیں پہلی بار بنایا تھا بلکہ تمہارا گمان تھا کہ تم ہرگز تمہارے لیے کوئی وعدہ کا وقت



مَوْعِدًا ۴۸) وَوَضِعَ الْكِتَابَ فَتَرَى الْمَجْرِبِينَ

نہ رکھیں گے اور نامہ اعمال رکھا جائے گا تو تم مجرموں کو دیکھو گے کہ

مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يَا وَيْلَتَنَا

اس کے لکھے سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ہائے خرابی ہماری

مَا لَ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا

اس نوشتہ کو کیا ہوا نہ اس نے کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا اور نہ

كَبِيرَةً إِلَّا أَحْضَرَهَا وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا

بڑا جسے گمیر نہ لیا ہو اور اپنا سب کیا انہوں نے سامنے پایا

حَاضِرًا ۴۹) وَلَا يَظْمُرُكُمْ أَحَدًا ۵۰) وَإِذْ قُلْنَا

اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا اور جب کہا ہم نے

لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۵۱) ط

فرشتوں کو کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے

كَانَ مِنَ الْجِنَّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۵۲) ط

قوم جن سے تھا تو اپنے رب کے حکم سے لکل گپ

فَتَّخَذَ وَنَّهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ

بھلا کیا اسے اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو

وَهُمْ لَكُمْ عَدَاوَةٌ وَإِنَّ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ۵۳) ط

اور وہ تمہارے دشمن ہیں ظالموں کو کیا ہی بُرا بدل ملا۔

مَا أَشْهَدُ لَهُمْ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا

تمہیں نے آسمانوں اور زمین کو بناتے وقت انہیں سامنے بٹھا لیا تھا اور نہ

خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُمْ مَخْدُومًا لِلضَّالِّينَ

خود ان کے بناتے وقت اور نہ میری شان کہ گمراہ کرنے والوں کو

عَصُدًا ۵۱ وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَاءِيَ

بازو بتاؤں اور جس دن فرمائے گا کہ پکارو میرے شریکوں کو

الَّذِينَ زَعِمْتُمْ قَدْ عَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا

انہیں گمان کرتے تھے تو انہیں پکاریں گے وہ انہیں جواب نہ دیں گے

لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا ۵۲ وَالْمُكْرِمُونَ

اور ہم ان کے درمیان ایک ہلاکت کا میدان کر دیں گے اور مجرم دوزخ کو دیکھیں

النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا

گے تو یقین کریں گے کہ انہیں اس میں گرنا ہے اور اس سے پھرنے کی کوئی جگہ

مَصْرَفًا ۵۳ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ

نہ پائیں گے اور بیشک ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں

لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ الْإِنْسَانُ

ہر قسم کی مثل طرح طرح بیان فرماتی اور آدمی ہر چیز سے بڑھ کر

أَكْثَرُ شَيْءٍ جَدَلًا ۵۴ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ

جھگڑالو ہے اور آدمیوں کو کس چیز نے اس سے روکا

۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴



يَوْمَئِذٍ إِذْ جَاءَهُمْ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ

کہ ایمان لاتے جب ہدایت ان کے پاس آئی اور اپنے رب سے معافی مانگتے

الْآنُ نَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمْ

مگر یہ کہ ان پر اگلوں کا دستور آئے یا ان پر قسم قسم کا

الْعَذَابُ قَبْلَهُ ۗ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا

عذاب آئے اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر

مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُكَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا

خوشی اور ڈر سنانے والے اور جو کافر ہیں وہ باطل کے ساتھ

بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا

جھگڑتے ہیں کہ اس سے حق کو ہٹا دیں اور انہوں نے میری آیتوں

الَّتِي وَمَا أَنْذَرُوا ۗ وَاهْزَوْا ۗ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن

کی جو ڈر انہیں سنا تے گتے تھے ان کی ہنسی بنالی اور اس سے بڑھ کر ظالم کون

ذَكَرَ آيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَلِئِنْ مَا

جسے اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی جائیں تو وہ ان سے منہ پھیر لے اور اسکے ہاتھ جو

وَدَامَتْ يَدَاكَ ۗ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً

آگے بھیج چکے ہیں بھول جاتے ہم نے ان کے دلوں پر غلاف کر دیتے ہیں کہ قرآن

أَنْ يَفْقَهُوهُ ۗ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۗ وَإِنْ تَدْعُهُمْ

نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں گرائی اور اگر تم انہیں ہدایت کی

إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يُهْتَدُوا وَإِذَا ابْتَدَأَهُمُ الرَّبُّ

طرف بلاؤ تو جب بھی ہرگز کبھی راہ نہ پائیں گے اور تھارارت

الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ لِيُؤْتُوا لَهُم مَّا كَسَبُوا

بخشنے والا مہر والا ہے اگر وہ انہیں ان کے کسے پر پکڑتا تو

لَعَجَلًا لَهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا وَعَدُوكُمْ

جلد اُن پھر عذاب بھیجتا بلکہ ان کے لیے ایک وعدہ کا وقت ہے جس کے

يُجِدُوا مِنْ دُونِهِ مُوَيْلًا ۝۵۸ وَتِلْكَ الْقُرَىٰ

سامنے کوئی پناہ نہ پائیں گے اور یہ بستیاں ہم نے

أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ

تباہ کر دیں جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے اُن کی بربادی کا ایک وعدہ

مَوْعِدًا ۝۵۹ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَتْلِهِ لِأَبِيحُرِّ

کھڑکھا تھا اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا میں باز نہ رہوں گا

حَتَّىٰ أَتْلُغَ بِحَبِيبِ بْنِ أَوْامِصِي حَقِيْبًا ۝۶۰

جب تک وہاں نہ پہنچوں جہاں دو سمندر ملے ہیں یا قرون چلا جاؤں

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ

پھر جب وہ دونوں ان دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے اپنی مچھلی بھول گئے اور اس نے

سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝۶۱ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

سمندر میں اپنی راہ لی سُرنگ بناتی پھر جب وہاں سے گزر گئے موسیٰ نے



لَقَدْ اَتَيْنَاكَ اٰتًا نَزَّلْنَا لَقَدْ اَقْبَيْنَا مِنْ سَفَرِنَا

خادم سے کہا ہمارا صبح کا کھانا لاؤ بے شک ہمیں اپنے سفر میں بڑی

هٰذَا اَصْبًا ۶۲ قَالَ اَرَايْتَ اِذَا وُيِّنَا لِي

مشقت کا سامنا ہوا بولا بھلا دیکھتے تو جب ہم نے اس چٹان کے پاس جگہ لی

الصَّخْرَةِ فَاِنِّي لَسِيَّتُ الْحُوتِ وَمَا لِسِيَّتِهِ

تھی تو بے شک میں مچھلی کو بھول گیا اور مجھے شیطان ہی نے

اَلَا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهُ وَاَتَّخَذَ سَبِيْلَهُ فِي

بھلا دیا کہ میں اس کا مذکور کروں اور اس نے تو سمندر میں اپنی

الْبَحْرِ حَجَبًا ۶۳ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْعَثُ وَاَرْتَدَّا

راہ لی اپنا ہے موسیٰ نے کہا یہی تو ہم چاہتے تھے تو پیچھے پلٹے

عَلٰى اٰثَارِهِمْ اَقْصَصًا ۶۴ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ

اپنے قدموں کے نشان دیکھتے تو ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ

عِبَادِنَا اٰتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ

پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی اور اسے اپنا علم

مِنْ لَّدُنَّا عَلَمًا ۶۵ قَالَ لَهٗ مُوسٰى هَلْ

لہٰذا علم کیا اس سے موسیٰ نے کہا کیا میں تمہارے ساتھ

اَتَّبِعُكَ عَلٰى اَنْ تُعَلِّمَنِيْ مَا عَلَّمْتَنِيْ ۶۶

رہوں اس شرط پر کہ تم مجھے سکھا دو گے نیک بات جو تمہیں تعلیم ہوتی

قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۙ

کہا۔ آپ میرے ساتھ ہرگز نہ ٹھہر سکیں گے اور اس

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خَيْرًا ۗ قَالَ

بات پر کیوں کر صبر کریں گے جسے آپ کا علم محیط نہیں کہا عنقریب

سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي

اللہ چاہے تو تم مجھے صابر پاؤ گے اور میں تمہارے کسی حکم کے

لَكَ أَمْرًا ۙ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي

خلاف نہ کروں گا کہا تو اگر آپ میرے ساتھ رہتے تو مجھ سے کسی بات

عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحَدِّثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۙ

کو نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر نہ کروں

فَأَطْلَقَا فَحَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا

اب دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے اس بندھنے سے

قَالَ أَخْرَقَهَا لِنُجُوتِ أَهْلِهَا لَقَدْ جِئْتَ

بہر طرد الا موسیٰ نے کہا کیا تم نے اسے اس لیے چیرا کہ اسکے سواروں کو ڈبا دو بیجا تم نے

بَشِيرًا مَّرًّا ۙ قَالَ الْمَاقِلُ إِنَّكَ لَنْ

بڑی بات کی کہا میں نہ کہتا تھا کہ آپ میرے ساتھ ہرگز نہ

تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۙ قَالَ لَا تَأْخُذْ بِنِ

ٹھہر سکیں گے کہا مجھ سے میری بھول پر گرفت

۲۸



بِأَسْبَابِهَا وَلَا تَرْهَقُنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ۝۴۳

نہ کرو اور مجھ پر میرے کام میں مشکل نہ ڈالو

فَأُطْلِقَ حَتَّىٰ إِذْ أَلْقِيَ عُثْمَانُ قَتْلَهُ قَالَ

پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک لڑکا ملا اس بندہ نے اسے قتل کر دیا موسیٰ نے

أَقْتُلْتُ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَّقَدْ جِئْتُ

کہا کیا تم نے ایک ستھری جان بے کسی جان کے بدلے قتل کر دی بیشک تم نے

شَيْءًا نُّكْرًا ۝۴۴ قَالَ الْمَاقِلُ لَكَ إِنَّكَ لَنَجِ

بہت بڑی بات کی کہا میں نے آپ سے نہ کہا تھا کہ آپ ہرگز میرے ساتھ

تَسْتَطِيعُ مَعِيَ صَبْرًا ۝۴۵ قَالَ إِنْ سَأَلْتِكُ عَنْ

نہ ٹھہر سکیں گے کہا اس کے بعد میں تم سے مجھ بے چھوڑوں تو

شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصِحِّبْنِي قَدْ بَلَغْتَ

پھر میرے ساتھ نہ رہیں بے شک میری طرف سے

مِنْ لَدُنِّي عَذْرًا ۝۴۶ فَأُطْلِقَ حَتَّىٰ إِذَا آتَيْنَا

تمہارا عذر بلورا ہو چکا پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک

أَهْلًا قَرْيَةً اسْتَطْعَمْنَا أَهْلَهَا فَبِأَوَّانٍ

گاؤں والوں کے پاس آئے ان دیہقانوں سے کھانا مانگا انہوں نے انہیں دعوت دینی

أَضْيَفُوهُمْ كَفْوَجَدِ الَّذِينَ يَأْتُونَ أَهْلَ

قبول نہ کی پھر دونوں نے اس گاؤں میں ایک دیوار پائی کہ گرا چھا ہستی

يُنْقِصُ فَأَقَامَهُ ط قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ

ہے اس بندہ نے اسے سیدھا کر دیا موسیٰ نے کہا تم چاہتے تو اس پر مجھ مزدوری

عَلَيْهِ أَجْرًا ۱۷ قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ

لے لیتے کہا یہ میری اور آپ کی جُدائی ہے اب میں

سَأُنَبِّئُكَ بِمَا وُجِدَ بِالْمَدِينَةِ لَمَّا كُنَّا بِهَا مُبْتَلًى ۱۸

ان باتوں کا پھیر بتاؤں گا جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا۔ وہ

أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ

جو کشتی تھی وہ مجھ محتاجوں کی تھی کہ دریا میں کام کرتے

فِي الْبَحْرِ فَارْتُحَنُوا أَنُوعِيهَا وَوَكَانَ وَرَاءَهُمْ

تھے تو میں لے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان کے پیچھے ایک

مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۱۹ وَأَمَّا الْعِمَامُ

بادشاہ تھا کہ ہر ثنابت کشتی زبردستی چھین لیتا اور وہ جو لٹکا تھا

فَكَانَ أَبُوهُمُ الْمُهْنِبِينَ فَخَشِينَا أَن يُرْمَقَهُمَا

اس کے ماں باپ مسلمان تھے تو ہمیں ڈر ہوا کہ وہ ان کو سرکشی اور

طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۲۰ فَارْتَدْنَا أَن نُّبَدِّلَهُمَا تَنْحِيثًا

کفر پر پڑھا دے تو ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا رب اس سے بہتر

خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ۲۱ وَأَمَّا الْجِدَارُ

صخرہ اور اس سے زیادہ مہربان میں قریب عطا کرے رہی وہ دیوار



فَكَانَ لِعٰلَمِيْنَ يَتِيْمِيْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ

وہ شہر کے دو یتیم بچوں کی تھی اور اس کے بیٹے

تَحْتَهُ كُنزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا وَارَادَ

اُن کا خزانہ تھا اور ان کا باپ نیک آدمی تھا تو آپ کے رب

رَبُّكَ اَنْ يُّبَلِّغَهُمَا اَشُدَّهُمَا وَيَسْخَرِجَا كُنُزَهُمَا

نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي

آپ کے رب کی رحمت سے اور یہ مجھ میں نے اپنے حکم سے نہ کیا

ذٰلِكَ تَأْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا

یہ پیر ہے ان باتوں کا جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا اور

وَيَسْأَلُكَ عَنِ ذِي الْقُرْنَيْنِ ط قُلْ سَأَلُوْا

تم سے ذوالقرنین کو بلو جھتے ہیں تم فرماؤ میں نہیں اس کا

عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ط اِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْاَرْضِ

مذکورہ بڑھ کر سناتا ہوں بیشک تم نے اسے زمین میں قابو دیا اور

وَآيٰتِهٖ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَيِّبًا ط وَاتَّبِعْ سَبِيْلًا

ہر چیز کا ایک سامان عطا فرمایا تو وہ ایک سامان کے پیچھے چلا

حَتّٰى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا مَرْجُوْبًا

یہاں تک کہ جب سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا اسے ایک سیاہ بکھرے چٹھے میں

فِي عَيْنٍ حَاسِدَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قَلِيلًا

ڈوبتا پایا اور وہاں ایک قوم ملی ہم نے فرمایا

يَا الْقَرِينِ اِنَّا اَنْ تَعَذِّبَ وَاِنَّا نَتَّخِذُ

لے دو القریین یا تو تو انہیں عذاب دے یا ان کے ساتھ بھلائی

فِيهِمْ حُسْنًا ۱۶ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ

اختیار کرے عرض کی کہ وہ جس نے ظلم کیا اُسے تو ہم عنقریب سزا

تُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ اِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا

دہل گے پھر اپنے رب کی طرف پھیرا جائے گا۔ وہ اُسے بڑی مار

بُكْرًا ۱۷ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ

دے گا۔ اور جو ایمان لایا اور نیک کام کیا تو اس کا بدلہ

جَزَاءً اَحْسَنُ وَاَسْقُوْا لَهُ مِنْ اَمْرِ نَارٍ ۱۸

بھلائی ہے اور عنقریب ہم اُسے آسان کام ہمیں گے

ثُمَّ اَتَّبِعْ سَبِيْلًا ۱۹ حَتّٰى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ

پھر ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ جب سورج نکلنے کی جگہ پہنچے

وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ يَجْعَلْ لَهُم مِّنْ

ایسی قوم پر نکلتا پایا جن کے لیے ہم نے سورج سے کوئی آڑ

دُوْرٍ مَّا سُوْرًا ۲۰ كَذٰلِكَ وَقَدْ اَحْطٰ بِمَا لَدَيْهِ

نہیں رکھی بات یہی ہے اور جو سمجھا اس کے پاس تھا سب کو ہمارا علم



خَبْرًا ۹۱ ثُمَّ اتَّبَعُ سَبِيًّا ۹۲ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ

مخبط ہے پھر ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ جب دو پہاڑوں کے بیچ

الضَّالِّينَ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ

پہنچا ان سے ادھر کچھ لوگ پائے کہ کوئی بات سمجھتے معلوم

يَعْقِفُونَ قَوْلًا ۹۳ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ

تہ ہوتے تھے انہوں نے کہا اے ذوالقرنین بے شک

يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ

یا جوج ماجوج زمین میں فساد مچاتے ہیں تو کیا ہم

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ

آپ کے لئے کچھ مال مقرر کر دیں اس پر کہ آپ ہم میں اور

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۹۴ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ

ان میں ایک دیوار بنا دیں کہا وہ جس پر مجھے میرے رب نے قابو دیا

رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ

بہتر ہے تم میری مدد طاقت سے کرو میں تم میں اور ان میں ایک مضبوط

وَبَيْنَكُمْ رَدْمًا ۹۵ أَنزَلْنَا زَبْرًا حَدِيدًا حَتَّىٰ

آڑھ بنا دوں گا میرے پاس لوہے کے تختے لاؤ یہاں تک کہ

إِذَا سَاوَاهُ بَيْنَ الصَّادِقِينَ قَالَ انْفُخُوا

وہ جب دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں کے برابر کر دی کہا دھونکو،

حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ اتُّورِنِي أُفْرِغْ

یہاں تک کہ جب اسے آگ کر دیا کہا لاؤ میں اس پر گلا ہوا تانا

عَلَيْهِ قَطْرًا ۙ ﴿۹۶﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ

اوندیل دوں تو یا جوج ما جوج اس پر نہ پڑھ کے اور

وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ۙ ﴿۹۷﴾ قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ

نہ اس میں سوراخ کر کے کہا یہ میرے رب کی رحمت

مِّن رَّبِّي ۙ فَإِذَا اجَاء وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ

ہے پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا اُسے پاش پاش کر دے گا

وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ۙ ﴿۹۸﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمُ

اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے اور اس دن ہم انہیں چھوڑ دیں گے

يَوْمَئِذٍ يَسُوذُ فِي بَعْضِ النَّارِ فِي الصُّورِ

کہ اُن کا ایک گروہ دوسرے پر رپلا آوے گا اور صور پھونکا جائے گا

فَجَعَلْنَاهُمْ جُجُوعًا ۙ ﴿۹۹﴾ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ

تو ہم سب کو اکٹھا کر لائیں گے اور ہم اس دن جہنم کافروں کے سامنے

لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۙ ﴿۱۰۰﴾ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ

لائیں گے وہ جن کی آنکھوں پر میری یاد سے

فِي عِظَاءٍ عَن ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ

پردہ پڑا تھا اور حق بات سن نہ سکتے



۱۱۹

سُعَاةً ۱۱۹) فَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا

تھے تو کیا کافر یہ سمجھتے ہیں کہ میرے بندوں کو میرے سوا

عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءُ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ

حماہتی بنا لیں گے بیشک ہم نے کافروں کی مہمانی کو

لِلْكَافِرِينَ نَزْلًا ۱۲۰) قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ

جہنم تیار کر رکھی ہے تم فراؤ کیا ہم تمہیں بتادیں کہ سب سے بڑھ کر ناقص

أَعْمَالًا ۱۲۱) الَّذِينَ ضَلَّ سَعِيَّهُمْ فِي الْحَيَاةِ

عمل کن کے ہیں ان کے جن کی کوشش دُنیا کی زندگی میں تم

الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۱۲۲)

گنتی اور وہ اس خیال میں ہیں کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں

أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا يَأْتِيهِمُ الرِّجَاءُ

یہ لوگ جہنوں نے اپنے رب کی آیتیں اور اس کا ملنا نہ مانا

فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا يَقِيمُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

تو ان کا کیا دھرا سب اکارت ہے تو ہم ان کیلئے قیامت کے دن کوئی تول

وَرِثًا ۱۲۵) ذَلِكَ جزأؤهم جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا

نہ قائم کریں گے یہ ان کا بدلہ ہے جہنم اس پر کہ انہوں نے کفر کیا

وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ۱۲۶) إِنَّ الَّذِينَ

اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کی ہنسی اڑاتی بے شک جو ایمان

أَمْثُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ

لائے اور اچھے کام کئے فردوس کے باغ ان کی مہمانی

الْفَرْدَوْسِ نُزُلًا ۱۴ خَلِيدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ

ہے وہ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے ان سے جگہ بدلنا

عَنْهَا حَوْلًا ۱۵ قُلْ لَوْ كَانِ الْبُحْرُ مَدَادًا

تہ چاہیں گے تم فریادو اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے لیے

لَكُنْتُ رِجِي لِنَقْدِ الْبُحْرِ قَبْلَ أَنْ تَنْقُذَا

سیاہی ہو تو ضرور سمندر ختم ہو جاتے گا اور میرے رب کی باتیں

كُنْتُ رِجِي وَلَوْ جَعَلْنَا بِسْطَلَهُ مَدَادًا ۱۶ قُلْ

ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں تم فریادو

إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنبَاءُ الْمَهْمُومِ

ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا مہموم

إِلَهُ وَاحِدٌ فَسَنُكَانُ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ

ایک ہی مہموم ہے تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اُسے چاہیے کہ

فَلْيَعْزِلْ عَدَا صِدْقًا وَلَا يَشْرِكْ بِعِبَادَةِ

نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو

رَبِّهِ أَحَدًا ۱۷

شریک نہ کرے۔



## فضائل سورۃ بقرہ

سُورَتِ بَقْرَةَ وَهِيَ سُورَتٌ هِيَ جَسْمُ حَضْرَتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَزَلَتْ عَنْ كَثْرَتٍ مِنْ طَرَفِهَا هِيَ، إِنْ لَمْ يَلْمِ بِهَا أَحَدٌ فَهِيَ مِنْ فَضَائِلِهَا وَأَمَّا بَرَكَاتُهَا فَكَثِيرَةٌ بَلْ يَنْبَغُ أَنْ يُقَالُ بِهَا نَبَاهٌ هِيَ -

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سورۃ

حدیث ۱

بقرہ اور سورۃ الملک پڑھے بغیر نہیں سویا کرتے تھے (دارمی، ترمذی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ جو اس سورۃ او

حدیث ۲

تبارک کو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھے، گویا اس نے لیلۃ القدر

کا قیام کیا۔ سورۃ بقرہ قیامت کے دن اس طرح آئے گی کہ اس کے دو بازو ہونگے اور

اپنے پڑھنے والوں پر پردہ کرے گی اور فرشتوں سے کہے گی کہ اس شخص پر کوئی راستہ

نہیں یعنی اس کو موت پکڑو اسے چھوڑ دو۔ الحمد للہ اور تبارک الذی دیگر سورتوں پر

ساتھ نیکیاں زائد رکھتی ہیں اور ابن عمر نے اسے ساتھ درجے فرمایا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ

حدیث ۳

تعالیٰ علیہ وسلم جمعہ کے دن نماز فجر میں سورۃ العنکبوت اور سورۃ البقرہ

پڑھا کرتے تھے۔ (ابن کثیر)

یہ سورۃ غلبہ اور عزت پیدا کرنے میں بہت مفید ہے۔ اگر کوئی شخص ملازمت

کرتا ہو اور اس کے افسران بالا اس سے خفگی اور سختی سے پیش آتے ہوں تو اسے

چاہیے کہ سات روز تک بعد نماز فجر اس سورۃ کو تین مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاء اللہ

افسران بالا بے حد مہربان ہو جائیں گے۔

یہ سورۃ شفا بانی کے کبھی اذیت رکھتی ہے اس لیے اس سورۃ کو تین مرتبہ پڑھ

کر مرض کو پانی دم کر کے پانی بلاناغہ پینے کی صحت یابی کی دلیل ہے اور اللہ اپنی رحمت سے

مریض کے صحت یاب ہونے کا ذریعہ بنا دے گا۔

اگر کسی شخص کو مخالف فریق نے مکان زمین اور جائداد کے مسئلے میں بہت پریشان کر رکھا ہو اسے چاہیے کہ یکس روز تک اس سورت کو روزانہ بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ مخالفوں سے ہر طرح کی پریشانی سے نجات ملے گی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللَّهُ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَارِيبَ فِيهِ مِنْ

کتاب کا اتارنا بے شک پروردگار عالم کی طرف

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۲۱ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ بَلْ

سے ہے کیا کہتے ہیں ان کی بنائی ہوئی ہے بلکہ

هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَلَّهُمْ

وہی حق ہے تمہارے رب کی طرف سے کہ تم ڈراؤ ایسے لوگوں کو

مَنْ نَذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۲۲

جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈرسانے والا نہ آیا اس امید پر کہ وہ راہ پائیں

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے بیچ ہیں

وَمَا يَزِيدُهُنَّ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَىٰ

سے کچھ دن میں بنائے پھر عرش پر استواء



الْعَرْشِ ط مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّوَلَا

فرمایا اس سے چھوٹ کر تمہارا کوئی حمایتی اور نہ سفارشی

شَفِيعٍ اَوْ لَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

تو کیا تم دھیان نہیں کرتے کام کی تدبیر فرماتا ہے

السَّمٰوٰتِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ فِيْ يَوْمٍ

آسمان سے زمین تک پھر اسی کی طرف رجوع کرے گا اس دن

كَانَ مِقْدَارُهَا اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۵﴾

جس کی مقدار ہزار برس ہے تمہاری گنتی میں

ذٰلِكَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزِ

یہ ہے ہر نہاں اور عیاں کا جاننے والا عزت و رحمت

الرَّحِيْمِ ﴿۶﴾ الَّذِيْ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ

والا وہ جس نے جو چیز بنائی خوب بنائی

وَبَدَا خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷﴾ ثُمَّ

اور پیدائش انسان کی ابتداء مٹی سے فرمائی پھر اس کی

جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۸﴾

نسل رکھی ایک بے قدر پانی کے خلاصہ سے

ثُمَّ رَّسَوْنَاهُ وَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلنا

پھر اسے ٹھیک کیا اور اس میں اپنی طرف کی رُوح پھونکی اور تمہیں

لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا

کان اور آنکھیں اور دل عطا فرمائے کیا ہی تھوڑا

تَشْكُرُونَ ﴿٩﴾ وَقَالُوا إِذَا أَضَلَّنَا فِي الْأَرْضِ

حق مانتے ہو اور بولے کیا ہم مٹی میں مل جائیں گے

ءِإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ هَلْ مِنْهُمْ بِقَاءٌ

کیا پھر نئے بنیں گے بلکہ وہ اپنے رب کے حضور حاضری

لَهُمْ كُفْرُونَ ﴿١٠﴾ قُلْ يَتُوفَّكُم مَّلَكُ

سے منکر ہیں تم فرماؤ تمہیں وفات دیتا ہے موت کا

السُّوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ

فرشتہ جو تم پر مقرر ہے پھر اپنے رب کی طرف واپس

تُرْجَعُونَ ﴿١١﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ

جاؤ گے اور کہیں تم دیکھو جب مجرم اپنے رب

تَأْكُسُوا رُءُوسَهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا ابْصُرْنَا

کے پاس سر نیچے ڈالے ہوں گے اے ہمارے رب اب ہم نے

وَسَمِعْنَا فَأَرْجِعْنَا لَعْمَلِ صَالِحٍ إِنَّا مُوقِنُونَ ﴿١٢﴾

دیکھا اور سنا ہمیں پھر بھیج کہ نیک کام کریں ہم کو یقین آ گیا

وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًى وَلَٰكِنْ

اور اگر ہم چاہتے ہر جان کو اس کی ہدایت فرماتے مگر میری

-۵۳۲



حَقُّ الْقَوْلِ مِنِّي لَأَمْلِكَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ

بات قرار پا چکی کہ ضرور جہنم کو بھڑوں گا جنوں اور

وَالنَّاسِ أَجْعِلِينَ ﴿۱۳﴾ فَاذُقُوا بِالنَّاسِ

آدمیوں سے اب چکھو بدلہ اس کا کہ تم اپنے اس دن

لِقَاءِ يَوْمِكُمْ هَذَا إِنَّا نَسِينَكُمْ وَذُقُوا عَذَابَ

کی حاضری بھولے تھے ہم نے تمہیں چھوڑ دیا اب ہمیشہ کا عذاب

الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾ إِنَّمَا يَوْمٌ بِآيَاتِنَا

چکھو اپنے کئے کا بدلہ ہماری آیتوں پر وہی ایمان لاتے

الَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا

ہیں کہ جب وہ انہیں یاد دلائی جاتی ہیں سجدہ میں گر جاتے ہیں اور اپنے رب

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يُسْتَكْبِرُونَ ﴿۱۵﴾ نَبِيًّا فِي

کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے ان کی روٹھیں

جُؤِبُهُمْ عَنِ النَّصَاحَةِ يَعُونَ رَبَّهُمْ

بُعدا ہوتی ہیں خواب گاہوں سے اور اپنے رب کو پکارتے ہیں

خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۱۶﴾

ڈرتے اور امید کرتے اور ہمارے دیئے ہوئے سے کچھ خیرات کرتے ہیں

وَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ

تو کسی جی کو نہیں معلوم جو آنکھ کی ٹھنڈک ان کے لئے چھپ رکھی

أَعْيُنٌ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۷﴾ أَفَنُ

ہے جسہ ان کے کاموں کا تو کیا جو

كَانَ مُؤْمِنًا كُنَّ كَانٍ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ ﴿۱۸﴾

ایمان والا ہے وہ اُس جیسا ہو جائے گا جو بے حکم ہے یہ برابر نہیں

أَفَا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ

جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے اُن کے لئے بسے

جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۹﴾

کے باغ ہیں ان کے کاموں کے صلہ میں مہمانداری رہے

وَأَمْثَلُ الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَا لَهُمْ نَارُ كُفْرًا

وہ جو بے حکم ہیں ان کا ٹھکانا آگ ہے جب کبھی

أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَارْتَبُوا

اس میں سے نکلنا چاہیں گے پھر اسی میں پھیر دیئے جائیں گے اور اُن

قِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي

سے کہا جائے گا چکھو اس آگ کا عذاب جسے تم جھٹلاتے

كُنْتُمْ فِيهَا تَكْفُرُونَ ﴿۲۰﴾ وَلَنذيقنهم من

تھے اور ضرور ہم انہیں چکھائیں گے کچھ

الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ

نزدیک کا عذاب اس بڑے عذاب سے پہلے جسے دیکھنے والا امید کرے



لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

کہ ابھی باز آئیں گے اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جسے اسکے رب کی

بَايَاتٍ رَّبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ

آیتوں سے نصیحت کی گئی پھر اس نے اُن سے مُنہ پھیر لیا بیشک ہم مجرموں

الْجُرِمِينَ مُتَقِنُونَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا

سے بدلہ لینے والے ہیں اور بیشک تم نے موسیٰ کو

مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِّنْ

کتاب عطا فرمائی تو تم اس کے ملنے میں شک نہ

لِقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿۲۳﴾

کرو اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کے لئے ہدایت کیا

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ إِبْرَاهِيمَ وَيُحْيَىٰ وَنُوحًا وَآدَمَ

اور ہم نے ان میں سے کچھ امام بنائے کہ ہماری حکم سے بتاتے جبکہ

صَابِرِينَ وَكَانُوا يَتَّبِعُونَ ﴿۲۴﴾ إِنَّ

انہوں نے صبر کیا اور وہ ہماری آیتوں پر یقین لاتے تھے بے شک

رَبِّكَ هُوَ يُفَصِّلُ الْبَيِّنَاتِ لِقَوْمٍ أُولِي

تمہارا رب اُن میں فیصلہ کر دے گا قیامت کے دن جس بات میں

كَانُوا فِيهَا يَخْتَلِفُونَ ﴿۲۵﴾ وَلَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ

اختلاف کرتے تھے اور کیا انہیں اس پر ہدایت نہ ہوئی

أَهْلِكُنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَسْعُونَ

کہ تم نے ان سے پہلے کتنی سگتیں ہلاک کر دیں کہ آج یہ ان کے

فِي مَسْكِنِهِمْ إِنْ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٌ أَقْلًا

گھروں میں چل پھر رہے ہیں بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں تو کیا سنتے

يَسْعُونَ ﴿۲۶﴾ أَوْلَعُورًا تَالسُّوقِ الْمَاءِ إِلَى

نہیں اور کیا نہیں دیکھتے کہ ہم پانی بھجوتے ہیں خشک زمین

الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَتُخْرِجُ بِهِ زُرْعًا مِمَّا كُلُّ

کی طرف پھر اس میں سے کھیتی نکالتے ہیں کہ اس میں سے

مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿۲۷﴾

ان کے چوپائے اور وہ خود کھاتے ہیں تو کیا انہیں سوچتا نہیں

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ

اور کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہوگا؟ اگر تم سچے

صَادِقِينَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ

ہو تم فرماؤ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا

الَّذِينَ كَفَرُوا وَإِيمَانَهُمْ وَلَا هُمْ يَنْظُرُونَ ﴿۲۹﴾

کفہ نہ دے گا اور نہ انہیں مہلت ملے۔

فَاعْرِضْ عَنْهُمْ وَأَنْتُمْ مَبْصُرُونَ

تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو بیشک انہیں بھی انتظار کرنا ہے۔

المشائخ



# فضائل سورۃ یسین

سورۃ یسین قرآن مجید کا دل ہے اور بے پناہ نوائید کی حامل ہے ہر طرح کی حاجت روائی اس کی تلاوت میں مضمر ہے اور خاص کر اسے پڑھنے سے اللہ بہت راضی ہوتا ہے۔ احادیث میں اس کے بے پناہ فضائل بیان ہوئے ہیں ان میں سے چند احادیث حسب ذیل ہیں:

**حدیث ۱**  
 اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن میں ایک سورت ہے جو اللہ کے نزدیک بڑی عظمت والی ہے جو اسے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو شریف کے لقب سے نوازے گا۔ ربیعہ اور مضر کی تعداد سے بھی زیادہ افراد کیلئے اس سورت کے پڑھنے والے کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ اس عظمت والی سورت کا نام سورۃ یسین ہے۔ ربیعہ اور مضر عرب کے دو مشہور قبیلے تھے اور ان سے تعلق رکھنے والے افراد کی تعداد بہت زیادہ تھی۔

**حدیث ۲**  
 حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جو شخص یسین شریف پڑھے اسے دس قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ (ترمذی شریف)

**حدیث ۳**  
 حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے۔ قرآن کا دل سورۃ یسین ہے۔ جو یسین شریف پڑھے گا اسے اس کی قرأت کی وجہ سے دس بار قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ اسے ترمذی نے روایت کیا۔ (تفسیر خازن)

**حدیث ۴** حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی رضا مندی کے لیے جو شخص سورہ یس پڑھے گا اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے لہذا اس سورت کو مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو۔ (بیہقی، شعب الایمان)

**حدیث ۵** حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رات کے وقت سورہ یس پڑھی اس حالت میں صبح کو اٹھے گا کہ وہ بخشا ہوا ہوگا۔ (ابن کثیر)

**حدیث ۶** حضرت جناب بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ جس نے رات میں اللہ کے لیے سورہ یس پڑھی اس کو بخش دیا جائے گا۔ (تفسیر ابن کثیر)

**حدیث ۷** حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری یہ تمنا ہے کہ یہ سورہ یس ہر امتی کے دل میں ہوتی۔ (تفسیر ابن کثیر)

**حدیث ۸** حضرت عطاء بن ربیع تابعی سے مروی ہے کہ مجھے یہ حدیث پہنچی کہ جو آدمی دن کے آغاز میں سورہ یس شریف پڑھے گا اس کی تمام جائزہ ضروریات پوری کر دی جائیں گی۔ (روای)

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ سورت یسین پڑھنے سے دین و دنیا میں ہر قسم کی بھلائی حاصل ہوتی ہے۔ خاص کر مرنے والوں کے قریب اس سورت کی تلاوت کی جائے تو ان پر نزع کی مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔

زرگان دین کا قول ہے کہ یہ سورت ہر قسم کی حاجت کے لیے بہت اکیسے ان لیے اگر کسی شخص کو شدت حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ گیارہ دن تک سورہ یس کو



بیسوں کے ساتھ روزانہ ایک مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔  
 اگر کوئی شخص اس سورت کو بعد نماز فجر ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے  
 تو وہ بہت جلد لوگوں میں بہر دلعزیز ہو جائے گا۔ اس کی عزت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔  
 مال میں برکت ہوگی۔ ہر قسم کی بُرائی ختم ہو کر طبیعت میں اچھائی کا رجحان پیدا ہوگا۔ شیاطین  
 اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ بیماریوں سے شفا ملے گی، اگر اولاد کی خواہش کرے گا تو  
 نیک اولاد ملے گی اگر کوئی قید میں اسے کثرت سے پڑھے تو قید سے رہائی ملے گی۔ غرضیکہ  
 سورۃ یس کو پڑھنے کے بعد جو خواہش دل میں لائے گا پروردگار اسے اپنی رحمت  
 سے پورا کرے گا۔

دشمنوں کے شر سے بچنے کے لیے بھی سورت یس بہت مفید ہے لہذا اگر کسی کو  
 کوئی دشمن تنگ کرتا ہو تو اسے چاہیے کہ سات دن تک روزانہ اسے پڑھے۔ انشاء اللہ  
 ظالم دشمن سے کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے گا۔

سُورَةُ يَسٍ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثٌ وَثَمَانُونَ آيَةً وَخَمْسٌ رُّكُوعًا

سورۃ یس مکی ہے اور اس میں تراسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

لَیْسَ ۱۱) وَاقْرَأِ الْقُرْآنَ الْحَكِيمَ ۱۲) اِنَّكَ لَبِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۱۳)

حکمت والے قرآن کی قسم بے شک تم سیدھی راہ

عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۱۴) تَنْزِیْلِ الْعَزِیْزِ

پر بھی گئے ہو عزت والے مہربان کا

الرَّحِيمِ ۙ لَتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ

اُنارا ہوا تاکہ تم اس قوم کو ڈر سناؤ جس کے باپ دادا نہ

فَمُؤْمِنُونَ ۙ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی أَكْثَرِهِمْ

ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں بیشک ان میں اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے تو

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۙ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ

وہ ایمان نہ لائیں گے ہم نے ان کی گردنوں میں طوق کر دیئے ہیں

اَعْلَاقًا فِیْ الْاَذْقَانِ فَمُوقَّصُونَ ۙ

کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ اوپر کو منہ اٹھائے رہ گئے

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيهِمْ سِدًّا وَّ مِنْ

اور ہم نے اُن کے آگے دیوار بنا دی اور اُن کے

خَلْفِهِمْ سِدًّا فَاَعْيَبْنَاهُمْ فَمُؤْمِنُونَ ۙ

پیچھے ایک دیوار اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو انہیں کچھ نہیں سوجھتا

وَسِوَاءٌ عَلَيْهِمْ اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ

اور انہیں ایک سا ہے تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ ایمان

لَا يُؤْمِنُونَ ۙ اِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذَّاكِرِ

لانے کے نہیں تم تو اسی کو ڈر سناؤ جو نصیحت پر عمل

وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ الَّذِیْ بِالْغَيْبِ فَیَسِّرْهُ یَسِّرْهُ

اور رحمن سے بے دیکھے ڈرے تو اُسے بخشن اور عتبت کے ثواب



وَأَجْرِكُمْ ۝ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَ

کی بشارت دو بے شک ہم مردوں کو جلائیں گے اور ہم

نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ

لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے اور ہر چیز ہم نے

أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ۖ وَاصْرَبْ لِمَا

رکھ رکھی ہے ایک بتانے والی کتاب میں اور ان سے نشانیاں

مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۝۱۳

بیان کرو اس شہر والوں کی جب ان کے پاس فرستائے آئے

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا

جب ہم نے ان کی طرف دو بھیجے پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے

بِنَثَابٍ فَبَدَأَ إِلَيْنَا الْيَكْمُ الْمُرْسَلُونَ ۝۱۴

سے زور دیا اب ان سب نے کہا کہ بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں بولے

مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ

تم تو نہیں مگر ہم جیسے آدمی اور رحمن نے کچھ نہیں

مِنْ شَيْءٍ إِلَّا أَنْتُمْ لَا تَكْفُرُونَ ۝۱۵

اتارا تم نے جھوٹے ہو وہ بولے

رَبَّنَا عَلِّمْنَا لَكَ مَا كُنَّا نَعْلَمُ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ

ہمارا رب جانتا ہے کہ بیشک ضرور ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں اور ہمارے ذمہ نہیں

وقف عفران

وقف اور

وقف اور

إِلَّا الْبَلْغُ الْبَيِّنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوا إِنَّا نَطِيرُنَا يَوْمَ

مگر صاف پہنچا دینا بولے ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں

لَيْنٍ لَّمْ تَشْتَهُوا لِرَجْسِكُمْ وَيَسْأَلُكُمْ مِّنَّا

بیشک اگر تم باز نہ آئے تو ضرور ہم تمہیں سنگسار کریں گے اور بیشک ہمکے ہاتھوں

عَنَابِكُمْ أَلِيمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ أَإِن

تم پر دکھ کی مار پڑے گی انہوں نے فرمایا تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے کیا اس

ذِكْرَتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿۱۹﴾ وَجَاءَ

پر بدکتے ہو کہ تم سمجھاتے گئے بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو اور شکر کے

مِنَ أَقْصَا الْبُرِّيَّةِ رَجُلٌ يُّسْعَىٰ قَالَ

پر لے کنارے سے ایک مرد دوڑتا ہوا آیا۔ بولا

يَقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوا مَن لَّا

اے میری قوم بھیجے ہوؤں کی پیروی کرو ایسوں کی پیروی کرو جو

يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿۲۱﴾ وَمَالِيَ لَآ

تم سے کچھ اجر نہیں مانگتے اور وہ راہ پر ہیں اور مجھے کیا ہے کہ

أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۲﴾

اس کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تمہیں پلٹنا ہے

ءَاتَّخَذَ مِنْ دُونِهِ آلِهَةً إِن يَرُدِّنَ الزَّمَانَ

کیا اللہ کے سوا اور خدا ٹھہراؤں کہ اگر زمین میرا کچھ بڑا ہے تو



بِضُرٍّ لَّا تَعْنِي عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا

ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے اور نہ وہ

يُقَدِّرُونَ ۲۳ ۲۴ اِذْ اَلْفَى ضَلِيلٍ مُّبِينٍ ۲۵

مجھے بچا سکیں بے شک جب تو میں کھلی گمراہی میں ہوں

اِذْ اَمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْعَوْنَ ۲۵ قِيلَ

بے شک میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو میری سُنو اس سے فرمایا گیا

اَدْخِلِ الْجَنَّةَ ۲۶ قَالَ يَلِيَّتْ قَوْمِي يَعْطُونَ ۲۷

کہ جنت میں داخل ہو کہا کسی طرح میری قوم جانتی

بِمَا عَفَرْتُ لِي رَبِّي وَجَعَلْتَنِي مِنَ الْمَكْرُمِينَ ۲۸

جیسی میرے رب نے میری مغفرت کی اور مجھے عورت والوں میں کیا

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ مِنْ

اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی شکر

جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ۲۸ اِنْ

نہ اتارا اور نہ ہمیں کوئی شکر اتارنا تھا۔ وہ تو

كَانَتْ الْاَصِيحَةَ وَاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خِدَاوُنَ ۲۹

بس ایک ہی چیخ تھی جیسی وہ بچھ کر رہ گئے

بِكُسْرَةٍ عَلَى الْعِبَادِ ۳۰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ رَّسُولٍ

اور کہا گیا کہ ہائے افسوس ان بندوں پر جب ان کے پاس کوئی رسول آتا ہے

إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۰﴾ الْحَمْدُ لِلَّهِ

تو اس سے ٹھٹھا ہی کرتے ہیں کیا انہوں نے نہ دیکھا

أَهْلِكْنَا قَبْلَهُمْ مِمَّنْ الْقُرُونُ الْأُولَىٰ لَّهُمْ

ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک فرمائیں کہ وہ اب ان کی طرف

لَا يَرْجِعُونَ ﴿۳۱﴾ وَإِنْ كُلُّ لَمَّا جِئِعَ لَدِينَا

پلٹنے والے نہیں اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے حضور حاضر

مُحْضَرُونَ ﴿۳۲﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الَّتِي

لائے جائیں گے اور ان کے لیے ایک نشانی مردہ زمین ہے

أَخْيَرْنَا بِهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَبِتْنِهَا يَكْمُونَ ﴿۳۳﴾

ہم نے اُسے زندہ کیا اور پھر اس سے اناج نکالا تو اس میں سے کھاتے ہیں

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّجِيلٍ وَأَعْنَابٍ

اور ہم نے اس میں باغ بنائے بھجوروں اور انگوروں کے

وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿۳۴﴾ لِيَأْكُلُوا مِنْ

اور ہم نے اس میں سے کچھ چشمے بہائے کہ اس کے پھلوں میں

ثَمْرَهُمْ وَأَعْمَلْتُمْ إِلَيْهِمْ أَعْيُنًا لَّيْسَ لَكُمُ

سے کھائیں اور یہ ان کے ہاتھ کے بنائے نہیں تو کیا حق نہ مانیں گے

سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا

پاکی ہے اسے جس نے سب جوڑے بنائے ان چیزوں سے جنہیں زمین

۲۳-۲۴



تُبَيَّتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا

اگاتی ہے اور خود ان سے اور ان چیزوں سے جن کی انہیں

يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ <sup>صَلِّح</sup> نَسُخًا مِنْهُ

خبر نہیں اور ان کے لیے ایک نشانی رات ہے ہم اس پر سے دن

لنَّهَارٍ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِي

پھینچ لیتے ہیں جیسی وہ اندھیروں میں ہیں اور سورج چلتا ہے اپنے ایک

لِسَفَرٍ لَّهَا تِلْكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۳۸﴾

ٹھہراؤ کے لیے یہ حکم ہے زبردست علم والے کا۔

وَالْقُرُونُ أَتَاكَ مُتَارِكًا حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْوُونِ

اور چاند کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ پھر ہو گیا جیسے

الْقَدِيمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ

مجھڑ کی پرانی ڈال سورج کو نہیں پہنچتا کہ چاند کو پھوٹ

تُتَارِكَ الْقُرُونُ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَ

لے اور نہ رات دن پر سبقت لے جائے اور

كُلٌّ فِي فِئَةٍ فَلَيْلٌ يُسْبِحُونَ ﴿۴۰﴾ وَآيَةٌ لَّهُمَّا

ہر ایک ایک گھیرے ہیں تیر رہا ہے اور ان کے لیے ایک نشانی

حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلِ الْمَشْحُونِ ﴿۴۱﴾

یہ ہے کہ انہیں ان کے بزرگوں کی پیٹھ میں ہم نے بھری کشتی میں سوار کیا

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ﴿۲۲﴾

اور ان کے لیے ویسی ہی کشتیاں بنا دیں جن پر سوار ہوتے ہیں اور

وَإِنْ نَشَاءُ غَرِقَهُمْ فَلَا حَرِيصَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

ہم چاہیں تو انہیں ڈبو دیں تو نہ کوئی ان کی فریاد کو پہنچنے والا ہو اور نہ وہ

يُنْقَذُونَ ﴿۲۳﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ

بچائے جائیں مگر ہماری طرف کی رحمت اور ایک وقت تک برتنے

حِينٍ ﴿۲۴﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ

دین اور جب ان سے فرمایا جاتا ہے ڈرو تم اس سے جو تمہارے

أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلَقَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۲۵﴾

سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آنے والا ہے اس امید پر کہ تم پر رحم ہو

وَمَا نُنَبِّئُ بِهِمْ مِنَ آيَاتِنَا إِلَّا تِلْكَ الَّتِي هِيَ

اور جب کبھی ان کے رب کی نشانیوں سے کوئی نشانی ان کے پاس آتی ہے

إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿۲۶﴾ وَإِذَا قِيلَ

تو اس سے مٹہ ہی پھیر لیتے ہیں اور جب ان سے فرمایا جائے

لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ

اللہ کے دیتے ہیں سے کچھ اس کی راہ میں خرچ کرو تو کافر مسلمانوں کے

كَفَرُوا وَالَّذِينَ آمَنُوا اطَّعِمُوا مِنْ لَوْ شَاءُوا

لے کہتے ہیں کہ کیا ہم اُسے کھلائیں جسے اللہ چاہتا تو



اللَّهُ أَطَعَهُ <sup>ط</sup> إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلِيلٍ

بھلا دیتا تم تو نہیں مگر کھل گمراہی

مُبِينٌ ﴿۳۷﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدَانِ

میں اور کہتے ہیں کب آتے گا یہ وعدہ اگر

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۸﴾ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً

تم سچے ہو راہ نہیں دیکھتے مگر ایک پیچ

وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّسُونَ ﴿۳۹﴾ فَلَا

کی کہ انہیں آئے گی جب وہ دنیا کے بھگڑے میں پھنسے ہوں گے تو نہ

يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ

وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر پلٹ کر

يَرْجِعُونَ ﴿۴۰﴾ وَيَفْخَرُونَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ

جائیں گے اور پھونکا جاتے گا صور جیسی وہ قبروں

مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ﴿۴۱﴾

سے اپنے رب کی طرف دوڑتے چلیں گے

قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا <sup>۴۲</sup>

کہیں گے ہاتے ہماری خرابی کس نے ہمیں سوتے سے جگا دیا

هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿۴۳﴾

یہ ہے وہ جس کا رحمن نے وعدہ دیا تھا اور رسولوں نے حق فرمایا

إِنْ كَانَتْ الْأَصِيحَةُ وَاحِدَةً وَإِذَا هُمْ جَبِيحٌ

وہ تو نہ ہوگی مگر ایک چنگھاڑ جیھی وہ سب کے سب ہمارے

لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿۵۳﴾ قَالَ يَوْمَ لَا تُظَلُّونَ نَفْسٌ

حضور حاضر ہو جائیں گے تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ

يُؤَدَّعُ وَلَا تَجْزُونَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۵۴﴾ إِنْ

ہوگا اور تمہیں بدلانہ ملے گا مگر اپنے کئے کا۔ بیشک

أَصْحَابِ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ ﴿۵۵﴾

جنت والے آج دل کے بہلاؤں میں چین کرتے ہیں

هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى الْأَرَائِكِ

وہ اور ان کی بیبیاں سایوں میں ہیں تختوں پر تکیہ

مُتَّكِنُونَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا

لگاتے ان کے لیے اس میں میوہ ہے اور ان کیلئے ہے اس میں

يَدْعُونَ ﴿۵۷﴾ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ ﴿۵۸﴾

جو مانگیں ان پر سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا۔

وَأَمَّا زُورُ الْيَوْمِ إِلَيْهَا الْجُرْمُونَ ﴿۵۹﴾ أَلَمْ

اور آج الگ پھٹ جاؤ اے مجرمو! اے اولاد آدم

عَهَدَ إِلَيْكُمْ بَنِي آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا

کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا کہ شیطان کو نہ



الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾ وَإِنْ

پوچھنا بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور میری

عِبَادُ وَاِنِّي لَمُطَّابِقٌ لِّهَٰذَا صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٦١﴾ وَقَدْ

بندگی کرنا یہ سیدھی راہ ہے اور بے شک

اَضَلُّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا اَفَلَمْ تَكُونُوا

اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو بہکا دیا تو کیا تمہیں

تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هٰذَا جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ

عقل نہ تھی یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے

تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ

وعدہ تھا آج اسی میں جاؤ بدلہ اپنے کفر

تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰٓ اَفْوَاهِهِمْ

کا۔ آج ہم ان کے مونہوں پر نہر کر دیں گے اور

وَتُكَلِّمُنَا اَيْدِيَهُمْ وَسَوْفَ يُعْرَفُونَ اَصْحَابُ الْاِيْمَانِ

ان کے ہاتھ ہم سے بات کہیں گے اور ان کے پاؤں ان کے کئے کی گواہی

يَكْتُمُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰٓ اَعْيُنِهِمْ

دیں گے اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں مٹا دیتے

فَاَسْبَقُوا الصِّرَاطَ فَاِنِّي يَبْصُرُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ

پھر پیکر رستہ کی طرف جاتے تو انہیں کچھ نہ سوجھتا اور اگر

نَشَاءُ لِنَسَخْتُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا

ہم چاہتے تو ان کے گریہیٹھے ان کی صورتیں بدل دیتے نہ آگے بڑھ

مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ يَعْزِبْكَ اللَّهُ

کتے نہ پیچھے لوٹتے اور جسے ہم بڑی عمر کا کریں اسے پیدائش

فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشُّعْرَ

میں اٹھا پھیریں تو کیا سمجھتے نہیں اور ہم نے ان کو شعر کہنا نہ سکھایا

وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ

اور نہ وہ ان کی شان کے لائق ہے وہ تو نہیں مگر نصیحت اور روشن

مُبِينٌ ﴿۶۹﴾ لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ

قرآن کہ اسے ڈراتے جو زندہ ہو اور کافروں پر

الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۷۰﴾ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا

بات ثابت ہو جاتے کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے

لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ آيَاتُنَا آعَامًا فَهُمْ لَهَا

ہاتھ کے بنائے ہوتے ہو پلے ان کے لیے پیدا کیے تو یہ ان کے

مِلْكُونَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ

مالک ہیں اور انہیں ان کے لیے نرم کر دیا تو کسی پر سوار ہوتے ہیں اور

وَمِنْهَا يَأْكُمُونَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبٌ

کسی کو کھاتے ہیں اور ان کے لیے ان میں کئی طرح کے نفع اور پینے کی چیزیں

۳۶



أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿۴۳﴾ وَأَتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ

ہیں تو کیا شکر نہ کریں گے اور انہوں نے اللہ کے سوا اور خدا ٹھہرا

إِلَهَةً لَعَلَّهُمْ يَنْصَرُونَ ﴿۴۴﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ

پلے کر شاید ان کی مدد ہو وہ ان کی مدد نہیں

نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنَادٌ مُحَضَّرُونَ ﴿۴۵﴾ فَلَا

کر سکتے اور وہ ان کے شکر سب گرفتار حاضر آئیں گے تو تم

يَحْزَنُونَ قَوْلُهُمْ إِيَّا نَا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا

ان کی بات کا علم نہ کرو بیشک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور

يَعْلَمُونَ ﴿۴۶﴾ أَوَلَمْ يَرِ الْإِنْسَانَ أَنَّا خَلَقْنَاهُ

ظاہر کرتے ہیں اور کیا آدمی نے نہ دیکھا کہ ہم نے اسے پانی کی بوند سے

مِنْ نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿۴۷﴾

بنایا جیسی وہ صریح جھگڑا تو ہے اور

وَضَرَبَ لَنَا مِثْلًا وَلَيْسَى خَلْقَهُ قَالَ مَنْ

بھلا کے لیے کہاوت کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا بولا ایسا کون ہے

يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿۴۸﴾ قُلْ حَيُّهَا

کہ ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل جھتیں تم فناؤ انہیں وہ زندہ

الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ

الکھے گا جس نے پہلی بار انہیں بنایا اور اسے ہر پیدائش کا

عَلَيْهِ ۷۹ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ

علم ہے جس نے تمہارے لیے ہرے پیڑ میں سے آگ

الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقَدُونَ ۸۰

پیدا کی جیھی تم اس سے سلگاتے ہو۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور کیا وہ جس نے آسمان اور زمین بنائے ان

يَقْدِرُ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَ

چھے اور نہیں بنا سکتا کیوں نہیں اور وہی ہے

الْخَلْقِ الْعَلِيِّ ۸۱ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا

بڑا پیدا کرنے والا سب کچھ جانتا اس کا کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو

أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۸۲ فَسُبْحَانَ

چاہے تو اس سے فرمائے ہو جاوہ فوراً ہو جاتی ہے تو پاکی ہے

الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ

اسے جس کے ہاتھ ہر چیز کا قبضہ ہے اور اسی کی طرف

تَرْجَعُونَ ۸۳

پھیرے جاؤ گے۔

وقف عقران

۲/۲۵



## فضائل سورہ محمد ﷺ

یہ سورت بڑی بابرکت ہے کیونکہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کی طرف منسوب ہے جو شخص اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے، اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی سے محبت پیدا ہو جائے گی کیونکہ حضور کی محبت اصل دین ہے۔ اور جسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت حاصل ہو جائے وہ سمجھے کہ اُسے دُنیا کی بڑی سعادت حاصل ہو گئی۔

اگر کوئی شخص اسے نماز تہجد کے بعد تین سال تک پڑھنے کا بلا ناغہ معمول بنائے تو اُسے دُنیا میں بے پناہ عزت حاصل ہوگی اور جہاں بھی جائے لوگ اُسے رفعت کی نگاہ سے دیکھیں گے گویا کہ گھر بار میں اُسے ہر لحاظ سے بلند مرتبہ حاصل ہوگا۔

اگر کسی شخص کو کوئی ایسا کام درپیش ہو جو بظاہر ہوتا ہوا نظر نہ آتا ہو، اُسے چاہیے ہر جمعہ کو چند مرد یا عورتیں اکٹھے کرے اور اس کو سورت ۱۱۱ مرتبہ پڑھائے۔ اس کے بعد حسب توفیق جو میسر آئے ان پڑھنے والوں میں تقسیم کرے سات جمعوں تک ایسا ہی کریں انشاء اللہ مشکل سے مشکل کام بھی ہو جائے یہ سورت دُشمنوں پر فتح پانے کے لیے بھی بہت مؤثر ہے۔ اگر کسی شخص کو دُشمنیں تنگ کرتا ہو تو اُسے چاہیے کہ چالیس دن تک اس سورت کو ۱۱۱ مرتبہ





وَعِبِدُوا الصَّالِحِينَ وَأَمْتُوا بِمَا نَزَّلَ عَلَيَّ

اور اچھے کام کے اور اس پر ایمان لاتے ہو

مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ لَا كُفْرَ عَنْهُمْ

محمد پر اتارا گیا اور وہی ان کے رب کے پاس سے حق ہے اللہ نے ان

سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْدَحَ بِآلِهِمْ ۝۲

کی برائیاں اتار دیں اور ان کی حالتیں سنواریں یہ اس لیے

الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ

کہ کافر باطل کے پیرو ہوتے اور ایمان والوں نے

أَمْتُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ كَذَلِكَ

حق کی پیروی کی جو ان کے رب کی طرف سے ہے۔

يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ۝۳

اللہ لوگوں سے ان کے احوال یونہی بیان فرماتا ہے تو جب

لَقِيَهُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضْرِبَ الرِّقَابِ

کافروں سے تمہارا سامنا ہو تو گردنیں مارنا ہے

حَتَّىٰ إِذَا الْخَسِيُّوهُمُ فَسَدُوا وَالْوُثَاقُ

یہاں تک کہ جب انہیں خوب قتل کر لو تو مضبوط باندھو

فَأَنَّا مَنَّا بَعْدُ وَإِنَّا فِدَاؤُهَا حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ

پھر اس کے بعد چلتے احسان کر کے چھوڑ دو چلتے فدیہ لے لو یہاں تک کہ لڑائی اپنا

أَوْزَاهَا تَفْتَهُ ذَٰلِكَ ۖ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانْتَصَرْتُمْ

جو بھڑکھڑے بات یہ ہے اور اللہ چاہتا تو آپ ہی ان سے بدلہ لیتا مگر

وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوْا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۖ وَالَّذِيْنَ قَاتَلُوْا فِيْ

اس لیے کہ تم میں ایک کو دوسرے سے جانچے اور جو اللہ کی راہ میں مارے

سَبِيْلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ اَعْمَالَكُمْ ۝۴ سَيُهْدِيْكُمْ

گئے اللہ ہرگز ان کے عمل ضائع نہ فرمائے گا جلد انہیں راہ دے گا

وَيُصِلِحْ بِاَلْحَمْدِ ۝۵ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ

اور ان کے کام بنا دے گا اور انہیں جنت میں لے جاتے گا

عَرَفْتُمْ اَلَهُمْ ۝۶ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنِ

انہیں اس کی پہچان کرادی ہے اے ایمان والو اگر تم دین خدا

تَنْصُرُوْا وَاللّٰهُ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝۷

کی مدد کرے گا اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جمادے گا

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعَسَّ اَلَهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۸

اور جنہوں نے کفر کیا تو ان پر تباہی پڑے اور اللہ ان کے اعمال ضائع کرے

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاحْبَطَ

یہ اس لیے کہ انہیں ناگوار ہوا جو اللہ نے اتارا تو اللہ نے ان کا

اَعْمَالَهُمْ ۝۹ اَفَلَمْ يَسِيرُوْا فِي الْاَرْضِ

کیا دھرا اکارت کیا تو کیا انہوں نے زمین میں سفر نہ کیا



فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ

کہ دیکھتے ان سے اگلوں کا کیسا انجام ہوا

فِيهِمْ دَمْرًا لَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ

اللہ نے ان پر تباہی ڈالی اور کافروں کے لیے بھی

أَمْثَالَهَا ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ

وہیسی کتنی ہیں یہ اس لیے کہ مسلمانوں کا مولیٰ اللہ ہے

أَمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَى لَهُمْ ۚ إِنَّ

اور کافروں کا کوئی مولیٰ نہیں ہے شک

اللَّهُ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اللہ داخل فرمائے گا انہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَالَّذِينَ

باغوں میں جن کے نیچے نہریں رواں اور کافر

كَفَرُوا وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَسْطِجَارِ أَكُلًا

برتتے ہیں اور کھاتے ہیں جیسے بھوپاتے

لَا أَعْمَارًا وَالتَّارِ مَشْوَىٰ لَهُمْ ۚ وَكَأَيِّنْ مِنْ

کھاتیں اور آگ میں ان کا ٹھکانہ ہے اور کتنے ہی شہر کہ

قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرْيَةٍ الَّتِي

اس شہر سے قوت میں زیادہ تھے جس نے تمہیں تمہارے شہر سے باہر

أَخْرَجَتْكَ أَهْلِكُمْ فَلَا نَاصِرَ لَكُمْ ۖ أَفَبُذِّعْتُمْ

کیا ہم نے انہیں ہلاک فرمایا تو ان کا کوئی مددگار نہیں تو کیا جو

كَانَ عَلَىٰ يَدَيْهِمْ مِّن رَّبِّهِ كَسِبُوا زَيْنَ لَّهُ سُوءِ

اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہو اس جیسا ہوگا جس کے بڑے

عَمَلِهِ وَاتَّبِعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۖ مَثَلُ الْجَنَّةِ

عمل اسے بھلے دکھائے گئے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلے احوال اس جنت کا

الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ

جس کا وعدہ بدامیز گاروں سے ہے اس میں ایسی پانی کی نہریں ہیں

غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ

جو کبھی نہ بگڑے اور ایسے دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہ بدلا

وَأَنْهَارٌ مِّن خَيْرِ لَّبَنٍ لَّشْرِبٍ ۖ وَأَنْهَارٌ

اور ایسی شراب کی نہریں ہیں جس کے پینے میں لذت ہے اور ایسی شہد

مِّن عَسَلٍ مُّصَفًّى وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ

کی نہریں ہیں جو صاف کیا گیا اور ان کے پے اس میں ہر قسم کے

الشَّجَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ ۚ كَسِبُوا

پھل ہیں اور اپنے رب کی مغفرت کیا ایسے چین والے ان کے

خَالِدِينَ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ

برابر ہو جائیں گے جنہیں ہمیشہ آگ میں رہنا اور انہیں کھوتا ہوا پانی پلایا جائے کہ آنتوں



أَمْعَاءَهُمْ ⑮ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَبِعُ إِلَيْكَ حَتَّىٰ

کو ٹوٹے ٹوٹے کرے اور ان میں سے بعض تمہارے ارشاد سنتے ہیں یہاں تک کہ

إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا

جب تمہارے پاس سے نکل کر جائیں علم والوں سے کہتے ہیں ابھی

الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ أَنْفَاكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبِعَ

انہوں نے کیا فرمایا یہ ہیں وہ جن کے دلوں پر

اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ⑯

اللہ نے مہر کر دی اور اپنی خواہشوں کے تابع ہوئے اور

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًىٰ وَكَثَّرَهُمْ

جنہوں نے راہ ہائی اللہ نے ان کی ہدایت اور زیادہ فرمائی اور انکی پیروی گاری

تَعْوِيلَهُمْ ⑰ فَمَنْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ

انہیں عطا فرمائی تو کسے کے انتظار میں ہیں مگر قیامت کے کہ ان پر

تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَفُتَّجَءَ أَشْرَاطُهَا فَنَالَىٰ

اچانک آجائے کہ اس کی علامتیں تو آ ہی چکی ہیں پھر جب

لَهُمْ إِذَا جَاءَهُمْ ذَكَرْتَهُمْ ⑱ فَأَعْلَمَ أَنَّهُ

وہ آجائے گی تو کہاں وہ اور کہاں ان کا سمجھنا تو جان لو کہ اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ

سو کسی کی بندگی نہیں اور اے محبوب اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور

وَالَّذِينَ وَاللَّهِ لَيَعْلَمَنَّ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو اور اللہ جانتا ہے دن کو تمہارا پھرنا اور رات کو تمہارا آرام لینا

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نَزَّلَتْ سُورَةٌ

اور مسلمان کہتے ہیں کوئی سورت کیوں نہ اتاری گئی پھر جب

فَإِذَا نَزَّلَتْ سُورَةٌ مُحْكَمَةٌ وَذَكَرَ فِيهَا

کوئی پختہ سورت اتاری گئی اور اس میں جہاد کا حکم

الْقِتَالِ رَأَيْتُ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ

فرمایا گیا تو تم دیکھو گے انہیں جن کے دلوں میں بیماری ہے

يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْعُغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنْ

تو تمہاری طرف اس کا دیکھنا دیکھتے ہیں جس پر مُردن

النُّبُوتِ قَاوِلِي لَهُمْ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَعْرُوفٌ

پہچانی ہو تو ان کے حق میں بہتر یہ تھا کہ فرمانبرداری کرتے اور اچھی بات کہتے

فَإِذَا عَزَمْتَ الْأَمْرَ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ

پھر جب حکم ناطق ہو اور اگر اللہ سے سچے رہتے تو ان کا

خَيْرًا لَّكُمْ ۚ فَمَهَلٌ عَسِيْرَانِ تَوَلَّيْتُمَا

بھلا تھا تو کیا تمہارے یہ بچھن نظر آتے ہیں کہ اگر تمہیں حکومت

تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقَطَّعُوا أَعْنَاقَكُمْ

ملے تو زمین میں فساد پھیلاؤ اور اپنے رشتے کاٹ دو



أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ

یہ ہیں وہ لوگ جن پر اللہ نے لعنت کی اور انہیں حق سے ہرا کر دیا اور

وَأَعَىٰ أَبْصَارَهُمْ ۖ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ

ان کی آنکھیں پھوڑ دیں تو کیا وہ قرآن کو سوچتے نہیں

أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ۚ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُوا

یا بعضے دلوں پر ان کے قفل لگے ہیں بے شک وہ جو اپنے پیچھے پلٹ

عَلَىٰ آذْيَارِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

گئے بعد اس کے کہ ہدایت ان پر کھل چکی تھی

الرُّهْدَىٰ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمَلَىٰ لَهُمْ ۚ

شیطان نے انہیں فریب دیا اور انہیں دنیا میں مدتوں رہنے کی امید دلائی

ذَلِكَ يَأْتُهُمْ قَالُوا الَّذِينَ كَرِهُوا مَأْتَزَلُ

یہ اس لئے کہ انہوں نے کہا ان لوگوں سے جنہیں اللہ کا اتارا ہوا ناگوار ہے

اللَّهُ سَنُطِيعُكَ فِي بَعْضِ الْأُمْرِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

ایک کام میں ہم تمہاری مانیں گے اور اللہ کی ان چھپی ہوئی

إِسْرَارِهِمْ ۚ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ

جانتا ہے تو کیسا ہوگا جب فرشتے ان کی روح قبض کریں گے

يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ يَأْتُهُمْ

ان کے منہ اور ان کی پیٹھیں مارتے ہوتے یہ اس لئے کہ وہ

اتَّبِعُوا مَا آسَخَطَ اللَّهُ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ وَاجِبٌ

ایسی بات کے تابع ہوتے جس میں اللہ کی ناراضی ہے اور اسکی خوشی انہیں گوارا نہ

أَعْمَالُهُمْ ۚ (۲۸) أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ

ہوتی تو اس نے انکے عمل اکارت کر دیئے کیا جن کے دلوں میں بیماری ہے اس گھنڈ میں

مَرَضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْعَانَهُمْ ۚ (۲۹)

ہیں کہ اللہ ان کے بچھے بیخظاہر نہ فرمائے گا اور اگر

وَلَوْ شَاءَ لَارْتَبَكُم فَلَاعْرَفْتُم بِسَيِّئِهِمْ

ہم چاہیں تو تمہیں ان کو دکھادیں کہ تم ان کی صورت سے پہچان لو اور

وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

ضرورت انہیں بات کے اسلوب میں پہچان لو گے اور اللہ تمہارے عمل

أَعْمَالِكُمْ ۚ (۳۰) وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّى نَعْلَمَ الْجَاهِدِينَ

جانتا ہے اور ضرور تم تمہیں جانچیں گے یہاں تک کہ دیکھ لیں تمہارے جہاد

مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ ۚ وَنَبِّئُوا أَخْبَارَكُمْ ۚ (۳۱) إِنَّ

کرنے والوں اور صابروں کو اور تمہاری خبریں آزمائیں بے شک

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

وہ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اور

وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ عَدَا مَاتَبَيَّنَّ لَهُمْ

رسول کی مخالفت کی بعد اس کے کہ ہدایت ان پر ظاہر ہو چکی

۲۶



الْهُدَىٰ لَنْ يُضِرُّوَاللَّهُ شِيْءًا وَسِيْحِيْطٌ

یعنی وہ ہرگز اللہ کو کچھ نقصان نہ پہنچائیں گے اور بہت جلد اللہ ان کا

أَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اطِيعُوا اللَّهَ

کیا دھرا اکارت کر دیگا۔ اے ایمان والو اللہ کا حکم مانو اور

وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تَبْطُلُوا أَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾

رسول کا حکم مانو اور اپنے عمل باطل نہ کرو بے شک

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا پھر

اللَّهِ ثُمَّ مَالُوا لَهُمْ كُفْرًا فَكَانَ يُعْفِرُ اللَّهُ

کافر ہی مر گئے تو اللہ ہرگز انہیں نہ بخشنے

لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ

گا تو تم سستی نہ کرو اور آپ صلح کی طرف نہ بلاؤ اور

وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَبْرِكُمْ

تم ہی غالب آؤ گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمہارے

أَعْمَالِكُمْ ﴿۳۵﴾ إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُمْ

اعمال میں ہمیں نقصان دیگا۔ دنیا کی زندگی تو یہی کھیل کود ہے اور اگر تم

وَأَنْ تَوَدُّوا أَنْ تُجْرَبُوا وَتُؤْتُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَجْرَكُمْ

ایمان لاؤ اور بددینزگاری کرو تو وہ تم کو تمہارے ثواب عطا کرے گا

وَلَا يَسْأَلُكُمْ أَمْوَالَكُمْ ۖ إِن يَسْأَلْكُمْ بِهَا

اور کچھ تم سے تمہارے مال نہ مانگے گا اگر انہیں تم سے طلب کرے اور

فِي حَقِّكُمْ تَبَخَّلُوا وَبِخْرَجِ أَصْغَانِكُمْ ۖ

زیادہ طلب کرے تو تم بخل کرو گے اور وہ بخل تمہارے دلوں کے میل ظاہر کرے گا

هَآئِنْتُمْ هُوَآءِ تَدْعُونَ لِتُقْفُوا فِي

ہاں ہاں یہ جو تم ہو بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ

سَبِيلِ اللَّهِ فَبِمَنْ يَبْخُلُ وَمَنْ

کو تو تم میں کوئی بخل کرتا ہے اور جو بخل

يَبْخُلُ فَإِنَّمَا يَبْخُلُ عَنِ نَفْسِهِ وَاللَّهُ

کرے وہ اپنی ہی جان پر بخل کرتا ہے اور اللہ

الْغَنَىٰ وَأَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ وَإِنْ تَوَلَّوْا يَتَبَدَّلِ

بے نیاز ہے اور تم سب محتاج اور اگر تم منہ پھيرو تو وہ تمہارے

قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ۖ

سوا اور لوگ بدل لے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔



# فضائل سورۃ فتح

یہ سورت ہر کام میں فتح کے لیے بہت اکیسر ہے خاص کر دشمنانِ دین پر غلبہ پانے کیلئے بہت ہی لاجواب ہے۔ اس سورت کی فضیلت کچھ بالے میں چند روایا حسبِ میل ہیں:

ابن سعد نے مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ جب جبریلؑ

**حدیث ۱**

اس سورت کو لیکر آئے تو عرض کی کہ یہ سورۃ آپ کو مبارک ہو جبریلؑ کی

مبارکباد کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بھی آپ کو مبارکباد دی۔ (بخاری شریف)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلایا اور

**حدیث ۲**

فرمایا مجھے اس سورت کے بدلہ میں وہ تمام چیزیں پسند نہیں

جن پر سورج نے طلوع کیا۔ (ترمذی)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے

**حدیث ۳**

کہ یہ سورت مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ پسند ہے

جن پر سورج طلوع ہوا۔ (بخاری شریف)

صلح حدیبیہ سے واپسی میں مکہ اور مدینہ کے راستے میں اس

**حدیث ۴**

سورت کا نزول ہوا اور جب یہ سورت نازل ہوئی تو رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل ہوئی جو مجھے دنیا

کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے۔ (بخاری شریف)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

**حدیث ۵**

اس سورت کے نزول کے بعد فرمایا کہ مجھے یہ سورت زمین کی

ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے۔ (تفسیر ابن کثیر)

## حدیث ۶

ایک روایت میں ہے کہ جو آدمی اس سورۃ کو رمضان المبارک کی پہلی رات میں یاد کریگا اسے قرآن مجید یاد ہو جائے گا۔ (تفسیر روح المعانی)

جو شخص اسے سفر میں جاتے ہوئے پڑھے تو وہ سفر میں محفوظ رہے گا۔ اگر جہاز میں جانا ہو پڑھے تو جہاز بخیریت پہنچے گا غرضیکہ جس سواری پر پڑھے، حفاظت اور امن پائے۔ جس کام میں فتح مقصود ہو تو اس سورت کو ۴۱ مرتبہ پڑھ کر اس کام کو کرنے کے لیے جائے انشاء اللہ کامیابی اور نصرت پائے گا۔

سُورَةُ الْفَتْحِ بِدَنِيَّةٍ وَهُوَ تِسْعٌ وَخَمْسُونَ آيَةً وَالْبَعْدُ رُكُوعًا

سورۃ فتح مدنی ہے اور اس میں انتیس آیات اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝۱ لِيُغْفِرَ لَكَ

بیشک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح فرمادی تاکہ اللہ تمہارے سبب سے

اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكُمْ وَ مَا تَاَخَّرَ

گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے اور

وَيُتِمَّرِعْتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا

اپنی نعمتیں تم پر تمام کر دے اور تمہیں سیدھی راہ

مُسْتَقِيمًا ۝۲ وَيُصْرِكُ اللّٰهُ تَصْرًا عَزِيزًا ۝۳

دکھا دے اور اللہ تمہاری زبردست مدد فرمائے۔



هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ

وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں اطمینان اتارا

الْمُؤْمِنِينَ لِيَزِدُوا إِيمَانَهُمْ

تاکہ انہیں یقین پر یقین بڑھے

وَاللَّهُ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ

اور اللہ ہی کی رکھ ہیں تمام شکر آسمانوں اور زمین کے اور اللہ

اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ

علم و حکمت والا ہے تاکہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی

وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

عورتوں کو باغوں میں لے جائے جن کے نیچے نہریں رواں

خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَكَانَ

ہمیشہ ان میں رہیں اور ان کی بُرائیاں ان سے اُتار دے اور یہ اللہ

ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝ وَيُعَذِّبُ

کے یہاں بڑی کامیابی ہے اور عذاب دے

الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ

منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور

وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّالِمِينَ بِاللَّهِ ظُنَّ السُّوءُ

مشرک عورتوں کو جو اللہ پر گمان رکھتے ہیں

عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

انہیں پر ہے بڑی گردش اور اللہ نے ان پر غضب فرمایا

وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝

اور انہیں لعنت کی اور ان کے لئے جہنم تیار فرمایا اور وہ کیا ہی بُرا انجام ہے

وَاللَّهُ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ

اور اللہ ہی کی مدد میں ہیں آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اور اللہ عزت و جلوت

عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا

والا ہے بے شک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوشی و

وَنَذِيرًا ۝ لَتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَلَعَزَّوهُ

ڈر سنا تا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی

وَتُؤْفَرُوهُ وَلَسِيحَوهُ بَكْرَةً وَأَصِيلًا ۝

تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو وہ جو

الَّذِينَ يَبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ

تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں

اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَنْ تَكَثَّرْنَا

ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے تو جس نے عہد کو توڑا اس نے اپنے

بَيْنَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَى بِعَاهِدِهِ

بڑے عہد کو توڑا اور جس نے پورا کیا وہ عہد جو اس نے



عَلَيْهِ اللَّهُ فَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ سَيَقُولُ

اللہ سے کیا تھا تو بہت جلد اللہ اُسے بڑا ثواب دے گا اب تم سے ہمیں

لَكَ الْخَلْفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا

کے جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے کہ ہمیں ہمارے مال اور ہمارے گھر

أَمْوَالِنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْنَا يَقُولُونَ

والوں نے جانے سے مشغول رکھا اب حضور ہماری مغفرت چاہیں اپنی زبانوں سے

يَا لَيْسَتُمْ بِالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَقْتٌ

وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں تم فرماؤ تو اللہ کے

يَمَلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا

سامنے کے تمہارا کچھ اختیار ہے اگر وہ تمہارا بڑا پھاسے یا

أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

تمہاری بھلائی کا ارادہ فرماتے بلکہ اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر

خَيْرًا ۝ بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقِبَ الرَّسُولُ

ہے بلکہ تم تو سمجھے ہوئے تھے کہ رسول اور مسلمان

وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزِينَ ذَٰلِكَ

ہرگز گمروں کو واپس نہ آئیں گے اور اسی کو اپنے دلوں میں

فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ أَنَّ السَّوْءَ وَكُنْتُمْ

بھلا سمجھے ہوئے تھے اور تم نے بڑا گمان کیا اور تم ہلاک ہونے

قَوْمًا يَوْمًا ۱۲) وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

والے لوگ تھے اور جو ایمان نہ لائے اللہ اور اس کے رسول پر

فَأَنَّا آتَيْنَاهُم بِاللَّكْفِيرِينَ سَعِيرًا ۱۳) وَاللَّهُ بِذَلِكَ

بیشک ہم نے کافروں کے لیے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے اور اللہ ہی کے لیے

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ

آسمانوں اور زمین کی سلطنت جسے چاہے بخشنے اور جسے چاہے

مَنْ يَشَاءُ وَكَانَ اللَّهُ عَفُورًا رَحِيمًا ۱۴)

عذاب کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انطَلَقْتُمْ إِلَى

اب کہیں گے پیچھے بیٹھ رہنے والے جب تم غنیمتیں لینے

مَعَانِمَ لِنَأْخُذْ وَهَذَا زُرُونَا نَتَّبِعْكُمْ

چلو تو ہمیں بھی اپنے پیچھے آنے دو۔

يُرِيدُونَ أَن يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ قُل لَّنْ

وہ چاہتے ہیں اللہ کا کلام بدل دیں تم فرماؤ ہرگز تم

تَتَّبِعُونَا كَذَلِكَ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ

ہمارے ساتھ نہ آؤ اللہ نے پہلے سے یہ نہی فرما دیا ہے

فَسَيَقُولُونَ بَلْ نَحْنُ حَسَدًا وَمَتَابَلْ كَانُوا

تو اب کہیں گے بلکہ تم ہم سے جلتے ہو بلکہ وہ بات نہ سمجھتے



يَقْفَرُونَ الْأَقْيِلَاءَ ۝ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ

تھے مگر تھوڑی ان پیچھے رہ گئے ہوتے گنواروں

الْأَعْرَابِ سُدُّ عَوْنٍ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ

سے فرماؤ عنقریب تم ایک سخت لڑائی والی قوم کی طرف بلائے

شَدِيدٍ يُقَاتِلُونَكُمْ أَوْ يَسْلُبُونَ فَإِنِ طِيعُوا

جاؤ گے کہ ان سے لڑو یا وہ مسلمان ہو جائیں پھر اگر تم فرمان

يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا وَإِن تَوَلَّوْا كَمَا

مانو گے اللہ تمہیں اچھا ثواب دے گا اور اگر پھر جاؤ گے جیسے

تَوَلَّيْتُمْ مِّن قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

پہلے پھر گئے تو تمہیں دردناک عذاب دے گا۔

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ

اندھے پر تنگی نہیں اور نہ لنگڑے پر مضائقہ

حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْبَرِيضِ حَرْجٌ وَمَن يَطْع

اور نہ بیمار پر مواخذہ اور جو اللہ اور

اللَّهُ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن

اس کے رسول کا حکم ماننے اللہ سے باعوں میں لے جائے گا

تحتها الأنهارِ وَمَن يَتَوَلَّىٰ يَؤُوهُ عَذَابًا

جن کے پیچھے نہیں رواں اور جو پھر جاتے گا اُسے دردناک عذاب

إِيمَانًا ۱۷ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ

فرماتے گا بے شک اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے جب وہ

يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ

اس بیڑ کے نیچے تمہاری بیعت کرتے تھے تو اللہ نے جاننا جو ان کے دلوں میں

فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا

ہے تو ان پر اطمینان اتارا اور انہیں جلد آنے والی فتح کا انعام

قَرِيبًا ۱۸ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَ وَنَهَاهَا وَكَانَ

دیا اور بہت سی غنیمتیں جن کو لیں اور اللہ

اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۱۹ وَعَدَاكُمْ اللَّهُ مَغَانِمَ

عزت و حکمت والا ہے اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا ہے بہت سی

كَثِيرَةً يَأْخُذُونَ وَنَهَاهَا فَجَلَّ لَكُمْ هَذِهِ

غنیمتوں کا کہ تم لوگ تو نہیں یہ جلد عطا فرما دی اور

وَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنِ النَّاسِ وَأَيْدِيَهُمْ أَيْدِيَهُ

لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور اس لیے کہ ایمان والوں

لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۲۰

کے لیے نشان ہو اور تمہیں سیدھی راہ دکھا دے

وَأَخْرَىٰ لَكُمْ تَقْدِيرًا وَعَلَيْهَا قَدْ أَصَابَ اللَّهُ

اور ایک اور جو تمہارے بل کی نہ تھی وہ اللہ کے قبضہ میں



بِهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿۲۱﴾

ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أَدْبَارُكُمْ

اور اگر کافر تم سے لڑیں تو ضرور تمہارے مقابلہ سے پیٹھ پھیر دیں گے

لَا يَجِدُونَ وِلْيَاءً وَلَا نَصِيرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللَّهِ

پھر کوئی حمایتی نہ پائیں گے نہ مددگار اللہ کا دستور

الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

ہے کہ پہلے سے چلا آتا ہے اور ہرگز تم اللہ کا دستور

اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ

بدلتا نہ ہاتھ لگے اور وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ تم سے

عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْ عَرَبِطْنِ مَكَّةَ مِنْ

روک دیتے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیتے وادی مکہ میں

بَعْدَ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا

بعد اس کے کہ تمہیں ان پر قابو دے دیا تھا اور اللہ تمہارے کام

تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا

دیکھتا ہے وہ وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور

وَصَدًا وَكُمُ عَنِ السُّجْدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ

تمہیں مسجد حرام سے روکا اور قربان کے جانور کے

مَعُوقًا أَنْ يَبْلُغَ مَجَلَّهُ <sup>ط</sup> وَلَوْ لَارِجًا <sup>ط</sup>

پرٹے اپنی جگہ پہنچنے سے اور اگر یہ نہ ہوتا کچھ

مُؤْمِنُونَ <sup>ط</sup> وَنِسَاءُ <sup>ط</sup> مُؤْمِنَاتٌ <sup>ط</sup> لَمْ <sup>ط</sup> تَعْلَمُوهُنَّ <sup>ط</sup>

مسلمان مرد اور کچھ مسلمان عورتیں جن کی تمہیں خبر نہیں تھی تم

أَنْ تَطَّوَّهُمْ <sup>ط</sup> فَصَيِّبِكُمْ <sup>ط</sup> مِنْ <sup>ط</sup> مَعْرَةٍ <sup>ط</sup> بَعِيدٍ <sup>ط</sup>

انہیں روند ڈالو تو تمہیں ان کی طرف سے ایٹھانی میں کوئی مکروہ پہنچے تو تم تمہیں

عَلِمَ <sup>ط</sup> لِيَدْخُلَ <sup>ط</sup> اللَّهُ <sup>ط</sup> فِي <sup>ط</sup> رَحْمَتِهِ <sup>ط</sup> مَنْ <sup>ط</sup> يَشَاءُ <sup>ط</sup>

اسکے قاتل کی اجازت دیتے ان کا یہ بچاؤ اس لیے ہے کہ اللہ اپنی رحمت میں داخل کرے

لَوْ <sup>ط</sup> تَزَيَّلُوا <sup>ط</sup> الْعَذَابَ <sup>ط</sup> بِمَا <sup>ط</sup> كَفَرُوا <sup>ط</sup> وَإِنَّ <sup>ط</sup> عَذَابَ <sup>ط</sup>

جسے چاہے اگر وہ جدا ہو جاتے تو ضرور تم ان میں سے کافروں کو دردناک عذاب

إِيَّانَا <sup>ط</sup> إِذْ <sup>ط</sup> جَعَلَ <sup>ط</sup> الَّذِينَ <sup>ط</sup> كَفَرُوا <sup>ط</sup> فِي <sup>ط</sup> قُلُوبِهِمْ <sup>ط</sup>

دیتے جب کہ کافروں نے اپنے دلوں میں اڑ رکھی وہی

الْحَيَّةَ <sup>ط</sup> حَيَّةَ <sup>ط</sup> الْجَاهِلِيَّةِ <sup>ط</sup> فَأَنْزَلَ <sup>ط</sup> اللَّهُ <sup>ط</sup>

زمانہ جاہلیت کی اڑ تو اللہ نے اپنا اطمینان

سَيِّئَتَهُ <sup>ط</sup> عَلَى <sup>ط</sup> رَسُولِهِ <sup>ط</sup> وَعَلَى <sup>ط</sup> الْمُؤْمِنِينَ <sup>ط</sup>

اپنے رسول اور اپنے ایمان والوں پر اتارا

وَأَلْزَمَهُمْ <sup>ط</sup> كَلِمَةَ <sup>ط</sup> التَّقْوَى <sup>ط</sup> وَكَانُوا <sup>ط</sup> أَحَقَّ <sup>ط</sup> بِهَا <sup>ط</sup>

اور بدہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا اور وہ اس کے زیادہ



۱۵۹

وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝۳۶

سزاوار اور اس کے اہل تھے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّسُلَ بِالْحَقِّ ۝۳۷

بیشک اللہ نے سچ کر دیا اپنے رسول کا سچا خواب

لَمَّا خُلِّيَ السُّجْدَ الْحَرَامَ إِذَا شَاءَ اللَّهُ ۝۳۸

بیشک تم ضرور مسجد حرام میں داخل ہو گے اگر اللہ چاہے امن و

إِيمَانٍ مِّنْ مَّخْلُوقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمَقَصِّرِينَ ۝۳۹

امان سے اپنے سروں سے بال منڈاتے یا ترشواتے بے

لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ بِأَلَمِ تَعْلَمُوا فَبَجَلٍ مِّنْ ۝۴۰

خوف تو اس نے جانا جو تمہیں معلوم نہیں تو اس سے پہلے ایک

دُونَ ذَلِكَ فَتَحًا قَرِيبًا ۝۴۱ هُوَ الَّذِي ۝۴۲

زودیک آنے والی فتح رکھی وہی ہے جس نے

أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ ۝۴۳

اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ

لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ ۝۴۴

اسے سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی ہے

شَرِّهِمْ ۝۴۵ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِينَ ۝۴۶

گواہ محمد اللہ کے رسول ہیں اور ان کے

مَعَهُ أَشَدَّ عَلَى الْكُفَّارِ رَحْمَاءُ بَيْنَهُمْ

ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں نرم دل تو

تُرْمَمُ رُكْعًا سَجْدًا يَتَّبِعُونَ فَضْلًا مِّنْ

انہیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں گرتے اللہ کا فضل و

اللَّهُ وَرِضْوَانًا يَسِيئًا هُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ

رضاپہنتے ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے۔

أَثْرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُ مَن فِي التَّوْرَةِ

سجدوں کے نشان سے یہ ان کی صفت توریت میں ہے اور

وَمَثَلُ مَن فِي الْإِنْجِيلِ كَرَّةً أَخْرَجَ شَطْرَهُ

ان کی صفت انجیل میں جیسے ایک کھیتی اس نے اپنا پٹھا نکالا

فَارَزَهُ فَاسْتَعَاظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سَوْقِهِ

پھر اسے طاقت دی پھر دبیز ہوئی پھر اپنی ساق پر سیدی کھڑی ہوئی

يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَّ اللَّهُ

کسانوں کو بھلی لگتی ہے تاکہ ان سے کافروں کے دل جلیں اللہ نے وعدہ کیا

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ

ان سے جو ان میں ایمان اور اچھے کاموں والے ہیں

مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٢٩﴾

اور بڑے ثواب کا۔



## فضائل سورۃ ق

اس سورت کو حضور مصطفیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر پڑھا کرتے تھے، بعض اوقات جمعہ کے خطبہ میں بھی اس کی آیات مبارکہ کو پڑھتے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضور اسے فجر کی پہلی رکعت میں بھی کبھی کبھار پڑھتے اس لیے یہ وہ سورت ہے جسے حضور نے زیادہ تر پڑھا ہے۔

اس کی روزانہ تلاوت سے ہدایت حاصل ہوتی ہے اور بڑے وقت اس کا نیج پر ایک مرتبہ پڑھ لینا خیر و برکت کا باعث ہے۔ باغ میں پڑھنے سے پھل میں برکت پیدا ہوگی۔ اس کی تلاوت کا ایک خاص فائدہ یہ ہے کہ امانج اور پھل آفات سے محفوظ رہتے ہیں۔ اس کی تلاوت سے خشیت الہی کثرت سے پیدا ہوتی ہے۔ لہذا اس کا گاہے بگاہے پڑھنا نفع بخش ہے۔

جو کوئی سورۃ ق کو تین بار پڑھ کر سزا پر دم کر کے اپنی آنکھوں میں ڈالتا رہے گا اس کی بصارت میں ضعف نہیں آئے گا۔

اگر کوئی شخص کہیں پر نیا ملازم ہوا ہو یا کہیں سے بدل کر آیا ہو اور دوسرے لوگ اس کے آنے سے ناراض ہوں بلکہ اسے تنگ کر کے بھگانے کی ترکیبیں سوچتے ہوں تو ان حالات میں اس شخص کو چاہیے کہ اس سورت کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ نئے عملہ کا ہر فرد دوست بن جائیگا اور ہر کوئی زیر ہو کر راضی ہو جائے گا۔ اگر کسی شخص کو کوئی دشمن تنگ کرتا ہو تو اس سورۃ کی نو ٹوکاپی کر اگر چالیس روز تک اس کو اپنی جیب میں رکھے۔ انشاء اللہ دشمن سے نجات ملے گی اور ہر قسم کے بیرونی شر سے محفوظ رہے گا۔

سُورَةُ قَدْ كَبُرَتْ وَهِيَ خَمْسُونَ آيَةً وَقَدْ نَزَّلَتْ رُكُوعَاتٍ

سورۃ ق کی ہے اور اس میں پتالیس آیات اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قَافٍ وَالْقُرْآنِ الْبَجِیْدِ ۱۱ بَلْ عَجِبُوْا اَنْ

عزت والے قرآن کی قسم بلکہ انہیں اس کا اچھا ہوا کہ

جَاءَهُمْ مُّذِیْرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا

ان کے پاس انہی میں کا ایک ڈرسانے والا تشریف لایا تو کافر بولے یہ تو

شَیْءٌ عَجِیْبٌ ۱۲ اِذَا امْتٰنَا وَكُنَّا بِآیٰتِ

عجیب بات ہے کیا جب ہم مرجائیں اور مٹی ہو جائیں گے

ذٰلِكَ رَجِعْ یَعِیْدُ ۱۳ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ

پھر جیئیں گے یہ پلٹنا دُور ہے ہم جانتے ہیں جو کچھ زمین ان میں سے

الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا کِتٰبٌ حٰقِیْقٌ ۱۴

گھٹاتی ہے اور ہمارے پاس ایک ہاد رکھنے والی کتاب ہے

بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَمِنْ فِيْ اَمْرِ

بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا تو وہ ایک مضطرب بے تاب

مَرِیْضٍ ۱۵ اَفَلَمْ یَنْظُرُوْا اِلَى السَّمٰوٰتِ فَوْقَهُمْ

بات میں ہیں تو کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کو نہ دیکھا ہم



كَيْفَ بَيْنُهَا وَزَيْنُهَا وَمَالِهَا مِنْ فُرُوجٍ ⑥

نے اسے کیسا بنایا اور سنوارا اور اس میں کہیں رخنہ نہیں۔

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ

اور زمین کو ہم نے پھیلا دیا اور اس میں سنگر ڈالے

وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ⑦ تَبَصَّرَةٌ

اور اس میں ہر جا بارونق جوڑا آگایا سو جھ

وَذَكَرَى لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ ⑧ وَنَزَّلْنَا مِنَ

اور سمجھ ہر رجوع والے بندے کے لیے اور ہم نے آسمان سے

السَّمَاءِ مَاءً مُبْرَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَبْتٍ وَجَبَّ

برکت والا پانی اتارا تو اس سے باغ اگائے اور اناج

الْحَصِيدِ ⑨ وَالنَّخْلَ سَقَّتْ لَهَا طَلْعُ

کہ کاٹا جاتا ہے اور ٹھجور کے لیے درخت جن کا پلکا

الضُّيُودِ ⑩ رِزْقًا لِلْعِبَادِ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً

گاہ بھا بندوں کی روزی کے لیے اور ہم نے اُس سے مُردہ شہر

مَيِّتًا كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ⑪ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

جھلایا یونہی قبروں سے تمہارا نکلنا ہے ان سے پہلے جھٹلایا

قَوْمَ نُوحٍ وَأَصْحَابِ الرَّسِّ وَشُعُوبًا وَقَاد

نوح کی قوم اور رس والوں اور شُود اور عاد

وَفِرْعَوْنَ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ۙ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ ۙ

اور فرعون اور لوط کے ہم قوموں اور بن والوں

وَقَوْمِ رَبِّيعٍ ۙ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ۙ

اور ربیع کی قوم نے ان میں ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرے عذاب کا وعدہ ثابت ہو گیا

أَفَعَيَّنَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ

تو کیا ہم پہلی بار بنا کر تھک گئے بلکہ وہ نئے بننے سے

مَنْ خَلِقَ جَدِيدًا ۙ ۙ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ

شعبہ میں ہیں اور بیشک ہم نے آدمی کو پیدا کیا

وَنَعْمَ فَالْوَسْوَسُ بِهِ نَفْسٌ حَاضِلَةٌ وَنَحْنُ أَقْرَبُ

اور ہم جانتے ہیں جو وسوسہ اس کا نفس ڈالتا ہے اور ہم دل کی رگ سے

إِلَيْهِ مِنْ حَيْلٍ أَوْرِيْدُ ۙ ۙ إِذْ يَتَلَفَّى السُّلَفِيْنَ

بھی اس سے زیادہ نزدیک ہیں جب اس سے لپتے دو لینے والے

عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدًا ۙ ۙ مَا

ایک داہنے بیٹھا اور ایک بائیں کوئی بات

يَلْفُظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيْدٌ ۙ ۙ

وہ زبان سے نہیں نکالتا کہ اس کے پاس ایک محافظ تیار نہ بیٹھا ہو

وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكُمْ ۙ ۙ

اور آئی موت کی سختی حق کے ساتھ یہ ہے جس سے



كُنْتُ مِنْهُ نَجِيًّا ۝ وَتَفَخَّ فِي الصُّورِ ۝

تو بھانکتا تھا اور صورت پر پھونکا گیا

ذَلِكَ يَوْمَ الْوَعْدِ ۝ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ

یہ ہے وعدہ عذاب کا دن اور ہر جان یوں حاضر ہوئی کہ اس

مَعَهَا سَابِقٌ ۝ وَشَهِيدٌ ۝ لَقَدْ كُنْتُ فِي

کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہ بے شک تو اس سے غفلت

غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ

میں تھا تو ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھایا تو آج تیری

وَبَصَرِكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۝ وَقَالَ قَرِينُهُ

نگاہ تیز ہے اور اس کا ہم نشین فریضہ

هَذَا مَا لَدَائِي عِتِيدٌ ۝ أَلْقِيَانِي جَهَنَّمَ

بولایا ہے جو میرے پاس حاضر ہے حکم ہوگا تم دونوں جہنم میں ڈال دو

كُلٌّ كَفَّارٌ عِنْدِي ۝ مِّنَّا لِلْخَيْرِ مُعْتَدٌ

ہر بڑے ناشکرے ہٹ دھرم کو جو بھلائی سے بہت روکنے والا حد سے بڑھنے والا

مَرِيِبٌ ۝ الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ الْهَآخِرَ

شک کرنے والا جس نے اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ٹھہرا

وَالْقِيَّةُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ۝ قَالَ قَرِينُهُ

تم دونوں اسے سخت عذاب میں ڈالو اس کے ساتھی شیطان نے

رَبَّنَا مَا أَطْعَيْتُهُ وَلَكِنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ

کہا ہمارے رب میں نے اسے سرکش نہ کیا ہاں یہ آپ ہی دور کی گمراہی

بَعِيدٍ ۲۷ قَالَ لَا تَخْصِبُوا لَدَائِي وَقَدْ

میں تھا فرماتے گا میرے پاس نہ جھگڑو میں تمہیں پہلے ہی

قَدْ مَتُّ إِلَيْكُمْ يَا لَوْعِيدٍ ۲۸ وَيُبدِلُ الْقَوْلُ

عذاب کا ڈر سنا چکا تھا میرے یہاں بات بدلتی نہیں

لَدَائِي وَمَا أَنَا بِظَلَامٍ لِلْعَبِيدِ ۲۹ يَوْمَ نَقُولُ

اور نہ میں بندوں پر ظلم کروں جس دن ہم بہنم سے

لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ

فرمائیں گے کیا تو بھر گئی وہ عرض کرے گی کچھ اور زیادہ

مَزِيدٍ ۳۰ وَأَزَلِفَتْ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ

ہے اور پاس لائی جاتے گی جنت پر مہیزگاروں کے کہ ان سے

بَعِيدٍ ۳۱ هَذَا مَا تَوْعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ

دور نہ ہوگی یہ ہے وہ جس کا تم وعدہ دیتے جاتے ہو ہر رجوع لانے والے تکمدا ملت

حَفِيفٍ ۳۲ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ الرَّحِيمَ

والے کے لیے جو رحمن سے بے دیکھے ڈرتا ہے

وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ ۳۳ ادْخُلُوا بِسَلَامٍ

اور رجوع کرتا ہوا دل لایا ان سے فرمایا جائیگا جنت میں جاؤ سلامتی

۲۷



ذَلِكَ يَوْمَ الْخُلُودِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا

کے ساتھ یہ ہمیشگی کا دن ہے ان کے لیے ہے اس میں جو چاہیں اور

وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ

ہمارے پاس اس سے بھی زیادہ ہے اور ان سے پہلے ہم نے کتنی سنگتیں ہلاک

قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي

فرادیں کہ گرفت میں ان سے سخت تھیں تو شہروں میں کاوشیں

أَيُّلَادِهِمْ مِّنْ مَّجِيسٍ ﴿۳۶﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ

کیں ہے نہیں بھاگنے کی جگہ بے شک اس میں نصیحت

لِنَذِيرٍ لِّمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ

ہے اس کے لیے جو دل رکھتا ہے یا کان لگائے اور

وَهُوَ شَرِيفٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ

متوجہ ہو اور بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا

جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا اور تھکان

مَسْكِينٍ لُّغُوبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

ہمارے پاس نہ آئی تو ان کی باتوں پر صبر کرو

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی پوروسوج چمکنے سے پہلے اور

قَبْلِ الْغُرُوبِ ۝۳۱ وَ مِنْ اَيُّمِ فَسِيْحِهِ ۝

ڈوبنے سے پہلے اور کچھ رات گئے اس کی بیسٹھ کر دو اور

وَادِبَارِ السُّجُودِ ۝۳۲ وَ اسْتَبِعَ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ

نمازوں کے بعد اور کان لگا کر سنو جس دن پکارنے والا پکارے گا

مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝۳۳ يَوْمَ يَسْعَوْنَ الصَّيْحَةَ

ایک پاس جگہ سے جس دن چنگھاڑ سنیں گے

بِالْحَقِّ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ۝۳۴ اِنَّا نَحْنُ نَحْيُ

حق کے ساتھ یہ دن ہے قبروں سے باہر آنے کا بیشک ہم جلا میں اور ہم

وَنَبِيْتُ وَايُنَا الْبَصِيْرُ ۝۳۵ يَوْمَ نَسْفِقُ

ماریں اور ہماری طرف پھرنا ہے جس دن زمین ان سے پھٹے

الْاَرْضُ عَنْهُمْ سَرَاعًا ۝۳۶ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا

گی تو جلدی کرتے ہوئے نکلیں گے یہ حشر ہے ہم کو

يَسِيْرٌ ۝۳۷ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَاَنْتَ

آسان ہم خوب جان رہے ہیں جو وہ کہ رہے ہیں اور کچھ تم ان پر

عَلَيْهِمْ يَحْيٰرُفٌ ۝۳۸ فَذٰكُرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ

بہر کرنے والے نہیں تو قرآن سے نصیحت کرو اسے جو میری

يَخَافُ وَعِيْدٌ ۝۳۹

دھمکی سے ڈرے۔



## فضائل سورۃ رحمن

سورۃ رحمن حسن عبارت اور حسن طرز کے لحاظ سے قرآن پاک کی زینت ہے۔ اس سورت کی تلاوت میں ایسا اثر ہے کہ سننے والے پر بے حد خاموشی اور رقت طاری ہوتی ہے کیونکہ تفسیر ابن کثیر میں لکھا ہے کہ یہ سورت اپنے حسن عبارت اور عمدہ طرزِ ادائیگی میں دُہن کی طرح آراستہ و پیراستہ اور مزین ہے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کے سامنے اس سورت کی تلاوت کی تو صحابہ خاموش رہے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے اچھے تو جن تھے۔ جب بھی میں اُن کے سامنے فَبِأَيِّ آيَةٍ رَّبِّكُمْ أَكْفَرْتُمْ پڑھتا تو وہ کہتے کہ تیری کسی نعمت کی ہم ناشکری نہیں کرتے۔

یہ سورت ہر قسم کی حاجت روائی کے لیے بہت اکیس ہے، حاجت کے لیے اس سورت کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے اِنَّ شَاءَ اللّٰهُ حَاجَتُكَ پوری ہوگی اگر کسی کے گھر میں موذی جانور رہتے ہوں یعنی سانپ، کھنکھوڑے، بچھو وغیرہ تو اس سورۃ کو سات روز تک روزانہ سات مرتبہ پڑھ کے پانی دم کر کے مکان کی دیواروں پر پھیر کے، اِنَّ شَاءَ اللّٰهُ مَوْذِيْ جَانُوْرٍ و ہاں سے ختم ہو جائیں گے۔





سُورَةُ الرَّحْمٰنِ اَمْلًا نَبِيًّا وَهِيَ ثَمَانٌ وَسَبْعُونَ آيَةً وَقَدْ نَزَّلْنَا بِهَا

سُورَةُ رَحْمٰنِ مَدَنِيٌّ هِيَ اَوَّلُ اسِّ مِثْلُ اَحْمَرِ آيَاتِ اَوَّلِ رَكْعَةٍ هِيَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الرَّحْمٰنِ ۱۰ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۲ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۳

رحمن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۴ الشَّشْسُ ۵ وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا ۶

رماکان و مایکون کا بیان انہیں سکھایا سورج اور چاند حساب سے ہیں

وَالدَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۷ وَالسَّمَاءُ رَفَعَهَا ۸

اور ستارے اور عیڑ سجدہ کرتے ہیں اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا

وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۹ اَلَا تَطْعَوْنَ فِي الْمِيزَانِ ۱۰

اور ترازو رکھی کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو اور

وَاقِيْبُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۱۱

انصاف کے ساتھ تول قائم کرو اور وزن نہ گھٹاؤ۔

وَالْاَرْضُ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۱۲ فِيْهَا فَالِكِهْفَةُ ۱۳

اور زمین رکھی مخلوق کے لئے اس میں میوے اور

وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۱۴ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ ۱۵

غلاف والی بھجوریں اور بھس کے ساتھ اناج



وَالرَّجْحَانُ ﴿١٢﴾ فَيَأْتِي الْأَرْضَ يَكْمُلُ فِيهَا ﴿١٣﴾

اور خوشبو کے پھول تو لے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾

اس نے آدمی کو بنایا بھتی مٹی سے جیسے ٹھیکری

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَيَأْتِي

اور جن کو پیدا فرمایا آگ کے نوکے سے تو تم دونوں

الْأَرْضَ يَكْمُلُ فِيهَا ﴿١٦﴾ رَبُّ الشَّرْقَيْنِ وَرَبُّ

اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے دونوں بلورب کا رب اور دونوں

الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَيَأْتِي الْأَرْضَ يَكْمُلُ فِيهَا ﴿١٨﴾

بیچم کا رب تو تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا

اس نے دو سمندر بہاتے کہ دیکھنے میں معلوم ہوں ملے ہوتے اور ہے ان میں روک کہ ایک دو کے

يُبْعَثَانِ ﴿٢٠﴾ فَيَأْتِي الْأَرْضَ يَكْمُلُ فِيهَا ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ

بہر بڑھ نہیں سکتا تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں سے

مِنْهَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَيَأْتِي الْأَرْضَ يَكْمُلُ

موتی اور مونگا نکلتا ہے تو اپنے رب کی کون سی نعمت

يَكْمُلُ فِيهَا ﴿٢٣﴾ وَاللَّهُ الْجَوَارِ الْمُنشِئُ فِي الْبَحْرِ

جھٹلاؤ گے اور اسی کی ہیں وہ چلنے والیاں کہ دریا میں اُٹھی

كُلُّ اَعْلَامٍ <sup>ج</sup> <sup>۲۴</sup> فَيَايَ الْاِٰرِيبِ كَمَا تَكْذِبُ <sup>ع</sup> <sup>۲۵</sup> كَلِّ

ہوتی ہیں جیسے پہاڑ تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے زمین پر

مَنْ عَلَيْهِمَا فَاِنْ <sup>ج</sup> <sup>۲۶</sup> وَيَبْقَىٰ وَجْهَ رَبِّكَ

جتنے ہیں سب کو فنا ہے اور باقی ہے تمہارے رب کی ذات

ذُو الْجَلَلِ وَالْاِكْرَامِ <sup>ج</sup> <sup>۲۷</sup> فَيَايَ الْاِٰرِيبِ كَمَا

عظمت اور بزرگی والا تو اپنے رب کی کوشی نعمت

تَكْذِبُ <sup>ع</sup> <sup>۲۸</sup> مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

جھٹلاؤ گے اسی کے منگتا ہیں جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں

كُلُّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَاْنٍ <sup>ج</sup> <sup>۲۹</sup> فَيَايَ الْاِٰرِيبِ كَمَا

اسے ہر دن ایک کام ہے تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تَكْذِبُ <sup>ع</sup> <sup>۳۰</sup> سَنَفْرَعُ لَكُمْ اَيُّهُ الشَّقَلٰنِ <sup>ج</sup> <sup>۳۱</sup> فَيَايَ

جھٹلاؤ گے جلد سب کام نبٹا کر ہم تمہارے حساب کا قصد فرماتے ہیں اے دونوں

الْاِٰرِيبِ كَمَا تَكْذِبُ <sup>ع</sup> <sup>۳۲</sup> يٰۤاٰجِنِ وَالْاِنْسِ

بھاری گروہ تو اپنے رب کی کوشی نعمت جھٹلاؤ گے اے جن وانس کے گروہ

اِنْ اَسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفِذُوْا مِنْ اَقْطَارِ

اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفِذُوْا وَالْاِنْفِذُوْنَ

تو نکل جاؤ جہاں نکل کر جاؤ گے



الْإِسْطِنِ ۳۳ ۚ فَيَأْتِي الْأَعْرَابَ يُكَاذِبُ بَيْنَ ۳۴

اسی کی سلطنت ہے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا

تم پر چھوڑی جاتے گی بے دھوئیں کی آگ کی پٹ اور بے پٹ کا کام دھواں

تَنْصَرِفُونَ ۳۵ ۚ فَيَأْتِي الْأَعْرَابَ يُكَاذِبُ بَيْنَ ۳۶ ۚ

تو پھر بدلانہ لے سکو گے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے پھر

الْشَّقِطِ السَّمَاءِ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۳۷ ۚ

جب آسمان پھٹ جائے گا تو گلاب کے پھول سا ہو جائے گا جیسے سُرخ نرمی

فَيَأْتِي الْأَعْرَابَ يُكَاذِبُ بَيْنَ ۳۸ ۚ فَيَوْمَ يَأْتِي سُلَّ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے تو اس دن گنہگار کے گناہ کی پوچھ

عَنْ ذُنُوبِهِمْ أَسْفُلًا وَأَجَانِبًا ۳۹ ۚ فَيَأْتِي الْأَعْرَابَ

نہ ہوگی کسی آدمی اور جن سے تو اپنے رب کی کونسی نعمت

يُكَاذِبُونَ ۴۰ ۚ يَعْرِفُ الْبُجْرَمُونَ بِسِيْمِهِمْ ۴۱ ۚ

جھٹلاؤ گے مجرم اپنے پھرے سے پہچانے جائیں گے تو

فَيُؤَخِّدُهُمْ فِي التُّوَاغِي وَالأَقْدَامِ ۴۲ ۚ فَيَأْتِي

ماتھا اور پاؤں پکڑ کر جہنم میں ڈالے جائیں گے تو اپنے رب کی

الْأَعْرَابَ يُكَاذِبُ بَيْنَ ۴۳ ۚ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي

کون سی نعمت جھٹلاؤ گے یہ ہے وہ جہنم جسے

يَكْذِبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٢٣﴾ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا

مجرم جھٹلاتے ہیں پھیرے کریں گے اس میں

وَيَيْنُ حَيَّوَانٍ ﴿٢٤﴾ فَيَأْتِي الْآرِزِقَ كَمَا

اور انتہا کے جلتے کھولتے پانی میں تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تَكْذِبِينَ ﴿٢٥﴾ وَلَسَنُ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ

جھٹلاؤ گے اور جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اسکے لیے دو جناتیں ہیں

فَيَأْتِي الْآرِزِقَ كَمَا تَكْذِبِينَ ﴿٢٦﴾ ذَوَاتِ أَفْنَانٍ ﴿٢٧﴾

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے بہت سی ڈالوں والیاں

فَيَأْتِي الْآرِزِقَ كَمَا تَكْذِبِينَ ﴿٢٩﴾ فِيهَا عِينٌ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں دو ہتھیے

بَجْرِينَ ﴿٥٠﴾ فَيَأْتِي الْآرِزِقَ كَمَا تَكْذِبِينَ ﴿٥١﴾ فِيهَا

بیتے ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں

مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ رَوْحِينَ ﴿٥٢﴾ فَيَأْتِي الْآرِزِقَ كَمَا

ہر میوہ دو دو قسم کا تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تَكْذِبِينَ ﴿٥٣﴾ مُتَكِينِينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَائِنُهَا

جھٹلاؤ گے اور ایسے پچھونوں پر تکیہ لگائے جس کا استر

مِنْ أَسْتَبْرَقٍ وَجَنَّاتٍ دَائِرَاتٍ ﴿٥٤﴾ فَيَأْتِي

قنادیز کا اور دونوں کے میوے اتنے جھکے ہوئے کہ نیچے سے چن لو تو اپنے



الْأَعْرَابِ كَمَا تُكذِّبِينَ ﴿٥٥﴾ فِيهِمْ قَصْرٌ طَرَفٌ لَا

رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان بچھونوں پر وہ عورتیں ہیں کہ شوہر کے سوا کسی کو

لَمْ يُطِئْتَهُنَّ الْإِنْسُ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٥٦﴾ فَبِأَيِّ

اسکھ اٹھا کر نہیں دیکھتیں ان سے پہلے انہیں نہ چھو کسی آدمی اور نہ جن نے تو اپنے رب کی

الْأَعْرَابِ كَمَا تُكذِّبِينَ ﴿٥٦﴾ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ

کون سی نعمت جھٹلاؤ گے گویا وہ لعل اور یاقوت اور

وَالدُّرَّجَانُ ﴿٥٧﴾ فَبِأَيِّ الْأَعْرَابِ كَمَا تُكذِّبِينَ ﴿٥٩﴾

موزگا ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦٠﴾

نیکی کا بدلہ کیا ہے مگر نیکی۔

فَبِأَيِّ الْأَعْرَابِ كَمَا تُكذِّبِينَ ﴿٦١﴾ وَمِنْ دُونِهِمَا

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اور ان کے سوا دو

جَنَّتَيْنِ ﴿٦٢﴾ فَبِأَيِّ الْأَعْرَابِ كَمَا تُكذِّبِينَ ﴿٦٣﴾

جنتیں اور ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

مَدَاهِمَّتَيْنِ ﴿٦٤﴾ فَبِأَيِّ الْأَعْرَابِ كَمَا تُكذِّبِينَ ﴿٦٥﴾

نہایت سبزی سے سیاہی کی جھلک دے رہی ہیں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

فِيهِمَا عَيْنِينَ نَضَّخَتَيْنِ ﴿٦٦﴾ فَبِأَيِّ الْأَعْرَابِ كَمَا

ان میں دو چشمے ہیں پھلکتے ہوتے تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تَكْذِبِينَ ﴿٦٨﴾ فِيهِمَا قَاكُمَهُ وَنَحْلُ وَرَمَانُ ﴿٦٨﴾

جھٹلاؤ گے ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں

فِي أَيِّ الْأَرْبَعِ كَذِبِينَ ﴿٦٩﴾ فِيهِنَّ حَيْرَاتُ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں عورتیں ہیں عادت

حِسَانُ ﴿٤٠﴾ فِي أَيِّ الْأَرْبَعِ كَذِبِينَ ﴿٤١﴾ حُورٌ

کی نیک صورت کی اچھی تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے حوریں ہیں

مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَاوِ ﴿٤٢﴾ فِي أَيِّ الْأَرْبَعِ

نیموں میں پردہ نشین تو اپنے رب کی کون سی

رَبِّكَ كَذِبِينَ ﴿٤٣﴾ لَمْ يَطِثْ مِنْ إِنْسٍ قَبْلَهُمْ

نعمت جھٹلاؤ گے ان سے پہلے انہیں ہاتھ نہ لگایا کسی آدمی

وَأَجَانُ ﴿٤٤﴾ فِي أَيِّ الْأَرْبَعِ كَذِبِينَ ﴿٤٥﴾

اور نہ کسی جن نے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

مُتَكِينٌ عَلَى رُفْرِ خَضِرٍ وَعَبْقَرِيٌّ

تکیہ لگائے ہوئے سبز پتھروں اور منقش خوبصورت

حِسَانِ ﴿٤٦﴾ فِي أَيِّ الْأَرْبَعِ كَذِبِينَ ﴿٤٧﴾

چاندیوں پر تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

بَارِكْ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٤٨﴾

بڑی برکت والا ہے تمہارے رب کا نام جو عظمت اور بزرگی والا

۳۰۳۱



## فضائل سُوْرَةِ وَاَقْعِ

یہ سُوْرَت بڑی باریکت ہے اس کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند ارشادات حسب ذیل ہیں :

**حدیث ۱** یہی تھی نے شعب الایمان میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا کہ جو آدمی ہر رات سُوْرَةِ الْوَاَقْعِ پڑھے گا اُسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔

**حدیث ۲** حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے، جو آدمی ہر رات سُوْرَتِ وَاَقْعِ پڑھے گا اسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ ابن مسعود اپنی بچیوں کو ہر رات میں اس سُوْرَت کو پڑھنے کا حکم دیتے۔

**حدیث ۳** حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مرض الموت میں مبتلا تھے۔ حضرت عثمانؓ ان کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے اور ان سے فرمانے لگے کہ اگر میں تمہیں خزانہ سے کچھ عطا کر دوں تو کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ حضرت عثمانؓ نے فرمایا بعد میں تمہاری بچیوں کے کام آئے گا۔ حضرت ابن مسعود نے کہا تم میری بچیوں کے متعلق فقر و فاقہ سے ڈرتے ہو؟ میں نے ان کو حکم دیا ہے۔

کہ وہ ہر رات سورۃ الواقعة پڑھا کریں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعة پڑھے گا وہ کبھی فقر و فاقہ میں مبتلا نہیں ہوگا۔

تفسیر ابن کثیر

حضرت ابن مردویہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت

کی انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی

نقل کیا کہ سورۃ الواقعة تو نگری کی سورت ہے لہذا اسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ اور ویلی نے حضرت انس سے مرفوعاً روایت کی کہ اپنی عورتوں کو سورۃ الواقعة سکھاؤ کہ یہ تو نگری اور مالداری کی سورت ہے۔

روح المعانی

جو شخص اسے روزانہ ۴۱ بار پڑھے اس کی روزی فراخ ہو جائے گی اور ایک سال تک یہ عمل جاری رکھے کیونکہ اسے روزانہ پڑھنے والا غنی ہو جاتا ہے اور کبھی فاقہ کا شکار نہیں ہوتا۔ اگر اس سورت کو قبرستان میں جا کر اپنے مرحوم کی قبر کے سرہانے کی طرف بیٹھ کر اسے پڑھا جائے اور اس کے بعد اپنے مرحوم کی بخشش اور نجات کی دعا کی جائے تو ان شاء اللہ وہ عذاب قبر سے نجات پائے گا۔ مگر اس عمل کو چالیس روز تک مسلسل کرنا چاہیے۔ اگر کسی شخص کی پیداوار میں نقصان ہو جاتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو تین مرتبہ پڑھے اور بیج بونے سے پہلے بیجوں پر دم کرے اس کے بعد ان بیجوں کو کاشت کرے۔ ان شاء اللہ پیداوار میں اضافہ ہوگا اور فصل آفتوں سے محفوظ رہے گی۔



اگر کسی عورت کے ہاں بچہ پیدا ہوتے والا ہو تو اس سورت کو تھوڑے سے پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پلائیں۔ ان شاء اللہ ولادت میں آسانی ہو جائے گی۔

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ فَكَيْتَرُوهِي سَاعًا وَسِعُونَ آيَاتٍ وَثَلَاثُ رُكُوعَاتٍ

سورة واقعه مکی ہے اور اس میں چھپانوے آیات اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۱ لَيْسَ لَوْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۲

جب ہو لے گی وہ ہونے والی اس وقت اسکے ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہوگی

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۳ اِذَا رَجَّتِ الْاَرْضُ رَجًا ۴

کسی کو پست کرنے والی کسی کو بلند کرنے والی جب زمین کانپے گی مگر مگر

وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۵ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّبْتَلًّا ۶

اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے چوڑا ہو کر جیسے روزن کی مھوپ میں غبار کے باریکہ ذرے پھیلے ہوتے

وَكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۷ فَاصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۸

اور تم تین قسم کے ہو جاؤ گے تو داہنی طرف والے

فَاصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۹

کیسے داہنی طرف والے اور بائیں طرف سے

مَا أَصَابَ الشُّبُهَةَ ۙ وَالسُّيُوفُونَ ۙ

کیسے بائیں طرف والے اور جو بسقت لے گئے وہ تو بسقت ہی لے گئے

أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۙ فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ۙ

وہی مقرب بارگاہ میں چین کے باغوں میں انگوں

مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۙ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۙ

میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں سے تھوڑے

عَلَى سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ۙ مَّتَّكِينَ عَلَيْهَا

جڑاؤ تختوں پر ہوں گے ان پر تکیہ لگاتے ہوئے آمنے

مَّتَّكِلِينَ ۙ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۙ

سامنے ان کے گرد پھریں گے ہمیشہ رہنے والے لڑکے

يَاكُوبُ وَأَبْرَاهِيمَ ۙ وَكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ۙ

گوزے اور آفتابے اور جام اور آنکھوں کے سامنے بہتی شراب

لَا يَصْدَعُونَ عَنْهَا وَلَا يَنْزِفُونَ ۙ وَفَاكِهَةٍ

کہ اس سے نہ انہیں درد سر ہو نہ ہوش میں فرق آئے اور میوے

مَّيِّتٍ خَيْرُونَ ۙ وَلَحْمِ طَيْرٍ مَّيِّتٍ هُنَّ

جو پسند کریں اور پرندوں کا گوشت جو چاہیں

وَحُورٍ عِينٍ ۙ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۙ

اور بڑی آنکھ والیاں جو جیسے چھپے رکھے ہوئے موتی



جَزَاءُ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۲﴾ لَا يَسْعَوْنَ فِيهَا

صلہ ان کے اعمال کا اس میں نہ سنیں گے

لَعْوًا وَلَا تَأْتِيَانَا ۗ إِلَّا فِي سَلَامٍ ﴿۲۶﴾

نہ کوئی بیکاربات نہ گنہگاری ہاں یہ کہنا ہوگا سلام سلام اور

وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۗ فَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ﴿۲۴﴾

دائیں طرف والے کيسے دائیں طرف والے بے کانتوں

سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ﴿۲۸﴾ وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ﴿۲۹﴾ وَظِلِّ

کی بیسیوں میں اور کیلے کے پھولوں میں اور ہمیشہ کے

مِدَادٍ وَّوَدٍ ﴿۳۰﴾ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ﴿۳۱﴾ وَفَاكِهَةٍ

ساتے میں اور ہمیشہ جاری ہانی میں اور بہت سے

كَثِيرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿۳۳﴾ وَفُورٍ

میوں میں جو نہ ختم ہوں اور نہ روکے جائیں اور بلند

مَرْفُوعَةٍ ﴿۳۴﴾ إِنَّا أَنشَأْنَهُنَّ الْوَشَاءَ ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنَهُنَّ

بچھونوں میں بیشک ہم نے ان عورتوں کو اچھی اٹھان اٹھایا تو انہیں بنایا

أَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عَرَبِيَّاتٍ رِّبَّيَاتٍ ۗ لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿۳۸﴾

کنواریاں اپنے شوہر پر بیاریاں انہیں پیار دلاتیاں ایک عمروایاں دائیں طرف والوں کے لئے

ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأُولَىٰ ﴿۳۹﴾ وَثَلَاثَةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿۴۰﴾

انگلوں میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں سے ایک گروہ

وَأَصْحَابُ الشَّمَالِ ۗ مَا أَصْحَابُ الشَّمَالِ ۗ فِي

اور باتیں طرف والے کیسے باتیں طرف والے جلتی ہوا

سَبُورٍ وَحَبِيبٍ ۗ وَقِطْلٍ مِّنْ يَّحْصُرٍ ۗ لَا

اور کھولتے ہانی میں اور جلتے دھوئیں کی چھاؤں میں جو نہ

يَأْرِدُ وَلَا كَرِيمٍ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ

ٹھنڈی نہ عزت کی بیشک وہ اس سے پہلے نعمتوں میں

مُتْرَفِينَ ۗ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ

تھے اور اس بڑے گناہ کی بہت رکھتے

الْعَظِيمِ ۗ وَكَانُوا يَقُولُونَ ۗ أَإِنَّا لَمِثْنَا وَكَانَا

تھے اور کہتے تھے کیا جب ہم مرجائیں اور

تُرَابًا وَعِظًا مَّا عَرَأْنَا لِمَبْعُوثُونَ ۗ وَأَبَاؤُنَا

بڈیاں مٹی ہو جائیں تو کیا ضرور ہم اٹھائے جائیں گے اور کیا ہمارے

الْأَوَّلُونَ ۗ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

اگلے باپ دادا بھی تم فرماؤ بیشک سب اگلے اور پچھلے ضرور

لَمَجْبُوعُونَ ۗ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۗ

اکٹھے کئے جائیں گے ایک جانے ہوئے دن کی میعاد پر

تَعْرَأْكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُبْكِنُونَ ۗ

پھر بے شک اے گمراہو جھٹلانے والو



لَا كُؤُونَ مِنْ شَجِرٍ مِّنْ رَّقُومٍ ۖ فَبَالِغُونَ

ضرور تھوہر کے پیڑ میں سے کھاؤ گے پھر اس سے

مِنْهَا الْبُطُونَ ۖ فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْجَبِينِ ۖ

پیٹ بھرو گے پھر اس پر کھوٹا پانی پیو گے۔

فَشَرِبُونَ شَرِبَ الْهَيْبِ ۖ هَذَا نَزْلُهُمْ يَوْمَ

پھر ایسا پیو گے جیسے سخت پیاسے اونٹ پتیں یہ ان کی مہمانی ہے انصاف

الْيَوْمِ ۖ نَحْنُ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ۖ

کے دن ہم نے تمہیں پیدا کیا تو تم کیوں نہیں سچ مانتے

أَفَرَأَيْتُمْ قَائِلِينَ ۖ أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ

تو بھلا دیکھو تو وہ منی جو گراتے ہو کیا تم اس کا آدمی بناتے ہو یا

نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۖ نَحْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ

ہم بنانے والے ہیں ہم نے تم میں مرنا

الْمَوْتِ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۖ عَلَىٰ أَنْ

ٹھہرایا اور ہم اس سے ہارے نہیں کہ تم جیسے

تَبَدَّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشَأَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۖ

اور بدل دیں اور تمہاری صورتیں وہ کر دیں جس کی تمہیں خبر نہیں اور

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۖ

بے شک تم جان چکے ہو پہلی اٹھان پھر کیوں نہیں سوچتے۔

أَفَرَأَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ﴿۴۳﴾ ۞ أَنْتُمْ تَزْرَعُونَهَا أَمْ

تو بھلا بتاؤ تو جو بولتے ہو تو کیا تم اس کی کھیتی بناتے ہو یا

تَحْنُ الزَّرْعُونَ ﴿۴۴﴾ ۞ لَوْ شَاءَ لَجَعَلْنَاهُ حُطًا

ہم بنانے والے ہیں ہم چاہیں تو اسے روندن کر دیں پھر

فَطَلْتُمْ لَفَكهُونَ ﴿۴۵﴾ ۞ إِنَّا لَنَعْرَمُونَ ﴿۴۶﴾ ۞ بَلْ

تم باتیں بناتے رہ جاؤ ہم پر چٹی پڑی بلکہ

تَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿۴۷﴾ ۞ أَفَرَأَيْتُم مَّا آتَاكُمُ

ہم بے نصیب رہتے تو بھلا بتاؤ تو وہ پانی جو

تَشْرَبُونَ ﴿۴۸﴾ ۞ أَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ السَّمَاءِ

پیتے ہو کیا تم نے اسے بادل سے اتارا یا

أَمْ رَحْمُنُ السَّمَوَاتِ لَوْ شَاءَ لَجَعَلْنَاهُ آتًا

ہم ہیں اتارنے والے ہم چاہیں تو اسے کھاری کر دیں

فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿۴۹﴾ ۞ أَفَرَأَيْتُم مَّا نَزَّلْنَا

پھر کیوں نہیں شکر کرتے تو بھلا بتاؤ تو وہ آگ جو تم روشن

تُورُونَ ﴿۵۰﴾ ۞ أَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَهَا أَمْ نَحْنُ

کرتے ہو کیا تم نے اس کا پیڑ پیدا کیا یا ہم ہیں

الْمُنشِئُونَ ﴿۵۱﴾ ۞ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا ذِكْرًا وَمَتَاعًا

پیدا کرنے والے ہم نے اسے جہنم کا یادگار بنایا اور جنگل میں مسافروں



لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۴۳﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿۴۴﴾

کا فائدہ تو اسے محبوب تم پر پاکی بولو اپنے عظمت ولے رب کے نام کی۔

فَلَا أُقْسِمُ بِمَوْقِعِ الذُّجُورِ ﴿۴۵﴾ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ

تو مجھے قسم ہے ان جگہوں کی جہاں تارے ڈوبتے ہیں اور تم سمجھو تو یہ

لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿۴۶﴾ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿۴۷﴾

بڑی قسم ہے بے شک یہ عزت والا قرآن ہے محفوظ

كِتَابٌ مَّكُونٌ ﴿۴۸﴾ لَا يَسُّهُ إِلَّا الْطَّاهِرُونَ ﴿۴۹﴾

نوشتہ میں اسے نہ چھوئیں مگر ہا وضو

تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۵۰﴾ أَقْبِلْ هَذَا الْكِتَابَ

اتارا ہوا ہے سارے جہان کے رب کا تو کیا اس بات میں

أَنْتُمْ قُلَاهُنُونَ ﴿۵۱﴾ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ

تم سستی کرتے ہو اور اپنا حصہ یہ کہتے ہو کہ

تَكُنَّ بُونَ ﴿۵۲﴾ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ﴿۵۳﴾

جھٹلاتے ہو پھر کیوں نہ ہو جب جان گلے تک پہنچے

وَأَنْتُمْ حِينِيذًا تَنْظُرُونَ ﴿۵۴﴾ وَنَحْنُ أَقْرَبُ

اور تم اس وقت دیکھ رہے ہو اور ہم اس کے زیادہ پاس

إِلَيْهِمْ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تَبْصُرُونَ ﴿۵۵﴾ فَلَوْلَا إِنْ

ہیں تم سے مگر تمہیں نگاہ نہیں تو کیوں نہ ہوا

كُنْتُمْ غَيْرَ فِدَائِيْنَ ۙ تَرْجِعُونَهَا اِنْ كُنْتُمْ

اگر تمہیں بدلہ ملتا نہیں کہ اسے لوٹا لاتے اگر تم

صٰدِقِيْنَ ۙ فَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْبٰغِيْنَ ۙ

سچے ہو پھر وہ مرنے والا اگر مقررہوں سے ہے

فَرُوْحٍ وَّرِيْحٰنٍ ۙ وَجَنَّتْ بَعِيْمٌ ۙ وَاَمَّا اِنْ

تو راحت ہے اور پھول اور چین کے باغ اور اگر داہنی

كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۙ فَسَلٰمٌ لِّكَ

طرف والوں سے ہو تو اسے محبوب تم پر سلام

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۙ وَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنْ

ہو داہنی طرف والوں سے اور اگر جھٹلانے والے گمراہوں

الْمُكٰذِبِيْنَ الصّٰلِيْنَ ۙ فَذُرُّهُ مِنْ حَيْمٍ ۙ

میں سے ہو تو اس کی ممانی کھوت پانی

وَتَصْلِيَةٌ جٰوِيْرٌ ۙ اِنَّ هٰذَا لَهٗوْحٌ حَقٌّ

اور بھڑکتی آگ میں دھنسانا یہ بے شک اعلیٰ درجہ کی یقینی

الْيُقِيْنَ ۙ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۙ

بات ہے تو اسے محبوب تم اپنے عظمت والے رب کی پاکی بولو۔



## فضائل سُوْرۃ حشر

سُوْرۃ حشر قرآن پاک کی وہ سُوْرۃ ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے نام کثرت سے بیان ہوتے ہیں۔ یہ سُوْرۃ اپنے فضائل کے لحاظ سے بڑی با عظمت ہے کیونکہ حاجت روائی کے لیے اس کے اثرات بہت اکسیر ہیں۔ اگر کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو وہ چار رکعت نوافل کو اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سُوْرۃ فاتحہ کے بعد سُوْرۃ حشر پڑھے اور اس طرح گیارہ روز تک عمل جاری رکھے، ان شاء اللہ اس کی جائز حاجت اللہ کی رحمت سے پوری ہوگی۔

اس سُوْرۃ کو روزانہ ایک بار پڑھنے کا معمول بنالینے سے پڑھنے والے کے سابقہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اگر اسے ۴۱ روز تک روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور میں کسی مرحوم کی بخشش کے لیے دعا کی جائے تو اللہ اس کی بخشش فرمادے گا۔

جو شخص اسے روزانہ کسی خاص مقصد کی خاطر گیارہ روز تک پڑھے اس کا مقصد حل ہوگا اور اگر کوئی مشکل کام ہو تو اس میں آسانی پیدا ہو جائے گی اور اس کی روزی میں فراخی بھی ہوگی۔

اس سُوْرۃ کی ۱۴ روز تک روزانہ ۴۱ مرتبہ تلاوت انسان کو مستجاب الدعوات بنا دیتی ہے یعنی اس کی ہر دعا قبول ہونے لگتی ہے اور اس کے دل کی تمام مرادیں پوری ہونے لگتی ہیں۔

سُوْرۃ حشر کی آخری تین آیتیں اسمِ عظیم ہیں جن میں مرض کی شفا اور ضرورت کے پورا ہونے کے اثرات بہت تیز ہیں اس لیے جس مرض کیلئے بھی پڑھی جائیں گی

خدا کے فضل سے شفا یابی حاصل ہوگی مگر ان مبارک آیتوں کی زکوٰۃ دینا لازم ہے ورنہ عمل ناتمام رہ جائے گا۔ زکوٰۃ کی ترکیب یہ ہے۔

اعتکاف کی نیت کر کے گیارہ روزے رکھے اور روزے کے دوران ہر روز ان مبارک آیتوں کو تلاوت کیا جائے۔ بارہویں دن اعتکاف سے نکل کر غسل کرے اور کیس آدمیوں کو کھانا کھلاتے، زکوٰۃ پوری ہوگئی۔ اب جس حاجت کے لیے تین ہزار مرتبہ پڑھی جائیں گی ان شاء اللہ ضرور مراد پوری ہوگی، عمل مجرب ہے ایک مرتبہ زکوٰۃ دینے کے بعد ایک سو مرتبہ روزانہ پڑھنا شرط ہے کوئی دن ناعذر نہ ہو جائے ورنہ دوسری مرتبہ زکوٰۃ دینی ہوگی۔ زکوٰۃ دینے کے ایام میں پرہیز جلالی بھی کرنا شرط ہے۔ سولے جو کی روٹی کے کچھ نہ کھاتے۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص رات یا دن میں سورۃ حشر کی آخری آیات پڑھے اور اسی رات یا دن اگر اس کا وصال ہو جائے تو وہ یقیناً سورۃ حشر کی بدولت جنت میں داخل کیا جائے گا۔ (کنز العمال جلد ۱، ص ۱۲۷)

سُورَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ الرَّابِعُ وَعِشْرُونَ آيَةً وَثَلَاثُونَ كُورَةً

سورۃ حشر مدنی ہے اور اس کی چوبیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ فَافِي السَّمٰوٰتِ وَفَا فِي الْاَرْضِ

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں



وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ① هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ

اور وہی عزت و حکمت والا ہے وہی ہے جس نے ان

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ

کافر کتابیوں کو ان کے گھروں سے نکالا ان کے

دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا

پہلے حشر کے لیے نہیں گمان نہ تھا کہ وہ نکلیں گے

وَوَظَنُوا أَنَّهُمْ قَالِعَتِمْ حَصُونَهُمْ مِنَ اللَّهِ

اور وہ سمجھتے تھے کہ ان کے قلعے انہیں اللہ سے بچالیں گے تو

فَأَنزَلْنَا اللَّهُمَّنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا وَقَذَفْنَا

اللہ کا حکم اُن کے پاس آیا جہاں سے اُن کا گمان بھی نہ تھا اور اُس نے اُن

فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ يَوْمَهُمُ بِأَيْدِيهِمْ

کے دلوں میں رعب ڈالا کہ اپنے گھر ویران کرتے ہیں اپنے ہاتھوں

وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي

اور مسلمانوں کے ہاتھوں تو عبرت لو اے نگاہ

الْأَبْصَارِ ② وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

والو اور اگر نہ ہوتا کہ اللہ نے اُن کے گھر سے اُجڑنا لکھ

الْجَلَاءَ لَعَذَّبْنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

دیا تھا تو دنیا ہی میں اُن پر عذاب فرماتا اور اُن کے لیے آخرت میں

عَذَابِ النَّارِ ۳) ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَ

آگ کا عذاب ہے یہ اس لئے کہ وہ اللہ سے اور اس کے رسول سے

رَسُولَهُ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

پھٹے رہے اور جو اللہ اور اس کے رسول سے پھٹا رہے تو بے شک اللہ کا عذاب

الْعِقَابِ ۴) قَاطِعَةٌ مِّنْ لِّيَدَيْهِ أَوَّكُنَّهَا

سخت ہے۔ جو درخت تم نے کاٹے یا ان کی جڑوں پر قائم چھوڑ دیئے

قَائِمَةٌ عَلَىٰ أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيْحَرِي

یہ سب اللہ کی اجازت سے تھا اور اس لیے کہ فاسقوں کو

الْقَسِيقِينَ ۵) وَمَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَىٰ رَسُولِهِ

رُسُولا کرے اور غنیمت دلائی اللہ نے اپنے رسول کو ان سے

مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا

تو تم نے ان پر نہ اپنے گھوڑے دوڑائے تھے اور نہ

رِكَابٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسِطِرُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ

اُونٹ ہاں اللہ اپنے رسولوں کے قابو میں دے دیتا ہے جسے

يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۶) وَمَا آفَاءَ

چاہے اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے جو غنیمت دلائی

اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ

اللہ نے اپنے رسول کو شہر والوں سے وہ اللہ اور



وَالرَّسُولِ وَالَّذِي أَقْرَبِي وَالْيَتَامَىٰ

رسول کی ہے اور رشتہ داروں اور یتیموں اور

وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ لَكِي لَا يَكُونَ

مسکینوں اور مسافروں کے لیے کہ تمہارے اختیار کا

دَوْلَةً بَيْنَ الْأَعْيَاءِ مِنْكُمْ وَمَا آتَاكُمْ

مال نہ ہو جاتے اور جو کچھ تمہیں رسول عطا

الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَىٰ عَنْهُ فَأْتُوا

فرمائیں وہ لے لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے

لِفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ

ان فقیر ہجرت کرنے والوں کے لیے جو اپنے گھروں اور مالوں

دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يُبْتَغُونَ فِضْلًا مِنَ

سے نکالے گئے اللہ کا فضل اور اس کی

اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيُنصِرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۝

رضا پہنچاتے اور اللہ و رسول کی مدد کرتے

وَالَّذِينَ هُمْ يُؤْتُونَ ۝ وَالَّذِينَ يَبُوءُ

وہی پہنچتے ہیں اور جنہوں نے پہلے سے

وقف لازم

الدَّارِ وَالْإِيمَانِ مِنْ قَبْلِهِمْ يُجِبُونَ مَنْ

اس شہر اور ایمان میں گھر بنا لیا دوست رکھتے ہیں انہیں جو

هَاجِرًا إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ

اُن کی طرف ہجرت کر کے گئے اور اپنے دلوں میں کوئی حاجت نہیں پاتے

حَاجَةً مِمَّا أُوْتُوا وَيُؤْتُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ

اس چیز کی جو دیتے گئے اپنی جانوں پر اُن کو ترجیح دیتے ہیں

وَلَوْ كَانُوا بِرِئْسِهِمْ خِصَابًا مُّكْتَفٍ وَمَنْ يُوَقِّ شَيْخًا

اگرچہ انہیں شدید محتاجی ہو اور جو اپنے نفس کے لالچ سے

نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝۹ وَالَّذِينَ

بچایا گیا تو وہی کامیاب ہیں اور وہ جو اُن کے

جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

بعد آتے عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں بخش دے

وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا

اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے

تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غُلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا

دل میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ لے ہمارے رب

إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝۱۰ الْعُرَىٰ إِلَى الَّذِينَ

بیشک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے کیا تم نے منافقوں کو نہیں

بیشک



كَافِقُوا يَقُولُونَ لِأَخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا

دیکھا کہ اپنے بھائیوں کا فر کتابیوں سے کہتے ہیں

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ

کہ اگر تم نکالے گئے تو ضرور ہم تمہارے ساتھ

مَعَكُمْ وَلَا يُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِنْ

نکل جائیں گے اور ہرگز تمہارے بالے میں کسی کی نہ مانیں گے اور تم سے

قُوَّتُكُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ

لڑائی ہوتی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے اور اللہ گواہ ہے کہ وہ

لَكِنَّا بُونَ ۱۱ لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ

جھوٹے ہیں۔ اگر وہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہ نکلیں گے

وَلَئِنْ قُوَّتُوا لَا يَنْصُرُوهُمْ وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ

اور ان سے لڑائی ہوتی تو یہ ان کی مدد نہ کریں گے اور اگر ان کی مدد کی بھی

لَيُؤْتِيَنَّكَ الْآدِبَاتُ ثُمَّ لَا يَنْصُرُونَ ۱۲ لَا أُنْفِقُ

تو پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے پھر مدد نہ پائیں گے۔ بیشک ان کے دلوں

أَشَدَّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنَ اللَّهِ ذَلِكَ

میں اللہ سے زیادہ تمہارا ڈر ہے یہ اس لیے کہ

بِأَلْسِنِهِمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۱۳ لَا يَقَاتِلُونَكُمْ

وہ ناسمجھ لوگ ہیں یہ سب مل کر بھی تم سے نہ

جَبِيعًا إِلَّا فِي قُرَى مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ

لڑیں گے مگر قلعہ بند شہروں میں یا دھسوں کے پیچھے

جَدَارٍ بِأَسْمَاءِ بَيْنَهُمْ شَدِيدًا تَحْسِبُهُمْ جَبِيعًا

آپس میں اُن کی آٹھ سخت ہے تم انہیں ایک جتھا سمجھو گے

وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ذَٰلِكُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ

اور ان کے دل الگ الگ ہیں یہ اس لئے کہ وہ بے عقل لوگ ہیں

كَثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا

اُن کی سی کہاوت جو ابھی قریب زمانہ میں ان سے پہلے تھے انہوں نے اپنے

وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۱۵ كَسَلِ

کام کا وبال چکھا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے شیطان کی

الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ

کہاوت جب اس نے آدمی سے کہا کفر کر پھر جب اُس نے کفر کر لیا

قَالَ إِنِّي بِرَبِّي مُؤْمِنٌ وَإِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ

بولایا میں تجھ سے الگ ہوں میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے

الْعَالَمِينَ ۝۱۶ فَكَانَ عَاقِبَتُهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ

جہان کا رہت تو ان دونوں کا انجام یہ ہوا کہ وہ دونوں آگ میں ہیں

خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ۝۱۷

ہمیشہ اس میں رہیں اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔



يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَنْظُرْ نَفْسٌ

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور ہر جان دیکھے کہ

فَأَقَدَّ مَتَّ لِعِذَابِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ

کل کے لیے کیا آگے بھیجا اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ کو تمہارے

بِمَاتَعَلُونَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ

کاموں کی خبر ہے اور ان جیسے نہ ہو جو اللہ کو بھول

وَأَنسُوا أَنفُسَهُمْ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿۱۹﴾

بیٹھے تو اللہ نے انہیں بلا میں ڈالا کہ اپنی جانیں یاد نہ رہیں وہی فاسق ہیں۔

لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ

دوزخ والے اور جنت والے برابر نہیں

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفٰزِحُونَ ﴿۲۰﴾ لَوْ أَنزَلْنَا

جنت والے ہی مراد کو پہنچے اگر ہم یہ قرآن

هٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خٰشِعًا

کسی پہاڑ پر اُتارتے تو ضرور اسے دیکھتا جھکا ہوا

مُصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ

پابش پابش ہوتا اللہ کے خوف سے اور یہ مثالیں لوگوں

لَّتَضُرِبَ بِهَا النَّاسُ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۲۱﴾ هُوَ

کے لیے ہم بیان فرماتے ہیں کہ وہ سوچیں وہی اللہ ہے

اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر نہاں و عیاں کا

وَالشَّهَادَةُ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۲۲) هُوَ اللَّهُ

جاننے والا وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا وہی ہے اللہ

الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْهَمِيمُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ

سلامتی دینے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا تکبر

الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۲۳) هُوَ

والا اللہ کو پاکی ہے ان کے شرک سے وہی ہے

اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ

اللہ بنانے والا پیدا کرنے والا ہر ایک کو صورت دینے والا اسی کے ہیں سب

الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

اچھے نام اس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں

وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۲۴)

ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔

۳۵۷۲



## فضائل سُوْرَةِ جُمُعَةٍ

سُوْرَةِ جُمُعَةٍ کو اس لیے جُمُعہ کہا جاتا ہے کہ اس میں جُمُعہ پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے اس کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جُمُعہ کے دن سُوْرَةِ الْجُمُعَةِ اور سُوْرَةِ الْمُنَافِقُونَ پڑھا کرتے تھے میں بھی سُوْرَةِ الْجُمُعَةِ اور سُوْرَةِ الْمُنَافِقُونَ پڑھا کرتا تھا۔ (روح المعانی)

حضرت ابو ہریرہؓ نے جُمُعہ کی نماز میں پہلی رکعت میں سُوْرَةِ الْجُمُعَةِ اور دوسری رکعت میں اذاجلک المنافقون پڑھی تو ابو ہریرہؓ سے ابن عباس نے کہا آپ نے وہی دو سُوْرَتیں پڑھیں جنہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فہم میں جُمُعہ کے دن پڑھا کرتے تھے ابو ہریرہؓ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جب کے دن یہ سُوْرَتیں پڑھتے سنا کہ مُسَلِّمٌ تَرَفِيحٌ تَرَفِيحٌ تَرَفِيحٌ کے لیے اس سُوْرَةِ کو تہجد کی نماز کے بعد تین مرتبہ ۴ روز تک پڑھیں۔ ان شاء اللہ بند کام شروع ہو جائے گا اور حصولِ رزق میں آسانی پیدا ہو جائے گی۔

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَلَانِيَةٌ وَهِيَ الْخُدْيُ عَشْرَةَ آيَاتٍ وَفِيهَا كَوَعَابٌ

سُوْرَةُ جُمُعَةٍ مدنی ہے اور اس کی گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

### يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اذْكُرُوْا اللّٰهَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الدِّيْنَ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

### الْمَلِكِ الْقَدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝۱۰

بادشاہ کمال پاکی والا عزت والا حکمت والا وہی ہے جس نے

بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ

ان پڑھوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا کہ ان پر اس کی آیتیں

آیتہ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

پڑھتے ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب اور حکمت کا علم عطا فرماتے ہیں

وَأَن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝۲

اور بے شک وہ اس سے پہلے ضرور کھل گمراہی میں تھے۔

وَأَخْرَيْنَ مِنْهُمْ لُغًا يَحْكُمُونَ بِهَا وَهُوَ الْعَزِيزُ

اور ان میں سے اوروں کو پاک کرتے اور علم عطا فرماتے ہیں جو ان انگوٹھ سنبھالنے اور وہی ہے

الْحَكِيمُ ۝۳ ذَلِكُ فَضْلُ اللَّهِ يُورِثُهُ مَن

والا حکمت والا ہے یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے

يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝۴ مَثَلُ

اور اللہ بڑے فضل والا ہے ان کی مثال

الَّذِينَ حَبَلُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْصِلُوا

جن پر توریت رکھی گئی تھی پھر انہوں نے اس کی حکم برداری نہ کی

كَمَثَلِ الْيَمَارِيجِ لَأَسْفَارٍ ۝۵ مَثَلُ

گدھے کی مثال ہے جو پیٹھ پر کتابیں اٹھاتے کیا ہی بڑی مثال ہے

الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ

ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیتیں جھٹلائیں اور اللہ ظالموں



لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

کو راہ نہیں دیتا تم فرماؤ اے یہودیو

هَادُونَ وَإِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ

اگر تمہیں یہ گمان ہے کہ تم اللہ کے دوست ہو اور

دُون النَّاسِ فَتَبَوُّوا الْبُوتُوتَ إِنْ كُنْتُمْ

لوگ نہیں تو مرنے کی آرزو کرو اگر تم سچے

صَادِقِينَ ﴿٦﴾ وَلَا يَسْتَوُونَ إِبْدَاءً قَدَّمَتْ

ہو اور وہ کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے ان کو تکوں کے سبب جو

أَيْدِيكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٧﴾ قُلْ

انکے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے تم فرماؤ

إِنَّ الْبُوتُوتَ الَّتِي تَفْرُونَ مِنْهُ فَإِنَّهَا

وہ بوت جس سے تم بھاگتے ہو وہ تو ضرور تمہیں ملنی

مَلِيكُمْ ثُمَّ تَرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ

ہے پھر اس کی طرف پھیرے جاؤ گے جو چھپا اور ظاہر سب کچھ

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾

جانتا ہے پھر وہ تمہیں بتا دے گا جو تم نے کیا تھا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ

اے ایمان والو جب نماز کی اذان ہو

مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ

جموعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور

وَذُرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

خرید و فروخت پھوڑ دو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم

تَعْلَمُونَ ۙ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا

جانو پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں

فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ

پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور

وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝۱۰

اللہ کو بہت یاد کرو اس امید پر کہ تم فلاح پاؤ اور

وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا

جب انہوں نے کوئی تجارت یا کھیل دیکھا اس کی طرف چل دیتے اور تمہیں

وَتَرَكُوا قَائِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ

خطبے میں کھڑا چھوڑ گئے تم فرماؤ وہ جو اللہ کے پاس ہے

مِّنَ اللَّهِ هُوَ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَيْرٌ

کھیل سے اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ کا

الرِّزْقِ قَيْنٌ ۝۱۱

رزق سب سے اچھا۔

۱۱



## فضائل سورۃ تغابن

سورۃ تغابن ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہنے کے لیے بہت اکیسر ہے۔ جو شخص سورۃ تغابن کی روزانہ تین بار تلاوت کرے اس کے مال میں برکت ہوگی۔ ظلم کے شر سے محفوظ رہے گا۔ کوئی دشمن اسے نقصان نہ پہنچا سکے گا اگر کہیں آسید ہو تو اس کا اثر ختم ہو جائے گا۔

یہ سورت چوروں اور ڈاکوؤں سے محفوظ رہنے کے لیے بھی بہت مفید ہے، اگر کسی چوری کا ڈر ہو تو اسے چلبیتے کہ اس سورت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے، انشاء اللہ وہ چیز اللہ کی پناہ میں رہے گی۔ اگر کسی کی کوئی چیز یا جانور گم ہو گیا ہو اسے چلبیتے کہ اس سورت کو ہاتھ سے لکھ کر اس کا تعویذ بنا کر کسی درخت کی شاخ سے لٹکا دے۔ انشاء اللہ گم شدہ چیز کا پتہ چل جائے گا۔

اگر کسی شخص کا کوئی مقدمہ چل رہا ہے تو اسے چلبیتے جب مقدمہ کی تاریخ پڑ جائے تو اس سورت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر جائے انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی حاصل ہوگی۔ جو شخص اس سورت کو شادی اور اولاد کے حصول کی خاطر روزانہ تین مرتبہ اذان تک پڑھے ان شاء اللہ حسب منشاء اس کی شادی ہوگی۔ رزق میں اضافہ ہوگا اور اولاد ملے گی۔ اس کے علاوہ اگر کوئی سورت کو چالیس روز تک روزانہ ۱۱ مرتبہ بعد نماز فجر پڑھے گا تو اسے مرشد کامل ملے گا اور اللہ کے راستے کی رہنمائی حاصل

ہوگی۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورہ تغابن پڑھے اس پر اچانک آنے والی موت کو اٹھا لیا جائے گا یعنی اس کی عمر دراز ہو جائے گی۔ (کتاب العمل)

سُورَةُ التَّغَابُنِ مِنْ مَكِّيٍّ وَهِيَ ثَمَانٌ عَشْرَةَ آيَةً وَفِيهَا كَوْنٌ

سُورَةُ تَغَابِنِ مدنی ہے اور اس کی اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يُسَبِّحُ اللّٰهُ فَا فِي السَّمٰوٰتِ وَفَا فِي الْاَرْضِ

اللہ کی ہاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں

لَهُ الْمَلِكُ وَلَهُ الْحُدُودُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ

اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر

قَدِيْرٌ ① هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كٰفِرٌ

وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا تو تم میں کوئی کافر اور

وَمِنْكُمْ مُّوْمِنٌ ② وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ

تم میں کوئی مسلمان اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ

اس نے آسمان اور زمین حق کے ساتھ بنائے اور تمہاری تصویر کی



فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝۳ يَعْلَمُ

تو تمہاری اچھی صورت بنائی اور اسی کی طرف پھرنا ہے وہ جانتا ہے

فَإِنِّي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ بِالْأَسْرُونِ

جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو

وَمَا تَعْلَمُونَ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۴

اور ظاہر کرتے ہو اور اللہ دلوں کی بات جانتا ہے۔

الْمُرْيَاتِكُمْ نُبُوًّا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ

کیا تمہیں ان کی خبر نہ آئی جنہوں نے تم سے پہلے کفر کیا

فَذَاقُوا وِجَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۵

اور اپنے کام کا وبال چکھا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے

ذَلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ

یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لاتے

فَقَالُوا أَإِشْرِيهَدُوْنَا وَنَنَا كَفَرُوا وَتَوَلَّوْنَا

تو بولے کیا آدمی ہمیں راہ بتائیں گے تو کافر ہوتے اور پھر گئے اور

وَأَسْتَعَاذُوا بِاللَّهِ وَاللَّهُ عَنِّي حَسِيدٌ ۝۶ زَعَمَ

اللہ نے بے نیازی کو کام فرمایا اور اللہ بے نیاز ہے سب خوبیوں کو سراہا کافروں نے

الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ يُبْعَثُونَ قُلْ بَلَىٰ

بلیٰ کہ وہ ہرگز نہ اٹھائے جائیں گے تم فرماؤ کیوں نہیں میرے

وَرَبِّي لَتُبْعَنَّ ثُمَّ لَأَنْبِيُونَ ۚ يَا عَمَلِكُمُ

رب کی قسم تم ضرور اٹھتے جاؤ گے پھر تمہارے عمل تمہیں بتا دیئے جائیں گے اور

وَذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ فَاِمْتُوا بِمَا

یہ اللہ کو آسان ہے تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے

وَرَسُولِهِ وَالنُّورَ الَّذِي أَنْزَلْنَا وَاللَّهُ بِمَا

رسول اور اس نور پر جو ہم نے اتارا اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ۝ يَوْمَ يَجْعَلُ لِيَوْمِ الْجُمُعِ

کاموں سے ٹھیکوار ہے جس دن تمہیں اکٹھا کرے گا سب جمع ہونے کے دن

ذَلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۚ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ

وہ دن ہے بار والوں کی بار کھلنے کا اور جو اللہ پر ایمان لائے اور

وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكْفِرْ عَنَّا سَيِّئَاتِهِ وَيَدْخُلْهُ

اچھا کام کرے اللہ اس کی بُرائیاں اُتار دے گا اور اسے باغوں میں

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

لے جائے گا جن کے نیچے نہریں بہیں کہ وہ ہمیشہ

فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَالَّذِينَ

ان میں رہیں یہی بڑی کامیابی ہے اور جنہوں نے

كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلاتے ہیں وہ آگ والے ہیں



خَلِيدِينَ فِيهَا وَيَسُّ الْبَصِيرَ ۝ مَا أَصَابَ

ہمیشہ اس میں رہیں اور کیا ہی بُرا انجام کون مصیبت

مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَمَنْ يُؤْمَرْ

نہیں پہنچتی مگر اللہ کے حکم سے اور جو اللہ پر ایمان لائے

بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

اللہ اس کے دل کو ہدایت فرمائے گا اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ

اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو پھر اگر تم منہ پھيرو

فَمَا عَلَيَّ رَسُولِنَا ابْلَغُ الْبَيِّنَاتِ ۝ اللَّهُ لَا

تو جان لو کہ ہمارے رسول پر صرف صریح پہنچا دینا ہے اللہ ہے جس کے

إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ فِئْتَوُكُلِ الْبُؤْسِ ۝

سوا کسی کی بندگی نہیں اور اللہ ہی پر ایمان والے بھروسہ کریں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنِّ مِنْ أَرْوَاحِكُمْ

اے ایمان والو تمہاری کچھ بیہیاں اور

وَأَوْلَادِكُمْ وَعَدَاؤُكُمْ فَاخَذَرُوهُمْ وَإِنْ

بچے تمہارے دشمن ہیں تو ان سے احتیاط رکھو اور اگر

تَعَفَّوْا وَتَصَفَّحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ

معاف کرو اور درگزر کرو اور بخش دو تو بے شک اللہ

عَفْوٌ رَّحِيمٌ ۱۴ اِنَّمَا اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ

بمغنی والا مہربان ہے تمہارے مال اور تمہارے بچے

فِتْنَةٌ وَاللّٰهُ عِنْدَہٗ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ۱۵ وَاتَّقُوا

جانچ ہی ہیں اور اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے تو اللہ سے

اللّٰہ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاَسْعَوْا وَاَطِيعُوا

ڈرو جہاں تک ہو سکے اور فرمان سُنو اور حکم مانو اور

وَاتَّقُوا خَیْرًا اِلَّا نَفْسُکُمْ وَمَنْ یُّوقِ شَرَّ

اللہ کی راہ میں خرچ کرو اپنے بھلے کو اور جو اپنی جان کے لالچ سے

نَفْسِہٖ فَاُوْلٰیئِکَ ہُمُ الْبٰرِحُونَ ۱۶ اِنْ

بچایا گیا تو وہی فلاح پانے والے ہیں اگر تم

تَقْرِضُوا اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضَعِفْہٗ لَکُمْ

اللہ کو اچھا قرض دو گے وہ تمہارے لیے اس کے دوئے کرے گا

وَيَغْفِرْ لَکُمْ وَاللّٰہُ شَکُورٌ حَلِیْمٌ ۱۷ عَلِمُ

اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ قدر کرنے والا علم والا ہے ہر نہاں

الْغَیْبِ وَالشَّہَادَةُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۱۸

اور عیاں کا جاننے والا عزت والا حکمت والا۔

۱۳۰



## فضائل سورۃ الملک

یہ سورۃ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور اپنے مضمون کے لحاظ سے بڑی اہمیت اور فضیلت رکھتی ہے اس سورت کو تبارک مانعہ اور منجیہ اور مجادلہ بھی کہا جاتا ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ اس سورت کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم مانعہ عذاب الہی سے روکنے والی کہتے تھے۔ (طبرانی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ بعض صحابہ نے ایک جگہ خیمہ گاڑا وہاں ایک قبر تھی جس کا ان کو علم نہ تھا۔ انہوں نے اس قبر میں ایک شخص کو سورۃ الملک پڑھتے ہوئے سنا، یہاں تک کہ اس نے پوری سورت ختم کر ڈالی، صحابی نے آکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ماجرا بیان کیا۔ آپ نے فرمایا یہ مانعہ ہے یہ منجیہ ہے جو عذاب قبر سے نجات دیتی ہے۔ (ترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص سے فرمایا کیا میں تم کو ایسی حدیث تحفہ میں نہ دوں جس سے تم خوش ہو جاؤ۔۔۔ تبارک الذی بیدہ الملک پڑھا کرو۔ اپنے گھر والوں کو، سارے بچوں کو اور پڑوسیوں کو سکھاؤ یہ نجات دینے والی قیامت میں مجادکہ کرنے والی ہے۔ اپنے رب سے پڑھنے والے کے لیے جھگڑا کرے گی اور اللہ رب العزت سے مطالبہ کرے گی کہ اسے عذاب جہنم سے بچائے۔ اس کی وجہ سے اس کا پڑھنے والا عذاب قبر سے نجات پاتے گا۔ (ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ قرآن مجید کی ایک سورت تیس آیتوں والی ہے۔ اس نے میری امت کے ایک شخص کی سفارش کی اور اللہ نے اسکی مغفرت فرمادی۔ یہ سورت تبارک ہے (ابو داؤد نسائی)۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورہ الم تنزیل السجدہ اور سورہ تبارک ہر رات پڑھتے اور سفر و حضر میں کبھی ترک نہ فرماتے۔ چاند دیکھ کر اسے پڑھا جائے تو مہینہ کے تیس دنوں تک وہ سختیوں سے محفوظ رہے گا اس لیے کہ یہ تیس آیتیں ہیں اور تیس دن کے لیے کافی ہیں (روح المعانی)۔

اگر کوئی شخص سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو ان شاء اللہ اس سورت کی برکت سے وہ قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا، عالم سکرات میں درابھر تکلیف نہ ہوگی، قیامت کے دن حضور اس کی شفاعت کریں گے، اس لیے اگر اس سورت کو گیارہ روز تک بعد نماز ظہر پڑھ کر اللہ کے حضور میں کسی مرحوم شدہ آدمی کی مغفرت کے لیے دعا کی جائے تو ان شاء اللہ دعا قبول ہوگی اور مرحوم کو اللہ تعالیٰ راحت نصیب فرمائے گا اور اس سے عذاب قبر نکل جائے گا۔

سُورَةُ الْمَلِكِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُونَ آيَةً وَقِيَمُهَا رَكْعَتَانِ

سورہ ملک مکی ہے اور اس میں تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

تَبْرُكُ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضہ میں سارا ملک اور وہ ہر چیز پر



شَيْءٌ قَدِيرٌ ① الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ

قادر ہے وہ جس نے موت اور زندگی پیدا

وَالْحَيَاةَ لِيُبَلِّغُكُمْ أَيْكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا

کی کہ تمہاری جانچ ہو تم میں کس کا کام زیادہ اچھا ہے اور

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ② الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ

وہی عزت والا بخشش والا ہے جس نے سات آسمان بنائے

سَمَوَاتٍ طِبَاقًا فَاتْرَى فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ

ایک کے اوپر دوسرا تو رحمن کے بنانے میں کیا فرق

مِنْ تَقْوَتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ

دیکھتا ہے تو نگاہ اٹھا کر دیکھ تجھے کوئی رخنہ نظر

قَطْرٍ ③ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبُ

آتا ہے پھر دوبارہ نگاہ اٹھا نظر تیری طرف

إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِعًا وَهُوَ حَسِيرٌ ④ وَلَقَدْ

تاکام پلٹ آئے گی تھی ماندی اور بے شک

زَيْنًا السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِصَابِغٍ وَجَعَلْنَاهَا

ہم نے نیچے کے آسمانوں کو چراعنوں سے آراستہ کیا اور انہیں

رُجُومًا لِلشَّيْطَانِ وَأَعَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ

شیطانوں کے لیے مار کیا اور ان کے لیے بھڑکتی آگ کا عذاب

السَّعِيرِ ۵) وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ

تیار فرمایا اور جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ان کے لیے جہنم

جَهَنَّمَ وَيَسَّ الْبَصِيرُ ۶) إِذَا الْقَوَا فِيهَا

کا عذاب ہے اور کیا ہی بُرا انجام جب اس میں ڈالے جائیں گے

سَبِعُوا لَهَا شَرِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ۷) تَكَادُ

اس کا رینگنا سنیں گے کہ جو سن مارتی ہے معلوم ہوتا ہے کہ

تَبْزُرُ مِنَ الْعَيْظِ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ ۸)

شدت غضب میں پھٹ جائے گی جب کبھی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا۔

سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۹) قَالُوا

اس کے وارد غہ ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈر سنانے والا نہ آیا تھا کہیں گے

بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا

کیوں نہیں بیشک ہمارے پاس ڈر سنانے والے تشریف لائے پھر ہم نے جھٹلایا اور کہا

مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۱۰) أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

اللہ نے کچھ نہیں اتارا تم تو نہیں سناؤ بڑی

ضَلَّلٍ كَبِيرٍ ۱۱) وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ

گمراہی میں اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے

مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۱۲) فَأَعْرِضُوا

تو دوزخ والوں میں نہ ہوتے اب اپنے گناہ کا



يَذُوبُهُمْ فَسُقُفًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝۱۱

اقرار کیا تو پھٹکار ہو دوزخیوں کو بیشک

الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ

وہ جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے بخشش

وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝۱۲ وَأَسِرُوا قَوْلَكُمْ وَأَجْهَرُوا بِهِ

اور بڑا ثواب ہے اور تم اپنی بات آہستہ کہو یا آواز سے

إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۱۳ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ

وہ تو دلوں کی جاننا ہے کیا وہ نہ جانے جس نے

خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝۱۴ هُوَ الَّذِي

پیدا کیا اور وہی ہے ہر بارہکی جاننا بخبردار وہی ہے جس نے

جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامْشُوا فِي

تمہارے لیے زمین رام کر دی تو اس کے رستوں میں

مَنَازِكِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝۱۵

چلو اور اللہ کی روزی میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف اٹھنا ہے۔

أَمْ مِنْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ

کیا تم اس سے نڈر ہو گئے اس سے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تمہیں

الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورٌ ۝۱۶ أَمْ مِنْكُمْ مَنْ

زمین میں دھنسا دے جیسی وہ کانپتی رہے یا تم نڈر ہو گئے اس سے

فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تم پر پتھر پھراؤ۔ بھیجے

فَسَتُعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٍ ۱۸ ۱۹

تو اب جانو گے کیسا تھا میرا ڈرانا اور بے شک ان سے

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَيْفَ كَانَ نَكِيرٍ ۱۸

انگلوں نے جھٹلایا تو کیسا ہوا میرا انکار

أُولَئِكَ رَوَّاءِلِيَ الطَّيْرِ فَوَقَّهُمْ صَفِي

اور کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندے نہ دیکھے وہ پھیلانے اور

وَيَقِظُنَّ مَا يَسْكُرُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ إِنَّهُ

سمیٹے انہیں کوئی نہیں روکتا سوا رحمن کے بے شک

يَكُلُّ شَيْءًا بَصِيرٌ ۱۹ ۲۰

وہ سب کچھ دیکھتا ہے یا وہ کون سا تمہارا شکر ہے

هُوَ جَدُّ لَكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ

کہ رحمن کے مقابل تمہاری مدد کرے

إِنَّ الْكُفْرَانَ الْإِرْفَى عَزُورٍ ۲۰ ۲۱

کافر نہیں مگر دھوکے میں یا کون سا ایسا ہے

الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ بَلْ

جو تمہیں روزی دے اگر وہ اپنی روزی روک لے بلکہ وہ

وقف منزل  
وقف غفران  
وقف لاد اخلاقی



لَجَوَانِي عِتْرٍ وَنَقُورٍ ۲۱) أَفَمَنْ يَبْتِغِي مِكْرًا

سرکش اور لغزت میں ڈھیٹ بنے ہوئے ہیں تو کیا وہ جو اپنے مُنہ کے

عَلَى وَجْهِهِ أَهْدَى أَمَّنْ يَبْتِغِي سَوِيًّا

بل اوندھا چلے زیادہ راہ پر ہے یا وہ جو سیدھا چلے

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۲۲) قُلْ هُوَ الَّذِي

سیدھی راہ پر تم فرماؤ وہی ہے جس نے

أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان اور آنکھ اور دل

وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۲۳) قُلْ هُوَ

بنائے کتنا کم حق مانتے ہو تم فرماؤ وہی

الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۲۴)

ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف اٹھاتے جاؤ گے

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ

اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا اگر تم سچے

صَادِقِينَ ۲۵) قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ

ہو تم فرماؤ یہ علم تو اللہ کے پاس ہے اور

وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۲۶) فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً

میں تو صرف یہی ڈور سنائے والا ہوں پھر جب اسے پاس دیکھیں گے

سَيِّئَاتُ وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا

کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے اور ان سے فرما دیا جائے گا یہ ہے

الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَّاعُونَ ۚ قُلْ أَرَأَيْتُمْ

جو تم مانگتے تھے تم فرماؤ بھلا دیکھو تو

إِنْ أَهْلَكِنِي اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا

اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے

فَنَنْجِيئُكَ مِنَ الْعَذَابِ ۚ إِنَّ يَوْمَئِذٍ

تو وہ کون سا ہے جو کافروں کو دکھ کے عذاب سے بچا لے گا۔

قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۚ وَكَلَّمَ

تم فرماؤ وہی رحمن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا

فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۚ

تو اب جان جاؤ گے کون کھل گراہی میں ہے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ نَارُكُمْ عِوَارًا فَسَبَّ

تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی زمین میں دھنس جائے تو وہ کون ہے

يَأْتِيكُمْ بِسَاءٍ مَعِينٍ ۚ

جو تمہیں ہانی لادے نگاہ کے سامنے بہتا۔



## فضائل سُوْرۃ نوح

سُوْرۃ نوح کو اس لیے سُوْرۃ نوح کہا جاتا ہے اس میں حضرت نوح علیہ السلام کا قصہ بیان ہوا ہے اس سُوْرۃ کا مقام نزول مکہ معظمہ ہے اس سُوْرۃ کو پڑھنے سے دفاعی قسم کے فیوض و برکات بہت جلد حاصل ہوتے ہیں اس کے چند فوائد حسب ذیل ہیں :

اس سُوْرۃ کو پڑھنے سے ایمان میں پختگی پیدا ہوتی ہے اور اگر کوئی دشمن تیک کام میں رکاوٹ ڈالتا ہو تو اس سُوْرۃ کی خیر و برکت سے پسپا ہو جاتا ہے اگر کسی شخص کو کوئی دشمن بہت تنگ کرتا ہو اور جا بجا ذلیل و خوار کرنے کی کوشش کرتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس سُوْرۃ کو گیارہ روز تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ دشمن سے نجات ملے گی اور ظلم کرنے والا خود ہی اپنے انجام کو پہنچے گا۔

یہ سُوْرۃ مال میں برکت اور تجارت کے نفع کے لیے بہت اکیسر ہے جو شخص روزی کے مقام پر اس سُوْرۃ کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے اس کے کاروبار میں کوئی رکاوٹ نہ آئے گی، تجارت میں بکثرت نفع ہوگا اور اگر اسے فولوکاپی کرنا تجارت کے مقام پر رقم رکھنے کی جگہ پر رکھیں تو اس کے رزق میں بے حد اضافہ ہوگا، رنج و الم سے نجات کے لیے بھی یہ سُوْرۃ بہت مفید ہے۔

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ هِيَ ثَمَانٌ وَعِشْرُونَ آيَةً فِيهَا كَوْنُهَا

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ هِيَ اَوْرَاسٌ فِي اَمْطَاكُمِسْ آيَاتٍ اَوْرَدُوْرُ كُوْعٍ فِيْ

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُ كے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّا اَرْسَلْنَا نُوحًا اِلٰی قَوْمِهٖ اَنْ اَنْذِرْ

بے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ ان کو

قَوْمِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّآتِيَهُمْ عَذَابٌ

ڈرا اس سے پہلے کہ ان پر دردناک عذاب

اَلِيْمٌ ۱ قَالَ يَقَوْمِ اِنِّي لَكُمْ نَذِيْرٌ

آتے اس نے فرمایا اے میری قوم میں تمہارے لیے صریح ڈر

مُبِيْنٌ ۲ اِنْ اَعْبُدُوْا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ

سنانے والا ہوں کہ اللہ کی بندگی کرو اور اس سے ڈرو اور

وَاطِيعُوْنَ ۳ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوْبِكُمْ

میرا حکم مانو وہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے گا اور

وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّى اِنْ اَجَلَ

اپک مقرر ميعاد تک تمہیں مہلت دے گا بے شک اللہ کا

اللّٰهُ اِذَا جَاءَ لَا يُؤَخِّرُ لَوْ كُنْتُمْ

وعدہ جب آتا ہے ہٹایا نہیں جاتا کسی طرح تم

تَعْلَمُونَ ﴿۴﴾ قَالَ رَبِّ ارْنِي دَعْوَتِي

جانتے عرض کی اسے میرے رب میں نے اپنی

قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ﴿۵﴾ فَلَمْ يَزِدْهُمْ

قوم کو رات دن بلایا تو میرے بلانے سے

دُعَاءِي إِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾ وَإِنِّي كُنَّا

انہیں بھاگنا ہی پڑا اور میں نے جتنی بار

دَعْوَتُهُمْ لِيَتَّخِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ

انہیں بلایا کہ تو ان کو سختی انہوں نے اپنے کانوں میں

فِي أَذَانِهِمْ وَاسْتَعْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصْرُوا

انگلیاں دے لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لیے اور ہٹ کی

وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿۷﴾ ثُمَّ إِنِّي دَعْوَتُهُمْ

اور بڑا غرور کیا پھر میں نے انہیں

جِهَارًا ﴿۸﴾ ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ

اعلانہ بلایا پھر میں نے ان سے باعلان بھی کہا اور

وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ﴿۹﴾ فَقُلْتُ

آہستہ خفیہ بھی کہا۔ تو میں نے کہا

اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ﴿۱۰﴾

اپنے رب سے معافی مانگو وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے۔



يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ۝۱۱

تم پر شراب کی مانند بھیجے گا اور

وَيُمِدُّكُمْ بِأَمْوَالٍ وَأَبْنٍ وَيَجْعَلُ

مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے

لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلُ لَكُمْ أَنْهَارًا ۝۱۲

لپے باغ بنا دے گا اور تمہارے لیے نہریں بنائے گا تمہیں کیا

لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۝۱۳ وَقَدْ

ہوا اللہ سے عزت حاصل کرنے کی اُمید نہیں کرتے حالانکہ اس

خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۝۱۴ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ

نے تمہیں طرح طرح بنایا کیا تم نہیں دیکھتے اللہ نے کیونکر

اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طَبَاقًا ۝۱۵ وَجَعَلَ

سات آسمان بنائے ایک پر ایک اور ان میں

الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسُ

چاند کو روشن کیا اور سورج کو چراغ

سِرَاجًا ۝۱۶ وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ

بنایا اور اللہ نے تمہیں سبزے کی طرح زمین سے

نَبَاتًا ۝۱۷ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ

اُگایا پھر تمہیں اسی میں لے جاتے گا اور دوبارہ

إِخْرَاجًا ۱۸) وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ

نکلانے گا اور اللہ نے تمہارے لیے زمین کو

بِسَاطًا ۱۹) لَتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۲۰)

بچھونا بنایا کہ اُس کے وسیع راستوں میں چلو

قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنِّي أَعْتَصَمْتُ وَمَاتَّبِعُوا

نوح نے عرض کی اے میرے رب انہوں نے میری نافرمانی کی اور ایسے کے پیچھے

مَنْ لِيُزِدَهُ مَالَهُ وَوَلَدًا إِلَّا

ہو لیے جسے اس کے مال اور اولاد نے نقصان

خَسَارًا ۲۱) وَمَكْرًا كِبَارًا ۲۲) وَقَالُوا

ہی بڑھایا اور بہت بڑا داؤل کھیلے اور بولے

لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا

ہرگز نہ چھوڑنا اپنے خداؤں کو اور ہرگز نہ چھوڑنا اپنے ودا

وَلَا سِوَاءَهُ وَلَا يَعُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۲۳)

اور سواع اور یعوٹ اور یعوق اور نسر کو

وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۲۴) وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا

اور بے شک انہوں نے بہتوں کو بہکایا اور تو ظالموں کو زیادہ نہ کرنا مگر

ضَلَالًا ۲۵) مِمَّا خَطَبْتُمْ أَغْرَقُوا فَأَدْخِلُوا

مگر ابھی اپنی کیسی خطاؤں پر ڈبوئے گئے پھر آگ میں

نَارًا فَلَمْ يَجِدْ وَاللَّهُ مِنْ دُونِ

داخل کئے گئے تو انہوں نے اللہ کے مقابل اپنا کوئی

اللَّهُ أَنْصَارًا ۲۵ وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ

مددگار نہ پھوٹا اور نوح نے عرض کی اے میرے رب

عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِينَ دَيَّارًا ۲۶ إِنَّكَ

زمین پر کافروں میں سے کوئی بھٹنے والا نہ چھوڑے بے شک

إِنْ تَذَرَهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَدْرُؤُونَكَ

اگر تو انہیں رہنے دے گا تو تمہارے بندوں کو گمراہ کر دیں گے اور انکے اولاد ہوگی تو وہ بھی

فَاجِدْكَ كَفَّارًا ۲۷ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ

نہ ہوگی مگر بدکار بڑی ناشکر اے میرے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو

وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ

اور اسے جو ایمان کے ساتھ میرے گھر میں ہے اور سب مسلمان مردوں اور سب

وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا

مسلمان عورتوں کو اور کافروں کو نہ بڑھا مگر

تَبَارَكَ

تبارک ہی۔



## فضائل سورۃ جن

قرآن پاک کی اس سورت کو سن کر بہت سے جنات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک پر اسلام لائے اس لیے اس کو سورۃ جن کہا جاتا ہے۔ حضرت عبد اللہ بن عباس سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تبلیغ کی غرض سے صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ عکاظ کے بازار کی طرف روانہ ہوئے راستے میں مقام نخل میں حضور نماز فجر ادا کر رہے تھے کہ جنات حاضر ہوئے اور کلام الہی سن کر اپنے ایمان لانے کا اعلان کر دیا۔ یہ سورت جنات اور آسیب کے اثرات کو ختم کرنے کے لیے بہت مفید ہے۔

سُورَةُ الْجِنِّ نَكِيحَةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَفِيهَا كَوْنٌ

سورۃ جن مکی ہے اور اس میں اٹھائیس آیات اور دو رکوع ہیں

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ أَوْحَىٰ إِلَيَّ اللَّهُ أَنِّي أَنبَأُكُمْ قَوْمَ الْجِنِّ

تم فرماؤ مجھے وحی ہوئی کہ کچھ جنوں نے میرا پرٹھنا کان لگا کر سنا تو

فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۙ يَهْدِي

بولے ہم نے ایک عجیب قرآن سنا کہ بھلائی کی راہ بتاتا

إِلَى الرُّشْدِ قَوْمًا يَّهْدِيهِمْ وَلَٰكِن لَّشُرَكَاءَ رَبِّكَ

ہے تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک

أَحَدًا ۙ وَأَنَّكَ تَعَلَّىٰ جَدًّا رَبَّنَا مَا اتَّخَذَ

نہ کریں گے۔ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے نہ اس نے

صَاحِبَةٌ وَلَا وَلَدًا ۳ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ

عورت اختیار کی اور نہ بچہ اور یہ کہ ہم میں بے وقوف

سَفِيهَةً عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۴ وَأَنَا ظَنَنْتُ

اللہ پر بڑھ کر بات کتا تھا اور یہ کہ ہمیں خیال تھا

أَنَّ لَنَا تَقْوَالَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ عَلَى

کہ ہرگز آدمی اور جن اللہ پر جھوٹ نہ باندھیں

اللَّهِ كَذِبًا ۵ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنْ

گے اور یہ کہ آدمیوں میں کچھ مرد

الْإِنْسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ

جنوں کے کچھ مردوں کے پاس لیتے تھے تو اس سے

فَزَادُواهُمْ رَهَقًا ۶ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا

اور بھی ان کا تکبر بڑھا اور یہ کہ انہوں نے گمان کیا جیسا

ظَنُّوا أَن لَّنْ يَّبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۷

تہیں گمان ہے کہ اللہ ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا

وَأَنَّا لَنَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَا مُلْأَىٰ

اور یہ کہ ہم نے آسمان کو چھوا تو اسے پایا کہ سخت پھرے اور آگ

حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا ۸ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ

کی چنگاریوں سے بھر دیا گیا ہے اور یہ کہ ہم پہلے آسمان میں

مِنْهَا مَقَاعِدٌ لِلسَّمْعِ ۖ فَمَنْ يَسْمِعْ

سننے کے لیے کچھ موقعوں پر بیٹھا کرتے تھے پھر اب جو کوئی سنے

الْآنَ يَجِدُ لَهُ إِشْبَاهًا بِرِصْدًا ۗ وَأَنَا لَا

وہ اپنی تاک میں آگ کا لوکا ہائے اور یہ کہ

نَدْرِي أَشْرَأُ رِيْدِينَ فِي الْأَرْضِ

ہمیں نہیں معلوم کہ زمین والوں سے کوئی برائی کا ارادہ فرمایا گیا ہے

أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشْدًا ۗ وَأَنَا مَتَا

یا ان کے رب نے کوئی بھلائی چاہی ہے اور یہ کہ ہم میں کچھ

الصَّالِحُونَ وَمِمَّا دُونَ ذَلِكَ كُنَّا

نیک ہیں اور کچھ دوسری طرح کے ہیں ہم کتنی

طَرِيقٍ قَدَادًا ۗ وَأَنَا ظَنَّا أَنْ لَنْ

راہیں پھٹے ہوتے ہیں اور یہ کہ ہم کو یقین ہوا کہ ہرگز زمین میں

لُعْجُزًا لِلَّهِ فِي الْأَرْضِ وَلَنْ نُعْجِزَهُ

اللہ کے قابو سے نہ نکل سکیں گے اور نہ بھاگ کر اس کے قبضہ سے

هَرَبًا ۗ وَأَنَا لَمَّا سَبَعْنَا الْهُدَىٰ

باہر ہوں اور یہ کہ ہم نے جب ہدایت سنی اس پر

أَمَّا يَوْمَ فَمَنْ يَمُنُّ بِرَبِّهِ فَلَا

ایمان لائے تو جو اپنے رب پر ایمان لائے تو اُسے



يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ۝۱۳ وَأَنَامًا

نہ کسی بھی کا خوف اور نہ زیادتی کا اور یہ کہ ہم میں کچھ

السُّلُوبُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ فَبِئْسَ

سلمان ہیں اور کچھ ظالم تو جو

أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝۱۴ وَأَمَّا

اسلام لاتے انہوں نے بھلائی سوچی اور رہے ظالم

الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝۱۵ وَأَنَّ

وہ جہنم کے ایندھن ہوتے اور فناؤ کہ

لَوْ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقِينَهُمْ

مجھے یہ وحی ہوئی ہے کہ اگر وہ راہ پر سیدھے لہتے تو ضرور ہم انہیں

مَاءً عَذْبًا فَاذًا ۝۱۶ لِنَقِيتَهُمْ فِيهِ وَمَنْ يُعْرِضْ

وافر پانی دیتے کہ اس پر انہیں جا نہیں اور جو اپنے رب کی

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكُهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝۱۷

یاد سے منہ پھیرے وہ اسے پڑھتے عذاب میں ڈالے گا اور

وَأَنَّ السُّجُودَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ

یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی کی بندگی

أَحَدًا ۝۱۸ وَأَنَّهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

نہ کرو اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اس کی بندگی کرنے کھڑا ہوا تو

۱۹

كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ بَدَاً ۝۱۹ طع قُلْ إِنَّمَا

قریب تھا کہ وہ جن اس پر ٹھٹھ کے ٹھٹھ ہو جائیں تم فرماؤ میں تو

أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أَشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۝۲۰ قُلْ

اپنے رب ہی کی بندگی کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا تم فرماؤ

إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ۝۲۱

میں تمہارے کسی بڑے بھلے کا مالک نہیں۔

قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ ۝۲۲

تم فرماؤ ہرگز مجھے اللہ سے کوئی نہ بچائے گا

وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝۲۳ إِلَّا

اور ہرگز اس کے سوا پناہ نہ پاؤں گا مگر

بَلَاغًا مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَةً ۝۲۴ وَمَن يَعْصِ

اللہ کے پیام پہنچاتا اور اس کی رسالتیں اور جو اللہ اور اس

اللَّهُ وَرِسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارًا جَهَنَّمَ

کے رسول کا حکم نہ مانے تو بے شک اُن کے لیے جہنم کی آگ ہے

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۝۲۵ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا

جس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں یہاں تک کہ جب دیکھیں گے جو وعدہ

يُوعَدُونَ فَيَسْئَلُونَ مَن أُضْعِفُ

دیا جاتا ہے تو اب جان جائیں گے کہ کس کا مددگار کمزور

ثَابِرًا وَأَقْلُّ عَدَاةً ۲۴ قُلْ إِنْ أَدْرِي

اور کس کی گنتی کم تم فرماؤ میں نہیں جانتا آیا

أَقْرَبُ مَّا تُوْعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ

نزدیک ہے وہ جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے یا میرا رب اسے کچھ

رَبِّي أَمَدًا ۲۵ عِلْمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَى

وقف دے گا غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی

غَيْبِهِ أَحَدًا ۲۶ إِلَّا مَنِ ارْتَضَى مِنْ

کو مستط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے

رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسُئَلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

کہ ان کے آگے بھیجے پہلے مقرر کر دیتا ہے تاکہ

وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ۲۷ لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ

دیکھ لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیام

أَبْلَغُوا رِسَالَتِي ۲۸ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ

پہنچا دیتے اور جو کچھ ان کے پاس ہے اس کے علم میں ہے

وَأَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۲۸

اور اس نے ہر چیز کی گنتی شمار کر رکھی ہے۔



## فضائل سورہ مزل

سُورَتِ مَزْمَلِ بڑی بابرکت سُورَتِ ہے کیونکہ اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خصوصی مناسبت ہے اس لیے اس سُورَتِ کے فیوض و برکات بے پناہ ہیں یہ سُورَتِ خاص کر مصائب سے خلاصی پانے، مشکلات کے آسان ہونے افلاس کے دور ہونے اور روزی کے فراخ ہونے، نیک اعمال کی طرف دل پھرنے کے لیے بہت مفید ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سُورَتِ کو پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کے افلاس کو دور کر دے گا جس مشکل کے لیے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہو جائے گی۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس سُورَتِ کو مصیبت کی حالت میں پڑھے گا اللہ اس سے اس کی مصیبت دور کر دے گا۔

جو شخص اسے ایک سال تک بعد از نماز فجر روزانہ گیارہ مرتبہ

پڑھتا رہے گا اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ وہ کبھی غریب اور محتاج نہ ہو گا ایک عامل کا قول ہے کہ کشادگی رزق کے لیے اس سورت کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنا بہت اکیسر ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے لیے اس سورت کو روزانہ ایک مرتبہ تہجد کے وقت پڑھیں یا سوتے وقت پڑھیں تو انشاء اللہ اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوگی، جو شخص اعتکاف میں اس سورت کو تہجد کے وقت پڑھے تو اس کے لیے بھی ایمانی فیوض و برکات کے لیے بہت بہتر ہے۔

یہ سورت عاملوں کی بڑی محبوب سورت ہے۔ بے شمار لوگ اس کا عمل کرتے ہیں اور اس کے فیوض و برکات حاصل کرتے ہیں کیونکہ یہ سورت ہر قسم کے غلبہ کے لیے بہت تیرمی سے کام کرتی ہے۔

اگر کسی کے رزق میں کوئی رکاوٹ آگئی ہو یا کوئی ایسا مسئلہ درپیش ہو گیا ہو جو بظاہر ناممکن نظر آ رہا ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس روز تک خلوت میں بیٹھ کر اس سورت کو چالیس مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاء اللہ اس کا ہر مسئلہ اللہ کی رحمت سے حل ہو جائے گا۔

سُورَةُ الْمَزْمَلِ نَكِيَةٌ وَهِيَ عَشْرُونَ آيَةً وَفِيهَا كَوْنُ عَيْنِ

سُورَةُ مَزْمَلِ مَكِّيَّةٌ هِيَ وَأَسْمَاءُ فِيهَا آيَاتٌ أوردو رکوع میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الْمَرْمَلُ ۱ قُمْ الْيَلِ الْأَقِيلًا ۲

اے جھڑمٹ مارنے والے رات میں قیام فرما سوا کچھ رات کے

رُصْفَةً أَوْ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ۳ أَوْ دَعَا

آدھی رات یا اس سے کچھ کم کرو یا اس پر کچھ بڑھاؤ

وَرِثِلَ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۴ إِنَّا سُلِقِي عَلَيْكَ

اور قرآن خوب مٹھ مٹھ کر پڑھو بیشک عنقریب ہم تم پر ایک

قَوْلًا ثَقِيلًا ۵ إِنَّ كَاشِفَةَ الْيَلِ هِيَ أَشَدُّ

بھاری بات ڈالیں گے بے شک رات کا اٹھنا وہ زیادہ دباؤ ڈالتا

وَطَأٌ وَأَقْوَمُ قِيلًا ۶ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا

ہے اور بات خوب سیدھی نکلتی ہے بیشک دن میں تو تم کو بہت سے کام

طَوِيلًا ۷ وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ

میں اور اپنے رب کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی

تَبَتَّلًا ۸ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ

کے ہو رہو وہ پلورب کا رب اور پچھم کا رب اس کے سوا



إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۙ وَأَصْبِرْ عَلَىٰ مَا

کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ اور کافروں کی باتوں پر

يَقُولُونَ ۙ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَبِيلًا ۙ وَذُرِّي

صبر فرماؤ اور انہیں اچھی طرح چھوڑ دو اور مجھ پر چھوڑو

وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْتَةِ وَمَهْلَمٌ قَلِيلًا ۙ

ان جھٹلانے والے مالداروں کو اور انہیں تھوڑی مہلت دو

إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَحِمَامًا ۙ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ

بیشک ہمارے پاس بھاری بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ اور گلے میں پھنتا کھاتا

وَعَذَابًا آتِيًا ۙ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ

اور دردناک عذاب جس دن ٹھٹھرائیں گے زمین اور

وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيرًا مَّهِيلًا ۙ

پہاڑ اور پہاڑ ہو جائیں گے ریتے کا ٹیلا بہتا ہوا بیشک

أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا

ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجے کہ تم پر حاضر و ناظر ہیں جیسے

أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۙ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ

ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجے تو فرعون نے اس رسول کا

الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۙ فَبُكِّفَ

حکم نہ مانا تو ہم نے اسے سخت گرفت سے پکڑا پھر کیسے

تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ

بچوں کے اگر کفر کرو اس دن جو بچوں کو بوڑھا کر دے

بَشِيرًا ۱۷ السَّيِّئُ مَنفَطِرٍ ۱۸ كَانَ وَعْدُهُ

گھا آسمان اس کے صدمہ سے پھٹ جائے گا اللہ کا وعدہ

مَفْعُولًا ۱۹ إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۲۰ فَمَنْ شَاءَ

ہو کر رہنا بے شک یہ نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے

اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۱۹ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ

رہت کی طرف راہ لے بے شک تمہارا رب جانتا

أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثِي اللَّيْلِ وَرِصْقَهُ

ہے کہ تم قیام کرتے ہو کبھی دو تہائی رات کے قریب کبھی آدمی

وَتُكَلِّمُهُمْ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۲۱

رات کبھی تمہاری اور ایک جماعت تمہارے ساتھ والی اور

وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۲۲ عَلِمَ أَن لَّنْ

انڈ رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے اسے معلوم ہے کہ مسلمانوں

تُحْصُوا فَنُتَابِعْكُمْ فَاقْرَأُوا مَا تيسَّرُ

تم سے رات کا شمار نہ ہو سکے گا تو اس نے اپنی عمر سے تم پر رجوع فرمائی اب تو قرآن میں

مِنَ الْقُرْآنِ ۲۳ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنكُمْ

سے جتنا تم پر آسان ہو اتنا پڑھو اسے معلوم ہے کہ عنقریب کچھ تم میں سے

مَرْضَىٰ وَاخْرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ

بیمار ہوں گے اور کچھ زمین میں سفر کریں گے

يَتَّبِعُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاخْرُونَ

اللہ کا فضل تلاش کرتے اور کچھ اللہ کی راہ

يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَاقْرَأْ وَمَا يَسَّرُ

میں لڑتے ہوں گے تو جتنا قرآن میسر ہو

مِنْهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

پر پڑھو اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور

وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا لِقَاءُ رُؤُوسِ

اللہ کو اچھا قرض دو اور اپنے لیے جو

لَأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ

بھلائی آگے بھیجو گے اُسے اللہ کے پاس بہتر اور

هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا لِلَّهِ

بڑے ثواب کی پاؤ گے اور اللہ سے بخشش مانگو

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۲۰﴾

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔



## فضائل سورۃ دہر

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے زمانہ اور انسان کا ذکر کیا ہے اس لیے اسے سورۃ دہر کہا جاتا ہے۔ یہ سورت فریحی رزق کے لیے بہت اچھی ہے لہذا جو شخص ۷۵ مرتبہ اس سورۃ کو روزانہ ۲۱ روز تک پڑھے۔ ان شاء اللہ اس کی روزی فریح ہو جائے گی اور حسب منشاء دولت ملنے کے ذرائع پیدا ہو جائیں گے اور اس کے دل کی مرادیں اللہ کی رحمت سے پوری ہوں گی۔

اس سورت کو پڑھنے سے میاں بیوی میں محبت بھی پیدا ہوتی ہے۔ اس لیے اگر کوئی بیوی اس سورۃ کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر آخری دن پانی دم کر کے اپنے خاوند کو پلاتے تو وہ ہمیشہ سکھی رہے گی اور اس کا خاوند اس کی محبت میں مبتلا رہے گا۔

یہ سورت ظالم حکمران کے ظلم سے نجات پانے کے لیے بھی بہت اچھی ہے۔ اس لیے جو شخص ۲۱ روز تک روزانہ تین مرتبہ ظلم سے نجات پانے کی خاطر پڑھے تو ان شاء اللہ وہ ظالم کے ظلم سے ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو جائے گا۔

اس سورت کی اہمیت نمبر ۲۹ تا ۳۱ بواہیر خونی و بادی کے لیے بہت مجرب ہے۔ حاملین نے کہا ہے کہ ان آیات کو روزانہ سترہ بار پڑھ کر چالیس روز تک پانی دم کر کے پینا اس مرض سے نجات کا ذریعہ بنتا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی کو تنگ کرتا ہو تو اس سے چھٹکارا پانے کے لیے اس سورۃ

کی آیت نمبر ۲۳ اور ۲۴ کو تین سو مرتبہ تیرہ دن تک پڑھے ان شاء اللہ جس سے چاہے نجات مل جاتے گی۔

سُورَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ قَدْ نَبَّأَتْ رُوحِي بِأَحَدِي وَعَثَلْتُونَ بِتَرْغُفِيهَا رُكُوعًا

سُورَةُ دَهْر مدنی ہے اور اس میں اکتیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ

بیشک آدمی پر ایک وقت وہ گزرا کہ کہیں

لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّا كُورًا ۱ اِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ

اس کا نام بھی نہ تھا بیشک ہم نے آدمی کو

مِن لُّطْفِهِ اَمْشَاجٍ بَبْيِئِهِ فَجَعَلْنَاهُ سَبِيحًا

پیدا کیا مٹی ہوتی مٹی سے کہ وہ اسے جا پھینے تو اسے سننا

بَصِيرًا ۲ اِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ اِمَّا شَاكِرًا

دیکھتا کر دیا بیشک ہم نے اسے راہ بتائی یا حق ماننے

وَاِمَّا كَفُورًا ۳ اِنَّا عَدَدْنَا لِّلْكَافِرِيْنَ سَلْسِلًا

یا ناشکری کرتا بے شک ہم نے تیار کر رکھی ہیں زنجیریں

وَاَعْدَلًا وَسَعِيرًا ۴ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَشَرِيْوْنَ

اور طوق اور بھڑکتی آگ بیشک نیک نہیں گے اس جا میں



مِنْ كَائِسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ۝ عَيْنًا

سے جس کی طوئی کافور ہے وہ کافور کیا ایک چٹمہ ہے جس میں سے

يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَ بِهَا قَجِيرًا ۝ ۶

اللہ کے نہایت خاص بندے پیئیں گے اپنے مخلوق میں اسے جہاں چاہیں بہا کر لے جائیں گے

يُوفُونَ بِاللَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ

اپنی منتیں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی بُرائی

مُسْتَطِيرًا ۝ وَيُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ

پھیلی ہوتی ہے اور کھانا کھلاتے ہیں اس کی محبت پر

مُسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ۝ إِنَّا نَطْعَمُكُمْ

سکین اور یتیم اور اسیر کو ان سے کہتے ہیں ہم تمہیں

لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نَزِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكْرًا ۝ ۷

خاص اللہ کے لیے کھانا دیتے ہیں تم سے کوئی بدلہ یا شکر گزاری نہیں مانگتے

إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبَّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَتَطِيرًا ۝ ۸

بیشک ہمیں اپنے رب سے ایک ایسے دن کا ڈر ہے جو بہت ترس نہایت سخت ہے

فَوْقَهُمْ اللَّهُ شَرُّ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَدْ لَمَّ بَصْرَةٌ

تو انہیں اللہ نے اس دن کے شر سے بچا لیا اور انہیں تازگی اور

وَسُرُورًا ۝ وَجَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةٌ

شادمانی دی اور ان کے صبر پر انہیں جنت اور ریشمی کپڑے صلہ



وَحَرِيرًا ۱۲ مُمْكِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرْبَابِ لَا

میں دیتے جنت میں تختوں پر تکیہ لگاتے ہوں گے نہ

يَرُونَ فِيهَا شُسًّا وَلَا زُمْهَرِيرًا ۱۳ وَدَانِيَةً

اس میں دُھوپ دیکھیں گے نہ ٹھنڈک اور اس کے ساتھ

عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا وَذَلَّتْ قُطُوفُهَا تَدْلِيلًا ۱۴

ان پر بھگے ہوں گے اور اس کے گچھے جھکا کر بچے کر دیتے گئے ہوں گے

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِانِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ

اور ان پر چاندی کے برتنوں اور کوزوں کا دور ہو گا جو پیشے کے

كَانَتْ قَوَارِيرًا ۱۵ قَوَارِيرًا مِّنْ فِضَّةٍ قَدَرُوهَا

مثل ہو رہے ہوں گے کیسے پیشے چاندی کے ساقیوں نے انہیں پورے اندازہ

تَعْدِيرًا ۱۶ وَيَسْقُونَ فِيهَا كَأْسًا كَانَتْ مِرْجَبًا

پر رکھا ہو گا اور اس میں وہ جام پلاتے جائیں گے جس کی طوقی

رَبِيبًا ۱۷ عَيْنًا فِيهَا تُسَبَّى سَلْسِبِيلًا ۱۸

اورک کی ہوگی وہ اورک کیا ہے جنت میں ایک چشمہ ہے جسے سلسیل کہتے ہیں اور

وَيُطَوَّفُ عَلَيْهِمْ وَإِن مِّنْ مَّخْلُودٍ إِذَا

ان کے آس پاس خدمت میں پھر میں گئے ہمیشہ رہنے والے لڑکے جب تو

رَأَوْهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنشُورًا ۱۹ وَإِذَا

انہیں دیکھے تو انہیں سمجھے کہ موتی ہیں بکھرے ہوئے اور جب

رَأَيْتَ ثَمْرًا رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ﴿٢٠﴾

تو اُدھر نظر اٹھائے ایک چین دیکھے اور بڑی سلطنت

عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُنْدُسٌ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ

ان کے بدن پر ہیں کریم کے بزرگڑے اور قنادیز کے

وَحُلُوفٌ أَسْوَدٌ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقَمُومٌ رُبُّهُمْ

اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے گئے اور انہیں ان کے رب نے

شَرَابًا طَهُورًا ﴿٢١﴾ إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً

ستھری شراب پلانی ان سے فرمایا جائے گا یہ تمہارا صلہ ہے اور

وَكَانَ سَعْيِكُمْ مَشْكُورًا ﴿٢٢﴾ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا

تمہاری محنت ٹھکانے لگی بیشک ہم نے تم پر قرآن

عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ﴿٢٣﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

بتدریج اتارا تو اپنے رب کے حکم پر صابر رہو

وَلَا تَطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ﴿٢٤﴾ وَادْكُرْ اسْمَ

اور ان میں کسی گناہگار یا ناشکرے کی بات نہ سنو اور اپنے رب کا

رَبِّكَ بِكُرَّةٍ وَأَصِيلًا ﴿٢٥﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ

نام صبح و شام یاد کرو اور کچھ رات میں لے سجود

لَهُ وَسَبِّحْ لَيْلًا طَوِيلًا ﴿٢٦﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ يَجِبُونَ

کرو اور بڑی رات تک اس کی پاکی بولو بیشک یہ لوگ پاؤں تلے کی دنیاوی نافرمانی کو عجز دینے

الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ﴿۲۶﴾

رکتے ہیں اور اپنے پیچھے ایک بھاری دن چھوڑ بیٹھے ہیں

نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ وَإِذَا

ہم نے انہیں پیدا کیا اور ان کے جوڑ بند مضبوط کئے اور ہم

شَدَدْنَا بَدَلْنَا أَمْثَلَهُمْ تَبْدِيلًا ﴿۲۸﴾ إِنَّ هَذِهِ

جسب چاہیں ان جیسے اور بدل دیں بے شک یہ

تَذِكْرَةٌ لِّمَن كَانَ يَدْعُو إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿۲۹﴾

نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے

وَمَا يَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ

اور تم کیا چاہو مگر یہ کہ اللہ چاہے بے شک وہ

كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۳۰﴾ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ

علم و حکمت والا ہے اپنی رحمت میں لیتا ہے

فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا

جسے چاہے اور ظالموں کے لئے اس نے دردناک عذاب

أَلِيمًا ﴿۳۱﴾

تیار کر رکھا ہے۔



## فضائل سُوْرَةِ نَبَا

اس سُوْرَت میں اللہ تعالیٰ نے قیامت اور آخرت کی خبریں دی ہیں اس لیے اسے سُوْرَةِ نَبَا کہا جاتا ہے۔

حضورِ مصطفیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے سُوْرَةِ نَبَا پڑھی۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو شرابِ طہور پلائے گا۔ ظہر کے بعد اس کی تلاوت بصرات میں اضافہ ہوتا ہے۔ جو شخص بعد عصر اس کو پڑھتا رہے تو ان شاء اللہ اس کی بصرات زائل نہ ہوگی۔ (روح المعانی)

اس سُوْرَةِ کے عامل کو بے پناہ عزت ملتی ہے اور جو شخص ۴۱ روز تک اسے ۴۱ مرتبہ پڑھے وہ اس کا عامل بن جائے گا۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ﴿١﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿٢﴾

پوچھنے والے اس میں کس کی بوجھ کچھ کر رہے ہیں بڑی خبر کی

الَّذِي فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٣﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٤﴾

جس میں وہ کئی راہ ہیں ہاں اب جان جائیں گے

كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٥﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ

پھر ہاں اب جان جائیں گے کیا ہم نے زمین کو

مَهْدًا ﴿٦﴾ وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿٧﴾ وَخَلَقْنَاكُمْ

بچھونا نہ کیا اور پہاڑوں کو میخیں اور تمہیں جوڑے

أَزْوَاجَهُ ۝ وَجَعَلْنَا لَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا

بتایا اور تمہاری نیند کو آرام کیا اور رات کو

الْيَلَّ لِيَاسًا ۝ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَ

ہر روزہ پوش کیا اور دن کو روزگار کے لیے بنایا اور

بَيْنَنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شَدَادًا ۝ وَجَعَلْنَا

تمہارے اوپر سات مضبوط چٹائیاں چٹیں اور ان میں ایک

سِرَاجًا ۝ وَهَاجًا ۝ وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ

نہایت چمکتا چراغ رکھا اور پھر بدلیوں سے زور کا پانی

مَاءً ثَجًّا ۝ لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبًّا ۝

اُتَارَا کہ اس سے پیدا فرمائیں اناج اور سبزہ اور

وَجَنَّتِ الْأُفَافُ ۝ إِنَّ يَوْمَ الْفُصْلِ كَانِ

گھنے باغ بے شک فیصلہ کا دن ٹھہرا ہوا وقت

مِيقَاتًا ۝ يَوْمَ يَفْعُ فِي الصُّورِ فَتَاتُونَ

ہے جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم چلے آؤ گے

أَفْوَاجًا ۝ وَفُجَّتِ السَّمَاءُ فَكُنتَ أَبْوَابًا ۝

فوجوں کی فوجیں اور آسمان کھولا جائے گا کہ دروازے ہو جائے گا

وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سُرَابًا ۝ إِنَّ

اور پہاڑ چلائے جائیں گے کہ جیسے چمکتا رہتا دور سے پانی کا دھوکا دیتا بے شک

جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۲۱ لِّلطَّاغِيْنَ مَائِدًا ۲۲

جہنم تک میں ہے سرکشوں کا ٹھکانا

لِبَشَرٍ فِيْهَا حَقَابًا ۲۳ لَا يَدُوُّوْنَ فِيْهَا

اس میں قرون رہیں گے اس میں کسی طرح کی ٹھنڈک کا

بُرْدًا وَلَا شَرَابًا ۲۴ اِلَّا حَمِيْمًا وَّعَسَاقًا ۲۵

مذہ نہ پائیں اور نہ کچھ پینے کو مگر کھوٹا پانی اور دوزخیوں کا جلتا پیپ

جَزَاءً وَّوَقَاقًا ۲۶ اَللّٰهُمَّ كَا نُوْا لَا يَرْجُوْنَ

جیسے کو تیسرا بدلہ بے شک انہیں حساب کا خوف نہ

حِسَابًا ۲۷ وَكذٰلِكَ يٰۤاَيُّهَا كذٰلِكَ اِيَّا ۲۸ وَكُلُّ

تھا اور انہوں نے ہماری آیتیں حد بھر جھٹلاتیں اور ہم نے

شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۲۹ فَاذْ وُقُوْا فَلَئِنْ

ہر چیز لکھ کر شمار کر رکھی ہے اب چکھو کہ ہم

تَزِيْدِكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۳۰ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَقَارًا ۳۱

تمہیں نہ بڑھائیں گے مگر عذاب بے شک ڈروالوں کو کامیابی کی جگہ ہے

حَدٰٓئِقٍ وَّاَعْنَابًا ۳۲ وَكُوَاعِبٍ اٰثْرَابًا ۳۳

باغ میں اور انگور اور اٹھتے جو بن والیاں ایک عمر کی اور

وَكَا سَادِهَاقًا ۳۴ لَا يَسْعَوْنَ فِيْهَا كَعُوْا وَلَا

پھلتا جام جس میں نہ کوئی بیہودہ بات سنیں اور نہ



كذَّبًا ۳۵) جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا ۳۶)

جھٹلانا صلہ تمہارے رب کی طرف سے نہایت کافی عطا

رَّبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ

وہ جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور سچ کچھ ان کے درمیان ہے رحمن

لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ۳۷) يَوْمَ يَقُومُ

کہ اس سے بات کرنے کا اختیار نہ رکھیں گے جس دن جبریل

الرُّوحُ وَالْمَلِكَةُ صَفًا ۳۸) لَا يَتَكَلَّمُونَ

کھڑا ہو گا اور سب فرشتے صاف باندھے کوئی نہ بول سکے گا

الْأَمِنَ أذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ۳۹)

مگر جسے رحمن نے اذن دیا اور اس نے ٹھیک بات کہی

ذَلِكَ الْيَوْمِ الْحَقِّ ۴۰) فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ

وہ پتھا دن ہے اب جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ

رَبِّهِ مَا يَأْتِي ۴۱) إِنَّا أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا ۴۲)

بنائے ہم نہیں ایک عذاب سے ڈراتے ہیں کہ نزدیک آ گیا

يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ

جس دن آدمی دیکھے گا جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور

وَيَقُولُ الْكَافِرُ لَيْسَ بِي كُنتُ تَرِيًّا ۴۳)

کافر کہے گا ہائے میں کسی طرح خاک ہو جاتا

۴۳

## فضائل سورۃ طارق

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورۃ طارق پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے آسمان کے ستاروں کے مطابق دس دس نیکیاں عطا فرماتے گا۔ (کتاب العمل)

حضرت خالد بن الولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک مقام پر تشریف لے گئے جو قبیلہ بنی ثقیف کی شرقی جانب تھا اور وہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لکڑی کی کمان سے ٹیک لگاتے ہوئے یہ سورت پڑھی پاس ہی راوی یعنی حضرت خالد رضی اللہ عنہ موجود تھے انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سورت سن کر یاد کر لی جب راوی واپس اپنے قبیلے بنی ثقیف کے پاس آئے تو لوگوں نے پوچھا کہ تم فلاں جگہ پر کیا سن رہے تھے؟ انہوں نے کہا میں کلام الہی سن رہا تھا۔ (سنن ابی احمد) طارق اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی روشنی ہے اس سورت کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ یہ سورت آسیب زدہ اثرات کو زائل کرنے میں بہت ہی مؤثر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔  
 سورۃ طارق  
 سورۃ طارق  
 سورۃ طارق

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۝۱ وَمَا أَدْرَاكَ مَا

آسمان کی قسم اور رات کو آنے والے کی اور کچھ تم نے جانا وہ رات کو

الطَّارِقِ ۝۲ النُّجُومِ الثَّاقِبِ ۝۳ إِنَّ كُلَّ

آنے والا کیا ہے خوب چمکتا تارا کوئی جان نہیں

نَفْسٍ لَّمَّا عَلِمَهَا حَافِظٌ ۖ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ

جس پر نگہبان نہ ہو تو چاہیے کہ آدمی غور کرے

مِمَّ خُلِقَ ۗ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۖ يَخْرُجُ

کہ کس چیز سے بنایا گیا جست کرتے پانی سے جو نکلتا ہے

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۗ إِنَّهُ عَلَى

پیشہ اور سینوں کے بیچ سے بے شک اللہ اس کے

رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۗ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۗ فَمَا

واپس کر دینے پر قادر ہے جس دن چھپی باتوں کی جانچ ہوگی تو آدمی

لَهُ مِنْ قُوَّةٍ ۗ وَلَا نَاصِرٌ ۖ وَالسَّمَاءُ ذَاتِ

کے پاس نہ کچھ زور ہوگا نہ کوئی مددگار آسمان کی قسم جس سے مینہ

الرَّجْعِ ۗ وَالْأَرْضُ ذَاتِ الصَّدُوعِ ۗ إِنَّهُ

اُترتا ہے اور زمین کی جو اس سے کھلتی ہے بے شک

لَقَوْلٍ فَصْلٌ ۗ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۗ إِنَّهُمْ

قرآن ضرور فیصلہ کی بات ہے اور کوئی ہنسی کی بات نہیں بیشک کافر

يَكِيدُونَ كَيْدًا ۗ وَآيُودًا كَيْدًا ۗ فَمَهْلِكِ

اپنا سا داؤں پہلنے میں اور میں اپنی خفیہ تدبیر فرماتا ہوں تو تم

الْكَافِرِينَ أَمْهَلُهُمْ رُودًا ۗ

کافروں کو ڈھیل دو انہیں کچھ تھوڑی مہلت دو۔



## فضائل سُوْرَةِ فِجْرِ

یہ سُوْرَت دُنیاوی آسائنیوں اور آسائشوں کے لیے بہت موثر ہے ایک قول کے مطابق یہ سُوْرَت مسلمانوں کی جوصلہ افزائی کے لیے نازل ہوئی اور یہ بات ذہن نشین کرانی گئی کہ مال کی فراوانی اور مال کی قلت اللہ تعالیٰ کی آزمائش کے دو رخ ہیں اس لیے مال کی کثرت سے یہ سمجھ لینا کہ وہ اللہ تعالیٰ کا منظور نظر ہے یا افلاس کی زندگی بسر کرنے والے کے متعلق یہ خیال کرنا کہ وہ خدا کی نظروں سے گرا ہوا ہے کسی طرح بھی درست نہیں۔ یہ دونوں چیزیں انسان کی آزمائش کا ذریعہ ہیں جس نے اس کی نعمتوں کا شکر یہ ادا کیا اور مصائب میں صبر کا دامن نہ چھوڑا وہ دربارِ خداوندی میں سرفراز اور کامیاب ہے۔

ایک روایت ہے کہ جو شخص سُوْرَةِ فِجْرِ کو ذی الحجہ کے پہلے دس دنوں میں پڑھے گا اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور اگر کوئی شخص اسے ذی الحجہ کا پورا ماہ پڑھتا رہے تو اللہ اسے قیامت کے دن خاص نُوْر عطا فرمائے گا۔ جو شخص اس سُوْرَةِ کو فجر کی نماز کے بعد روزانہ تلاوت کرنے کا معمول بنالیتا ہے اللہ اسے روحانی خوشی عطا فرماتا ہے وہ دُنیا کے غم اور تفکرات سے ہمیشہ بے غم رہتا ہے۔ رزق کی ترقی کے لیے اس مبارک سُوْرَت کا ختم پڑھنا نہایت مجرب ہے۔ ترکیب ختم کی یہ ہے کہ سات روزے رکھے جائیں ہر روز سات مسکینوں اور سات یتیموں کو کھانا کھلایا جائے اور ایک سو اکتالیس مرتبہ روزانہ سات روز تک اس سُوْرَت کو ایک جگہ ایک مجلس میں پڑھا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سارا سال روزی فراخ رہے گی۔

سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُونَ آيَةً

سُورَةُ فَجْرٌ مَكِّيٌّ هِيَ ۳۰ آيَاتٍ فِيهَا ثَلَاثُونَ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالْفَجْرِ ۱ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۲ وَالشَّفْعِ

اس صبح کی قسم اور دس راتوں کی اور بخت اور

وَالْوَتْرِ ۳ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ ۴ هَلْ فِي ذَلِكَ

طاق کی اور رات کی جب چل دے کیوں اس میں عقل مند

قَسْمٍ لِّذِي حَجْرَةٍ ۵ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ

کے لیے قسم ہوتی کیا تم نے نہ دیکھا تمہارے رب نے عاد کیساتھ

يَعَادٍ ۶ أَرَمَ ذَاتَ الْعِمَادِ ۷ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ

کیا کیا وہ ارم حد سے زیادہ طول والے کہ ان جیسا شہروں

مِثْلَهَا فِي الْبِلَادِ ۸ وَتَشُودُ الَّذِينَ جَاءُوا

میں پیدا نہ ہوئے اور تشود جنہوں نے وادی میں پتھر

الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۹ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَارِ ۱۰

کی چٹ نہیں کاٹیں اور فرعون کہ جو بیخ کرنا

الَّذِينَ طَعَوْا فِي الْبِلَادِ ۱۱ فَأَكْثَرُوا فِيهَا

جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی پھر ان میں بہت فساد

الْفُسَادِ ۱۲ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ

پھیلایا تو ان پر تمہارے رب نے عذاب کا کوڑا بقوت

عَذَابٍ ۱۳ إِنَّ رَبَّكَ لِبِالْبُرْصَادِ ۱۴ قَامًا

مارا بے شک تمہارے رب کی نظر سے کچھ غائب نہیں لیکن

الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ

آدمی تو جب اسے اس کا رب آزماتے کہ اس کو جاہ اور

وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۱۵ وَأَمَّا إِذَا

نعمت دے جب تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت دی اور اگر آزماتے

مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَارَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ

اور اس کا رزق اس پر تنگ کرے تو کہتا ہے

رَبِّي أَهَانَنِ ۱۶ كَلَّا بَلْ لَّا تَشْكُرُونَ الْيَتِيمَ ۱۷

میرے رب نے مجھے خوار کیا یوں نہیں بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے

وَلَّا تَحْضُونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمُسْكِينِ ۱۸

اور آپس میں ایک دوسرے کو مسکین کے کھلانے کی رغبت نہیں دیتے اور

وَمَا كُؤُونَ الثَّرَاثِ أَكَلًا لِّنَا ۱۹ وَتَجِبُونَ

میراث کا مال ہب ہب کھاتے ہو اور مال کی نہایت محبت

النَّالِ حُبًّا جَانًا ۲۰ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ

رکتے ہو ہاں ہاں جب زمین ٹکرا کر پاش پاش



دَكَادَاكَ<sup>۲۱</sup> وَجَاءَ رَيْكَ وَالْمَلَكُ صَفًا

کردی جلتے گی اور تمہارے رب کا حکم آئے اور فرشتے قطار

صَفًا<sup>۲۲</sup> وَجِئْتُمْ بِرَبِّكُمْ يَوْمَ يَمُنُّ

قطار اور اس دن جہنم لائی جائے اس دن

يَتَذَكَّرُ إِلَّا لِسَانٌ وَأَلَىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ<sup>۲۳</sup>

آدمی سوچے گا اور اب اسے سوچنے کا وقت کہاں

يَقُولُ يَلَيْتَنِي قَدَّمْتُ رِحْلَتِي<sup>۲۴</sup>

کہے گا ہتے کسی طرح میں نے بیٹے جی نیکی آگے بھیجی ہوتی

فِيَوْمٍ مِّنْ لَا يُعَذِّبُ عَذَابُهُ أَحَدًا<sup>۲۵</sup> وَلَا

تو اس دن اس کا سزا عذاب کوئی نہیں کرتا اور اس کا

يُؤْتِقُ وَثَاقَهُ أَحَدًا<sup>۲۶</sup> يَا أَيُّهَا النَّفْسُ

سا باندھنا کوئی نہیں باندھتا اے اطمینان

الْبَطِينَةَ<sup>۲۷</sup> ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكَ رَاضِيَةً

والی جان اپنے رب کی طرف واپس ہو یوں کہ تو اس

مَرْضِيَةً<sup>۲۸</sup> فَادْخُلِي فِي عِبَادِي<sup>۲۹</sup>

سے راضی ہو وہ تجھ سے راضی پھر میرے خاص بندوں میں داخل

وَادْخُلِي جَنَّتِي<sup>۳۰</sup>

ہو اور میری جنت میں آ۔

# فضائل سورۃ شمس

یہ سورت حصول مرادات اور سلامتی کے لیے بہت موثر ہے اس لیے سلامتی مال و جان کے لیے اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے خاص کر اس سورت کو اشراق کی نماز کے بعد ایک دفعہ پڑھنا موذی امراض فالج، لقوہ، ریشہ سے محفوظ رہنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ جس عورت کے بچے مرجاتے ہوں اُسے چاہیے کہ حمل کے دوران اس سورت کو اہم مرتبہ بعد نماز اشراق پڑھے اور پانی دم کر کے پئے ان شاء اللہ اس کا حمل ضائع نہ ہوگا اور بچہ صحیح سلامت ہوگا۔

اگر کوئی شخص بہت زیادہ بد زبان ہو تو اہم مرتبہ اس سورت کو پڑھ کر پانی دم کر کے اسے پلائیں ان شاء اللہ اس کی بد زبانی ختم ہو جائے گی اور اس کے کردار و سیرت میں پاکیزگی پیدا ہو جائے گی۔

سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ عَشْرَةَ آيَاتٍ

سورہ شمس مکی ہے اور اس میں پندرہ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالشَّمْسُ وَضُحَاهَا ① وَالْقَمَرُ إِذَا تَلَّهَا ②

سورج اور اس کی روشنی کی قسم اور چاند کی جب اس کے پیچھے آئے

وَالنَّهَارُ إِذَا جَلَّهَا ③ وَاللَّيْلُ إِذَا يَغْشَاهَا ④

اور دن کی جب اُسے چمکائے اور رات کی جب اُسے چھپائے

وَالسَّمَاءِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۝ وَالْأَرْضِ وَمَا عَلَيْهَا ۝ ٦

اور آسمان اور اس کے بنانے والے کی قسم اور زمین اور اس کے پھیلانے والے کی قسم

وَلنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ۝ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا

اور جان کی اور اس کی جس نے اسے ٹھیک بنایا پھر اس کی بدکاری اور اس کی بد سیرگاری

وَتَقْوَاهَا ۝ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ۝ ٩

دل میں ڈالی بے شک مراد کو پہنچایا جس نے اسے ستھرا کیا اور

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ۝ كَذَّبَتْ

نامراد ہوا جس نے اُسے معصیت میں چھپایا ٹوڑنے لہنی سرکشی

ثَمُودَ بِطَغْوَاهَا ۝ إِذِ انبَعَثَ أَشْقَاهَا ۝ ١٢

سے جھٹلایا جبکہ اس کا سب سے بد بخت اٹھ کھڑا ہوا

فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ۝ ١٣

تو ان سے اللہ کے رسول نے فرمایا اللہ کے ناقہ اور اس کے پینے کی باری سے بچو

فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۝ فَدَمَّرَ عَلَيْهِمْ

تو انہوں نے اسے جھٹلایا پھر ناقہ کی کو چھین کاٹ دیں تو ان پر ان کے رب نے ان کے

رَبُّهُمْ بِذُنُوبِهِمْ فَسَوَّاهَا ۝ وَلَا يَخَافُ

گناہ کے سبب تباہی ڈال کر وہ بستی برابر کر دی اور اس کے پیچھا کرنے کا

عُقُبَاهَا ۝ ١٥

اسے خوف نہیں۔



## فضائل سورۃ الضحیٰ

حضرت جناب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وحی کے لانے میں جب حضرت جبریل علیہ السلام کچھ عرصہ نہ آتے تو مشرکین نے مشہور کر دیا کہ آپ سے وحی کا سلسلہ منقطع ہو گیا تو اس پر اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی سورۃ الضحیٰ نازل فرمائی۔

تفسیر ابن کثیر

یہ سورت غیب کو واپس لانے کے لیے بہت اکیسر ہے۔ بھاگے ہوئے کو واپس لانے کے لیے اس سورت کو روزانہ ۱۱ مرتبہ گیارہ روز تک پڑھیں ان شاء اللہ بھاگا ہوا واپس آجائے گا۔ اگر کوئی شخص اپنے کسی کام کے متعلق متفکر ہو تو عشاء کی نماز کے بعد پاک صاف دھلے ہوئے کپڑے پہن کر اس سورت کو ۲۱ مرتبہ پڑھے اور سات روز تک یہ عمل کرے۔ ان شاء اللہ بذریعہ خواب معلوم ہو جائے گا کہ کام کا انجام کیا ہو گا۔ بد خوابی یا سوتے ہوئے ڈرنے کی صورت میں اس سورت کو سات مرتبہ پڑھ کر سونا بہت مفید ہے۔ اس سورت کو ۳۱۳ مرتبہ ۲۱ دن تک پڑھنا رکنی ہوتی تجارت کے جاری ہونے کے لیے بہت اکیسر ہے۔

سُورَةُ الضَّحَىٰ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ الْخُدَىٰ عَشْرَةَ آيَاتٍ

سُورَةُ ضَحَىٰ مَكِّيَّةٌ هِيَ اَوْرَاسِ مِیْنِ كِبَارِهِ آيَاتٍ هِیْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالضُّحَىٰ ۱ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ۲ مَا وَدَّعَكَ

چاشت کی قسم اور رات کی جب پردہ ڈالے کہ تمہیں تمہارے رب

رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ۳ وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ

نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا اور بیشک پہچلے تمہارے لیے پہلی سے

الْأُولَىٰ ۴ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ۵

بہتر ہے اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے

أَلَمْ يَجِدَكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۶ وَوَجَدَكَ ضَالًّا

کیا اس نے تمہیں یتیم نہ پایا پھر جگہ دی اور تمہیں اپنی محبت میں خود رستہ پایا

فَهَدَىٰ ۷ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۸ فَأَمَّا

تو اپنی طرف راہ دی اور تمہیں حاجت مند پایا پھر عننی کر دیا تو یتیم رہے

الْيَتِيمِ فَلَا تَقْهَرْ ۹ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا

دباؤ نہ ڈالو اور منگتا کو نہ

تَنْهَرْ ۱۰ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۱۱

جھڑکو اور اپنے رب کی نعمت کا خوب بھرچا کرو۔



## فضائل سُوْرَةِ الْمُنَشَّرِ

اس مبارک سُوْرَت کو روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھنا دین و دنیا کے لیے بہت مفید ہے  
مال و دولت میں اضافہ ہوگا، عزت میں اضافہ ہوگا، خاندان ہر طرح کی بیماریوں سے  
محفوظ رہے گا، قصہ یہ سُوْرَةِ اسرارِ الہی کا خزانہ ہے، اسے پڑھنے سے علم کی دولت  
سے مالا مال ہو جاتا ہے۔

سُوْرَةِ الْمُنَشَّرِ مَلِكِيَّةٌ هِيَ تَبَيَّنُ آيَاتِ

سُوْرَةِ الْمُنَشَّرِ كَيْ هِيَ اور اس میں آٹھ آیات ہیں

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

### الْمُنَشَّرُ لَكَ صَدْرَكَ ۱ وَوَضَعْنَا عَنكَ

کیا ہم نے تمہارا سینہ کٹا دیا اور تم پر سے تمہارا وہ

### وَذُرُّكَ ۲ الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۳ وَرَفَعْنَا

بوجھ اتار لیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑی تھی اور ہم نے تمہارے

### لَكَ ذِكْرَكَ ۴ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۵ إِنَّ

لے تمہارا ذکر بلند کر دیا تو بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے بے شک

### مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۶ وَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۷

دشواری کے ساتھ آسانی ہے تو جب تم نماز سے فارغ ہو تو دُعا میں محنت کرو

### وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۸

اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو۔



## فضائل سورۃ التین

اس سورت کو سات سو مرتبہ پڑھنے سے غائب واپس آجاتے گا، جو شخص یہ چاہے کہ دشمنی ختم ہو کر محبت پیدا ہو جائے تو اسے چاہیے کہ ۲۱ روز تک اس سورت کو ۲۱ مرتبہ بعد از نماز عشاء پڑھے ان شاء اللہ دشمنی ختم ہو جائے گی اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کے گھر لڑکا پیدا ہو تو حمل کے شروع سے لے کر اخیر تک اس سورت کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے حاملہ کو پلائیں۔ انشاء اللہ اللہ بہتر کرے گا۔

سُورَةُ التِّينِ مَكِّيَّةٌ ثَمَانِ آيَاتٍ

سورۃ تین مکی ہے اور اس میں آٹھ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ۝۱ وَطُورِ سِیْنِ ۝۲

انجیر کی قسم اور زیتون اور طور سینا

وَهَذَا الْبَلَدِ الْاَمِیْنِ ۝۳ لَقَدْ خَلَقْنَا

اور اس امان والے شہر کی بے شک ہم نے انسان کو

الْاِنْسَانَ فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۝۴ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ

احسن طریقے پر بنایا ہے پھر اسے ہر نیچے سے نیچے

اَسْفَلَ سَفْلِیْنِ ۝۵ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا

حالت کی طرف پھیر دیا مگر جو ایمان لائے اور اچھے

الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٦﴾ قَا

کام کیے کہ انہیں بے حد ثواب ہے تو اب

يَكْفُرُ بِكَ بَعْدُ بِالْذِّينِ ﴿٧﴾ أَلَيْسَ اللَّهُ

کیا چیز تجھے انصاف کے جھٹلانے پر باعث ہے کیا اللہ سب حاکموں

يَا حُكَّوْمَ الْحَكِيمِينَ ﴿٨﴾

سے بڑھ کر حکم نہیں۔

## فضائل سورۃ قدر

رمضان المبارک میں اس سورت کو کثرت سے پڑھنا باطن کی پاکیزگی کا ذریعہ بناتا ہے اور اس کا ثواب بے پیمانہ ملے گا۔ اس سورت کو سوتے وقت سات مرتبہ پڑھ کر سونا روزی میں اضافہ، آنکھوں کی بینائی کی حفاظت، لقوے کے مرض میں شفا یابی اور آخرت میں ذریعہ نجات ہے یہ سورت بلیات سے حفاظت کے لیے بھی بہت مفید ہے اس لیے جو شخص اسے روزانہ سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھ کر سوتے اس کا گم اور جان و مال بحفاظت رہے گا۔

سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ

سورۃ قدر مکی ہے اور اس میں پانچ آیات ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَا أَدْرَاكَ

بے شک ہم نے اسے شب قدر میں اتارا اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر

مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ

کیا ہے شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر

أَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنْزِيلُ الْمَلِكِ وَالرُّوحُ فِيهَا

ہے اس میں اپنے رب کے حکم سے فرشتے اور

يَأْذُنُ رُؤْمٍ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ ۝ سَلَامٌ هِيَ

جبریل علیہ السلام اُترتے ہیں فجر ہونے

حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

تک سلامتی ہے۔

## فَضَائِلُ سُورَةِ زَلْزَالٍ

اس سورت کو لکھ کر آسیدب زدہ مکان یا مقام پر رکھ دیں ان شاء اللہ آسیدب کے اثرات ختم ہو جائیں گے اس کے علاوہ مشکل کام کو آسان کرنے کے لیے اس سورت کو ۴۱ مرتبہ سات دن تک پڑھیں ان شاء اللہ کام آسان ہو جائے گا۔ اس سورت کو روزانہ بعد نماز فجر پڑھنے کا معمول بنالینے سے دل میں خوف الہی پیدا ہوگا اور دل نیک اعمال کی طرف بے حد مائل ہوگا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص رات کو سورت زلزال پڑھے تو اسے نصف قرآن کے برابر اجر دیا جائے گا۔

ردور منشور، جلد ۱۹

وقف النبی  
صلی اللہ علیہ وسلم

معانقہ ۱۸

الشیخ  
۱۵۲



سُورَةُ الزَّلْزَلَةِ الْكُرْآنِ الْكَرِيمِ وَهِيَ ثَمَانُ آيَاتٍ

سُورَةُ زَلْزَالٍ مَدَنِيَّةٌ هِيَ وَأَسْمَاءُ آيَاتِهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱ وَأَخْرَجَتِ

جب زلزلوں سے زمین کو ہلایا جائے گا اور یہ زمین ہر

الْأَرْضِ أَثْقَالَهَا ۝۲ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۝۳

چیز کو اگل جائے گی اور انسان کہے گا یہ کیا ہو گیا

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۝۴ بِأَنَّ رَبَّكَ

اس دن تمام خبریں بتائے گی اس لیے کہ تمہارے رب

أَوْحَىٰ لَهَا ۝۵ يَوْمَئِذٍ يُصْدِرُ النَّاسَ أَشْتَاتًا ۝۶

نے اُسے حکم بھیجا اس دن لوگ اپنے رب کی طرف پھریں گے کئی راہ ہو کر

لِيُرَوْا أَعْيُنَهُمْ ۝۷ فَسَوْفَ يُعْطَىٰ الْمِثْقَالَ

تاکہ اپنا کیا دکھائے جائیں تو جو ایک ذرہ بھر بھلائی کرے اسے

ذَرَّةً خَيْرًا يَرَىٰ ۝۸ وَمَنْ يَعْصِلْ مِثْقَالَ

دیکھے گا اور جو ایک ذرہ بھر بُرائی کرے

ذَرَّةً شَرًّا يَرَىٰ ۝۹

اسے دیکھے گا۔

## فضائل سُوْرَةِ عَادِيَاتٍ

یہ سُوْرَتِ نَظْرِ بَدِّ کے اثر کو زائل کرنے کے لیے بہت مفید ہے اس سُوْرَةِ کو تین روز تک ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے نظر شدہ بچے کو پلائیں ان شاء اللہ بَدِّ نَظْرِی کا اثر فوراً ختم ہو جائے گا۔ اگر کوئی مقروض ہو تو اس آیت کو دریا کے کنارے سات روز تک ایک سو مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ خلاصی قرض کا ذریعہ بن جائے گا۔

سُوْرَةُ الْعَادِيَاتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اخْرَاجُ عَشْرَةِ آيَاتٍ

سُوْرَةِ عَادِيَاتٍ مَكِّيَّةٌ ہے اور اس میں گیارہ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا ۱ وَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا ۲

قسم ان کی جو دوڑتے ہیں سینے سے آواز نکلتی ہوئی پھر پتھروں سے آگ نکالتے ہیں سُم مار کر

وَالْبَغِيْرِاتِ صُبْحًا ۳ وَالنَّارِیْنَ بِهٖ نَقْعًا ۴

پھر صبح ہوتے تاراج کرتے ہیں پھر اس وقت غبار اُڑاتے ہیں۔

فَوْسَطْنَ بِهٖ جَعَا ۵ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ

پھر دشمن کے بیچ لشکر میں جلتے ہیں بیشک آدمی اپنے رب کا بڑا

لَكُوْدٌ ۶ وَاِنَّهٗ عَلٰی ذٰلِكَ لَشَهِیْدٌ ۷ وَاِنَّهٗ

ناشکر ہے اور بے شک وہ اس پر خود گواہ ہے اور بیشک وہ

لَيْسَ الْخَيْرُ لَشَيْدٍ ۝ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذْ بُعِثَ مَا

مال کی چاہت میں ضرور کرا ہے تو کیا نہیں جانتا جب اٹھائے جائیں گے

فِي الْقُبُورِ ۝ وَحِصْلَ مَا فِي الصُّدُورِ ۝

جو قبروں میں ہیں اور کھول دی جلتے گی جو سینوں میں ہے

إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ خَبِيرٌ ۝

بے شک ان کے رب کو اس دن ان سب کی خبر ہے۔

## فَضَائِلُ سُورَةِ قَارِعَةٍ

اس سورت کو روزانہ سوتے وقت گیارہ مرتبہ پڑھنے سے استقامت ایمان پیدا ہوگی اور بلیات سے حفاظت ہوگی اور عمل صالح کی توفیق ملے گی۔  
 مہمات میں آسانی پیدا کرنے کے لیے اس سورت کو ۱۸۰ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ  
 آسانی پیدا ہو جائے گی اسے کثرت سے پڑھنے سے بُرائیاں ختم ہو جاتی ہیں اور  
 دل نیک کاموں کی طرف خوب مائل ہو جاتا ہے۔

سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ مِّنْهَا اَرْبَعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً

سورة قارعه مکی ہے اور اس میں گیارہ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الْقَارِعَةُ ۝ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَمَا اَدْرٰکُ

دل دہلانے والی کیا وہ دہلانے والی اور تو نے کیا جانا کیا ہے



مَا الْقَارِعَةُ ۝۳ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ

دہلانے والی جس دن آدمی ہوں گے جیسے پھیلے

الْبُيُوتِ ۝۴ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ

پتنگے اور پہاڑ ہوں گے جیسے دھنکی

الْمُنْفُوشِ ۝۵ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۝۶

اُون تو جس کی تولیں بھاری ہوئیں

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاظِيَةٍ ۝۷ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ

وہ تو من مانتے عیش میں ہیں اور جس کی تولیں

مَوَازِينُهُ ۝۸ فَأَمَّهُ هَارِيَةٌ ۝۹ وَمَا أَدْرَاكَ

ہلکی پڑیں وہ نیچا دکھانے والی گود میں ہے اور تو نے کیا جانا کیا

مَا هِيَ ۝۱۰ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝۱۱

نیچا دکھانے والی ایک آگ شعلے مارنی

## فَضَائِلُ سُورَةِ تَكَاثُرٍ

جو شخص اس سورۃ کو بعد نماز مغرب ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے  
اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے گا اس کے علاوہ قرض سے خلاصی پانے کے  
لیے اسے سترہ روز تک بعد نماز عشاء ۷۰ مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ قرض سے  
چھٹکارا حاصل ہوگا۔ اگر کسی شخص میں زرپرستی کا لالچ بہت زیادہ ہو اور وہ اپنے

انجام کو بھولا ہوا ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو سوتے وقت ایک سو بیس دن تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ اس کے دل سے زر پرستی کا لالچ نکل جائے گا اور دل عبادت الہی کی طرف مائل ہو جائے گا۔

سُورَةُ التَّكْوِيْنِ مَكِّيَّةٌ مِنْ اَيَّاتِ الْاَنْبِيَاءِ

سورۃ تکوین مکی ہے اور اس میں آٹھ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلْهٰکُمُ التَّکٰثِرُ ۱ حٰثِی زُرْتُمْ الْبُقٰیِرَ ۲ کَلَّا

تمہیں خافل رکھا مال کی زیادہ طلبی نے یہاں تک کہ تم نے قبروں کا مرنہ دیکھا ہاں ہاں

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۳ ثُمَّ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۴

جلد جان جاؤ گے پھر ہاں ہاں جلد جان جاؤ گے۔

کَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنِ ۵ لَتَرَوُنَّ

ہاں ہاں اگر یقین کا جانتا جانتے تو مال کی محبت نہ رکھتے بے شک ضرور

الْجَحِیْمَ ۶ لَتَرَوُنَّهَا عِیْنَ الْیَقِیْنِ ۷

جہنم کو دیکھیں گے پھر بے شک ضرور اسے یقینی دیکھنا دیکھو گے

ثُمَّ لَتَسْأَلُنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ ۸

پھر بیشک ضرور اس دن تم سے نعمتوں سے پڑسش ہوگی۔

# فضائل سُوْرَةِ عَصْرِ

یہ سُوْرَتِ حُبِّ کے لیے بہت مفید ہے اس سُوْرَتِ کوسات مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے مصیبت زدہ کو پلانا اس کی پریشانی کو دور کرے گا اس کے علاوہ بعد نماز فجر اس سُوْرَتِ کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھتا حق پر قائم رہنے اور مصائب پر صبر کرنے کی توفیق ملتی ہے۔

سُوْرَةُ الْعَصْرِ فَكَيْتُوهِي ثَلَاثُ آيَاتٍ

سُوْرَةُ عَصْرِ مَكِّيَّةٌ هِيَ وَأَوَّلُهَا فِي مَكِّيَّةٍ فِي آيَاتٍ هِيَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالْعَصْرِ ۱ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكْفٍ خُسِرَ ۲ إِلَّا

اس زمانہ محبوب کی قسم بیٹھک آدمی ضرور نقصان میں ہے مگر

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَّصَوْا

جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور ایک دوسرے کو

بِالْحَقِّ ۳ وَتَوَّصَوْا بِالصَّبْرِ ۴

حق کی تاکید کی اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کی۔



## فضائل سورۃ ہمزہ

یہ سورت دشمن کے ظلم سے نجات پانے کے لیے بہت مفید ہے اس لیے جو شخص اسے گیارہ مرتبہ پڑھے وہ دشمن کے شر سے ہمیشہ محفوظ رہے گا اور اس سورت کو روزانہ سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھ کر سونا خوف الہی پیدا کرتا ہے اور برائیوں سے نفرت پیدا ہو کر نیکیوں کی طرف رغبت پیدا ہوتی ہے۔

سُورَةُ الْهَمِزَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعُ آيَاتٍ

سورۃ ہمزہ مکی ہے اور اس میں نو آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۱ الَّذِي جَبَع

خرابی ہے اس کے لئے جو لوگوں کے مُنہ پر عیب کرے وہ بیٹھ پیچھے ہندی کرے جس نے مال جوڑا

مَا لَوْعَدَدَهُ ۲ يَحْسِبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۳

اور گن گن کر رکھا کیا یہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اُسے دُنیا میں ہمیشہ رکھے گا

كَلَّا لَيُنْبِتَنَّ فِي الْخُطْبَةِ ۴ وَمَا دُرُكُ

ہرگز نہیں ضرور وہ روندنے والی میں پھینکا جاتے گا اور تُو نے کیا جانا

مَا الْخُطْبَةُ ۵ تَارًا لِلّٰهِ الْمَوْقِدَةُ ۶ الَّتِي

کیا روندے والی اللہ کی آگ کہ بھڑک رہی ہے وہ جو

تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ ۗ إِنَّهَا عَلَيْهِم مُّوَصَّوَةٌ ۗ

دلوں پر چڑھ جائے گی بیشک وہ ان پر بند کر دی جائے گی

فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ ۙ

لبے لبے ستونوں میں۔

## فَضَّلَ سُورَةَ الْفِيلِ

یہ سورت ہر موذی صفت رکھنے والی چیز سے چھٹکارا پانے کے لیے بہت مجرب ہے خواہ وہ موذی بیماری ہو یا جانور، جو شخص اسے بعد نمازِ عشاء ۱۳ مرتبہ ۴۰ روز تک پڑھے ان شاء اللہ اسے بلڈ پریشر، شوگر جیسی بیماریوں سے چھٹکارا ملے گا۔ اس کے لیے اس سورت کو گیارہ روز تک ۱۱ مرتبہ بعد نمازِ ظہر پڑھے مقہوری دشمن کے لیے بہت مفید ہے۔

سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ

سورة فیل مکی ہے اور اس کی پانچ آیات ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان نہایت ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۗ

اے محبوب کیا تم نے نہ دیکھا تمہارے رب نے ان باغی والوں کا کیا حال کیا

أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضَلُّلٍ ۗ

کیا ان کا داؤں تباہی میں نہ ڈالا اور ان پر



عَلَيْهِمْ طَيْرًا آيِبِلًا ۝ تَرْمِيمًا بِحَارَةٍ

پرندوں کی ٹھکیاں بھیجیں کہ انہیں کھوکھلے پتھروں سے

مِّنْ بَيْحِيلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّا كُوِيَ ۝

مارتے تو انہیں کر ڈالا جیسے کھائی کھیتی کی پتی

## فضائل سورۃ قریش

سفر کی حالت میں اس سورۃ کو پڑھا خوف و ہراس سے نجات دلاتا ہے، اگر کسی بچے کو ڈر لگتا ہو تو اس سورت کو سات دن تک روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلائیں۔ ان شاء اللہ بچے کو ڈر لگنا ختم ہو جائے گا۔ اگر دکان پر اس سورت کو روزانہ کثرت سے پڑھا جائے تو کاروبار میں ترقی اور برکت ہوگی۔ یہ سورت بیماری سے نجات کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ خاص کر موذی جیسے شوگر، فالج، بوا سیر کے لیے اسے بعد نمازِ عشاء ۱۱ مرتبہ پڑھنا بہت اکیسر ہے۔

سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ مِنْ اَبْحِ اَيَاتِ

سورۃ قریش مکی ہے اور اس کی چار آیات ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

لَا يَلْفُ قُرَيْشٍ ۝ الْفِجْمُ رِحْلَةَ الْبِشَاءِ

اس لیے کہ قریش کو میل دلایا ان کے جاڑے اور گرمی دونوں کے



وَالصَّيْفِ ۚ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ۝

کوچ میں میل دلایا تو انہیں چاہیے اس گھر کے رب کی بندگی کریں

الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّنْ جُوعٍ وَآمَنَهُم

جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اور انہیں ایک بڑے خوف

مِّنْ خَوْفٍ ۝

سے امان بخشا۔

## فَضَائِلُ سُورَةِ الْمَاعُونِ

دشمن سے نجات کے لیے بہت اکیسیرہ خاص کر اگر کوئی دین حق کا دشمن ہو اور مسلمانوں پر طرح طرح کے ظلم کرتا ہو تو اس سورت کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ متواتر چالیس رات تک پڑھیں اور پھر اللہ کے حضور دشمن سے نجات کی دعا کریں۔ ان شاء اللہ دشمن سے چھٹکارا ملے گا۔

سُورَةُ الْمَاعُونِ مَكِّيَّةٌ وَسَبْعُ آيَاتٍ

سورة ماعون مکی ہے اور اس کی سات آیات ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالذِّينِ ۚ ۝ فَإِنَّكَ

کیا آپ نے اس کو نہیں دیکھا جو دین کو جھٹلاتا ہے پس یہی ہے

الَّذِي يَدْعُ الْيَتِيمَ ۖ وَلَا يَحْضُ عَلَىٰ

جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھانا دینے کی

طَعَامِ السُّكِينِ ۖ قَوْلٌ لِّلْمَصْلِينِ ۖ

رجعت نہیں دیتا تو ان نمازیوں کی خرابی ہے

الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۖ الَّذِينَ

جو اپنی نماز سے بھولے بیٹھے ہیں وہ جو

هُم يَرَاءُونَ ۖ وَيَسْتَعُونَ الْبَاعُونَ ۖ

دکھاوا کرتے ہیں اور برتنے کی چیز مانگتے نہیں دیتے

## فضائل سورہ کوثر

جو شخص اس سورت کو شب جمعہ کو ایک ہزار بار پڑھے اور با وضو سوجائے اور  
گیارہ جمعے تک اسی طرح عمل کرے ان شاء اللہ اسے خواب میں حضور کی زیارت ہو  
گی جس شخص کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو اگر وہ اکتالیس دن تک بعد نماز سات مرتبہ  
روزانہ پڑھے ان شاء اللہ جو اولاد ہوگی وہ اللہ کی رحمت سے زندہ اور سلامت ہے گی  
اس سورت کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالینے سے رزق میں اضافے کا سبب  
بنے گا اور دل عبادت الہی کی طرف مائل ہوگا۔ حدیث میں ہے کہ سورہ کوثر پڑھنے  
والے کو اللہ تعالیٰ جنت کی نمر کوثر سے پانی پلائے گا اور اس کے لیے نحر کے دن  
قربانی کرنے والوں کے برابر نیکیاں لکھ دی جائیں گی۔ (کتاب العمل)

سُورَةُ الْكُوْثُرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُ آيَاتٍ

سُورَةُ كُوْثُرٍ مَكِّيَّةٌ هِيَ اَوْرَاسُ كِي تَمِيْنُ آيَاتٍ هِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّا اَعْطٰیْكَ الْكُوْثُرَ ۱ فَصَلِّ لِربِّكَ

اے محبوب بیشک تم نے تمہیں بی شمار خوبیاں عطا فرمائیں تو تم اپنے رب کے لیے نماز پڑھو

وَانْحَرِطْ ۲ اِنَّ شَارِبَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۳

اور قربانی کرو بے شک جو تمہارا دشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے

## فَضَائِلُ سُورَةِ كَافِرُونَ

جو شخص اس سورت کو خلوص دل سے بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے دل سے بغض، حسد، کینہ، جھوٹ، فریب، نفاق گویا کہ ہر قسم کی اخلاقی برائی نکل جائے گی اور شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا اور اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا اور دل عبادت کی طرف بے حد مائل ہوگا۔ اگر کوئی بچہ نماز پڑھنے میں کوتاہی کرتا ہو تو گھر کا کوئی فرد ۲۱ روز تک اس سورت کو ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلائے ان شاء اللہ نماز پڑھنے میں استقامت پیدا ہو جائے گی حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سورۃ کافرون کی تلاوت کرے اُسے چونتھالی قرآن کے برابر ثواب ملے گا۔ (رد المحتار)



سُورَةُ الْكٰفِرُوْنَ بِكَلِمَةٍ وَفِي سِتِّ اٰيَاتٍ

سُورَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ هِيَ اَوَّلُ مَا نَزَلَ مِنْ رِيسَالِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَفِيهَا سِتُّ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَا اَعْبُدُ مَا

تم فرماؤ اے کافرو! میں نہیں پوجتا ہوں جو

تَعْبُدُوْنَ ۙ وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا

تم پوجتے ہو اور نہ تم پوجتے ہو جو میں

اَعْبُدُ ۙ وَلَا اَنَا عٰبِدُ مَا عٰبِدْتُمْ ۙ

پوجتا ہوں اور نہ میں پوجوں گا جو تم نے پوجا

وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ۗ لَكُمْ

اور نہ تم پوجو گے جو میں پوجتا ہوں تمہیں تمہارا

دِيْنِكُمْ وَاِلٰی دِيْنِ ۙ

دین اور مجھے میرا دین۔

فَضَّلَ سُوْرَةَ النَّصْرِ

اس سورت کی تلاوت ہر قسم کی مراد پوری ہونے کے لیے بہت مفید ہے

بیشتر طلبہ اس سورت کو علیحدگی میں بیٹھ کر ۱۲۳ مرتبہ پڑھا جائے اللہ ہر نماز کے بعد

اگر اسے سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیا جائے تو ہر شکل آسان ہوتی چلی جائے گی۔ اس سورت کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنانے سے صغیرہ اور کبیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور عبادتِ الہی کی طرف رغبت اور شوق پیدا ہوتا ہے۔

سُورَةُ النَّصْرِ فَذَلِكُنَّ الَّذِي فِيهَا ثَلَاثُ آيَاتٍ

سورة نصر مدنی ہے اور اس میں تین آیات ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝۱ وَرَأَيْتَ النَّاسَ

جب اللہ کی مدد اور فتح آئے اور لوگوں کو تم دیکھو

يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝۲ فَسَبِّحْ

کہ اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہوتے ہیں تو اپنے رب کی

بِحَمْدِ رَبِّكَ ۝۳ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ ۝۴ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝۵

شاکرتے ہوئے اس کی پاکی بولو اور اس سے بخشش چاہو، بیشک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے

فَضَائِلُ سُوْرَةِ النَّصْرِ

یہ سورت دشمنانِ دین کی تباہی و ہلاکت کے لیے بہت مؤثر ہے۔ اگر اس سورت کو روزانہ سات مرتبہ پڑھیں تو دشمن کے شر سے محفوظ رہیں گے اگر اس سورت کو پڑھ کر کسی دشمن کے سامنے جائیں تو وہ ہرگز نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

## سُورَةُ الْاَلٰهَبِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ اَيَاتٍ

سُورَةُ اَلْهَبِ مَكِّيَّةٌ هِيَ اَوْرَاسِ مِیْنِ اَیَاتِیْنَ

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

تَبَّتْ یَدَا اَبِیْ لَہِبٍ وَتَبَّ ۱ ط مَا اَعْنٰی

تباہ ہو جائیں ابو لہب کے دونوں ہاتھ اور وہ تباہ ہو ہی گیا اسے کچھ کام نہ آیا

عَنْهُ مَالٌ وَّمَا کَسَبَ ۲ ط سِیْصِلٰی نَارًا ذَاتَ

اس کا مال اور نہ جو کمایا اب دھنتا ہے پٹ مارتی آگ

لَہِبٍ ۳ ط وَاْمْرًا تَہُ حَمَّالَةَ الْحَطِیْ ۴ ج

میں وہ اور اس کی جو رو لکڑیوں کا گٹھا سر پر اٹھاتی

فِیْ جُبٍّ حَاحِبٍ مِّنْ مَّسِی ۵ ع

اس کے گلے میں کھجور کی بھال کا رشا۔

## فَضَائِلُ سُورَةِ اِخْلَاصٍ

سُورَةُ اِخْلَاصٍ حُبُّ اَوْرَافِ حَاجَتِ كَلِّ لِيْہِ تَوْتَرٌ ہُوَ اَوْ شَخْصِ اِسْ  
سُورَتِ كُو اِيْكَ ہِزَارِ مَرْتَبَةً رُوْزَانَةً لَعْدِ نَارِ عِشْرَةِ ۱۲۵ دِنٍ تَبْكُ پڑھے اِسْ كِ ہِرْ حَاجَتِ  
حَاجَتِ پُوْرِي ہُوْگِي اَوْرِ حُوْ شَخْصِ اِسْ رُوْزَانَةً ۱۱ اَمْرٌ تَبْكُ پڑھنے كَا مَعْمُوْلُ بِنَاكِ وَہِ اِنْشَاۓ



محبوب الخلاق ہو جاتے گا۔ اس کے علاوہ اس سورت کو پڑھنے کا بے پناہ اجر ملے گا۔

سُورَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اَرْبَعُ اَيَاتٍ

سورۃ اخلاص مکی ہے اور اس کی چار آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۱ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۲

تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے

لَمْ يَلِدْهُ ۵ وَلَمْ يُولَدْ ۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے

كُفُوًا ۶ اَحَدٌ ۴

جوڑ کا کوئی۔

## فَضَائِلُ سُورَةِ فُلُق

یہ سورت آسیب، سایہ، جنات کو دور کرنے کے لیے بہت ہی اکیسر ہے جو شخص اسے رات کو سوتے وقت پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو ان شاء اللہ ہر طرح کے ڈر، خوف اور مصیبت سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص اس کا عامل بننا چاہے تو اسے چاہیے کہ بعد نماز عشاء ۲۵ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے

اس کے بعد جس پتھے یا پتھی کو رات کو ڈر لگتا ہو پانی دم کر کے دے ان شاء اللہ باہر کی چیزوں کا اثر پناہ کے متعلق نہیں ہے ایک اور حدیث میں ہے کہ معوذتین کے مثل پناہ پکڑنے ختم ہو جاتے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سورۃ فلق سے بہتر کوئی دعا کے باب میں کوئی سورۃ میرے اوپر نازل نہیں ہوئی۔ لوگو اس حفاظت کے قلعہ کی نگرانی کرو اور اس کی پناہ میں آرام لو۔

سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَفِي خَيْرِ آيَاتِ

سورۃ فلق مکی ہے اور اس کی پانچ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۲

م فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے اس کی سب مخلوق کی شر سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۳ وَمِنْ شَرِّ

اور اندھیری ڈلنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان عورتوں کے شر

النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں اور حسد والے کے شر سے جب

اِذَا حَسَدَ ۵

وہ مجھ سے بھلے۔

## فضائل سُوْرَةِ نَاسِ

یہ سورت بھی جنات اور شیاطین سے بچنے کے لیے بہت مفید ہے۔ جو شخص رات کو سوتے وقت سُوْرَةِ فَاتِحَةِ، آیت الکرسی، سُوْرَةِ اخْلَاصِ، سُوْرَةِ فُلُقِ اور یہ سورت ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے دونوں ہاتھوں کو پیرے اور سر سے لے کر پیٹ اور ٹانگوں تک پھیرے۔ ان شاء اللہ وہ رات بھر جنات اور شیاطین کے شر سے اور دیگر آفاتِ سماوی سے محفوظ اور اللہ کی پناہ میں رہے گا اسکے علاوہ یہ سورت جادو اور کالے علم کے اثرات کو ختم کرنے کے لیے بہت اکیسر ہے۔

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُّ آيَاتٍ

سُوْرَةُ نَاسِ مَلِيَّةٌ هِيَ اَوْرَاسُ كِي چھ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۱ ۲

م کہو میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب لوگوں کا بادشاہ سب

النَّاسِ ۳ ۴ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۵

لوگوں کا خدا اس کے شر سے جو دل میں بڑے خطرے ڈالے اور دھک رہے

الَّذِي يُوسِّسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۶

وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتے ہیں

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۷

جن اور آدمی۔



# دُعَاءُ ختم القرآن

اللَّهُمَّ اِنْسُ وَحُشِّي فِي قَبْرِى اللَّهُمَّ

اے اللہ میری قبر میں میری پریشانی ختم کر دے اے اللہ

ارْحَمْنِي بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَجْعَلْهُ لِي

قرآن عظیم کے بدلے مجھ پر رحم فرما اور اس قرآن پاک کو میرے لیے

اِمَامًا وَّوَرًا وَّهَدًى وَرَحْمَةً اللَّهُمَّ

پیشوا نور ہدایت اور رحمت کر دے اے اللہ میں

ذِكْرِنِي مِنْهُ مَا نَسِيتُ وَعَلِّمْنِي مِنْهُ

تلاوت میں جو کچھ بھول گیا ہوں میرے علم میں لا اور جو نہیں جانتا مجھے

مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِي تِلَاوَتَهُ اِنَاءَ

سکھاوے اور دن رات اس کی تلاوت نصیب کر۔ اے

اللَّيْلِ وَانَاءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِي حُجَّةً

میرے پروردگار اے میرے لیے حجت

يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ آمِينَ

بن دے

## فصلت آخری آیات سورۃ بقرہ

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان وزمین کی پیدائش سے دو ہزار برس پہلے ایک کتاب لکھی، اس میں سے دو آیتیں اُتاریں جن پر سورۃ البقرہ کا اختتام کیا۔ یہ دو آیتیں جس گھر میں تین دن پڑھی جائیں شیطان اس گھر کے قریب بھی نہیں آسکتا ہے۔ (ترمذی۔ دارمی) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت جبریلؑ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر تھے کہ حضور نے آسمان کا دروازہ کھلنے کی آواز سنی۔ آپ نے سر اٹھایا اور فرمایا، ”آسمان کا یہ دروازہ آج سے پہلے کبھی نہیں کھلا۔ اس سے ایک فرشتہ نازل ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا۔ ”یہ فرشتہ بھی آج سے پہلے کبھی نازل نہ ہوا۔“ اس فرشتے نے سلام عرض کرنے کے بعد کہا، آپ کو ان دو نوروں کی بشارت ہو جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے ایک فاتحہ کتاب (المحمد شریف) اور دوسرے سورۃ البقرہ کی آخری آیات۔ اس میں سے جو حرف بھی پڑھیں گے اسی سے آپ کو نوازا جائے گا۔ یعنی یہ سب دعائیں جو ان آیات میں ہیں مقبول ہوں گی) (مسلم شریف)

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَمَّنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ  
وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلُّهُمْ اٰمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ

وَكُتِبَ عَلَيْهِ<sup>وقف</sup> أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ  
 رِبِّنَا<sup>وقف</sup> وَقَالُوا سُبْحٰنَا وَأَطَعْنَا<sup>وقف</sup> غُفْرٰنَكَ رَبَّنَا  
 وَإِلَيْكَ الْبَصِيرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا  
 وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ  
 رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ  
 رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ  
 عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا  
 مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا<sup>وقف</sup> وَاعْفِرْ لَنَا<sup>وقف</sup>  
 وَارْحَمْنَا<sup>وقف</sup> أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى  
 الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝



## آیات سکینہ

قرآن پاک کی چند مقدس آیات سکونِ قلب کے لیے بہت مفید اور موثر ہیں اس لیے اگر کوئی شخص ہر وقت بے سکونی اور پریشانی کا شکار ہو تو اسے چاہیے کہ اطمینان اور سکون حاصل کرنے کے لیے ان آیات کو سوتے وقت روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے، انشاء اللہ تھوڑے ہی عرصے میں سکون کی دولت سے مالا مال ہو جائے گا۔ اول و آخر درود شریف پڑھیں کیونکہ درود شریف پڑھنے سے اثرات بڑھ جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰیةَ مٰلِكِ اَنْ

یَأْتِیْكُمْ التَّابُوتُ فِیْهِ سَكِیْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

وَبَقِیَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ الْـمُوسٰی وَآلُ هٰرُونَ

تَحْمِلُهَا السَّالِکَةُ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَآیٰةً لِّكُمْ

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سٰكِنَتَهُ  
 عَلٰی رَسُوْلِهِ وَعَلٰی الْهُؤْمِنِیْنَ وَاَنْزَلَ جُوْدًا  
 لَمْ تَرَوْهَا وَعَذَابٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا ۗ وَذٰلِكَ  
 جَزَاءُ الْكٰفِرِیْنَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝  
 اِلَّا تَضُرُّوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذَا خَرَجَهُ  
 الَّذِیْنَ كَفَرُوْا اِثْنَانِ اِثْنِیْنِ اِذْ هَبَا فِی  
 الْغَارِ اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ اِنَّ  
 اللّٰهَ مَعَنَا ۗ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سٰكِنَتَهُ عَلَیْهِ  
 وَاٰیٰتُهُ بِجُوْدٍ لَمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ  
 الَّذِیْنَ كَفَرُوْا السُّفٰلٰی ۗ وَكَلِمَةَ اللّٰهِ هِیَ

الْعُلْيَا وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ

الْمُؤْمِنِينَ لِيَزِدُوا إِيمَانًا مَعَ إِيمَانِهِمْ ۝

وَاللَّهُ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ

عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ

فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا

قَرِيبًا ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ إِذْ جَعَلَ

الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَبِيَّةَ حَبِيَّةً



الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى  
رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالزُّمَمِ كُلِّهَا  
الَّتَّقَوْنَ دَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا وَكَانَ  
اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

## آیات قرآنی برائے حصول برکت

یہ آیات گھر اور کاروبار میں خیر و برکت کے لیے بہت اکیسر ہیں اور خصوصاً قرضہ ادا کرنے کا جب کوئی ذریعہ نہ بن رہا ہو تو ان آیات کو روزانہ اکتالیس مرتبہ ۴۱ دن تک پڑھنے سے قرضہ اترنے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جو شخص ان آیات کو بعد نماز فجر روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص غربت کا شکار ہو تو اسے چاہیے بعد نماز جمعہ ان آیات کو گیارہ مرتبہ پڑھے اور گیارہ جمعہ تک اسی طرح کرے۔ انشاء اللہ اس کی غربت دور ہونے کے ابواب پیدا ہو جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ مَلِكُ  
 الْمُلْكِ تُوَكَّلُ بِالْمُلْكِ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ  
 مِنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُنْزِلُ مَنْ  
 تَشَاءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ  
 قَدِیْرٌ ۝ تُوَلِّجُ الْیَلَّیْنَ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْیَلَّیْنَ  
 فِی الْاَرْضِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّیْنَ مِنَ الْمِیْتِیْنَ وَ  
 تُخْرِجُ الْمِیْتِیْنَ مِنَ الْحَیَّیْنَ وَتَرْزُقُ مَنْ  
 تَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ تُوَلِّجُ الْیَلَّیْنَ  
 عَلَیْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْعِمْ اَمَّا تَعَاَسَا

يُتَيْمَى طَائِفَةٌ مِّنْكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمُّهُمُ  
أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ  
الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ  
مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنْ الْأَمْرُ كُلُّهُ لِلَّهِ  
يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ  
يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا  
سَبَّحْنَا هَهُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ  
لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ  
إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبَيِّنَ اللَّهُ لِمَا فِي  
صُدُورِكُمْ وَلِيُبَيِّنَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ



وَاللَّهُ عَلَيْهِ يَدَاتِ الصُّدُورِ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشَىٰ اللَّيْلَ

النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ إِنَّ اللَّهَ الْخَلْقُ

وَالْأَمْرُ تَبْرَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ ادْعُوا

رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

الْمُعْتَدِينَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ

بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا

إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَدْعَا

الرَّحْمَنِ أَيُّهَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

وَلَا تَجْهَرُوا بِصَلَاتِكُمْ وَلَا تَخَافُتُمْ بِهَا

وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ

فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وِليٌّ مِّنَ الدُّنْيَا

وَكَبِيرُهُ تَكْبِيرًا ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

وَالصَّفَاتِ صَفًا ۝ قَالَ رَجِزٌ رَّجْرًا ۝

فَالْتَمِيتِ ذِكْرًا ۚ إِنَّ إِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ ۚ رَبُّ  
 السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ  
 الْمَشَارِقِ ۚ اِنَّا زَيْنًا لِّلْغَيْبِۙ النَّبِيَّ بَرِيۙنًا  
 الْكَوٰكِبِ ۚ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ  
 مَّارِدٍ ۚ لَا يَسْمَعُوْنَ اِلٰى الْهٰلَا اِلٰعٰلٰى  
 وَيُقَدِّفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۚ دُخُوْرًا  
 وَلَهُمْ عَذٰبٌ وَّاصِبٌ ۚ اِلَّا مَنْ خَطِفَ  
 الْخُطْفَةَ فَاتَّبَعَهَا ۚ ثُمَّ هَابَ يَحٰبِقُ ۚ



## فضیلت آیۃ الکرسی

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے، اسے جنت میں داخل ہونے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ وہ مرتے ہی جنت میں چلا جاتے گا اور جو کوئی رات کو سوتے وقت اسے پڑھے گا وہ اس کا پڑوسی اور اس پاس کے دوسرے گھر والے شیطان اور چور سے محفوظ رہیں گے۔

(شعب الایمان - بیہقی)

حدیث شریف میں ہے جو کوئی مصیبت اور سختی کے وقت آیۃ الکرسی اور سورۃ بقرہ کی آخری آیتیں پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی فریادرسی کرے گا۔

## آیۃ الکرسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا ہے

تَأْخُذُ نَوْمًا مِّنْهُ وَلَا تَمُرُّ لَهَ فَا فِي السَّمَوَاتِ

نہ اُونگھ آتے اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ

اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے

عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

بے اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ

وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ

ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے

عَلَيْهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ

مگر جتنا وہ چاہیے اس کی کرسی میں سماتے ہوئے ہیں آسمان

وَالْأَرْضِ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ

اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ○

ہے بلند بڑائی والا

## برکات درود شریف

درود شریف اپنی ترتیب اور الفاظ کے لحاظ سے ان گنت ہیں مگر بعض درود شریف اپنی اپنی فضیلت اور خصوصیات کے اعتبار سے بہت موثر اور اہم ہیں چند درود شریف ایسے بھی ہیں جنہیں بہت شہرت حاصل ہے اور جن کا پڑھنا دینی و دنیوی حاجات اور آخرت کی بھلائی کے لیے بہت ہی نفع بخش ہے ان اوراد شریف میں سو درود شریف کے فضائل پڑھنے کا طریقہ اور فیوض و برکات مندرجہ ذیل ہیں۔

### درود ابراہیمی

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خاندان کا یہ بیش بہا تحفہ جو اُمتِ محمدیہ کے حق میں پیش کیا گیا اس کے بدلے میں اُمتِ محمدی کو یہ حکم دیا گیا کہ خاندانِ ابراہیمی کے حق میں پانچوں نمازوں میں دعا کیا کرو اور اس دعا کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے درودِ ابراہیمی کی صورت میں بوضاحت بیان فرمایا۔ اس درودِ پاک سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خاندانِ ابراہیم سے محبت کا اظہار ہوتا ہے اور اسی محبت کی بنا پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک بیٹے کا نام ابراہیم رکھا۔ اس کے علاوہ شبِ معراج میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تھا کہ اپنی اُمت کو میرا سلام کہہ دیجئے گا۔ اس سلام کے جواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے درودِ ابراہیمی میں ان پر سلام پیش کیا۔

یہ درود تمام درود کے صیغوں سے افضل ہے کیوں کہ اس درود کے الفاظ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ ہیں۔ اسی لیے اس درودِ پاک کو نماز کے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی و دنیوی فیوض و برکات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور اللہ



کی رحمت و خوشنودی حاصل ہوتی ہے دنیا کے تمام کاموں میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے اور قدم قدم پر اللہ کی مدد شامل حال رہتی ہے حاجات پوری ہو جاتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے رزق کی تنگی دور ہو جاتی ہے مال و اسباب میں برکت پیدا ہوتی ہے، خاتمہ بالا ایمان ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ آخرت کی زندگی سے متعلقہ تمام منازل آسان ہو جاتی ہیں اور اس دُرُود پاک کو معمول سے پڑھنے والا جنت میں جاتے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر صلوة بھیج

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَسِيدٌ مَّجِيدٌ ۝ اللَّهُمَّ

صلوة بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ

بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو برکت دے جس طرح

بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی

إِنَّكَ حَسِيدٌ مَّجِيدٌ ۝

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

## دُرُودِ خَضْرٰی

یہ دُرُودِ اولیاء اللہ کے اکثر معمول میں رہا ہے بے شمار اولیاء نے اسے پڑھا ہے خاص کر حضرت میاں شیر محمد شرقپوری عارف کامل کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ دُرُود کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی یہی دُرُود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کیونکہ یہ دُرُود الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے۔ اس دُرُود پاک کے فوائد بے پناہ ہیں سب سے بڑا فائدہ یہ ہے اس دُرُود کو پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکون قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ بزرگانِ چورہ شریف حضرت بابا فقیر محمد چوراہی اور ان کے سجادہ نشین حضرات کے معمول میں یہی دُرُود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ مَخْدِيٍّ وَّ اٰلِهِ

لے اللہ اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ

وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

پر سلام اور دُرُود بھیج۔

## دُرُودِ ہزارہ

دُرُودِ ہزارہ طالبانِ رُوحانیت کا محبوب دُرُود ہے کیونکہ اس دُرُود سے سالکین کو رُوحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے اور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص شفقت عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے عام حضرات کے لیے بھی یہ دُرُود زیارتِ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہت موثر اور اکیسر ہے۔ لہذا جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہشمند ہو تو اسے چاہیے کہ رمضان المبارک میں یہ دُرُود روزانہ تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہوگا اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو چالیس پوری ہوتی ہیں دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کے لیے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے عم و فکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لیے اسے بعد نماز فجر ۱۰ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ انشاء اللہ دل کو سکون حاصل ہوگا اور تمام مشکلات دور جاتیگی۔ وسعتِ رزق اور قرضہ کی ادائیگی کے لیے بعد نماز عشاء ۳۳ مرتبہ پڑھنا بہت تجرب ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ دُرُود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر

يَعْدِدُ كُلُّ ذَرَّةٍ مِائَةَ أَلْفِ مَرَّةٍ

ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

دے اور سلام بھیج۔



## دُرُودِ نَعْمَتِ عَظْمٰی

یہ دُرُودِ پاک ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اسے پڑھنے والا دریائے رحمت میں غوطہ زن ہو جاتا ہے لہذا اس دُرُودِ شریف کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب پڑھنے والا اللہ صلی کتاب ہے تو وہ اللہ کے فضل و کرم کے سمندر میں قدم رکھ دیتا ہے۔ اور جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتا ہے تو وہ دریائے رسالت کی موجوں میں اُجاتا ہے اور جس وقت وہ وَعَلَىٰ اللہ کتاب ہے تو اس پر اہل بیت جیسی عنایات ہونے لگتی ہیں اور جب عَلَیٰ اصْحَابِ کِتَابٍ تو اسے صحابہ جیسی خیر و برکت ملنا شروع ہو جاتی ہے اس دُرُود کے پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں۔ اور دل کی تمنائیں پوری ہوتی ہیں۔ مَرُوح اور دل کو تروتازگی ملتی ہے ولی مرادیں اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے۔ لہذا جو شخص اس دُرُودِ شریف کے فیوض و برکات سے سرخرو ہونا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس دُرُودِ پاک کو ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھے اگر ایسا نہ کرے تو ایک بار ضرور پڑھے۔

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اصْحَابِ سَيِّدِنَا

کی آل پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پر

مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

دُرُودِ بَرَكْتِ اور سلام بھیج۔

## دُرُودِ اِمَامِ بَوَصِيرِي

یہ حضرت امام بوصیری کے قصیدہ بَرْدِ شَرِيف کے ویساچہ کا شعر ہے جو دُرُودِ بَوَصِيرِي کے نام سے مشہور ہے۔ دراصل یہ شعر قصیدہ بَرْدِ شَرِيف کا پنجوڑ ہے اور بے پناہ دینی و دنیوی فوائد کا حامل ہے جو شخص یہ دُرُود روزانہ سومرتیہ صبح اور سومرتیہ شام پڑھے اس کا دل عشقِ رسول ﷺ سے موزن ہو جائے گا اور اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کو مد نظر رکھے گا تو زیارت سے نوازا جائے گا۔ دراصل دُرُود کو دائمی طور پر پڑھنے والا اللہ اور اس کے رسول کا محبوب بندہ بن جاتا ہے اور مرنے کے بعد اسے حضور کی ﷺ شفاعت سے جنت ملے گی۔ اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو ۱۲ دن تک پندرہ سومرتیہ روزانہ بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء پڑھے انشاء اللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے حاجت پوری ہوگی۔

### مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ اَيَّمَا اَيَّدَا

اے میرے مولا تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ دُرُود و

### عَلَىٰ حَبِيبِكَ خَيْرَ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

### يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَيَّمَا اَيَّدَا

اے پروردگار تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ دُرُود و

### عَلَىٰ حَبِيبِكَ خَيْرَ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

## دُرُودِ تاج

دُرُودِ تاج بے پناہ فیوض و برکات کا منبع ہے اور یہ عاشقانِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب و خلیفہ ہے بے شمار صوفیا اور اولیاء نے یہ دُرُودِ پاک خود پڑھا اور اپنے سلسلہ طریقت میں اپنے ارادت مندوں کو پڑھنے کی تلقین کی اس دُرُودِ پاک میں پڑھنے والے کو صاحبِ کشف بنا دینے کی خصوصیت بہت نمایاں ہے لہذا اگر کوئی شخص صاحبِ کشف بننا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس دُرُودِ پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور تین سال تک یہی معمول جاری رکھے انشاء اللہ اس عرصہ میں صاحبِ کشف بن جائے گا اور اگر وہ اس سلسلے کو تاحیات جاری رکھے تو وہ صاحبِ روحانیت بن جائے گا کیونکہ دُرُودِ صفائیِ قلب کے لیے نہایت ہی اکیس کا درجہ رکھتا ہے۔

اس کے علاوہ اگر کوئی شخص رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہشمند ہو تو وہ اسے شبِ جمعہ میں، امرتہ پڑھے اور ہم جیتک یہی عمل جاری رکھے انشاء اللہ شرفِ زیارت مشرف ہوگا۔ بانجھ عورت کے واسطے اکیس خرموں پر سات دفعہ پڑھ کر روم کرے اور ہر روز ایک خرما اس کو کھلائے۔ پھر بعد غسل طہارت اس سے ہم بستر ہو۔ خدا کے فضل سے فرزند صالح پیدا ہوگا اگر عورت حاملہ کو کسی بھی قسم کا غلغلہ ہو تو سات دن تک سات مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر روم کر کے پلائے۔ مالک کے فضل سے خیر ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اللہ ہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما



صَاحِبِ التَّاجِ وَالْبَعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعِلْمِ

جو صاحب تاج و معراج اور براق والے اور چھنڈے والے ہیں

دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَيَْاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

جن کے وسیلے سے بلا و با قحط مرض اور دکھ

وَالْأَلَمِ رَأْسُهُ مَكْتُوبٌ مَرْفُوعٌ مُسْفُوعٌ

دُور ہوتا ہے آپ کا نام نامی لکھا گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت

مَنْقُوشٌ فِي اللُّوحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ

کیا گیا اور لوح و قلم میں لکھا ہوا ہے آپ عرب و عجم کے

وَالْعِجْمِ جَسَدُهُ مَقْدَسٌ مِعْطَرٌ مَطْهَرٌ

سردار ہیں آپ کا جسم نہایت مقدس خوشبودار پاکیزہ

مَنْوَرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَيْسِ الضُّحَى

اور خانہ کعبہ و حرم پاک میں منور ہے آپ چاشت گاہ کے آفتاب اندھیری

بَدْرِ الدَّبْحِيِّ صَدْرِ الْعُلَى نُورِ الْهُدَى كَهْفِ

رات کے ماہتاب بلندیوں کے صدر کشین راہ ہدایت کے نور مخلوقات

نُورِي مَصْبَاحِ الظُّلَمِ جَبِيلِ الشَّيْطَانِ

کی جاتے پناہ اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے مالک

شَفِيعِ الْأُمَمِ صَاحِبِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَاللَّهِ

اُمّتوں کے بخشوانے والے بخشش و کرم سے موصوف ہیں اللہ

عَاصِمُهُ وَجَبْرِيلُ خَادِمُهُ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهُ

آپؐ کا نگہبان جبریل آپؐ کے خدمت گزار بُراق آپؐ کی سواری

وَالْبِعْرَاجُ سَفَرُهُ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهَى مَقَامُهُ

معراج آپؐ کا سفر سدرۃ المنتہیٰ آپؐ کا مقام اور

وَقَابِ قَوْسَيْنِ مَطْلُوبُهُ وَالْبَطْلُوبُ

(قرب خداوندی میں) قاب قوسین کا مرتبہ آپؐ کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی

مَقْصُودُهُ وَالْمَقْصُودُ مَوْجُودُهُ سَيِّدِ

آپؐ کا مقصود ہے اور مقصود آپؐ کو حاصل ہے آپؐ

الرُّسُلَيْنِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ شَفِيعِ الْمُدْنِيِّينَ

رسولوں کے سردار نبیوں میں سب سے پیچھے آنے والے گنہگاروں کے بخشولنے والے

أَيُّسُ الْغُرَبَاءِ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ رَاحَةَ

مسافروں کے عنخوار دُنیا جہان کے لیے رحمت عاشقوں کی

الْعَاشِقِينَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِينَ شُسُ

راحت مشتاقوں کی مُراد خدا شناسوں کے

الْعَارِفِينَ سِرَاجِ السُّلَّيْكِينَ مَصْبَاحِ

آفتاب راہِ خدا پر چلنے والوں کے چراغ مقربوں کے

الْفُقَرَاءِ مَحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَ

راہ نما محتاجوں عزیزوں اور مکیوں سے

السُّكَيْنِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ

محبت رکھنے والے، حقیق و انس کے سردار حرمین کے نبی

إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسَيِّدِنَا فِي الدَّارَيْنِ

دونوں قبلوں (بیت المقدس و کعبہ) کے پیشوا اور دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ ہیں

صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ مَحْبُوبِ رَبِّ

وہ جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں دو مشرقوں اور

الْمَشْرِقَيْنِ وَمَرَاتِ الْبَغْرَيْنِ جَدِّ

دو مغربوں کے رب کے محبوب ہیں حضرت امام

الْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى

حسن اور حضرت امام حسینؑ کے جد امجد اور ہمارے اور (تمام) حقیق و انس

الثَّقَلَيْنِ إِلَى الْقَائِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

کے آقا ہیں یعنی ابی قاسم محمد بن عبد اللہ جو اللہ کے

نُورٍ مِّنْ نُورِ اللَّهِ يَأْتِيهَا الشَّافِقُونَ بِنُورٍ

نور میں سے ایک نور ہیں اسے نور جمالِ محمدی کے

جَمَالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

مشتاقو! آپ پر اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ پر

وَسَلِّمُوا وَسَلِّمًا

دُرُودِ وَسَلَّمَ بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے۔



## دُرُودِ تَارِیْہ

یہ دُرُودِ گونا گوں رُوحانی اسرار کا خزینہ ہے بلکہ اس میں حصولِ معرفت کا راز چھپا ہے جسے عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی دوسرا نہ جان سکا۔ اس لیے اہل رُوحانیت میں اس دُرُودِ شریف کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ لہذا جو شخص اس دُرُودِ شریف کے اسرار جاننا چاہے اسے چاہیے کہ مرشدِ کامل سے اجازت لے کر اس دُرُودِ پاک کی دعوت پڑھے۔ اس کی دعوت پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ کسی تنہائی والی جگہ پر ۴۰ دن تک گوشہ نشینی اختیار کرے اور دن کے وقت روزہ رکھے اور چلنے کے دوران رات دن یہی دُرُودِ پڑھے پھر دیکھے پردۂ غیب سے اس پر عجیب و غریب اسرار ظاہر ہوں گے۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران بھی اگر یہی دُرُودِ پاک پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے بے شمار رُوحانی اسراروں سے نوازے گا۔

دنوی فائدہ یہ ہے کہ اس دُرُودِ پاک کو پڑھنے والا ہمیشہ رنج و غم اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے۔ لہذا جب کسی پر کوئی مصیبت آئے تو فوراً اس دُرُودِ پاک کا ورد کرنا چاہیے۔ انشاء اللہ مصیبت فوراً ختم ہو جائے گی یعنی رحمتِ رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

### اللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ تو درود نازل کر لیسادروود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو

### تَامًّا عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

مکمل ہو اور ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جن کے

### تَحَلُّ بِهٖ الْعُقَدُ وَتُنْفِرُ بِهٖ الْكُرْبُ

ذریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں اور

### وَتَقْضٰی بِهٖ الْخَوَائِبُ وَتُنَالُ بِهٖ الرَّغَائِبُ

ضروریات پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں

### وَحُسْنُ الْخَوَائِبِ وَيَسْتَقِي الْعَامُّ بِوَجْهِهِ

اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے اور بادل آسمان کے معجزہ چہرہ کو دیکھ کر

### الْكُرْبِ وَعَلَىٰ إِلَهٍ وَأَصْحَابِهِ فِي كُلِّ

سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آسمان کی اولاد پر اور آسمان کے دوستوں پر

### لُبْحَةٍ وَنَفْسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لِّكَ

ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے ثواب کے

## يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ ۝

اے اللہ اے اللہ اے اللہ



## دُرُود تہجدینا

دُرُود تہجدینا سے مراد وہ دُرُود شریف ہے جسے پڑھنے سے ہر مشکل اور ہم سے نجات ملتی ہے۔ علامہ فاکہانی نے قمر منیر میں ایک بزرگ شیخ موسیٰ کا واقعہ بیان کیا ہے کہ انہوں نے بتایا کہ ہم ایک قافلے کے ساتھ ایک بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ جہاز طوفان کی زد میں آ گیا یہ طوفان قبر خداوندی بن کر جہاز کو ہلانے لگا ہم لوگ یقین کر بیٹھے کہ چند لمحوں کے بعد جہاز ڈوب جائے گا اور ہم لقمہ اجل بن جائیں گے کیونکہ ملاحوں نے بھی یہ سمجھ لیا تھا کہ اتنے تند و تیز جہاز سے کوئی قسمت والا جہاز ہی بچتا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ اس عالم افزا تفری میں مجھ پر نیند کا غلبہ ہو گیا چند لمحے غنودگی طاری ہوئی میں نے دیکھا کہ ماہِ بطحا حضرت محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ تم اور تمہارے ساتھی یہ دُرُود ہزار بار پڑھو۔ میں بیدار ہوا۔ اپنے دوستوں کو جمع کیا۔ وضو کیا اور دُرُود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی ہم نے تین سو بار دُرُود پاک پڑھا تھا کہ طوفان کا زور کم ہونے لگا آہستہ آہستہ طوفان رُک گیا اور تھوڑے ہی وقت میں آسمان صاف ہو گیا اور سمندر کی سطح پُر امن ہو گئی۔ اس دُرُود پاک کی برکت سے تمام جہاز والوں کو نجات مل گئی۔

اس دُرُود پاک کا نام تہجدینا تہجدینا رکھا ہے۔ اس کے لیے پناہ فقہاء میں اور بزرگان دین نے بار بار مرتبہ آزمایا ہے جناب غوث الاعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص نہایت مشکل میں گرفتار ہو گیا۔ اس نے وضو کر کے معطر ہو کر یہ دُرُود پاک پڑھنا شروع کیا تو مشکل حل ہو گئی اس دُرُود پاک کو جو شخص ادب و احترام سے قبل از رو ہو کر ہر روز تین سو بار پڑھے گا اللہ کے فضل سے اس کی سخت سے سخت مشکل حل ہو جائے گی۔



شرح دلائل الخیرات کے مؤلف نے لکھا ہے کہ جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شوق ہو وہ خالص نیت سے یہ دُرُود پڑھے اور بعد از نماز عشا ایک ہزار بار پورا کرے اور بستر کو معطر کر کے با وضو ہی سو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز کے اندر اندر ہی زیارتِ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہوگی اگر اللہ کریم کرے تو ہو سکتا ہے ایک ہفتے کے اندر ہی زیارت ہو جائے۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس دُرُود پاک کو صبح و شام دس دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا اور اللہ کے قہر سے نجات ملے گی۔ اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کے غم مٹ جائیں گے۔ اس دُرُود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری سے تنگ آ کر طبیبوں اور ڈاکٹروں سے مایوس ہو گیا ہو اسے چاہیے کہ اس دُرُود پاک کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر ایسی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوٰةً تَنْبِئُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ

رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام

الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا مَا جَمِيعِ

ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری

الْحَاجَاتِ وَتَطَهَّرُ بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ

تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک و صاف ہو جائیں

وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتَبْلِغُنَا

اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن اور جس کے ذریعے

بِهَا أَقْصَى الْعَالَمَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ

ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجہ

فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ

غایت فائدہ حاصل کریں۔ خدائے پاک تحقیق آپ ہماری دعاؤں

الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيُقَاضَى

کے قبول فرماتے والے ہیں اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں

الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْهَمَّاتِ وَيُدَافِعُ

کو برلانے والے اور ہماری بلاؤں کو رفع کرنے والے اور

الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمَشْكَالَاتِ اِعْتِنِي

ہماری سخت مشکلات کے حل کرنے والے میری فریاد کو پہنچیں

اِعْتِنِي اِعْتِنِي يَا اَللهِ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ

اور اے اپنے حضور تک رسائی دین میری عرض قبول فرمائیں الہی تحقیق تو ہی ہر چیز

شئی قدير

پر قادر ہے۔

## دُرُودِ ماہی

دُرُودِ ماہی بہر قسم کی مصیبت اور آفت میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور رحمت سے حفاظت میں رکھتا ہے اسے کثرت سے پڑھنے والا دشمن کے حملے حاسد کے خد جنت اور آسیب کے تنگ کرنے سے ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے یہ دُرُود شیطان کے وسوسوں کو دور کرتا ہے جو شخص اسے روزانہ بعد نماز فجر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اور عزت افزائی کے لیے غیبی مخلوق سے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو ہر لحاظ سے دُرُود پڑھنے والے کی حفاظت پر مامور رہتا ہے۔

جو شخص ہر نماز کے بعد چار ماہ تک اسے ایک مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ کے لیے لوگوں میں باعزت ہو جائے گا ہر شخص اس کی عزت کرے گا اور جو شخص اسے رمضان المبارک میں نماز تراویح کے بعد ۴۱ مرتبہ پورا ماہ پڑھے اسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی اور جو شخص اس دُرُود کو قید میں پڑھے وہ قید سے رہائی پائے گا اور جو تاحیات اسے روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی۔

اس دُرُود شریف کی سند یہ ہے کہ ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے کہ آپ کے پاس ایک اعرابی آیا اس کے پاس ایک بڑا برتن تھا جسے اس نے کپڑے سے ڈھانپ رکھا تھا اس اعرابی نے وہ برتن آپ کی خدمت اقدس میں پیش کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اسے اعرابی اس برتن میں کیا ہے؟ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین دن سے اس مچھلی کو پکا رہا ہوں مگر یہ بالکل پک نہیں رہی اس پر آگ کا کچھ اثر نہیں ہوتا اب آپ کے پاس لایا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے اچھی طرح جانتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مچھلی سے دریافت کیا تو مچھلی کو اللہ تعالیٰ نے قوت گویائی عطا فرمادی اور وہ بولنے لگی اس نے عرض کیا کہ میں پانی میں



کھڑی تھی تو ایک آدمی آیا وہ ایک دُرُود پڑھ رہا تھا اسکی آواز میرے کان میں پڑی اور میں نے پورا دُرُود سنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے محمدؐ وہ دُرُود پڑھ کر سنا چنانچہ اس نے پڑھ کر سنا یا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؑ کو فرمایا کہ اے حضرت علیؑ اس دُرُود کو لکھ لو اور لوگوں کو سکھاؤ انشاء اللہ یہ دُرُود پڑھنے والے پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی لہذا اس دُرُود کو دُرُودِ ماہی کہا جاتا ہے اور وہ دُرُود شریف یہ ہے۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

### اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جو مخلوق میں سب سے

### خَيْرِ الْخَلَائِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيعِ

بہتر ہیں اور افضل بشر ہیں اور یوم حشر و لشر میں

### الْاُمَّمِ يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰی

امت کے شفیع ہیں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

### سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر معلوم اعداد کی حد تک

### بَعْدَ دِكْرِ مَعْلُومِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

دُرُودِ بَیْحِ مُحَمَّدٍ صَلِي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اور

### وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی

ان کی آل پر درود اور برکت اور سلامتی ہو تمام انبیاء

جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَصَلِّ عَلَى

اور رسولوں پر درُود بھیج اور تمام مقرب ملائکہ

كُلِّ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ

اور صالح بندوں پر زیادہ سے زیادہ درُود اور

الصَّالِحِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا

سلام بھیج ساتھ اپنی رحمت اور اپنے

بِرَحْمَتِكَ وَيَفْضُلِكَ وَيَكْرَمِكَ يَا أَكْرَمَ

فضل اور اپنے کرم کے اے سب سے

الْأَكْرَمِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط

زیادہ کرم کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے

يَا قَدِيمُ يَا دَائِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وَثِقُ

اے قدیم اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے قائم اے وثر

يَا أَحَدُ يَا صَدِيدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ

اے احد اے بے نیاز جسے کسی نے جنم نہیں اور نہ وہ کسی سے جنم لیا

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ بِرَحْمَتِكَ

اور نہیں اس کے جوڑ کا کوئی وہ اکیلا ہے ساتھ اپنی رحمت کے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط

اے رحم کرنے والے رحم کر

## دُرُودِ خَمْسَہ

باعزت زندگی بسر کرنے اور ہر قسم کے مصائب اور مشکلات سے امن و امان میں رہنے کے لیے دُرُودِ خَمْسَہ کا ورد سب سے اعلیٰ اور موثر ہے۔ اس دُرُودِ پاک کو کثرت سے پڑھنا ہر ہم میں یقیناً کامیابی کی دلیل ہے اور حاجات کے پورا ہونے کے لیے اس دُرُودِ پاک کو ہر روز بعد نمازِ عشاء سومرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔ اس دُرُودِ پاک کو روزانہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا مرنے کے بعد قبر میں سوال جواب میں آسانی راحت اور مغفرت کا سبب بنے گا۔

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَدَدِ مَنْ صَلَّی

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس تعداد میں صلوٰۃ بھیج جتنی کہ بھیجی

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا حَبَّبْتَ وَتَرَفَّقِي

گتی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی چاہت اور رضا کے مطابق

اَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا

رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے نازل کی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جیسا کہ

اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

تو نے ہمیں ان پر دُرُود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرُود بھیج

كَمَا تَبَغِي الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ

جیسا کہ ان پر دُرُود بھیجنے کا حق ہے۔



## دُرُودِ غُوثِيَّةِ

یہ دُرُودِ خاندانِ قادرِ یہ کے معمولات میں سے ہے۔ اکثر قادری بزرگ اپنے مریدوں کو اسے روزانہ ۱۱ مرتبہ یا ۱۱ مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں یہ دُرُودِ رحمتِ خداوندی کا خزانہ ہے لہذا جو شخص اس دُرُود کو روزانہ ۱۱ مرتبہ تاحیات پڑھتا ہے وہ رحمتِ خداوندی سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ ایک اللہ کے بندے کا کہنا ہے کہ جو شخص روزانہ اس دُرُود کو کم از کم ایک مرتبہ ضرور پڑھے اُسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی :-

- (۱) رزق میں برکت (۲) تمام کام آسان ہو جائیں گے (۳) نزع کے وقت کلمہ نصیب ہوگا۔
- (۴) جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا (۵) قبر میں وسعت ہوگی (۶) کسی کی محتاجی نہ ہوگی۔
- (۷) مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ اس دُرُود کی برکات حاصل کرنے کے لیے اسے روزانہ پڑھنا چاہیے اس کے علاوہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب اور زیارت کے لیے بھی یہ دُرُود بہت مؤثر ہے۔

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو

مَعْدِنِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَالْهِبَةِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

جو دو کرم کا خزانہ ہیں اور ان کی آل پر دُرُودِ برکت اور سلام بھیج۔

## دُرُودِ لکھی

دُرُودِ لکھی مسلمانوں کے مشہور بادشاہ سلطان محمود غزنوی کی طرف منسوب ہے کہا جاتا ہے کہ سلطان محمود غزنوی کا معمول تھا کہ وہ روزانہ صدق دل سے بطور وظیفہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی پر ایک لاکھ مرتبہ دُرُود پڑھا کرتے تھے۔ لامحالہ ایک لاکھ مرتبہ دُرُود پڑھنے میں رات دن کا بیشتر حصہ صرف ہو جاتا اس وجہ سے امورِ سلطنت کو سرانجام دینے کے لیے فرصت کا وقت بہت کم ملتا اس طرح ان کی وسیع و عریض سلطنت میں بعض اوقات انتظام درست نہ رہتا۔ ایک رات عالم خواب میں سلطان محمود غزنوی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب ہی میں محمود غزنوی کو یہ دُرُود سکھایا اور فرمایا نماز فجر کے بعد اسے ایک بار پڑھ لیا کرو تو ایک لاکھ مرتبہ دُرُود پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ یعنی اس دُرُود پاک کو جتنی بار پڑھا جائے اتنی لاکھ بار ثواب ملے گا۔ محمود غزنوی نے اس نعمتِ عظمیٰ کو عام کیا اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو اس دُرُود شریف کے پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ یہ دُرُود مغفرت اور رگت اموں کی مُعافی کے لیے بہت اکیسر ہے۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے مرحوم شدہ آباء و اجداد کی مغفرت ہو جائے اور عالم برزخ میں انہیں راحت ہو جائے تو اسے چاہیے کہ یہ دُرُود یاں امرتبرہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے اس کے بعد اللہ کے حضور اس دُرُود کے وسیلے سے ان کی بخشش اور مغفرت کی دعا کرے۔ انشاء اللہ اللہ انہیں مغفرت کر کے ان کی قبر کو مثل جنت بنا دے گا۔ اس کے علاوہ یہ

دُرُودِ دینی و دنیوی حاجات پوری ہونے کے لیے بھی بہت موثر ہے۔  
 اس لیے اسے ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے فلاح دارین حاصل ہوتی ہے۔  
 تہجد کی نماز کے بعد امتیازاً اس دُرُودِ پاک کا ورد اضافہ رزق کا باعث  
 بنتا ہے۔ اس دُرُودِ پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ جس گھر میں یہ پڑھا  
 جاتے وہاں اتفاق اور برکت پیدا ہوتی ہے۔ لہذا اگر کسی گھر میں  
 بے سلوکی اور جھگڑا رہتا ہو تو اسے پڑھنے سے گھر میں امن و امان اور  
 آپس میں ہمدردی پیدا ہو جائے گی۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَدَدِ

آل پر بشمار اپنی رحمت کے دُرُودِ و سلام

رَحْمَةِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

نازل فرما اے الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ



وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر بے شمار اپنے فضل کے

يَعْدَدُ فَضْلُ اللَّهِ الَّذِي هُوَ صَلِّ وَسَلِّمْ

رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما الہی! ہمارے آقا و مولیٰ

عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر بے شمار اپنی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَعْدَدُ خَلْقَ اللَّهِ اللَّهُمَّ

مخلوقات کے رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما الہی ہمارے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر بے شمار

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَعْدَدُ عَلِيمُ اللَّهُ

اپنی معلومات کے رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

کی آل پر بے شمار اپنے کلمات کے رحمتِ کاملہ

يَعْدَدُ كَلِمَاتِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ

اور سلامتی نازل فرما الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد

سَيِّدَانَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدَانَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اپنی بزرگی کے برابر

مُحَمَّدٍ يَعْدُدُ كَرَمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الہی ہمارے آقا و مولیٰ

عَلَىٰ سَيِّدَانَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر کلام اللہ

سَيِّدَانَا مُحَمَّدٍ يَعْدُدُ حُرُوفِ كَلِمِ اللَّهِ

کے حرفوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدَانَا وَمَوْلَانَا

الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدَانَا مُحَمَّدٍ يَعْدُدُ

آل پر بارشوں کے قطروں کے برابر رحمت کاملہ اور

قَطْرَاتِ الْأَمْطَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ

سلامتی نازل فرما۔ الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد

سَيِّدَانَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدَانَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر درختوں کے

مُحَمَّدٍ يَعْدُدُ أَوْرَاقَ الْأَشْجَارِ اللَّهُمَّ

پتوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَعدِدُ رَمْلَ الْبَقَارِطِ

آل پر صحراؤں کی ریت (کے ذروں) کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَعدِدُ دَمًا

آل پر بشارت ہر اس چیز کے جو سمندروں میں پیدا کی گئی

خُلِقَ فِي الْبَحَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر دانوں اور پھلوں کی تعداد

مُحَمَّدٍ يَعدِدُ الْحَبُوبَ وَالشَّارِبَ اللَّهُمَّ

میں رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَعدِدُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

پر بشارت راتوں اور دنوں کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔



اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَا

کی آل پر بشارت ان چیزوں کے کہ جن پر رات نے اندھیرا اور

أَظْلَمَ عَلَيْهِ الْيَلُّ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ

دن نے روشنی کی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَا

آل پر بشارت ان (نفوس) کے جنہوں نے حضور اقدس پر

مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

دُرُود بھیجا رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر بشارت ان (نفوس) کے رحمت

مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَا مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ اللَّهُمَّ

کاملہ اور سلامتی نازل فرما جنہوں نے حضور پر دُرُود نہیں بھیجا۔ الہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر

عَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ أَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ ط

اس قدر رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما جس قدر کہ مخلوق نے سانس لی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُومِ السَّمَوَاتِ ط

آل پر آسمان کے ستاروں کے برابر رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ

پر دُنیا اور آخرت کی ہر چیز کے برابر رحمتِ کاملہ

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَىٰ وَ

اور سلامتی نازل فرما خدائے برتر کی رحمتیں اور

مَلَائِكَتِهِ وَأَنْبِيَآئِهِ وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ الْخَلَائِقِ

اس کے فرشتوں، نبیوں، رسولوں اور تمام مخلوقات کا

عَلَىٰ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِقَامِ الْمُتَّقِينَ وَقَائِدِ

دُرُود، رسولوں کے سردار پر میزگاروں کے پیشوا درخشاں

الْعَرَّاءِ الْمُحْجَلِينَ وَشَفِيعِ الْمَذْنُوبِينَ سَيِّدِنَا

پیشانی والوں کے راہنما اور گناہگاروں کی شفاعت کرنے والے (یعنی)

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل، آپ کے اصحاب

أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَهْلِ

ازواج مطہرات، اولاد اور اہل بیت پر اور تیرے

طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَ

تمام اطاعت شعاروں پر جو آسمانوں اور

الْأَرْضِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط

زمینوں پر رہتے ہیں اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے

وَيَا كَرَمَ الْأَكْرَمِينَ ط وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

والے اور کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم کرنے والے اپنی رحمت سے میری یہ

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ

البتجا قبول فرما حق تعالیٰ ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور تمام صحابہ

أَجْمَعِينَ ط وَسَلَّمْ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ كَثِيرًا

پر ہمیشہ ہمیشہ رحمت و سلامتی نازل فرمائے اور ہر قسم

كَثِيرًا ط وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

کی حمد و ثنا حق تعالیٰ ہی کھلتے رہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔



## دُرُودِ مُقَدَّس

دُرُودِ مُقَدَّس دین و دُنیا یعنی دونوں جہاں کے فیوض و برکات کا خزانہ ہے اور اسے پڑھنے کا ثواب بے پناہ اس لیے بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ عمر بھر میں اسے ایک بار پڑھنا راہِ حُدا میں کئی حج اور نفلی روزے رکھنے کے مساوی ہے اور جو شخص اسے دن رات کثرت سے پڑھے گا وہ ولیِ قطبِ ابدال اور غوثِ جیسا مقام پائے گا۔ اس دُرُود کی بدولت زندگی بھر کے صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔ اس دُرُودِ پاک کو روزانہ ایک بار بعد نماز فجر پڑھنا عالمِ سکرات میں آسانی کا باعث ہوگا اور قبر کی منزلیں یعنی منکر نیکر کے سوالوں کے جوابات میں آسانی ہوگی۔ اگر کوئی مالی دشواری درپیش ہو یا کسی کا قرض دینا ہو یا کسی سے قرض وصول کرنا ہو تو اس کی ادائیگی یا وصولی کی کوئی صورت ملتی ہوئی نظر نہ آتی ہو تو چالیس دن تک اسے روزانہ ۲۵۱ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ رزق میں فوراً اضافہ ہو جائے گا اور مسئلہ حل ہو جائے گا۔ نماز فجر کے بعد ۱۱ مرتبہ پڑھنے سے عزت اور شہرت میں اضافہ ہوگا۔ ۱۲ سال تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے سے درجہ و ولایت حاصل ہوگا۔

دفعِ سحر یا آسیب اور جن شیطاں کے تنگ کرنے کی صورت میں اس دُرُودِ شریف کو گیارہ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ آسیب یا جن وغیرہ ہوا تو دفع ہوگی۔

جلتے گا اضافہ رزق کے لیے بعد نماز فجر ۷ مرتبہ روزانہ وظیفہ کے طور پر پڑھنا روزی میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔ دشمنوں، ظالموں، حاسدوں اور حاکموں کی زیادتیوں سے بچنے کے لیے اسے روزانہ ایک بار پڑھنا ہی کافی ہے کسی نیک مقصد یا حاجت کے لیے نصف شب کے بعد چالیس مرتبہ صدقِ دل سے پڑھنا بہت اکیسیرہ شفا کے امراض کے لیے پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا شفا یابی کا موجب ہوگا اگر کوئی حبِ تسخیرِ خلق کے لیے اس کا عامل بننا چاہیے تو اسے چاہیے کہ چالیس رات خلوت میں بیٹھ کر اسے روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ جِدہ مکمل ہونے پر جس کی طرف توجہ کرے گا وہی قائل ہو کر اسیر ہو جائے گا۔

اگر کوئی سات جمعاتِ اس درودِ پاک کو تہجد کے وقت ۱۱۱ مرتبہ پڑھے تو اسے جسم کی تمام بیماریوں سے شفا ملے گی اور اگر کوئی اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈال لے تو وہ آسیب اور تنگ کرنے والے شیاطین سے محفوظ رہے گا۔

دُرُودِ مقدس پڑھنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے اس لیے جو شخص چاہے کہ کسی خاص مقصد کے لیے کی ہوئی دعا ضرور قبول ہو تو اسے چاہیے کہ تہجد کے وقت ۷ مرتبہ دُرُودِ مقدس پڑھ کر سجدہ ریز ہو کر دعا کرے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور جو حاجت چاہے گا ان شاء اللہ پوری ہوگی اس کے علاوہ جس عورت کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو ۴۰ دن تک دُرُودِ مقدس ۳۰ بار روزانہ پڑھ کر دم شدہ پانی پلایا جائے انشاء اللہ خدا کے فضل و کرم سے صاحبِ اولاد ہو جائے گی۔

اہلِ روحانیت اگر اس درودِ پاک کو پڑھیں تو ان کے درجات میں بہت جلد بلندی ہوتی ہے اور جو شخص حضورِ مصطفیٰ اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی تعرض سے اس درود کو رات کو سوتے وقت ۴۰ روز تک پڑھے اسے حضورِ مصطفیٰ اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يَا اَلٰهِي بِحُرْمَتِ اقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّ اَفْعَالِ مُحَمَّدٍ

یا الہی! بحرمتِ اقوالِ محمد ﷺ اور افعالِ محمد ﷺ

وَّ اَحْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ

اور احوالِ محمد ﷺ اور اصحابِ محمد ﷺ صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَلٰهِي بِحُرْمَةِ بَدَنِ مُحَمَّدٍ وَّ

وسلم یا الہی! بحرمتِ بدنِ محمد ﷺ اور

بَطْنِ مُحَمَّدٍ وَّ بَرَكَةِ مُحَمَّدٍ وَّ بَيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّ

بطنِ محمد ﷺ اور برکتِ محمد ﷺ اور بیعتِ محمد ﷺ اور

بِرَاقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَلٰهِي

براقِ محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی!

بِحُرْمَةِ تَوْلَادِ مُحَمَّدٍ وَّ تَعْبُدِ مُحَمَّدٍ وَّ تَهْجَلِ

بحرمتِ تولدِ محمد ﷺ اور تعبدِ محمد ﷺ اور تہجیلِ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَلٰهِي بِحُرْمَةِ

محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی! بحرمتِ

ثَنَاءِ مُحَمَّدٍ وَّ ثَوَابِ مُحَمَّدٍ وَّ ثَمَاتِ مُحَمَّدٍ

ثناءِ محمد ﷺ اور ثوابِ محمد ﷺ اور ثماتِ محمد ﷺ



صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی ! بحرمت

جَلَالِ مُحَمَّدٍ وَجَمَالِ مُحَمَّدٍ وَجَلِّ مُحَمَّدٍ

جلال محمد ﷺ اور جمال محمد ﷺ اور جل محمد ﷺ اور

وَجَهَةِ مُحَمَّدٍ وَجَعْدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وجہت محمد ﷺ اور جعد (گیسو) محمد ﷺ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَ

وسلم یا الہی ! بحرمت حسن محمد ﷺ اور

حَسَنَاتِ مُحَمَّدٍ وَحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَحَالِ

حسنات محمد ﷺ اور حرمت محمد ﷺ اور حال

مُحَمَّدٍ وَحَلِيَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد ﷺ اور حلیتہ محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ خَلْقِ مُحَمَّدٍ وَخَلْقِ مُحَمَّدٍ

یا الہی ! بحرمت خلقت محمد ﷺ اور خلق محمد ﷺ

وَخَطْبَةِ مُحَمَّدٍ وَخَيْرَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اور خطابت محمد ﷺ اور خیرات محمد ﷺ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ دِينِ مُحَمَّدٍ وَدِيَانَةِ

وسلم یا الہی ! بحرمت دین محمد ﷺ اور دیانت

مُحَمَّدٍ وَدَوْلَةَ مُحَمَّدٍ وَدَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ وَدُعَاءِ

محمد ﷺ اور دولت محمد ﷺ اور درجات محمد ﷺ اور دعاء

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی !

بِحُرْمَةِ ذَاتِ مُحَمَّدٍ وَذِكْرِ مُحَمَّدٍ وَذَوْقِ مُحَمَّدٍ

بحرمت ذات محمد ﷺ و ذکر محمد ﷺ اور ذوق محمد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ رُوحِ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی ! بحرمت روح

مُحَمَّدٍ وَرَأْسِ مُحَمَّدٍ وَرِزْقِ مُحَمَّدٍ وَرَفِيقِ

محمد ﷺ اور راس محمد ﷺ و رزق محمد ﷺ اور رفیق

مُحَمَّدٍ وَرِضَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد ﷺ اور رضا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ زَهْدِ مُحَمَّدٍ وَزُهَادَةِ مُحَمَّدٍ

یا الہی ! بحرمت زہد محمد ﷺ اور زہادۃ محمد ﷺ

وَزَارِعِي مُحَمَّدٍ وَزَيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور زاری محمد ﷺ اور زینت محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ سَيَادَةِ مُحَمَّدٍ وَ

وسلم یا الہی ! بحرمت سیادت محمد ﷺ اور

سَعَادَةٌ مُحَمَّدٌ وَسَلَامٌ مُحَمَّدٌ وَسَلَامٌ مُحَمَّدٌ وَسَلَامٌ مُحَمَّدٌ وَسَلَامٌ

سعادتِ محمد ﷺ اور سنتِ محمد ﷺ اور سیرِ محمد ﷺ اور

سَلَامٌ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي

سلامِ محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی!

بِحُرْمَةِ شَرَعِ مُحَمَّدٍ وَشَرَفِ مُحَمَّدٍ وَشَوْقِ

بحرمتِ شرعِ محمد ﷺ اور شرفِ محمد ﷺ اور شوقِ

مُحَمَّدٍ وَشَهِادِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد ﷺ اور شہادِ محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ صِدْقِ مُحَمَّدٍ وَصَوْمِ مُحَمَّدٍ

یا الہی! بحرمتِ صدقِ محمد ﷺ اور صومِ محمد ﷺ

وَصَلَاةِ مُحَمَّدٍ وَصَفَاءِ مُحَمَّدٍ وَصَبْرِ مُحَمَّدٍ

اور صلوٰۃِ محمد ﷺ اور صفاءِ محمد ﷺ اور صبرِ محمد ﷺ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ ضِيَاءِ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی! بحرمتِ ضیاءِ

مُحَمَّدٍ وَضَمِيرِ مُحَمَّدٍ وَضَعْفِ مُحَمَّدٍ وَضَعْفِ

محمد ﷺ اور ضمیرِ محمد ﷺ اور ضعفاً محمد ﷺ اور ضعفِ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ

محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی! بحرمتِ



طَلَعَةَ مُحَمَّدٍ وَطَهَارَةَ مُحَمَّدٍ وَطَهْرَ مُحَمَّدٍ

طلعت محمد ﷺ اور طہارت محمد ﷺ اور طہر محمد ﷺ

وَطَرِيقَ مُحَمَّدٍ وَطَوَافِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

اور طریق محمد ﷺ اور طواف محمد ﷺ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَلَهِي بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم یا الہی! بحرمت ظاہر محمد ﷺ

وَظَهْرِ مُحَمَّدٍ وَظِلِّ مُحَمَّدٍ وَظُهُورِ مُحَمَّدٍ

اور ظہر محمد ﷺ اور ظل محمد ﷺ اور ظہور محمد ﷺ اور

ظَفْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَلَهِي

ظفر محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی!

بِحُرْمَةِ عَشْقِ مُحَمَّدٍ وَعِرْفَاتِ مُحَمَّدٍ وَعِلْمِ

بحرمت عشق محمد ﷺ اور عرفات محمد ﷺ اور علم

مُحَمَّدٍ وَعِلْمِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

محمد ﷺ اور علم محمد ﷺ اور علیم محمد ﷺ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَلَهِي بِحُرْمَةِ عَزَبَتِ مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم یا الہی! بحرمت عزبت محمد ﷺ

وَعَارِ مُحَمَّدٍ وَعُزَّةِ مُحَمَّدٍ وَعَيْرَتِ مُحَمَّدٍ

اور عار محمد ﷺ اور عُزَّةِ محمد ﷺ اور عیرت محمد ﷺ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ قَلْبِي

صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی! بحرمتِ قلبی

مُحَمَّدًا وَقَدْرَ مُحَمَّدٍ وَقِنَاعَةَ مُحَمَّدٍ وَقُوَّةَ

محمد ﷺ اور قدرِ محمد ﷺ اور قناعتِ محمد ﷺ اور قوتِ

مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ

محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی! بحرمتِ

فَخِرِّ مُحَمَّدًا وَفَقِّرْ مُحَمَّدًا وَفَرِّقْ مُحَمَّدًا

فخرِ محمد ﷺ اور فقرِ محمد ﷺ اور فراقِ محمد ﷺ اور

فَضْلِ مُحَمَّدٍ وَفَضِيلَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ

فضلِ محمد ﷺ اور فضیلتِ محمد ﷺ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ كَلَامِ مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم یا الہی! بحرمتِ کلامِ محمد ﷺ

وَكَشْفِ مُحَمَّدٍ وَكُوشِشِ مُحَمَّدٍ وَكِتَابَةِ

اور کشفِ محمد ﷺ اور کوششِ محمد ﷺ اور کتابتِ

مُحَمَّدًا وَكُنْيَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد ﷺ اور کنیتِ محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ لَيْلِ مُحَمَّدٍ وَلِقَاءِ مُحَمَّدٍ

یا الہی! بحرمتِ لیلِ محمد ﷺ اور لقاءِ محمد ﷺ

وَلِيَاقَةَ مُحَمَّدٍ وَمَجَاهِدَةَ مُحَمَّدٍ وَ

اور لیاقت محمد ﷺ اور مجاہدات محمد ﷺ اور

مُشَاهَدَةَ مُحَمَّدٍ وَمُلَاحَظَةَ مُحَمَّدٍ وَ

مشاہدات محمد ﷺ اور ملاحظہ محمد ﷺ اور

مَسَاحَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مساحت محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ نَازِ مُحَمَّدٍ وَنَازِ مُحَمَّدٍ وَ

یا الہی! بحرمت ناز محمد ﷺ اور ناز محمد ﷺ اور

تَصِيرِ مُحَمَّدٍ وَتَقْيِيرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

تصیر محمد ﷺ اور تقییر محمد ﷺ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ وُرُودِ مُحَمَّدٍ وَوَقَائِهِ

وسلم یا الہی! بحرمت ورود محمد ﷺ اور وقار

مُحَمَّدٍ وَوَجُودِ مُحَمَّدٍ وَوَدِيعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

محمد ﷺ اور وجود محمد ﷺ اور ودیعت محمد ﷺ صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ هَيْئَةِ

اللہ علیہ وسلم یا الہی! بحرمت ہیئت

مُحَمَّدٍ وَهُدَايَةِ مُحَمَّدٍ وَهُدَايَةِ مُحَمَّدٍ

محمد ﷺ اور ہدایت محمد ﷺ اور ہدایت محمد ﷺ



صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَلَهِي يَا رَبِّي مُحَمَّدٌ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الہی! یا ربی محمد ﷺ

وَيَا كَرِيمِي مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِلَهَ

اور بیگانگی محمد ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ہے

إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

کوئی عبادت کے لائق اللہ کے سوا محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں صلی اللہ علیہ

وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا هُوَ

و علی آلہ و اصحابہ وسلم بعد اس تعداد کے

الْمَكْتُوبِ فِي الْوُجُوحِ وَالْقَلَمِ فِي كُلِّ يَوْمٍ

مطابق جو لوح و قلم میں لکھی ہوئی ہے ہر دن اور ہر

لَيْلَةٍ وَسَاعَةٍ وَنَفْسٍ وَالْبَحِيَّةِ أَلْفِ مِائَةٍ

رات میں، ہر ساعت میں اور سانس میں دس کروڑ مرتبہ

أَلْفِ مَرَّةٍ إِلَى يَوْمِ الْعِلْمِ الْإِنِّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ

ہر روز علم یعنی قیامت تک آگاہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کے

لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ○

دوستوں پر نہ تو خوف طاری ہوگا اور نہ ہی وہ غمزدہ ہوں گے

بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِيمُ الرَّاحِمِينَ

تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

## دُرُودِ اکبر

دُرُودِ اکبر ایک معروف دُرُودِ شریف ہے جسے اکثر لوگ پڑھتے ہیں اسے دُرُودِ اکبر اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام صفاتِ جمیلہ کا ذکر ٹیپے جلیح انداز میں کیا گیا ہے اور یہ دُرُودِ طویل ہونے کی نسبت سے اکبر کہلاتا ہے اس دُرُود کے آغاز میں لفظِ نِذَا کثرتاً استعمال کیا گیا ہے اس لیے جو شخص اس دُرُودِ پاک کو نمازِ فجر سے پہلے یا بعد میں ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اس کے دل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ محبت پیدا ہو جائے گی آخر زیارتِ النبی سے مشرف ہو گا اور اگر پھر پڑھنے کی تعداد میں اضافہ کر دے تو اس کی ملاقاتِ نفسِ نفیس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک سے ہوگی۔ یہ دُرُود دراصل عاشقانِ رسول کے دلی جذبات کا ترجمان ہے اس لیے اسے پڑھنے والا سعادتِ دارین سے مالا مال ہو جاتا ہے اس لیے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ دربارِ رسالت میں مقبول بندہ بن جائے اور اس کی ذاتِ دوسروں کو فائدہ پہنچے تو اسے چاہیے کہ دُرُودِ شریف کا عامل بن جائے پھر جس کام کی طرف بھی توجہ کرے گا تو وہ ہوتا چلا جائے گا۔ عامل بننے کے لیے ضروری ہے کہ چالیس رات خلوت میں اس دُرُودِ پاک کو روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ اس کے دل کی ہر جائز خواہش پوری ہوگی۔

دل کی صفائی کے لیے بعد نمازِ عشاء ایک بار یہ دُرُودِ پاک پڑھنا بہت مؤثر ہے۔ بیماری سے شفا کے لیے بھی یہ دُرُود بہت اچھا ہے آسیب اور دفعِ بلیات کے لیے سات بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے آسیب زدہ کو پلاویں آسیب دفع ہو جائے گا اور اگر کسی مقام پر جنات کا اثر ہو تو اس مقام پر روزانہ ۴۱ دن تک ایک مرتبہ یہ دُرُود

پڑھیں جنات بھاگ جائیں گے۔ ظالم حاکم کے کھلے ظلم سے بچنے کے لیے اراات  
اسے مسلسل ایک مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ بہتر صورت حال پیدا ہو جائے گی اس دُرُود میں  
علیہ کے اثرات بھی بہت ہیں اس دُرُود کے پڑھنے والے پر کوئی غالب نہ ہوگا بعد نماز فجر  
روزانہ ایک بار پڑھنے سے اضافہ رزق ہوتا ہے اور جو شخص بعد نماز عشاء اس دُرُود  
پاک کو ۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے سائے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

طریقِ زکوٰۃ دُرُودِ اکبر بزرگانِ سلف نے یوں تحریر فرمایا ہے کہ حجرات کی رات  
کو شروع کرے۔ لباس پاک صاف اور سفید پہنے اور خوشبو بھی لگائے اور پاک صاف  
جگہ پر بکمال ادب و احترام دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور پھر تین دفعہ یہ دُرُود  
شریف پڑھے اور ہدیہ بحضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کرے اور صدق دل  
و اخلاص نیت سے زیارتِ جمالِ بے مثال حضور محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم  
کی حق تعالیٰ کی ذاتِ کریمہ سے آرزو کرے اور وہیں سورہے متواتر گیارہ  
راتیں اسی طرح و وظیفہ کرے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور حق تعالیٰ جل شانہ زیارت  
آں حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف فرمائے گا۔ ایامِ زکوٰۃ میں نماز پنجگانہ  
کی پابندی لازمی ہے اور اس کے بعد روزانہ نماز فجر یا نماز عشاء کے بعد ایک دفعہ  
پڑھتا رہے۔ دیدارِ حبیبِ حق سے بھی مشرف ہوتا رہے گا اور دینی اور دنیوی  
نعمتوں اور سعادتوں سے مالا مال ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمائے والا ہے

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

دُرُود اور سلام اوپر میرے لیے رسول اللہ کے



اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ ﷺ اَللّٰهُ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے لئے نبی اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبِ ﷺ اَللّٰهُ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے لئے حبیب اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ ﷺ اَللّٰهُ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے لئے خلیل اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ ﷺ اَللّٰهُ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے لئے برگزیدہ اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ ﷺ اَللّٰهُ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے لئے سب سے بہتر مخلوق اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَكِّيَّ ﷺ اَللّٰهُ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے لئے مکی اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَرِيْبِيَّ ﷺ اَللّٰهُ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے لئے قریبی اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَدَنِيَّ ﷺ اَللّٰهُ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے لئے مدنی اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اخْتَارَهُ ﷺ اَللّٰهُ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے لئے وہ شخص کو پسند کیا اس کو اللہ نے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَظَّمَهُ اللَّهُ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے لئے وہ شخصیت کو عظمت دی اسکو اللہ نے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے لئے خلیفہ اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَضْرَةَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے لئے حاضر ہونے والے درگاہ اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے لئے برگزیدہ اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے لئے بڑھان اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَاحَةَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے لئے رحمت اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے لئے نور اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے لئے محمد رسول اللہ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ النَّجْمِ وَالْمِعْرَاجِ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے لئے صاحب نارج اور معراج کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰیكَ يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْكَوْبَرِ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے لئے صاحب حوض کوثر کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰیكَ يَا صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے لئے صاحب شفاعت کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰیكَ يَا صَاحِبَ النِّعَمِ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے لئے صاحب نعمت کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰیكَ يَا خَاتَمَ النَّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے لئے ختم کونبوت اور پیمبری کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰیكَ يَا نَبِيَّ الْمَدِيْنَةِ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے لئے نبی مدینہ والے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰیكَ يَا نَبِيَّ الْحَرَمِ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے لئے نبی حرم والے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰیكَ يَا نَبِيَّ الْعَرَبِ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے لئے نبی عرب کے رہنے والے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰیكَ يَا نَبِيَّ الْحِجَازِ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے لئے نبی حجاز والے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰیكَ يَا نَبِيَّ التَّهَامِ

دُرُود اور سلام اوپر تیرے لئے نبی تہام والے



الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْهَاشِمِيِّ <sup>ط</sup>

دُرُود اور سلام اوپر میرے لئے نبی ہاشمی

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْقُرَشِيِّ <sup>ط</sup>

دُرُود اور سلام اوپر میرے لئے نبی قریشی

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الدَّرَكِيِّ <sup>ط</sup>

دُرُود اور سلام اوپر میرے لئے نبی پاک

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْأُمِّيِّ <sup>ط</sup>

دُرُود اور سلام اوپر میرے لئے نبی امی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرُّسُلِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رسولوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّبِيِّينَ

یا الہی دُرُود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نبیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْمِنِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مومنوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّالِحِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نیکو کاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصْلِحِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اصلاح کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصِّدِّيقِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بیخوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصْذِقِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّابِرِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں صبر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّهَدَاءِ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں گواہوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّهُودِ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حاضر کئے ہوؤں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَرِاطِيِّينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النُّجَّاتِ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نجات دلانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْتَدِّينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں فلاح والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبُحْبُورِيِّينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں قبول کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاهِدِيِّينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں ہمہیزگاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّائِبِيِّينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں تو بہ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَائِفِيِّينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاطِفِيِّينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاكِيِّينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں (خوف خدائے) روعے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِيِّينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرُّكْحِيِّينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّجَرَاءِ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں سجدہ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبُصَلِّينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں نمازیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَارِيْنَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں قاریوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِيْنَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں بیٹھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَزْهَدِيْنَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں زاہدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوقِنِيْنَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں یقین دلائے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَاجِيْنَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں ہمزادوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِيْنَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں قناعت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَفِيْطِيْنَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں حافظوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَالِعِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بھوکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْتَدِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مُرشدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّظَرِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں دیکھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْرِكِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں برکت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوْحِدِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں موحدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَابِلِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بولنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَنصُورِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مدد دیتے گیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّصْرِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مدد کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْظَفَرَيْنِ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فتح مندوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَرَثَيْنِ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں وارثوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبُطْرَيْنِ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فتح دیئے گیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْزُوقِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رزق دیئے گیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّغْبَيْنِ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رغبت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّفَقَيْنِ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شفقت کرنیوالوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّيِّحِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روزہ رکھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوَّابِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَالُوفِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اُلفت کرنے والوں کے



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّبِيِّينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رُجوع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَبِيدِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عابدوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْكِينِ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مسکینوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَافِقِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں موافقوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَرِافِقِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بری کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مُراد کو پہنچنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَمَلِيِّينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عمل کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَائِدِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرتاہ لینے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاجِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّهْرَيْنِ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّهْرَيْنِ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غالب ہونے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّعْبَيْنِ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تابعداروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ القَاضِيَيْنِ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّكْرِيَيْنِ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شکر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ المُنْطَهْرِيَيْنِ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکیزگی پسند کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ البُطِيْعِيَيْنِ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ المَرْحُومِيَيْنِ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رحم کیے ہوؤں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ المَغْفُورِيَيْنِ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مغفوروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَضِيلِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں طالبوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَطْلُوبِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مطلوبوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَطْهَرِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاک کئے گیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّوَامِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوْمِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَوْلِيَاءِ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رُحوم کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَالِدِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجْتَبِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بخت کرنے والوں کے



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَبِيبِينَ

یا اہی دُرُودِ بَیْحِ اُوپَرِ مُحَمَّدِؐ کے جو سردار ہیں دوستوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبُورُودِيِّينَ

یا اہی دُرُودِ بَیْحِ اُوپَرِ مُحَمَّدِؐ کے جو سردار ہیں وارو ہونے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْبُولِينَ

یا اہی دُرُودِ بَیْحِ اُوپَرِ مُحَمَّدِؐ کے جو سردار ہیں مقبولوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشَاقِّينَ

یا اہی دُرُودِ بَیْحِ اُوپَرِ مُحَمَّدِؐ کے جو سردار ہیں مُشَاقِّوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِينَ

یا اہی دُرُودِ بَیْحِ اُوپَرِ مُحَمَّدِؐ کے جو سردار ہیں عاشقوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعشُوقِينَ

یا اہی دُرُودِ بَیْحِ اُوپَرِ مُحَمَّدِؐ کے جو سردار ہیں معشوقوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَارِفِينَ

یا اہی دُرُودِ بَیْحِ اُوپَرِ مُحَمَّدِؐ کے جو سردار ہیں عارفوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِينَ

یا اہی دُرُودِ بَیْحِ اُوپَرِ مُحَمَّدِؐ کے جو سردار ہیں واعظوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَذْكُورِينَ

یا اہی دُرُودِ بَیْحِ اُوپَرِ مُحَمَّدِؐ کے جو سردار ہیں ذکر کئے گئیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدِؐ كے جو سردار ہیں تو نگروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعْطِينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدِؐ كے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْلِغِينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدِؐ كے جو سردار ہیں مبلغوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَادِينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدِؐ كے جو سردار ہیں متادی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَدِّينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدِؐ كے جو سردار ہیں ادب کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْسِّرِينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدِؐ كے جو سردار ہیں تفسیر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعْلَمِينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدِؐ كے جو سردار ہیں سکھانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعُقَلَاءِ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدِؐ كے جو سردار ہیں عقل مندوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَادِلِينَ

یا الہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْپَرِ مُحَمَّدِؐ كے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَجُودِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بیخوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِّدِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عبادت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السُّبُعِيِّينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سننے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مقربوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَحْرِضِيِّينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رغبت دلائے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبُقَرَّحِيِّينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خوش کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نزدیکی والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَقَابِلِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رُو برو بیٹھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السُّبُعِيِّينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَقْدِسِينَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاک لوگوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْتَدِّينَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں آہستہ قرآن پڑھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَامُولِينَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں امید دلائے گیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِينَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تحقیق کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَدِيقِينَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں باریک بینیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدَّاعِينَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بلانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّاعِقِينَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِينَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نیکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّالِكِينَ

یا اہلبی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِينَ

یا اہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں کاملوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّائِقِينَ

یا اہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پہلوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السُّبُوقِينَ

یا اہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پچھلوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَصَوِيِّينَ

یا اہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بے گت اہلوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَفَظِيِّينَ

یا اہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حفاظت کئے گیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّفَعِيِّينَ

یا اہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شفاعت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّفَعَاءِ

یا اہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شفاعت کئے گیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَظَمِيِّينَ

یا اہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبُورِقِيِّينَ

یا اہی درُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں آفت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَظْهَرِينَ

یا اہلی دُرُودِ بھج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غالبوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَصَدِّقِينَ

یا اہلی دُرُودِ بھج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَفَّقِينَ

یا اہلی دُرُودِ بھج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں توفیق دینے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَافِينَ

یا اہلی دُرُودِ بھج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں معاف کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَزُونِينَ

یا اہلی دُرُودِ بھج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غمت کوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السُّرُورِينَ

یا اہلی دُرُودِ بھج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خوشی کے ہوؤں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبُزْرِيِّينَ

یا اہلی دُرُودِ بھج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اُتارنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَلِّغِينَ

یا اہلی دُرُودِ بھج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مہمت آڑوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَمَنِينَ

یا اہلی دُرُودِ بھج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں امن والوں کے



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبُتُوَاضِعِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تواضع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَكِّرِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سوچنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبُتُولِيِّينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عالموں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبُجَّالِيْنَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عزت کے گیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبُجَّادِيْنَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عالی شان والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَاخِرِيْنَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَحَصِّلِيْنَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں محل کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَسِّعِيْنَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں واسع لگانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاسِمِيْنَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تقسیم کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيمِينَ

یا اہلی دُرُودِ بھج اُوپر مُحَمَّدؐ کے جو سردار ہیں مقیموں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسَافِرِينَ

یا اہلی دُرُودِ بھج اُوپر مُحَمَّدؐ کے جو سردار ہیں مسافروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِينَ

یا اہلی دُرُودِ بھج اُوپر مُحَمَّدؐ کے جو سردار ہیں مہاجروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظْهِرِينَ

یا اہلی دُرُودِ بھج اُوپر مُحَمَّدؐ کے جو سردار ہیں غلبہ پاتے گیوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغَافِرِينَ

یا اہلی دُرُودِ بھج اُوپر مُحَمَّدؐ کے جو سردار ہیں بخشنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبُرْهَانِينَ

یا اہلی دُرُودِ بھج اُوپر مُحَمَّدؐ کے جو سردار ہیں حجت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِحِينَ

یا اہلی دُرُودِ بھج اُوپر مُحَمَّدؐ کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ

یا اہلی دُرُودِ بھج اُوپر مُحَمَّدؐ کے جو سردار ہیں جہانوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِينَ

یا اہلی دُرُودِ بھج اُوپر مُحَمَّدؐ کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبُقَافِ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاظِيْنَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں راضی ہونے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرُّءُوفِيْنَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مہربانی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَيِّدِيْنَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تہجد پڑھنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّاعِيْرِ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بھٹس مانگنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّعَفُّفِيْنَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سوال سے بچنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِيْنَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بوجھ اٹھانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ شَفِيْعِ الْبُدَانِيْنَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سفارش کرنے والے ہیں گنہ گاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السُّدَانِيْنَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں دین داروں کے



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّضِيِّينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں راضی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّادِحِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں صفت کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَرْقَعِينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بلند مرتبہ والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبِشْرِيِّينَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خوشخبری دینے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذَرِيْنَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَبِّرِيْنَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تدبیر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبُرُورِيْنَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرورش کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْلِصِيْنَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مخلصوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَ

یا اہی دُرُود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ذکر کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاضِعِينَ

یا اہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں عاجزی کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَشِيعِينَ

یا اہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں خشوع کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاجِيْنَ

یا اہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں اُمیدواروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَقِيْدِيْنَ

یا اہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں تامل کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوْرَعِيْنَ

یا اہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَالِصِيْنَ

یا اہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں خالصوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَسْوَرَعِيْنَ

یا اہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَطْمَرِيْنَ

یا اہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَكْرَمِيْنَ

یا اہی دُرُودِ بَیْحِ اُوْبَیْرِ مُحَمَّدٍؐ کے جو سردار ہیں عزت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَنْجِيَانِ

یا اہلی دُرُودِ بھج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شریفوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَكْرَمِيْنَ

یا اہلی دُرُودِ بھج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بخت پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَشْجَعِيْنَ

یا اہلی دُرُودِ بھج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بہادروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَفْضَلِيْنَ

یا اہلی دُرُودِ بھج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَنْوَارِيْنَ

یا اہلی دُرُودِ بھج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نور والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْرُوفِيْنَ

یا اہلی دُرُودِ بھج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نیکوکاروں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ

یا اہلی دُرُودِ بھج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سبکوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَاهِدِيْنَ

یا اہلی دُرُودِ بھج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عہد کرنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَادِيْنَ

یا اہلی دُرُودِ بھج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ہدایت والوں کے



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْتَدِّينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں راہ پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَسِمِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں روشنی پکڑنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْكِنِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مرتبہ پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فوقیت پانے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِينَ

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں کھولنے والوں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْأَرْضِ إِذَا

یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے ساتھ زمین کے جب

بَدَلَتْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الصُّدُورِ

بدلی جائے یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے ساتھ سینوں کے

إِذَا حُصِّلَتْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ

جب کھولے جاویں یا الہی دُرُود بھیج اُوپر محمد ﷺ کے ساتھ

الْحَسَنَاتِ إِذَا أَظْهَرَتْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

نیکیوں کے جب ظاہر کی جاویں یا الہی دُرُود بھیج اُوپر

مُحَمَّدٍ مَعَ السَّيِّئَاتِ إِذَا أَيْدَيْتَ اللَّهُمَّ

محمد ﷺ کے ساتھ برائیوں کے جب بدل جاویں یا الہی!

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ السَّيِّئَاتِ إِذَا أَنْزَلْتَ

درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے ساتھ برائیوں کے جب پھوڑ دی جاویں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَاجَاتِ إِذَا

یا الہی! درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے ساتھ حاجتوں کے جب

قَضَيْتَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ الْجَنَّةِ

قضا کی جاویں یا الہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے ساتھ بہشت کے

إِذَا أَرَلَقْتَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَعَ

جب کہ قریب کی جاوے یا الہی! درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے ساتھ

النَّفُوسِ إِذَا رُوجَتْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

نفسوں کے جب ملائے جاویں یا الہی! درود بھیج اوپر

مُحَمَّدِ الْأَمِينِ عَلَى وَحْيِكَ صَلَوَةٌ

محمد ﷺ کے جو امانت دار ہیں اوپر وحی تیری کے درود

لَا حُدُودَ لَهَا وَلَا مُنْتَهَى اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

بے حد اور بے انتہا یا الہی! درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ وَعَلَى

محمد ﷺ کے ساتھ عدد کے کہ معلوم ہے تجھ کو اور اوپر

إِلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اللَّهُ

اولاد سردار ہمارے محمد ﷺ کے اور برکت اور سلام بھیج یا الہی!

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَضْعَافَ مَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ

دُرُود بھیج اوپر محمد ﷺ کے کتنی گنا اس چیز کا کہ دُرُود پڑھیں اوپر اس کے

جَمِيعِ الْمُصَلِّينَ مِنَ السَّابِقِينَ وَالْمُؤَخَّرِينَ

سب دُرُود خواں اگلے اور پچھلے

أَضْعَافًا مُمِضَةً أَلْفَ أَلْفِ أَلْفٍ فِي

دُكَّتِ دُكَّتِ كَتَى لاکھ اور

أَلْفِ أَلْفٍ وَصَلِّ كَذَلِكَ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ

دُرُود بھیج اسی طرح اوپر تمام نبیوں

وَالرُّسُلِينَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى

اور رسولوں کے اور اوپر فرشتوں مقربوں کے اور اوپر

أَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

جو اہل اطاعت تیرے ہیں سب یا الہی دُرُود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِي

محمد ﷺ کے اور اوپر آل محمد ﷺ کے ساتھ کتنی ہر چیز کے جو بھیج

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَ

دُنیا اور آخرت کے ہے رحمتیں اللہ کی اور فرشتوں اس کے کی اوپر



أَنْبِيَآءِهِ وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلَى مُحَمَّدٍ

نبیوں اس کے کی اور رسولوں اس کے کی اور تمام خلقت اس کے کی اوپر محمد کے

سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ

جو سردار ہیں رسولوں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے اور ختم کرنے والے

النَّبِيِّينَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْحَجَلِينَ وَشَفِيعِ

نبیوں کے اور کھینچنے والے ہیں روشن پیشانی اور ہاتھ پاؤں والوں کے اور شفاعت کرنے والے

الْمُذْنِبِينَ وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَعَلَى إِلَهِ

گنہگاروں کے اور رسول پروردگار جہانوں کے اور اوپر آل اس کی

وَأَصْحَابِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَحْفَادِهِ

اور یار اس کے اور اولاد اس کی اور گھر والوں اس کے اور نواسوں اس کے

اجْمَعِينَ ط اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ

سب کے یا الہی دُرُود بھیج اوپر جبرائیل اور میکائیل

وَإِسْرَافِيلَ وَعِزْرَائِيلَ وَمَنْكِرَ وَنَكِيرَ

اور اسرافیل اور عزرائیل اور منکر اور نکیر

وَالْمَلَائِكَةَ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى حَسَنَةِ الْعَرْشِ

اور فرشتے مقربوں کے اور اوپر اٹھانے والوں عرش کے

وَالْكَرَامِ الْكَاتِبِينَ ط اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اور کراما کاتبین کے یا الہی دُرُود بھیج اوپر ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

محمد ﷺ کے اور اُوپر اولاد سردار ہمارے محمد کے اور برکت اور سلام

صَلَاةٌ تُجَنَّبُهَا مِنْ جَمِيعِ الْاَهْوَالِ

بیچ ایسا دُرُود کہ خلاصی دے ہم کو ساتھ اس کے تمام اہوالوں اور

وَالْاَفَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ

آفتوں سے اور پورا کرے تو واسطے ہمارے ساتھ اس کے تمام حاجتوں کے

وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا

اور پاک کر ہم کو ساتھ اس کے تمام برائیوں سے اور بلند کر دے ہم کو

بِهَاعِثِكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا

ساتھ اس کے نزدیک اپنے اعلیٰ درجوں پر اور پہنچا دے ہم کو ساتھ اس کے

اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي

منزل مقصودہ تمام نیکیوں سے بیچ

الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

زندگان کے اور بعد مرنے کے یا الہی! دُرُود بیچ اوپر

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

محمد کے اور اُوپر آل محمد کے اور برکت بیچ اور سلامتی

وَصَلِّ عَلٰى جَمِيعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ

اور دُرُود بیچ اوپر تمام نبیوں کے اور رسولوں کے اور

عَلَى عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا

اوپر بندے اپنے نیکوں کے اور سلام بھیج سلام بہت

كَثِيرًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الصَّلَاةِ

بہت یا الہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بظہیر اس دُرود کے

أَنْ تُكْرِمَنِي بِرُؤْيَةِ مَحْضِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ

یہ کہ عزت دے تو مجھے ساتھ دیدار محمد ﷺ کے جو مہر نبیوں کے ہیں

فِي الْمَنَامِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَإِلْسَانِي

بہت خواب کے اور یہ کہ بخش دے تو مجھے اور ماں باپ میرے اور استادوں میرے

وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَ

اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں اور

الْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَتَجِدَنِي

مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان سے یا مردہ اور بچا تو مجھ کو

مِنْ عَذَابِكَ وَتُوجِبَ لِي رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ

عذاب اپنے سے اور واجب کر میرے واسطے رضامندی اپنی اور سلام بھیج

تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِيمَ

سلام بہت بہت ساتھ رحمت اپنی کے اسے بڑے رحم

الرَّاحِمِينَ ط

کرنے والوں کے۔



## دُرُودِ مُسْتَغَاثِ

یہ مکرم و معظّم دُرُودِ شَرِيفِ حَضُورِ مَجْبُوبِ سِرُورِ کَانَاتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَضْرَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ  
 سَيِّدَةِ عَالَمِيْنَ صَدِيقَةِ عَلَيْهِمَا الصَّلَاةُ كِي زَبَانِ حَقِّ تَرْجَمَانِ سَيِّدَةِ مَشْرِخِ هَيَّ اُورِيَه تَمَامِ اُورَادِ و  
 و طَالَفِ كَا سَرْتَاجِ اُورِ اَفْضَلِ تَرِيْنِ وِرُودِ وِطِيْفَةِ هَيَّ۔ اِسْ كِي فَضَائِلِ وِ نَوَائِدِ بِيْحِدِ وِ بِشَارِ  
 اُورِ حِيْطَةِ تَحْرِيفِ سَيِّدِ بَاہِرِيْنِ۔ اِسْ كَا وِرْدِ صَحَابَةِ كَرَامِ وِ تَابِعِيْنِ وِ تَبِيعِ تَابِعِيْنِ بِصَوْنِ اللّٰهِ عَلَيْهِمُ الْجَمِيْعِيْنَ  
 اُورِ تَمَامِ اُولِيَاءِ كَا عِيْنِ مُتَقَدِّمِيْنَ وِ مُتَاَفَرِّيْنَ سَيِّدِ اَتَا هَيَّ۔ ہر دور کے اہل اللہ و مشائخ  
 عظام نے اسے اپنا وِرْدِ بِنَايَا ہے اُورِ اِسْ كِي فَيُوضِ وِ بَرَكَاتِ ظَاہِرِيْ بَاطِنِي سَيِّدِ مُسْتَفِيْضِ ہُوئے۔  
 مُسْتَغَاثِ كَا مُطْلَبِ اِلْتِمَا اُورِ فَرِيَادِ رِي هَي كِيُوْنِكِي اِسْ دُرُودِ پَاكِ مِي حَضُورِ صَلَّى اللّٰهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي صِفَاتِ جَمِيْدَةِ كِي بِنَا بِرِ اللّٰهِ كِي بَارِ كَاہِ مِي حَضُورِ دُرُودِ بِيْحِيْ بِعِنِي زَوَلِ حُرْمَتِ كِي لِيَه بَارِ  
 فَرِيَادِ كِي گِي ہے اِسْلِيَه اِسْ دُرُودِ مُسْتَغَاثِ كَمَا جَانَا ہے۔ يِه دُرُودِ بَرِي بَرَكَاتِ وِ فَضِيْلَتِ كَا  
 حَالِ ہے اِسْ كَا ہر لَفْظِ حَضُورِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي صِفَتُوْنِ سَيِّدِ ہَرَا ہُوَا ہے۔ اِسْلِيَه حَضُورِ  
 صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي چَاہِنِي وَا لُوْنِ كِي لِيَه يِه نِهَابِتِ ہِي اَعْلٰی وِطِيْفَةِ ہے يِه دُرُودِ خَانِدَانِ  
 چِشْتِيَه كِي سَاكِيْنِ اُورِ خَوَا جِكَا نِ مِي بِيْتِ پُرَا جَانَا ہے۔ اُورِ اَكْثَرِ سِلْسِلَةِ چِشْتِيَه كِي بَزْرُگُوْنِ  
 بِمِي اِسْ دُرُودِ پَاكِ كِي اِيْنِي مَرِيْدُوْنِ كُوَا جَانَتِ دِي۔ حَضْرَتِ خَوَا جِيَه نُوْرِ مُحَمَّدِ مہَارُوْمِي حَضْرَتِ  
 خَوَا جِيَه شَاہِ سَلِيْمَانِ تُوْنِسُوْمِي حَضْرَتِ خَوَا جِيَه شَمْسِ الدِّيْنِ سِيَالُوْمِي اُورِ اِنِ كِي خَلْفَا عِظَامِ مِي يِه دُرُودِ پُرَا  
 مُسْتَعْمَلِ رَا ہے۔ خَوَا جِيَه خَوَا جِكَا نِ شَيْخِ شَمْسِ الدِّيْنِ سِيَالُوْمِي قَدْسِ اللّٰهُ اَسْرَارُهَ فَرَمَا ئے ہِيْنِ كِي يِه  
 دُرُودِ مَقْدَسِ دُرُودِ مُسْتَغَاثِ شَرِيفِ وَا قَعِي اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ حَضْرَتِ عَالِيَه صَدِيقَةِ عَلَيْهِمَا الصَّلَاةُ وَا لَسْلَامِ  
 سَيِّدِي مَنَسُوبِ ہے جِبِ حَضُورِ سِرُورِ کَانَاتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزُوْدَةِ بِنِي مَصْطَلِقِ بِرِ شَرِيفِ  
 كِي تَحِي اِسْ بَارِ حَضْرَتِ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَالِيَه صَدِيقَةِ عَلَيْهِمَا الصَّلَاةُ وَا لَسْلَامِ بِمِي ہِمْرَاہِ تَحِيْنِ جِبِ  
 وَا بِيْنِ تَشْرِيفِ اِسْ تَحِي تُوْ دَرِيْزِ طَبِيْبِ كِي قَرِيْبِ اِيَكِ جِكِي بَرَا وِ كِيَا تُو حَضْرَتِ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ

علیہا السلام ہونے سے نکل کر جنگل کی طرف قضاے حاجت کیلئے تشریف لے گئیں وہاں  
 آپ کے گلے کا ہار رگلو بندم گم ہو گیا جس کو تلاش کرتے کچھ دیر لگ گئی اور قافلہ چل دیا جب  
 آپ واپس تشریف لائیں تو پڑاؤ پر کوئی بھی نہ تھا چنانچہ اپنے سوچ کر یہی راستے قائم کی کہ  
 یہیں ٹھہری رہوں۔ کیونکہ لگے جا کر جب مجھے ہوج میں نہیں پائیں گے تو پھر یہیں ٹھونڈے آئیں  
 گے آپ نے رات بھر وہیں قیام فرمایا علی الصبح حضرت صفوان بن محصل جو لشکر کی گری بڑی  
 چیزیں تلاش کرنے کی خدمت پر مامور تھے وہاں پہنچے اور اونٹ کی مہار پکڑ کر آپ کے آگے بھلا  
 دیا۔ آپ اونٹ پر سوار ہو گئیں تو مہار پکڑ کر آگے ہو لیے اور دوپہر تک قافلہ میں جا ملا یا۔  
 اب عبداللہ بن ابی نے طومار بندی شروع کر دی اور بعض بھولے بھالے مسلمان  
 مرد عورتیں بھی اس کے متعلق بغیر دیکھے مغویانہ پروپیگنڈے، سنی نشانی باتوں سے متاثر اس  
 قسم کی باتیں بنانے لگے اور شبہات کا چرچا کرنے لگے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو  
 توقف فرمایا کہ جب تک اس حقیقت پر بذریعہ وحی مطلع نہ ہوں گے کچھ نہ فرمائیں گے مگر جب  
 حضرت ام المومنین کو خبر ہوئی تو وہ رات دن روتی رہیں۔ بیمار کچھ پہلے ہی تھیں۔ شدت  
 غم سے اور زیادہ نڈھال ہو گئیں اور اجازت لے کر میکے چلی گئیں اور اس وقت اس  
 پریشانی کے عالم میں شدت غم و ہجر و فراق محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم میں اس پاکدامنہ  
 عاشقہ و محبوبہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دُرُود مستغاث تشریف مرتب فرمایا جو قیامت  
 تک کے مسلمانوں کے لیے ہر مشکل کا حل اور ہر درد کا درمان ہے اور اسی کا ورد کرتی  
 رہیں یعنی اس طرح حضور علیہ السلام کی ذات بابرکات پر دُرُود و سلام پڑھتے ہوئے ذات باری و  
 ذات محبوب باری کے حضور یہ اپنا استغاثہ و فریاد کرتی رہیں۔ آخر حق تعالیٰ نے اسے اعلیٰ درجہ  
 استیجاب عطا فرمایا۔ اور سورہ نور میں آپ کے حق میں برات نازل فرمائے ہوئے دس آیتیں  
 آپ کی پاک دامنی اور شان و عظمت میں نازل فرمائیں۔ اور اس طرح حضور شہنشاہ کونین  
 علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حضور میں آپ کا درجہ و مقام اور زیادہ بلند ہو گیا۔



اس دُرُودِ پاک کی خیر و برکت میں دو کاموں کا ہونا بہت نمایاں ہے ایک تو یہ ہے کہ جو شخص اسے روزانہ یا جب موقع ملے پڑھتا رہے اسے دُنیا میں عزت ملے گی اور دوسرے جو حاجت ذہن میں رکھ کر پڑھا جائے وہ اللہ کی رحمت سے پوری ہو جاتی ہے۔ رُوحانیت حاصل کرنے کے لیے بھی یہ دُرُود بہت اکیسر ہے۔

زکوٰۃ کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ قمری مہینہ کے شروع میں جمعرات کی رات سے شروع کریں اور مسجد کے شمال مغربی کونے کی طرف منہ کریں رُو بَدْرِیۃ طَیْبَۃ مُصَلِّی بَیْحَا کر بخنوری قلب پہلے دُرُودِ شَرِیْفِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ، بار سُوْرۃ فاتحہ ایک بار اور سُوْرۃ اخلاص تین بار پڑھ کر دُرُودِ مُسْتَغَاثِ شَرِیْفِ گیارہ بار گیارہ روز تک پڑھیں اور بعدہ کلمہ اِغْتَنَابًا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اِغْتَنَابًا پانچ بار پڑھیں زکوٰۃ پوری ہو جاتے گی۔

ایام زکوٰۃ میں روزہ رکھیں اور اشیاءِ حلالی مثل گوشت، پیاز و مچھلی وغیرہ سے پرہیز کریں۔ جماع بھی نہ کریں اور اپنے گرد خوشبو رکھیں۔ کپڑے پاک و صاف و سفید ہوں۔ یہ پرہیز اور خوشبو صرف زکوٰۃ کے وقت ہے۔ بعد میں نہیں۔ اور پڑھنے کی جگہ مقرر ہو۔ زکوٰۃ کے بعد حسبِ توفیق کھانا تیار کر کے مسکینوں اور غریبوں میں تقسیم کر دیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ زَيَّنَ النَّبِیَّ الْبَرَّ الْكَبِيْرَ

تمام تعریفیں ثابت ہیں واسطے اللہ کے جس نے زینت دی نبیوں کو ساتھ جلیلتہ اپنے



الْبُصْطَفَى وَمَنْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ بِنَبِيِّهِ

پیغمبرِ مجیدہ کے اور احسان کیا اوپر مومنوں کے ساتھ نبی کریم اپنے

الْمُجْتَبَى الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَى رَسُولِ مُحَمَّدٍ

برگزیدہ کے دُرُود اور سلام اوپر رسول کریم کے جوام مبارک انکا

خَيْرُ الْوَرَى هُ السَّيْرِيهْ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ

محمدؐ ہے بہتر مخلوق کے وہ نبی کہ سیر کرایا گیا ان کو عرشِ مجید سے زمین کے

إِلَى تَحْتِ الثَّرَى هُ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا مَضَى

پہچے تک تمام صفات ثابت ہیں واسطے اللہ کے اوپر اس چیز کے جو گزری

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا بَقِيَ وَالصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ

اور تمام صفات ثابت ہیں اللہ کی اوپر یعنی اس چیز کے جو باقی ہے دُرُود اور سلام

عَلَى رَسُولِ مُحَمَّدٍ خَيْرُ الْوَرَى مَدْحُكَ

اوپر رسول اللہ کے جو محمدؐ ہیں بہتر مخلوق کے تعریف کی میں نے تیرے لیے

يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأَرْحَمِيِّ

اے رسول اللہ دُرُود بھیجے اللہ تعالیٰ اوپر نبی کریم اُمّی کے

أَنْتَ خَيْرُ الْخِيَارِ اللَّهُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

تمہیں یا نبی برگزیدہ اللہ کے ہو فریاد پہنچے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

تَعَالَى الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اوپر آپؐ کے اے رسول اللہ کے

وَارِثُ الْأَنْبِيَاءِ رَسُولُ صَاحِبِ الْوَحْيِ أَحَدُهُ

جو وارث میں انبیاء کے اے رسول جو صاحب وحی ہیں نام آپ کا احمد ہے

سُفِّعَ اللَّهُ السُّعَاتُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

جو شفاعت کرے گا ہے خدا کی درگاہ میں فریاد اطرف درگاہ خدا تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے

رَسُولُ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ وَإِمَامُ

ایسے رسول جو سردار ہیں دو جہان کے اور دونوں گروہوں جن و انس کے اور امام ہیں

الْقِبْلَتَيْنِ تُفِيعُ الْأُمَمَ فِي الدَّارَيْنِ فَتَاحُ

دو قبلوں کے شفاعت کرنے والے ہیں امتوں کے دونوں جہاں میں کھولنے والے مشکلوں

وَأَمْرُ اللَّهِ هُوَ السُّعَاتُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

کے جاری کرنے والے امر اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

النَّبِيِّ الْبَصِطِيِّ رَسُولِ سِرَاحِ الْعَالَمِينَ

ایسے نبی جو برگزیدہ ہیں رسول چراغ تمام جہانوں کے

مَحْبُودٌ مَطِيبٌ اللَّهُ هُوَ السُّعَاتُ إِلَى

تعریف کے گئے پاک کے گئے اللہ کے فریاد طرف

حَضْرَةَ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اُوپر آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّيِّدِ الْمَعْلِيِّ رَسُولِ نَبِيِّ

اے رسول اللہ کے سردار بلند مرتبہ والے رسول نبی

الْخَافِقِينَ قَائِمِ خَيْرِ خَلْقِ اللَّهِ السُّعَاتِ

اہل مشرق اور مغرب کے بانٹنے والے بہتر مخلوق اللہ کے فریاد

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السُّعَاتِ يَا رَسُولَ

اُوپر آپ کے اے اللہ کے رسول فریاد اے رسول

اللَّهِ السُّعَاتِ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشُّفَاعَاتِ

اللہ کے مدد اے رسول اللہ کے شفاعتیں فرمائیے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَّاصِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُولَى

اے رسول اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے بہتر

مِنْ عِبَادِ اللَّهِ أَفْضَلِنَا رَسُولِ نَبِيِّ صَاحِبِ

تمام اللہ کے بندوں کے افضل ہمارے رسول نبی ساتھی

الدَّارَيْنِ خَادِمِ طَيْبِ اللَّهِ السُّعَاتِ إِلَى

دونوں جہان کے پاکیزہ اللہ کے فریاد طرف



حَضْرَةَ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اُوپر آپؐ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ النَّبِيُّ الْمُرَكَّبِيُّ رَسُوْلٌ تَاجِرٌ

اے رسول اللہ کے نبی پاک کئے گئے ایسے رسول جو تاج ہیں

الْحَرْفِيُّنَ اِمْرًا تَاجِرًا طَاهِرًا لِلَّهِ الْمُسْتَعَاثُ

مگر معظّم مدینہ منورہ کے حکم دینے والے نیک کاموں کے منع کرنے والے بدی سے پاکیزہ اللہ کے فریاد!

اِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا نَارُ رَسُولٍ جَدُّ

اُوپر آپؐ کے اے رسول اللہ کے ہدایت کیا ہم کو رسول نے جو تانا نہیں

الطَّيِّبِيْنَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ دَاعٍ مَطْهَرٍ لِلَّهِ

دو پاکوں حسنؑ اور حسینؑ کے بلائے والے خدا کی طرف پاکیزہ اللہ کے

الْمُسْتَعَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ

اور سلام اُوپر آپؐ کے اے رسول اللہ کے فریاد

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے

السُّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخُلَاصُ يَا رَسُولَ

شفاعت کیجیے اے رسول اللہ کے رہائی ! اے رسول

اللَّهُ نَبِيٌّ مَّخْتَارٌ مَرْضِيٌّ أَمَامَ رَسُولِ

اللہ کے نبی پسند کیے گئے برگزیدہ کیے گئے پیشوا رسول

مُقْتَدَى الْآيَةِ الْهَدْيِيْنَ هَادِمِيْنَ

اقتدا کیے گئے اماموں کے جو ہدایت یافتہ ہیں ہدایت دینے والے ظاہر کرنے والے

اللَّهُ السُّفَاعَاتُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

هَذَا قَدْ رَسُوهُ بِهَدْيِ آيَةِ اللَّهِ تَعَالَى مُهْدِي

راستہ سیدھا دکھا یا ہم کو رسول نے مطابق ہدایت اللہ تعالیٰ کے راہ راست پر لانے والے

الْأُمَّةِ مِنَ الصَّلَاةِ مَهْتَبِ مَطِيْعِ اللَّهِ

امت کے گمراہی سے ہدایت یافتہ فرماں بردار اللہ کے

السُّفَاعَاتُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَبِيْبِنَا رَسُولِ

اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے محبوب ہمارے ایسے رسول

لَهُدًى إِلَى الْأُمَّةِ مُحَمَّدٌ وَرَسُولٌ صَفِيٌّ حَجَّةٌ

جو ہدایت کرنے والے ہیں اُمت کو محمدؐ اور رسولؐ برگزیدہ و میل

اللَّهُ السُّتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اُوپر آپؐ کے اے رسول اللہ کے

السُّتَعَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ السُّتَعَانُ يَا

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے

رَسُولَ اللَّهِ الشُّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے

الْخُلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُحَمَّدٌ أَحْمَدٌ حَامِدٌ

رہائی! اے رسول اللہ کے کہ نام آپؐ کا محمدؐ ہے احمدؐ ہے حامدؐ ہے

مَحْمُودٌ مَحْبُوبٌ مَحِبٌّ إِلَيْهِ وَحُبُّنَا رَسُولٌ

محمودؐ ہے پیارے خدا کے دوست رکھنے والے اور ہم سے محبت کرنے والے رسولؐ

كَرِيمٌ اللَّهُ مَرْضَى حَبِيبِنَا رَسُولٌ كَرِيمٌ

کریم اللہ کے برگزیدہ ہمارے محبوب رسولؐ صاحبِ کرم

مَرْضَى خَلِيفَةَ اللَّهِ السُّتَعَاثُ إِلَى

مقبول خلیفہ اللہ کے فریاد! طرف



حَضْرَةَ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اُوپر آپ ﷺ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ رَسُولَنَا رَسُولٌ عَلَى الدَّوَامِ

اے رسول اللہ کے رسول ہمکے رسول اور ہمیشگی کے

نَبِيِّ ظُهُ يُسِّ قَائِمٌ حَامِدٌ اللَّهُ السُّتَغَاثُ

نبی ظہ یس قیام کرنے والے عبادت میں تعریف کرنے والے اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةَ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِيرِنَا رَسُولٌ وَنَبِيُّ

اُوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے امیر ہمارے رسول اور نبی

كَرِيمٍ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ اسْمُهُ أَحَدٌ نَاصِرٌ

صاحب کرم محمد رسول اللہ کے نام آپ کا احمد ہے مدد دینے والے

كَلِيمِ اللَّهِ السُّتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةَ اللَّهِ تَعَالَى

کلام کرنے والے اللہ سے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اُوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے

السُّتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ السُّتَغَاثُ يَا

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے

رَسُولَ اللَّهِ شَفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

رسول اللہ کے شفاعت فرماتے اے رسول اللہ کے

الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَعِينَا رَسُولُ

رہاتی ! اے رسول اللہ کے مدد کرنے والے ہمارے رسول اور

دُرِّيُّ الْيَاسِينِ إِمَامُ أَمِينِ اللَّهِ

موتی چمکدار نبی کریم وہ نام مبارک یاسین ہے پیشوا امانت دار اللہ کے

الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَمْصِدًا

اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے تصدیق کرنیوالے ہمارے

رَسُولٍ وَجِيبِ نَبِيِّ مَرْمِلِ بَيَانِ رَسُولٍ

پیغمبر اور محبوب نبی عظیم پوش بیان کرنے والے رسول

اللَّهُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

شَاهِدًا نَاشِافِعًا رَسُولٍ وَنَبِيِّ مَدَائِرِ

شاہد ہمارے شفاعت کرنے والے رسول اور نبی لباس پوش

صَاحِبُ الْقُرْآنِ نُورُ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى

صاحب قرآن کے نور اللہ کے فریاد! طرف

حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا

مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے

رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَّاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے

مَذْكُرًا رَسُولٍ مَعَطَّرَ الرُّوحَ مَطَهَّرَ الْجَسْمَ

یاد دلانے والے ہمالے رسول خوشبودار روح والے پاک جسم والے

يَا رَجْوَادُ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

یہی کرینوالے سعی اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول

اللَّهُ سُلْطَانُ الْأَنْبِيَاءِ وَبِرْهَانُ الْأَصْفِيَاءِ

اللہ کے بادشاہ نبیوں کے اور دلیل اہل صفا کے



مُفَخَّرًا رَسُولُ صَاحِبِ الْفُرْقَانِ عَلِيٌّ

جن پر ہم کو فخر ہے رسول قرآن والے بلند مرتبہ والے

مَكِّي شُكْرًا لِلَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

مکہ والے شکر گزار اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اُوپر آپ کے اے

رَسُولَ اللَّهِ إِمَامُ الْأَقْبِيَاءِ نَاصِرُنَا رَسُولُ

اللہ کے رسول امام پرہیزگاروں کے مدد کرنے والے ہمارے رسول

صَاحِبِ الْكَوْثَرِ مَرِيَّةٌ مَدِينِي مُبِيرِ اللَّهِ

صاحب حوض کوثر کے مریئہ مدینے والے توراتی بندے اللہ کے

الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ

اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد!

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے

الْشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَّاصُ يَا رَسُولَ

شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے رہائی اے رسول

اللَّهُ سِرَاجُ الْأَوْلِيَاءِ ضِيَاؤُهُ يَا رَسُولَ صَاحِبِ

اللہ کے چراغ ولیوں کے روشنی ہمارے رسول صاحب

الْمِيزَانِ ابْطِحِي قَرِيبَ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ

میزان کے مکروالے مقرب اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِرُهَانَ الْأَصْفِيَاءِ

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے برہان اہل صفاء کے

رَسُولِ صَاحِبِ الْبُرَاقِ سَيِّدِ الْقَوْمِ عَرَبِيٍّ

رسول براق والے سردار قوم کے عرب والے

يَتِيمِ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

یتیم اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

شَفِيعِنَا رَسُولِ مَجْرِي مَهْدِي قَرِينِي

شفیع ہمارے رسول نیک جزا دینے والے ہدایت یافتہ قریشی

شَهِيدِ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

شاہد اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اُوپر آپ ﷺ کے اے رسول

اللَّهُ الْمُسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ

اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الشُّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے

الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِقَامُ الْمُؤْمِنِينَ

رہائی اے رسول اللہ کے پیشوا مومنوں کے

وَزِينَةُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَوَسِيلَتُنَا

اور زینت نبیوں اور پیغمبروں کے اور وسیلہ ہمارے

رَسُولِ خَادِمِ الْفُقَرَاءِ جَزَائِي نَذِيرِ اللَّهِ

رسول خدمت کرنے والے فقیروں کے جواز والے اللہ کے قہر سے ڈرانے والے

الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَتْمُ

اور سلام اُوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے آخر آنے والے

الْأَنْبِيَاءِ أَحَدٌ وَخَاتِمُ النَّبِيِّينَ رَسُولٌ

نبیوں کے نام مبارک آپ ﷺ کا احمد ہے اور آخر سب انبیاء کے رسول



مَا حَى الْكُفْرَ وَالْبِدْعَةَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ﷺ

مٹانے والے کفر کے اور بدعت کے محمد ﷺ بیٹے عبد اللہ کے

الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَدَقَ

اور سلام اُوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے سچ فرمایا

رَسُولِنَا مِنْ سُلْطَانِ مَبِيتِ رَسُولِ رَحِيمِ اللَّهِ ﷺ

رسول ہمارے نے پیغمبر میاں رو رسول رحیم اللہ کے

الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ

اور سلام اُوپر آپ ﷺ کے اے رسول اللہ کے فریاد!

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے

الْشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَّاصُ يَا

شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے رہائی! اے

رَسُولَ اللَّهِ سَيِّدُ نَارِ سُلْطَانِ مَبِيتِ رَسُولِ

رسول اللہ کے سردار ہمارے پیغمبر فریاد چاہنے والے

مَقْصِدًا حَلِيمًا اللَّهُمَّ اِسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

میانہ روی کرنے والے بڑو بار بندے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللَّهُ اَعِنَّا يَا رَسُولَ الثَّقَلَيْنِ اَنْتَ حَقٌّ

اللہ کے فریاد کو پہنچے اے رسول اتنا توں اور جنتوں کے آپ برحق ہیں

مُبِينٌ اللَّهُمَّ اِسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللَّهُ سَبِّحْ بِرَبِّكَ خَوَازِمُ شُودِ اِسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ

اللہ کے (ہر کلمہ تین بار پڑھا جائے) فریاد! اے رسول

اللَّهُ اِسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اِسْتَعَاثُ

اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے

يَا رَسُولَ اللَّهِ اِسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اے رسول اللہ کے سفارش فرمائیے اے رسول اللہ کے

وَاعِظْنَا يَا رَسُولَ وَرَسُولَهُ اِسْتَعَاثُ صَاحِبِ

تصیحت کرنے والے ہم کو رسول اور ایسے رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں صاحب

الرِّسَالَةَ أَوَّلُ قَدِيمٍ حَيْبُ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ

رسالت میں پہلے ہیں شروع سے (پہلے) ہیں محبوب ہیں اللہ کے فریاد

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ

اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد اے رسول

اللَّهُ الْمُسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ

اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے

أَكْرَمًا رَسُولُ صَاحِبِ الشَّرِيعَةِ وَكَاشِفُ

سب سے زیادہ تم پر کرم کرنے والے رسول شریعت والے اور غموں کو دور

الْغَمِّ أَخْرَجَ عَزِيزُ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

کرنے والے آفرینہ (عزیز) اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول

اللَّهُ أَهْلُ التَّقْوَى وَبِرَّهَانُ الْأَقْبِيَاءِ

اللہ کے تقویٰ والے اور برہان و راہبر گاروں کے ہم کو



رَبِّدُنَا يَا رَسُولَ صَاحِبِ الطَّرِيقَةِ شِفَاءً

تیبک ہدایت کرنے والے رسول صاحب شریعت شفا دینے والے (ظاہر و باطن امراض کے)

فَصِيحُ اللَّهِ السُّتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

خوشگوار اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللَّهُ أُمَّتُكَ أَنْتَ نَبِيُّنَا رَسُولُ صَاحِبِ

اللہ کے ایمان لائے ہم آپ پر آپ ہمارے نبی ہیں رسول ہیں صاحب

الْحَقِيقَةِ مُضَرِّي بِشَرِّ تَذِيرِ اللَّهِ السُّتَغَاثُ

معرقت ہیں منسوب طرف مضر کے بشارت دینے والے ڈرانے والے اللہ سے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السُّتَغَاثُ يَا رَسُولَ

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد اے رسول

اللَّهُ السُّتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشُّفَاعَاتُ

اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَّاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے

إِمَامُ الْأُمَمِ مَقْدِمًا رَسُولُ صَاحِبِ

امام امتوں کے ہم کو جنت میں پہلے پہنچنے والے رسول صاحب

الْبُعْرِفَةِ بِرَهَانِ رَحْمَةِ اللَّهِ السُّتَعَاثِ

معرفة کے دلیل رحمت اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اُوپر آپؐ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْبَرُ نَارِ رَسُولِ صَاحِبِ الْبَيْتِ

اے رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب احسان کے

ظَاهِرُ كَرِيمِ اللَّهِ السُّتَعَاثِ إِلَى حَضْرَةِ

غالب کریم اللہ کے فریاد طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا

اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اُوپر آپؐ کے اے

رَسُولَ اللَّهِ سِدِّ الْعَاصِيْنَ رَسُولِ صَاحِبِ

رسول اللہ کے صحیح گاہ گنہگاروں کے رسول صاحب

الْجَنَّةِ قَارِعِ جَهَنَّمَ سُلْطَانَ بَهَائِيٍّ مُؤْمِنٍ

جنت کے خالی کرنے والے دوزخ کے بادشاہ شہابی یعنی مکہ معظمہ والے ایمان

اللَّهُ السُّتَعَاثِ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

لانے والے اللہ پر فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰیكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

دُرود اور سلام اوپر آپؐ کے اے رَسُوْلِ اللّٰهِ کے

اَلْمُسْتَعَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَعَانُ يَا

سُرِيَادُ اے رَسُوْلِ اللّٰهِ کے مُدَدُ كَيْفِيَّةً اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلشُّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

رَسُوْلِ اللّٰهِ کے شَفَاعَتُ كَيْفِيَّةً اے رَسُوْلِ اللّٰهِ کے

اَلْخَلَّاصُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط فَيَقِيهَنَا رَسُوْلُ

رِيَاثِي اے رَسُوْلِ اللّٰهِ کے دَانَا هَمَارِے رَسُوْلِ

صَاحِبِ الصِّرَاطِ مَبِيْعَةَ عَاقِبِ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَعَاثُ

صَاحِبِ صِرَاطِ كِے پَهِنجانے والے سِيَّحِيَّے آنے والے نبی اللّٰهِ کے سُرِيَادُ

اِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

طَرَفِ دَرگَاهِ اللّٰهِ تَعَالٰى كِے دُرُوْدُ اور سَلَامُ

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَنْتَ وَاَوْلِيَّاؤُكَ رَسُوْلُ

اُوپر آپؐ كِے اے رَسُوْلِ اللّٰهِ كِے اُپههائے وِلِے هِيں رَسُوْلِ هِيں

صَاحِبِ الشُّفَاعَاتِ بِاِذْنِ بَاطِنِ خَلِيْلِ

صَاحِبِ هِيں شَفَاعَتُوں كِے سَمْعِيَّ هِيں صَاحِبِ بَاطِنِ هِيں پِيَارِے هِيں

اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَعَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اللّٰهِ كِے سُرِيَادُ طَرَفِ دَرگَاهِ اللّٰهِ تَعَالٰى كِے



الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

دُرُود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

شَفِيعِ عَوَامِنَا رَسُولُ صَاحِبِ النَّجْرِ وَالْ

شفاعت کرنے والے ہم سب کے پیغمبر تاج اور معراج

الْبِعْرَاجِ مَحَلِّ يَأْذِنُ اللَّهُ السُّتَعَاثُ

والے حلال کرتے والے اللہ کی اجازت سے فریاد

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السُّتَعَاثُ يَا رَسُولَ

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد اے رسول

اللَّهُ السُّتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشُّفَاعَاتُ

اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمِنْ

اے رسول اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے اور دوزخ

النَّارِ مُخْلِصًا رَسُولُ صَاحِبِ الْبِحْرَابِ

سے پھرانے والے ہم کو رسول صاحب بحراب کے

حَاشِرِي اللَّهُ السُّتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

جمع کرنے والے نبی اللہ کے فریاد طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اوپر آپؐ کے لئے

رَسُولَ اللَّهِ أَفْضَلُ مِنَ النَّبِيِّينَ

رسول اللہ کے افضل سب نبیوں سے اور

وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ

صدیقوں سے اور شہیدوں سے اور نیکو کاروں سے

مَحْبُوبِنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْمُنْبَرِ خَطِيبِ

پیارے ہمارے رسول صاحب منبر کے خطبہ دینے والے

رَحْمَةِ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

رحمت اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اوپر آپؐ کے اے رسول

اللَّهُ مَبَشِّرِنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْبَيْتِ عَامِرِ

اللہ کے بشارت دینے والے ہم کو رسول صاحب بیت اللہ کے آباد کرنے والے

كَعْبَةِ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ

کعبۃ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اوپر آپؐ کے اے رسول

اللَّهُمَّ الْمُسْتَعَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْتَعَانُ

اللہ کے فریاد اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

يَا رَسُولَ اللَّهِ الشُّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اے رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے

الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكْبَرَنَا رَسُولُ

رہائی! اے رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول

صَاحِبِ الْبِعْرَاجِ عَالِمِ عَنِّي اللَّهُ الْمُسْتَعَاثُ

صاحب معراج کے عالم عنی اللہ کے فریاد!

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَبِيَّ أٰخِرِ الزَّمَانِ

اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے نبی آخر زمانہ کے

رَسُولُ صَاحِبِ الْاِجْتِهَادِ مِنْتَقِمُ مَكْرَمِ اللَّهِ

رسول صاحب اجتہاد کے بدل لینے والے بزرگ بنائے ہوئے اللہ

الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةِ

کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود

وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَفِي الدِّينِ

اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے اور دین میں



صَادِقًا رَسُولٌ صَاحِبُ الْقِيَمَةِ نَاطِقٌ

راست گو رسول رفیق روزِ قیامت کے حق فرمانے

يَا حَقُّ شَفِيعُ اللَّهِ السُّعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

وائے شفاعت کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اوپر آپ کے لئے

رَسُولَ اللَّهِ السُّعَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے

السُّعَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّفَاعَاتُ يَا

مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے

رَسُولَ اللَّهِ الْخَلَّاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے

مُشَفِّعِ الْأُمَّةِ عَيْنًا يَا شَفَاعَةَ رَسُولٍ

شفاعت قبول کئے گئے واسطے اُمت کے مدد کرنے والے ہماری ساتھ شفاعت کے رسول

صَاحِبِ النَّبِيِّ مَحْرَمٍ نَبِيِّ اللَّهِ السُّعَاثُ

صاحب نبوت کے حرمت کئے گئے نبی اللہ کے فریاد

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَبِيُّ الرَّحْمَةِ سَابِقَنَا

اوپر آجھ کے اے رسول اللہ کے نبی رحمت کے نیک کام کی طرف ہم سے

رَسُولُ صَاحِبِ الدَّارَيْنِ حَرِيصٌ عَلَى

سبقت کرنے والے رسول صاحب دونوں جہان کے حرص کرنے والے طاعت

الطَّاعَةِ رَوْفُ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى

پر مہربان بندے اللہ کے فریاد! طرف

حَضْرَةَ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اوپر آجھ کے

يَا رَسُولَ اللَّهِ سَيِّدِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نَاةٍ

اے رسول اللہ کے سردار جن اور انسان کے منع کرنے والے

بَيْنَنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْأُمَّةِ وَالنِّعْمَةِ

بے کاموں سے نبی ہمارے رسول صاحب امت کے اور صاحب نعمت کے

هَاشِمِيٌّ كَرَامَةٌ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ

اولاد ہاشم کے بزرگ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللَّهُ تَعَالَى الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

اللہ تعالیٰ کے دُرُود اور سلام اوپر آجھ کے اے رسول

اللَّهُ خَادِمِ الْحَرَمَيْنِ وَجَدِّ الْحَسَنِينِ وَ

اللہ کے خدمت کرنے والے حرمین کے اور نانا حسن اور حسین کے اور

صَاحِبُ قَابِ قَوْسَيْنِ رَسُولٌ حَبِيبٌ

صاحبِ قابِ قوسین کے رسولِ محبوبِ مقرب

قَرِيبُهُ السُّتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی

اللہ کے قریب! طرفِ درگاہِ اللہ تعالیٰ کے

اَصْلُوهُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

دُرُود اور سلام اوپر آپؐ کے اے رسولِ اللہ کے

مُقَرَّبِنَا رَسُوْلٌ اِلَى رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَاِنَّهُ

زودیک کرنے والے ہم کو رسولِ طرفِ رحمتِ اللہ تعالیٰ کے لاکھوں

اَلْفِ اَلْفِ صَلَوةٍ وَسَلَامٍ وَرَحْمَةٍ وَبِرَكَّةٍ

دُرُود اور سلام اور رحمت اور برکت

عَلَى اَكْرَمِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْاَصْفِيَاءِ خَاتَمِ رَسُوْلٍ

اوپر بزرگ ترین نبیوں کے اور اہل صفائے آخر اللہ کے

اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ اللّٰهُ اَبْصَطَفَى وَحَبِيبُهُ

پیغمبروں کے محمدؐ رسولِ اللہ کے جو برگزیدہ ہیں اور خدا کے برگزیدہ

الْمَرْضَى وَصَفِيَّهُ الْبِجْبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محبوبِ پر اور خدا کے صاف باطنِ مقبولِ بند سے پر رحمتِ نازل فرمائے اللہ اوپر آپؐ کے

وَالِهٖ وَسَلَامٌ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ

اور آپؐ کی آل کے اور سلام بھیجے بہت بہت اپنی رحمت کے



يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ ارْحَمْ أَبَا بَكْرٍ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ رحمت بھیج ابو بکر صاحب

التَّقِيُّ وَعُمَرَ النَّقِيُّ وَعُثْمَانَ الزُّكِّيَّ وَعَلِيَّ

تقویٰ پر اور عمر پر کہ پاک ہیں اور عثمان پر کہ پاک ہیں اور علی پر جو

الْوَفِيُّ أَسَدَ اللَّهِ الْمُرْتَضَى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

وفا کرنے والے شیر خدا کے برگزیدہ اور حضرت فاطمہ الزہراء پر

وَحَدِيحَةَ الْكِبْرِيَّ وَأُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ

اور حضرت خدیجہ کبریٰ پر اور مسلمانوں کی ماں حضرت عائشہ

الصِّدِّيقَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَالْحَسَنَ الرِّضَا

صدیقہ پر راضی ہوا اللہ ان سے اور امام حسن صاحب رضا پر

وَالْحُسَيْنَ الشَّهِيدَ الْبِجْتَبِيَّ وَشَهَدَاءَ الْكُرْبَلَاءِ

اور امام حسین شہید برگزیدہ پر اور تمام شہداء کربلا پر

وَالسَّعْدَ وَالسَّعِيدَ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَ

اور سعد اور سعید اور طلحہ اور زبیر اور

عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَأَبَا عُبَيْدَةَ

عبد الرحمن بن عوف اور ابو عبیدہ

بْنَ الْجَرَّاحِ وَالْعَشْرَةَ الْبَيْتْرَةَ وَسَائِرَ

بن جرّاح پر اور دس اصحاب پر کہ خوش خبری دیتے تھے ہیں جنت کی

الصَّحَابَةِ وَالْخُلَفَاءِ الرَّشِيدِينَ وَالتَّابِعِينَ

اور تمام اصحاب پر اور خلفاء راشدین پر اور صحابہ کے دیکھنے والے مومنوں پر

مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَأَهْلِ الْأَرْضِينَ

آسمان والوں میں سے اور زمین والوں میں سے

رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ۗ أَسْأَلُكَ أَنْ

رضائے الہی ان سب کے ساتھ ہو میں آپ سے سوال کرتا ہوں

تَغْفِرَ لِي وَ لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

کہ بخش دیجئے مجھ کو اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمانوں عورتوں کو

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ بخش دے مجھ کو

و لِوَالِدَيَّ وَلِلسَّنِّ تَوَالِدِهَا وَرَحْمَتِهَا كَمَا

اور میرے والدین کو اور میری اولاد کو اور رحم کر ان دونوں پر جیسا

رَبِّي لِي صَغِيرًا وَأَغْفِرْ لِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ

پرورش کی انہوں نے میرے بچپن میں اور بخش دے تمام ایمان والوں کو

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالسُّلَيْبِينَ وَالسُّلَيْبَاتِ

اور ایمان والیوں کو اور اسلام والوں کو اور اسلام والیوں کو

الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ

جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں بے شک آپ دعائیں قبول

الدَّعَوَاتِ وَمُنْزِلُ الْبَرَكَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ

کرنے والے ہیں اور نازل کرنے والے ہیں برکتوں کے اور بلند کرنے والے ہیں درجوں کے

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

اور رحمت بھیجے اللہ اچھے اور بہترین خلق اپنی کے کہ تمام آپ کا محمد ہے اور انکی اولاد

وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ

اور اصحاب سب پر اپنی رحمت سے اے سب سے

الرَّاحِمِينَ هَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الظَّاهِرِ الزُّكِّيِّ صَلَوَاتِكَ

محمد جو نبی اُمی ہیں پاکیزہ اور پاک دامن ہیں ایسی رحمت

تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتَقُكُ بِهَا الْكُرْبُ

کہ جس کی برکت سے ہمارے باطن کی گرہیں کھل جائیں اور بے چینیاں دور ہو جائیں

صَلَوَاتِكَ تَكُونُ لَكَ رِضَى وَلِحَقِّهِ آدَاءٌ

ایسی رحمت جو آپ کے لیے رضامندی اور ان کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اولاد

عَلَى آلِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَصْحَابِهِ

آپ کی آل اور آپ کی بیویوں اور آپ کے گھر والوں اور آپ کے صحابہ پر

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور برکت اور سلام بھیج۔



## دُرُودِ کبریتِ احمر

دُرُودِ کبریتِ احمر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ تعریف کی گئی ہے اور یہ سلسلہ عالیہ قادریہ میں بہت معروف ہے اکثر سلسلہ قادریہ کے بزرگ حضرات اسے پڑھتے ہیں کیونکہ یہ دُرُود حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ کی ذات گرامی کی طرف منسوب ہے اور انہوں نے تاحیات اسے اپنے معمول میں رکھا۔ اس دُرُود کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسے سچے دل اور تڑپ سے پڑھنے والا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق و محبت کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق کا دل یہ دُرُود پڑھنے سے بہت تسکین پاتا ہے۔ اور ایسا شخص جس کا دل حُبِ رسول سے خالی ہو اگر وہ اسے پڑھے تو اس کے دل میں حُبِ رسول کی تڑپ بیدار ہو جاتی گی اور جوں جوں پڑھنے میں کثرت کرے گا اس کے دل میں عشقِ رسول کا سمندر موجزن ہوتا چلا جائے گا۔

بعض اہل رُوحانیت کا کہنا ہے کہ دُرُودِ معارفِ محمدیہ کے انوارات کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے اور ان طالبانِ طریقت کو نورِ محمدی کے اسرار کا خصوصی حصہ ملتا ہے جو اسے کثرت سے پڑھتے ہیں یہ حقیقت ہے کہ جو شخص نورِ محمدی کے انوارات کو دیکھنا چاہے یا اس میں غوطہ زنی کرنا چاہے تو اسے یہ دُرُود دن رات پڑھنا چاہیے۔ سلسلہ قادریہ کے ایسے مریدین و طالبانِ جن کا روحانی حال قبض ہو گیا ہو یعنی انہیں مشاہدہ ہونا بند ہو گیا ہو اگر وہ اس دُرُود پاک کو بعد نمازِ عشاء امرتہ

روزانہ چالیس روز تک خلوت میں پڑھیں تو انشاء اللہ ان کا حال کھل جائے گا اور مشاہدات کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس دُرُود پاک کا ہمیشہ ورد رکھے گا وہ حساب و کتاب کے بغیر ہی جنت میں داخل ہوگا اور ایسا شخص جس نے زندگی میں اسے ایک بار بھی پڑھا ہوگا تو اسے قیامت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت ملے گی اور جو شخص روضۂ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ریاض الجنۃ میں بیٹھ کر اسے سات یوم تک روزانہ امرتہ پڑھے انشاء اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا اور جو شخص شبِ معراج میں اسے بعد نمازِ عشاء سے پڑھنا شروع کرے اور ساری رات تہجد کی نماز تک پڑھتا رہے، اس کے بعد نمازِ تہجد پڑھ کر سو جائے تو اسے واقعہ معراج النبی کا مشاہدہ ہوگا بشرطیکہ پیچھے مرشدِ کامل کی توجہ ہو۔

گلزارِ سروری میں ہے کہ یہ دُرُود شریف حضرت محبوبِ سبحانی قطبِ ربانی عنوتِ حمدانی سیدنا مولانا شیخ سید ابو محمد عبدالقادر عنوتِ الاعظم جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خاص الخاص محبوب ترین ورد ہے جسے حضور نے عشقِ محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نہایت ارفع و اعلیٰ مقام پر جذبہ عشق میں اپنے قلمِ معجزہ رقم سے مرتب فرمایا اور اس کا بہت زیادہ ورد فرمایا یہاں تک کہ آپ قرب وصالِ حبیبِ کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کے مقامِ بلند و بالا و درجہِ اعلیٰ سے سرفراز فرمائے گئے۔ اور پھر اسی مقام اس کے فضائل و برکات کا اظہار فرمائے ہوئے اس اکبر صفت مکرم و معظم دُرُود شریف کا نام کبریتِ احمد رکھا ہے کبریتِ احمد اکبر کو کہتے ہیں اور اولیائے کاملین رحمۃ اللہ علیہم کے ارشادات کے مطابق اس دُرُود شریف کا نام کبریتِ احمد اسی وجہ سے ہے کیونکہ جس طرح کبریتِ احمد اکبر (دھاتوں کو سونا بنا دیتی ہے) عین اسی طرح یہ دُرُود شریف بھی اپنے عامل کے ظاہر کو نورانی اور باطن کو روشن کر دیتا ہے۔ یعنی اسکے دل میں حبیبِ الہی و عشقِ مصطفائی کے نورانی شعلے پیدا کر دیتا ہے عامل طالبِ حق کا دل اس

کے فیض سے مہبطِ انوار و اسرار اور تجلیاتِ کامرکز بن جاتا ہے۔ دل کے حجابات دُور ہو جاتے ہیں اور حقائق و معارف و اسرارِ الہی ظاہر اور واضح ہونے شروع ہو جاتے ہیں طالبِ حق کا وجود پاکیزہ ہو کر عالمِ ناسوت میں پاکیزہ ماحولِ شریعت و طریقت کا پیر ہوتا ہے اور طائرِ روحِ ملکوت و لاہوت کی سیر کرتا ہے۔ سینہ نُوْرِ معرفت سے متور اور دل ذکرِ الہی سے معمور ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ دینی و دُنویٰ ظاہری و باطنی انعامات سے مالا مال ہونے کے لیے ہر کام میں کامیابی، ہر میدان میں فتح یابی حاصل کرنے کے لیے اور ہر مراد کے حصول کے لیے یہ مفید و مجرب معمولِ اولیاء اللہ ہے۔ ہر چار سلاسل سے اکثر اہل اللہ طالبانِ حق اور مشائخِ عظام نے اسے اپنا ورد و وظیفہ بنایا اور اس کے فیوض و برکات ظاہری و باطنی سے مستفیض و مستفید ہوئے۔ انہیں رب تعالیٰ نے رُوحانیت کی نعمتِ عظمیٰ سے نوازا اور دُنویٰ نعمتوں اور سعادتوں سے بھی بہرہ ور فرمایا۔ یہ دُرُود خوشنودی و رضامندیِ خدا اور دیدار و وصالِ مُصطفیٰ اُصلی اللہ علیہ وسلم کیلئے بہترین وسیلہ اور آسان ترین ذریعہ ہے شیخِ کامل کی اجازت شوق و محبتِ صدقِ دل اور خلوصِ نیت سے پڑھا جائے تو حضورِ سرورِ دو عالم نُوْرِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

دُرُودِ کبریتِ احمر کی زکوٰۃ کا طریق یہ ہے۔ کہ مسواک اور وضو کے بعد غسل کرے اور سر پر عمامہ بقدردھائی گز یا ایک گز باندھ کر اور ایک چادر اپنے تمام جسم پر اوڑھ کر یا دو چادر ہوں تو ایک اوڑھ لے اور ایک کا تہہ بند باندھے۔ اور جاتے نمازِ مصلیٰ، ڈیڑھ گز بلبیا ہو۔ اور یہ سب کپڑے غیر مستعمل ہوں اور ایک مکان میں نصف شعبان کے بعد کسی روز دن کے وقت شروع کرنے سے پہلے دو نوافلِ تجتہ اوضو اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص سات مرتبہ پڑھ کر اس کا ثواب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام صحابہ کرام اہل و اولیٰ بیتِ اطہار اور حضورِ غوثِ اعظم اور اپنے مشائخ کے ارواح



کو بخشنے۔ اس کے بعد بختورِ نبوی یا بحضورِ مجلسِ نبوی بہ نیتِ محبتِ الہی و عشقِ مصطفائی  
صلی اللہ علیہ وسلم درودِ کبریتِ احمر روزانہ گیارہ گیارہ مرتبہ اکتالیس یوم تک پڑھے جسکی  
ابتداء نصف شعبان کے بعد کسی تاریخ سے کرے مگر آخر رمضان مع روزہ ختم کرے اور پڑھنے  
کے دوران تین محلِ سجدہ ہیں (مقام) ان پر سجدہ کرے۔

محلِ اول بعد از کلمہ صَلَوَاتُ تَمَلَّا الْأَرْضَ وَالسَّمَاءَ پر سجدہ کر کے سجدہ میں  
اس سے آگے کی یہ دعا پڑھے صَلَوَاتُ تَسْتَجِيبُ بِهَا دُعَاءَنَا وَتَرْكِي بِهَا  
نُفُوسَنَا وَتَحْيِي بِهَا قُلُوبَنَا۔

محلِ دوم۔ تَجِدُ بِهَا الْعُقَدَ وَتُقَرِّجُ بِهَا الْكُرَابَ پر سجدہ کر کے  
محلِ سوم۔ وَيَجْرِي بِهَا لُطْفُكَ فِي أَمْرِي وَأُمُورِ السُّلَمِيِّينَ پر سجدہ کر کے۔  
اس ترکیب سے ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھنے کے بعد ہر روز دعائے مانگے اے خدا اس  
درود شریف کی برکت سے حضورِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی پر قائم رکھو اور  
صلی اللہ علیہ وسلم کی محبتِ کاملہ عطا فرما اور مشاہداتِ ذاتِ اپنی سے مشرف فرما اور  
بعد فراغتِ عمامہ، جاہ نماز اور چادر اسی حجرے یا کسی مکان میں بحفاظت رکھے تاکہ  
دوسرے دن بلکہ اکتالیس یوم تک کام دے۔ ایامِ زکوٰۃ میں اشیاءِ جلالی مثلاً گوشت  
مچھلی و پیاز سے پرہیز کرے۔ زکوٰۃ کے اختتام پر کسی قسم کی شیرینی ختم پڑھ کر غبارِ مساکین  
کو تقسیم کرے۔

زکوٰۃ دوم مع شرائطِ مذکورہ آئندہ سال کے نصف شعبان کے بعد بطریقِ مذکورہ  
ادا کرے مگر اس میں اکیس مرتبہ روزانہ تا اکتالیس یوم پڑھے۔

زکوٰۃ سوم مع شرائطِ مذکورہ اس سے آئندہ سال بطریقِ مذکورہ اکتالیس یوم میں  
پوری کرے۔ اس مرتبہ ہر روز اکتالیس مرتبہ پڑھے۔

(گلزارِ سروری از خواجہ محمد رفیع اللہ ص ۲۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَادًا وَ

اے اللہ نازل کیجئے اپنی رحمتوں میں سے بہترین رحمت باعث بار شمار کے اور

اَنْبِیَ بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا وَاَزْکِی تَحِیَّاتِكَ

اپنی سب سے زیادہ بزرگ برکتوں کو با اعتبار دوام کے اور اپنے سلاموں میں کچھ پاکیزہ تر کو باعتبار

فَضْلًا وَّمَدَدًا عَلٰی اَشْرَفِ الْحَقَائِقِ

فضل اور مدد کے اُوپر بزرگ ترین حقیقتوں

الْاِنْسَانِیَّةِ وَمَعْدَانِ الدَّقَائِقِ الْاِیْمَانِیَّةِ

انسانیت کے اور کان ایمان والی ہر سچیوں کے

وَطُورِ التَّحِیَّاتِ الْاِنْسَانِیَّةِ وَهَبِطِ الْاَسْرَارِ

اور اوپر طور نام پہاڑ کا انسانی تجلیات کے اور جائے نزول

الرَّحْمٰنِیَّةِ وَوَاِیْطَةِ عَقْدِ النَّبِیِّنَ وَ

خداوندی بھیدوں کے اور پیوند دینے والے گره پیغمبروں کے اور

مُقَدَّمَةِ حَیْثُ الْمُرْسَلِیْنَ وَاَفْضَلَ

ہر اول شکر پیغمبروں کے اور اُوپر بہتوں

الْمَلَائِقِ الْجَعِیْنِ حَامِلِ لَوَاءِ الْعِزِّ الِاعْلٰی

جملہ مخلوقات اٹھانے والے چھندے بزرگی بڑی کے

وَمَلِكِ أَرْمَازَةِ الشَّرَفِ الْأُسْتَى شَاهِدِ

اور مالک ہماروں بزرگی روشن تر کے واقف

أَسْرَارِ الْأَزْلِ وَمُشَاهِدِ الْأَنْوَارِ السَّابِقِ

بھیدوں ازل کے اور دیکھنے والے انوار کے جو سابق

الْأُولَى وَتَرْجِمَانِ لِسَانِ الْقَدِيمِ وَمُذَبِّحِ الْعِلْمِ

اور پہلے ہیں اور بیان کرنے والے زبان ہمیشگی کے اور چہنمہ علم اور

وَالْحَاكِمِ وَالْحَكِيمِ وَمُظَهِّرِ سِرِّ الْجُودِ الْجَزِينِ

بردباری اور حکمتوں کے اور جائے ظہور بھید بخشش جزئی

وَالْكَلِيِّ وَالنَّسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ الْعُلُويِّ

اور کلی کے اور پستی آنکھ ہستی علوی اور

وَالسُّفْلِيِّ وَرُوحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ

سفلی کے اور جان جسم دونوں جہان کے اور اصل

حَيَاتِ الدَّارَيْنِ الْمُتَخَلِّقِ يَا عَلِيَّ رَبِّيهِ

زندگی دنیا اور آخرت کے خوگیر ساتھ بر زمین

الْعَبُودِيَّةِ الْمُتَحَقِّقِ يَا سِرَّارَ الرَّبُّوبِيَّةِ

رتبہ بندگی کے ثابت آراستہ ساتھ بھیدوں ربوبیت کے

صَاحِبِ الْمَقَاتِ الْأَمْطَقِيَّةِ وَالْكَرَامَاتِ

صاحب مقامات برگزیدگی کے اور کرامات



الرُّضَايَةِ سَيِّدِ الْأَشْرَافِ وَجَامِعِ

پسندیدگی کے سردار بزرگوں کے اور جامع

الْأَوْصَافِ الْخَلِيلِ الْأَعْظَمِ وَالْحَبِيبِ

اوصاف حمیدہ کے جو صاحب عظمت دوست ہیں اور محبوب ہیں

الْأَكْرَمِ الْخُصُوصِ يَا عَلِيَّ الْبَرَّاتِ وَ

بڑے کریم خاص کئے گئے ساتھ بلند مرتبوں کے اور

الْمُقَامَاتِ وَالْمُؤَيَّدِ بِأَوْصَحِ الْبُرَاهِينِ

مقاموں کے اور مدد کئے گئے ساتھ روشن ترین دلیلوں اور

وَاللَّائِمَاتِ الْمُنْصُورِ بِالرُّعْبِ وَالْبِعْزَاتِ

رہنمائیوں کے مدد کئے گئے ساتھ رعب کے اور معجزات کے

وَالْجَوْهَرِ الشَّرِيفِ الْأَيْدِيِّ وَالنُّورِ الْقَدِيمِ

اور جوہر بزرگ دائمی اور نور قدیم

الْمُحَمَّدِيِّ السَّرْمَدِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمدی سردمی کے سردار ہمارے محمد کے

الْمُحْضَرِ فِي الْإِحْيَادِ وَالْوَجُودِ الْفَاتِحِ

پسندیدہ بیچ پیدائش کے اور ہستی کے ابتداء کرنے والے وسطی

لِكُلِّ شَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ وَحَضْرَةِ الشَّاهِدِ

ہر ایک دیکھنے والے اور دیکھے گئے کے اور درگاہ مکاتوں روشنی

وَالشُّهُودِ نُورِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدَاهُ وَسِرِّ كُلِّ

اور ظاہر ہونے کے نور ہر چیز کے اور راہنما اس کے اور بھید ہر

سِرِّ وَسِتَاةِ الَّذِي شَقَّقَتْ مِنْهُ الْأَسْرَارُ

بھید کے اور روشنی اس کے وہ ذات کہ کھولے گئے اس کے بھید

وَأَنْفَلَقَتْ مِنْهُ الْأَنْوَارَ السِّرِّ الْبَاطِنِ وَالنُّورِ

اور روشن ہوئے اس سے انوار باطن کے بھید کے اور نور

الظَّاهِرِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْأَوَّلِ

ظاہر کے سردار کامل ابتدا کرنے والے تمام کرنے والے اول

الْأَخِرِ الْبَاطِنِ الظَّاهِرِ الْعَاقِبِ الْكَاشِرِ النَّاهِي

آخر پلاشیدہ ظاہر پیچھے آنے والے اٹھانے والے مٹھ کرنے والے

الْأَمْرِ النَّاصِحِ النَّاصِرِ الصَّابِرِ الشَّاكِرِ الْقَانِتِ

حکم کرنے والے نصیحت کرنے والے مدد دینے والے صبر کرنے والے شکر کرنے والے دعا مانگنے والے

الذَّاكِرِ الْمَاجِيِ الْمَاجِدِ الْعَزِيزِ الْحَامِدِ

ذکر کرنے والے مٹانے والے غالب بزرگ حمد کرنے والے

الْمُؤْمِنِ الْعَائِدِ التَّوَكَّلِ الرَّاهِدِ الْقَائِمِ

یقین کرنے والے عبادت کرنے والے توکل کرنے والے رُہد کرنے والے کھڑے ہونے والے

الْقَاعِدِ الرَّائِعِ السَّاجِدِ التَّالِعِ الشَّهِيدِ الْوَلِيِّ

بنائیں بیٹھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے تابع گواہ دوست خدا



الْحَيِّدِ الْبِرُّهَانَ الْحُجَّةِ الْبَطَائِعِ الْبُخَارِ

تعریف کی گئی دلیل حجت اطاعت کے گئے برگزیدہ عاجزی کرنے والے

الْخَاضِعِ الْخَاشِعِ الْبِرِّ الْمُسْتَضِرِّ الْحَقِّ الْبَيِّنِ

خود تنہی کرنے والے نیک مدد کرنے والے راست و روشن

طَهِّيسِ الْهَرَمِ الْمَدَارِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ

طہائیس محل پلوش چادر لپیٹنے والے سردار پیغمبروں کے

وَأَمَامِ الثَّقِينِ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَحَبِيبِ

اور پیشوا پرہیزگاروں کے اور آخر تمام نبیوں کے اور دوست

رَبِّ الْعَالَمِينَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى وَالرَّسُولِ

پروردگار تمام جہانوں کے پیغمبر برگزیدہ اور رسول

الْمُجْتَبَى وَالْحَكَمِ الْعَادِلِ اللَّطِيفِ الْخَيْرِ

مقبول اور منصف عادل بہا کیزہ خیر دار

الْحَكِيمِ الْعَلِيمِ الْعَزِيزِ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ الْغَفُورِ

دانا جاننے والے غائب حجت والے مہربان بخشنے والے

الشُّكْرِ الْعَلِيِّ الْكَرِيمِ نُورِكَ الْقَدِيمِ وَ

شکر کرنے والے بزرگ آپ کے نور قدیم اور

صِرَاطِكَ السَّيِّمِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

راہ آپ کی جو سیدھی محمد بندے تیرے اور



رَسُولِكَ وَصَفِيكَ وَخَلِيكَ وَحَبِيبِكَ

رسول تیرے اور برگزیدہ تیرے اور دوست تیرے اور حبیب تیرے

وَوَلِيِّكَ وَنَبِيِّكَ وَامِينِكَ وَدَلِيلِكَ وَ

اور ولی تیرے اور نبی تیرے اور امانت دار تیرے اور تیرا راستہ دکھانے والے اور

مُحِبِّكَ وَخَيْرَتِكَ وَذَخِيرَتِكَ وَخَيْرَتِكَ

ہمراز تیرے اور برگزیدہ تیرے اور ذخیرہ تیرے اور مختار تیرے

وَأَمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ

اور پیشوا نیکی کے اور کھینچنے والے نیکی کے اور صحیح ہونے واسطے رحمت

النَّبِيِّ الْأُرْمِيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ

کے پیغمبر اُرمی عرب کے رہنے والے قبیلہ قریش سے اولاد ہاشم کے

الْبَطْحِيِّ الْيَمِينِيِّ الْمَدِينِيِّ الْيَمَامِيِّ الشَّاهِدِيِّ

بطحا والے مکہ والے مدینہ والے تہامہ والے گواہ

الْمَشْهُودِ الْيَوْمِيِّ الْمُقَرَّبِ الْعَبْدِ السُّعُودِ

گواہی دینے والے دوست مقرب بندے نیک

الْحَبِيبِ الشَّفِيعِ الْحَسِيبِ الرَّفِيعِ الْمَلِيحِ

محبوب سفارش کرنے والے صاحب حسب بلند مرتبہ ملاحظت والے

الْبَدِيعِ الْوَاعِظِ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ الْعُطُوفِ

تا اور نصیحت کرنے والے بشارت دینے والے ڈرانے والے بہت مہربان

أَحْلِيْمُ الْجَوَادِ الْكَرِيْمِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ

تجمل والے سخی بخشش کرنے والے پاک صاحب برکت

الْمَكِيْنُ الصَّادِقُ الْبَصْدُوقُ الْأَمِيْنُ

صاحب مرتبہ سچے سچا کئے گئے امانت دار

الدَّاعِي إِلَيْكَ يَا ذِكَّ السِّرَاحِ الْمُنِيرِ

بلانے والے خلق کی طرف تیرے حکم تیرے سے چراغ روشن

الَّذِي أَدْرَكَ الْحَقَائِقَ بِجَبَّتِهَا وَفَارَوْفَاقَ

ایسے کہ جس نے جانا اصل چیزوں کو تمام دکال اور کامیاب ہوئے اور بالا ہوئے

الْخَلَائِقِ بِرُمَّتِهَا وَجَعَلَتْهُ حَبِيْبًا وَنَاجِيَةً

مخلوقات پر ماری اور بنایا تو نے اُن کو دوست اور ہماز کیا تو نے

قَرِيْبًا وَأَدْنَيْتَهُ رَقِيْبًا وَخَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ

اُن کو قریب سے اور نزدیک دی تو نے اُن کو نگہبان ہو کر اور ختم کی جو نے ان پر رسالت

وَالدَّلَالَةَ وَالْبَشَارَةَ وَالنَّذَارَةَ وَالنَّبُوَّةَ

اور راہنمائی اور خوشخبری اور ڈرانے اور نبوت کو اور

نَصْرَتَهُ بِالرَّعْبِ وَظَلَمَتَهُ بِالسُّحْبِ وَ

مدد کی تو نے اُن کے ساتھ دہشت کے اور سایہ دیا تو نے اُن کو ابر کا اور

رَدَدْتَ لَهُ الشَّمْسَ وَشَقَقْتَ لَهُ الْقَمَرَ

پھیرا تو نے واسطے اُن کے آفتاب کو اور بھاڑا تو نے واسطے اُن کے چاند کو

وَأَطَقَتْ لَهُ الصَّبَّ وَالطَّبِيَّ وَالذَّبَّ وَ

اور گویا کیا تو نے واسطے ان کے سوسمار اور ہرن اور بھیڑیے کو اور

الْجَذْعَ وَالذَّرَاعَ وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ وَالسِّدْرَ

تمنا درخت اور بازو اور اونٹ اور پہاڑ اور ڈھیلا

وَالشَّجَرَ وَالْحَجْرَ وَأَبْعَثَ مِنْ أَصَابِعِهِ الْمَاءَ

اور درخت اور پتھر کو اور نکالا تو نے اُن کی انگلیوں سے پانی

الزَّلَّالَ وَأَنْزَلْتَ مِنَ الْمُرْنِ يَدَا عَوْنِهِ

بے گھٹا اور نازل کی تو نے ابر سفید سے اُن کی دُعاء سے

فِي عَامِ الْبَحْلِ وَالْجَذِبِ وَإِلَى الْغَيْثِ

بیتھ سال قحط اور خشک کے زور دار بارش اور

وَالْمَطَرِ فَأَعْشَوْشِبَ مِنْهُ الْفَقْرُ وَالصَّخْرُ

میں پھر ہری ہوئی اس سے سوکھی اور پتھر ملی

وَالْوَعْرُ وَالسَّهْلُ وَالرَّمْلُ وَالْحَجْرُ وَالسِّدْرُ

اور سخت زمین اور نرم زمین اور ریگستان اور پتھر اور ڈھیلا

وَأَسْرَيْتَ بِهِ لَيْلًا مِنْ السَّجْدِ الْحَرَامِ

اور لے گیا تو اُن کو ایک رات مسجد کعبہ سے

إِلَى السَّجْدِ الْأَقْصَى إِلَى السَّمَوَاتِ الْعُلَى

مسجد اقصیٰ تک پھر بلند آسمانوں تک



إِلَى بَدَارَةِ الْمُنْتَهَى إِلَى قَابِ قَوْسَيْنِ

پھر سدرۃ المنتہی تک پھر اس مقام تک کہ فرق دو گوشہ کمان کا

وَأَدْنَى وَأَرَبَّتَهُ الْآيَةُ الْكُبْرَى وَأَكَلَتْهُ

یا اس سے کم تھا اور دکھائی تو نے اُن کو نشانی بڑی اور پہنچایا تو نے اُن کو

الْغَايَةَ الْقُصْوَى وَكَرَّمَتْهُ بِالسُّخَّاطِيَةِ

نہایت مرتبہ اعلیٰ کو اور بزرگی دی تو نے ان کو ساتھ باتیں کرنے کے اور

وَالْمُرَاقِبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُشَاهِدَةِ

نگہبانی کے اور رُو برو ہونے کے اور حضور میں جانے کے اور

وَالْمُعَايَنَةِ بِالْبَصْرِ وَخَصَّصَتْهُ بِالْوَسِيلَةِ

دیکھنے کے بیسنائی سے اور خاص کیا تو نے اُن کو ساتھ وسیلۃ

الْمُعْطَى وَالشَّفَاعَةَ الْكُبْرَى يَوْمَ الْفَرَعِ

بزرگ کے اور سفارش بڑی کے دن خوف

الْأَكْبَرِ فِي الْحُشْرِ وَجَعَلَتْ لَهُ جَوَاهِرَ

بڑے کے حشر میں اور جمع کیا تو نے واسطے ان کے معنی خیز

الْحِكْمِ وَجَوَاهِرِ الْحِكْمِ وَجَعَلَتْ أُمَّتَهُ خَيْرَ

کلمات اور جواہر حکمتوں کے اور کیا تو نے اُن کی اُمت کو سب

الْأُمَّمِ وَعَفَرَتْ لَهُ مَا قَدَّمَ مِنْ ذُنُوبِهِ

امتوں سے بہتر اور بخشا تو نے ان کی ہر لغزش کو جو اُن سے ہو چکی ہو کسی خاص زمانہ میں

وَمَا تَأَخَّرَ الَّذِي بَلَغَ الرِّسَالَةَ وَأَدَّى

اور جو اس کے بعد ہوئی ہو وہ کہ پہنچایا انہوں نے احکام پیغمبری کو اور ادا کی

الْأَمَانَةَ وَتَصَحَّ الْأُتَّةُ وَكُشِفَ الْغُصَّةُ وَجَلِيَ

امانت اور خیر خواہی کی اُمت کی اور دُور کیا غم کو اور روشن کیا

الظُّلْمَةَ وَجَاهَدَنِي سَبِيلَ اللَّهِ وَعَبَادَتِهِ

تاریکی کو اور کوشش کی اللہ کے راستہ میں اور عبادت کی اپنے رب کی

حَتَّىٰ أَتَىٰ اللَّهُ الْيَقِينَ ۗ اللَّهُمَّ اِعْنَهُ مَقَامًا

یہاں تک کہ آپ کی وفات ہو گئی اے اللہ بھیج اُن کو مقام محمود میں

مَحْشُورًا اَلْيَعِطُهُ فِيهِ الْاَوَّلُونَ وَالْاٰخِرُونَ

کہ رشک کریں آپ پر اس میں پہلے اور پچھلے

اللَّهُمَّ عِظْمُهُ فِي الدُّنْيَا بِاَعْلَىٰ ذِكْرِهِ وَ

اے اللہ بڑائی دے اُن کو دُنیا میں ساتھ بلند کرنے ذکر ان کے کے اور

اُظْهَرِ دِينَهُ وَاِيقَاءَ شَرِيعَتِهِ وَفِي الْاٰخِرَةِ

ظاہر کرنے دین اُن کے کے اور باقی رکھنے شریعت اُن کی کے اور آخرت میں ساتھ

يَشْفَاعَتِهِ فِي اُمَّتِهِ وَاَجْرًا مَمْلُوءًا

شفاعت اُن کی کے آپ کی اُمت میں اور عطا فرما اجر اور ثواب آپ کا

وَاَيُّ فَضْلَةٍ لِلاَّوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ يَا مُقَام

اور ظاہر فضیلت آپ کی سب پہلوں اور پچھلوں کے لئے مقام



الْحَمْدُ وَتَقْدِيرِهِ عَلَى كَافَّةِ الْمُقَرَّبِينَ

محمود میں اور ساتھ مقدم کرنے ان کے اوپر تمام مقربوں

بِالشَّهَادَةِ اللَّهُمَّ قَبْلَ شَفَاعَتِهِ الْكُبْرَى

حاضر بارگاہ کے اے اللہ قبول کر ان کی بڑی شفاعت کو

وَأَرْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعَلِيًّا وَأَعْطِهِ سُؤْلَهُ فِي

اور اونچا کر ان کے بلند درجہ کو اور عطا کر ان کو ان کے مطالب

الْآخِرَةِ وَالْأُولَى كَمَا آتَيْتَ إِبْرَاهِيمَ

دنیا اور آخرت میں جیسا کہ دیا تو نے ابراہیم اور

مُوسَى اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ أَكْرَمِ عِبَادِكَ

موسیٰ کو اے اللہ کر تو ان کو اپنے تمام بندوں میں سب سے بزرگ

عَلَيْكَ شَرَفًا وَكِرَامَةً وَمِنْ أَرْفَعِهِمْ

باعتبار بڑائی کے اور کرامت کے اور سب سے بلند اپنے

عِنْدَكَ دَرَجَةً وَأَعْظِمْهُمْ حَظًّا وَ

نزدیک باعتبار درجہ کے اور سب سے بڑا باعتبار قدر کے اور

امْكِنَهُمْ عِنْدَكَ شَفَاعَتَهُ اللَّهُمَّ عَظْمُ

سب سے توانا نزدیک اپنے باعتبار شفاعت کے اے اللہ باعظمت کر

بِرَهْمَانِهِ وَأَقْبِلْ حُجَّتَهُ وَأَبْلِغْهُ مَمْلُوكَهُ

ان کی دلیل کو اور ظاہر کر ان کی دلیل بہت کو اور پہنچا ان کو ان کی آرزو تک



فِي أَهْلِ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ اللَّهُمَّ اتَّبِعْهُ مِنْ

ان کے اہل بیت اور ان کی اولاد میں اے اللہ صحیحے پہنچا تو ان کی

ذُرِّيَّتِهِ وَأُمَّتِهِ مَا لَقَرِيْبَهُ عَيْنُهُ وَأَجْرُهُ

اولاد سے اور اُمت ان کی سے وہ نعمت کہ روشن ہو اس سے آنکھ انکی اور بدلے انکی

عَنْ خَيْرِ مَا جَزَيْتَ بِهِ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ وَ

ہم سے بہت اچھا اس سے کہ دیا تو نے کسی نبی کو ان کی اُمت سے اور

أَجْرَ الْأَنْبِيَاءِ كُلِّمْ خَيْرًا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

بدلے تو سب نبیوں کو اچھا اے اللہ درود و سلام بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا شَأْهَدَاتُهُ

اُوپر سردار ہمارے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے بشمار اس کے کہ دیکھیں اس کو

الْأَبْصَارُ وَسَبْعَةَ الْإِذَانِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

بینائیاں اور سنیں اس کو کان اور درود اور سلام بھیج

عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ

اوپر ان کے کہ بشمار ان کے جو درود بھیجیں ان پر اور درود و سلام

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ لَمْ يَصِلْ عَلَيْهِ

بھیج اُوپر ان کے بشمار ان کے کہ جو درود نہ بھیجیں ان پر

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا تَحِبُّ وَتَرْضَى

اور درود و سلام بھیج اُوپر ان کے جیسے کہ چاہے تو اور رضا ہو تیری انہیں

أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا

کہ درود بھیجا جاوے اُن پر اور درود و سلام بھیج اوپر اُن کے جیسا کہ

أَمَرْنَا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

حکم کیا تو نے کہ درود بھیجیں ہم اوپر اُن کے اور درود و سلام بھیج

عَلَيْهِ كَمَا يَتَّبِعِي أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ

اُن پر جیسا کہ سزاوار ہے یہ کہ درود بھیجا جاوے اُن پر اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ عَدَدِ عَمَاءِ

درود اور سلام بھیج اُن پر اور اُن کی اولاد پر بشارتوں

اللَّهِ تَعَالَىٰ وَأَقْضِ لَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اللہ تعالیٰ کی اور افاضتوں اس کی کے اے اللہ درود اور سلام بھیج

عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ وَأَزْوَاجِهِ

اُن پر اور ان کی آل پر اور اُن کے اصحاب پر اور ان کی اولاد پر اور ان کی بیویوں پر

وَدَرِيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَعِزَّتِهِ وَعَشِيرَتِهِ

اور اُن کی اولاد پر اور اُن کے گھر والوں پر اور ان کے رشتہ داروں پر اور قبیلہ والوں پر

وَأَصْرَفَارِهِ وَأَخْتَانِهِ وَأَحْبَابِهِ وَأَتْبَاعِهِ

اور آپ کے سسرال والوں پر اور دامادوں پر اور ان کے دوستوں پر اور ان کے پیروں پر

وَأَشْيَاعِهِ وَأَصَارِهِ خَزَنَةِ اسْرَارِهِ وَ

اور ان کے گروہ پر اور اُن کے مدگاروں پر جو نگہبان ہیں ان کے بھیدوں کے اور

مَعَادِينِ الْوَارِدِ وَكُنُوزِ الْحَقَائِقِ وَهُدَاةِ

کانیں ہیں اُن کے انوار کی عزت نے حقیقتوں کے اور راہنما مخلوقات

الْخَلَائِقِ وَنُجُومِ الْإِهْتِدَاءِ لِمَنِ اقْتَدَى

کے اور ستارے ہدایت کے واسطے اس کے جو انکی پیروی

بِهِمْ وَسَلَامٌ سَلِيمًا كَثِيرًا دَائِمًا أَبَدًا وَأَرْضِ

حکے اور سلام بھیج بہت بہت سلام دائمی ہمیشہ اور راضی ہو

عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ رَضَى سِرْمَدًا عَدَدَ

تمام صحابہ سے رضامندی دائمی بشمار خلق

خَلْقِكَ وَزِينَةَ عَرْشِكَ وَرِضًا نَفْسِكَ وَ

اپنی کے اور موافق وزن عرش اپنے کے اور خوشی ذات اپنی کے اور موافق

مِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ ذَكَرُوا كُلَّمَا

انداز سیاہی کلمات اپنے کے جب تم کوئی ذکر کرنے والا آپ کا ذکر کرے اور جب تک کوئی

سَهَى عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ صَلَوَاتُكَ تَكُونُ

غافل آپ کا ذکر بھولے وہ درود جو سبب ہو آپ کی

لَكَ رَضَى وَرِحْقَهُ أَدَاءٌ وَلِنَا صِلَاةٌ وَإِلَيْهِ

رضامندی کا اور اُنکے حق کی ادائیگی کا اور ہمارے لئے بھلائی کا اور دے اُن کو

الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالذَّارِعَةَ الْعَالِيَةَ

مقام وسید کا اور فضیلت کا اور مرتبہ بلند و برتر اور



الرُّبِيعَةَ وَابْعَثَهُ الْمَقَامَ الْحُجُودَ وَاللِّوَاءَ

عطا کر ان کو مقامِ حُجُود اور نشانِ بستر

الْبَعْقُودَ وَالْحَوْضَ الْبُورُودَ وَوَصَلَ يَأْتِ

اور حوضِ کوثر وارد ہوگی امت اس پر اور رحمت بھیج لے اللہ

عَلَىٰ جَمِيعِ اٰخْوَانِهِ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ وَالرَّسُلِ

اوپر سب بھائیوں ان کے کے نبیوں اور پیغمبروں

وَالْاَوْلِيَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصِّدِّيقِينَ

اور ولیوں اور نیکوں اور شہیدوں اور صدیقوں

وَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَىٰ سَيِّدِنَا الشَّيْخِ

اور اپنے ملائکہ مقربین میں سے اور اوپر سردار ہمارے شیخ

مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْمَكِّيِّ

محمد بن ابی محمد عبد القادر جیلانی کے اور صاحب مرتبہ

الرَّحِمِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ اللّٰهُمَّ

اور حاصلِ امانت ہیں رحمتیں اللہ کی ان سب پر اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ

دُرُودِ وَسَلَامِ بَيْتِ اَوَّلِ سَرْدَارِ هَمَلِكِ مُحَمَّدِ كَيْ اَوَّلِ اَوْلَادِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرَةَ الرَّحْمَةِ

سردار ہمارے محمد کے کہ پہلے ہے سب خلقت سے نور ان کا رحمت ہے

لِلْعَالَمِينَ ظُهُورَهُ عَدَدَ مَا مَضَى مِنْ

واسطے جہانوں کے ظہوران کا موافق عدد کے اس مخلوق کے جو گزر چکی اور جو

خَلْقِكَ وَمَا بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَ

باقی ہے اور جو نیک بخت ہیں ان میں سے اور

مَنْ شَقِيَ صَلَوةً لَسْتَ عَرِيقُ الْعَدَا وَتَحِيطُ

جو بد بخت ہیں ایسی رحمت جو شمار سے باہر ہو اور متجاوز ہو

بِالْحَدِّ صَلَوةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ وَلَا

حد سے وہ رحمت کہ نہ حد ہو اس کی اور نہ نہایت اور نہ

أَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِصَاءَ صَلَوةً الَّتِي صَلَّيْتَ

اندازہ اس کا اور نہ تمامی اس کی وہ دُرُود اپنا کہ بھیجا تو نے اُوپر

عَلَيْهِ صَلَوةً مَعْرُوضَةً عَلَيْهِ مَقْبُولَةٌ

ان کے ایسا دُرُود کہ پیش کیا گیا اُوپر ان کے قبول کیا گیا

لَدَيْهِ فَحُبُّوهُ إِلَيْهِ صَلَوةً دَائِمَةً يَدَاؤِلُكَ

نزدیک ان کے محبوب ان کو دُرُود ہمیشہ رہنے والا ساتھ ہمیشگی تیری کے

بَاقِيَةً بِبِقَائِكَ لَا مَدَى لَهَا دُونَ عِلْمِكَ

اور باقی ساتھ بقا، تیری کے نہ انتہا اس کی ہو بجز علم تیرے کے

صَلَوةً تَرْضِيكَ وَتَرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا

ایسا دُرُود کہ خوش کرے تجھ کو اور پسند کرے تو اس کو اور خوش ہو تو



أَنَّ صَلَوَةَ تَبْلُغُ الْأَرْضَ وَالسَّمَاءَ مَقَامَ بَعْدَةِ

بسبب اس کے ہم سے ایسا دُرُود کہ بھر دے زمین اور آسمان کو رقبہ بنا تک بعدہ

أَوَّلُ صَلَوَةٍ تَسْتَجِيبُ بِهَا دُعَائُنَا وَتُرْكِي

میں بڑھو ایسا دُرُود کہ قبول کرے تو بسبب اس کے دُعا ہماری اور پاک کرے تو بسبب

بِهَانَفُسِنَا وَتُحْيِي بِهَا قُلُوبَنَا وَتُجَلِّبُهَا

اس کے ہماری جانیں اور زندہ کرے بسبب اس کے ہمارے دل پور کھولے بسبب اس کے

الْعُقَدَ وَتُقَرِّبُهَا إِلَى الْكَرْبِ مَقَامَ بَعْدَةِ دَوْمِ

گرہیں اور دُور کرے تو اس سے سختیوں کو

وَيُجْرِي بِهَا لُطْفَكَ فِي أَمْرِي وَأُمُورِ

اور جاری ہو بسبب اس کے مہربانی تیری میرے کام میں اور کاموں میں

الْمُسْلِمِينَ مَقَامَ بَعْدَةِ سَوْمٍ وَبَارِكْ لَنَا عَلَى

مسلمانوں کے اور برکت دے تو ہمیں اُدبیر

النَّارِ وَأَمْرٍ وَعَافِنَا وَاهْدِنَا وَأَمْدُدْنَا وَاجْعَلْنَا

ممشکی کے اور بچا تو ہمیں اور راہ بتا ہم کو اور مدد دے ہم کو اور کر ہم کو

أَمِينِينَ وَيَسِّرْ لَنَا أُمُورَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا

بے خوف اور آسان کر دے ہمارے لئے ہمارے کام ساتھ آرام کے واسطے دلوں ہمارے

وَأَيْدِنَا وَالسَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِنَا

کے اور بدنوں ہمارے کے اور ساتھ سلامتی اور عافیت کے ہمارے دین



وَدُنْيَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَتَوْفِقَنَا عَلٰى الْكِتَابِ وَ

اور ہماری دُنیا اور ہماری آخرت اور وفات دے ہم کو اُوپر قرآن اور

السُّنَّةِ وَاَجْعَلْنَا مَعَهُ فِي الْجَنَّةِ مِنْ غَيْرِ

طریقہ پیغمبر کے اور جمع کر ہمیں ان کے ساتھ جنت میں بغیر عذاب

عَذَابٍ يُسَبِّقُ بِنَا وَاَنْتَ رَاضٍ عَنَّا

کے کہ دخول جنت سے پہلے ہو درآں حالیکہ تو خوش ہو ہم سے

عَيْرِ عَضْبَانَ وَلَا تُكْرِهِنَا وَاخْتِمْ لَنَا مِنْكَ

نہ ناراض اور نہ آزمانا ہمیں اور خاتمہ کر ہمارا اپنی طرف

بِخَيْرٍ وَعَافِيَةٍ بِلَا مَحْذَةَ اَجْعِبْنِي

ساتھ بہتری اور عافیت کے بغیر محنت کے سب کا

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ

پاکی سے یاد کرتا ہوں پروردگار کو پروردگار بزرگی کا اس سے جو بیان کرتے ہیں شرک

وَسَلِّمْ عَلٰى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور سلامتی اُوپر پیغمبروں کے اور سب تعریف اللہ کو

رَبِّ الْعَالَمِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ

جو پالنے والا جہانوں کا ہے تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِينَ

رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے ۔

## دُرُودِ آوّل وِآخِر

اس کے عمل سے دشمن ہمیشہ مغلوب ہو جاتے ہیں لہذا اگر کسی کو کوئی دشمن بلاوجہ تکمک کرتا ہو تو وہ سات جمعہ کو بعد نماز جمعہ ۱۱ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ دشمن مغلوب ہوگا۔

## صَلَّى اللهُ عَلَيَّ حَبِيبِهِ أَكْرَمِ الْأَوْلِيَيْنِ وَالْآخِرِينَ

اے اللہ اپنے اول اور آخر معزز حبیب اور ان کی آل پر اور

## الْآخِرِينَ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

ان کے صحابہ پر دُرُودِ بَرکَت اور سلام بھیج

## دُرُودِ مُصطَفٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس دُرُودِ بَارک کا عالِمِ نَبِیِّک صفت سے متصف ہو جائیگا اور کثرت سے پڑھنے والا رسولِ اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی محبت میں محو رہیگا اور شخص صبح و شام یا ہر نماز کے بعد اس دُرُودِ شَرِیف کی تلاوت کر لے وہ دولت سے نکل کر عظمت میں آجائیگا۔ ادنیٰ سے اعلیٰ بننے پر پہنچے گا اگر کسی حاکم یا کسی افسر کے پاس جائے گا تو عزت پائے گا۔ اور اسے کثرت سے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے اور اسے سچے خواب آنے لگتے ہیں۔ خواب میں بزرگان اور حیل القدر مسٹیوں کی زیارت ہوگی اگر شدید قسم کے بیمار آدمی کے سر پر اس دُرُودِ بَارک کو سو مرتبہ پڑھا جائے اور اسکے بعد نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے واسطے سے اللہ کے حضور بیمار کی صحت پائی کی دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔

## اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَىٰ

اے اللہ دُرُودِ اور سلام اور بَرکَت بھیج اپنے



# حَبِيبِكَ الْمُصْطَفَى وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ

حبیب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور سلامتی

## دُرُودِ قُرْآنِی

اس دُرُودِ پاک کے الفاظ میں کہا گیا ہے کہ اسے اللہ قرآن پاک کے الفاظ کے برابر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوة بھیج اس لیے اسے قرآنی دُرُود کہا جاتا ہے۔ اس دُرُود کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہوتی ہے کیونکہ اس دُرُود کے ساتھ اللہ کی رحمت کا خاص دخل ہے۔ اگر بارش نہ ہوتی ہو تو علاقہ کے لوگ ایک مسجد میں جمع ہو کر اجتماعی صورت میں سو الاکھ مرتبہ یہ دُرُود پڑھیں اور اس کے بعد بارش کی دعا مانگیں۔ ان شاء اللہ بارگاہِ رب العزت میں دُعا قبول ہوگی اور رحمتِ ربی کا بادل آسمانوں پر چھا کر برسنا شروع کر دے گا۔

اس دُرُودِ پاک کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ پڑھنے والے کے دل میں حبِ رسول بہت بڑھ جاتی ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی سے کمالِ محبت نصیب ہوتی ہے۔

## اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

اے اللہ دُرُود بھیج اُوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی اولاد کے اور ان

## بِعَدَدِ مَا فِي جَمِيعِ الْقُرْآنِ حَرْفًا حَرْفًا

کے دوستوں کے مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر حرف کے بدلے



# وَبَعْدَ كُلِّ حَرْفٍ أَلْفَ نَفَاةٍ

اور ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق۔

## دُرودِ فُقَرٰی

یہ دُرود میرے معمولات میں سے ہے یہ دُرود بے پناہ انوار و برکات کا حامل ہے صدقِ اخلاص سے پڑھنے والا اللہ کی طرف راجع ہو جاتا ہے اور اعمالِ نئے میں نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت حاصل ہوگی۔ ظاہر اور باطن میں پاکیزگی پیدا ہوگی۔ بعد نماز فجر ایک سو مرتبہ بلا ناغہ پڑھنے والا ہر طرح کے فیضان سے مستفید و مستفیض ہوگا اور جو شخص نمازِ عشر گیارہ سو مرتبہ دینی و دنیوی حاجت روائی کی غرض سے پڑھے انشاء اللہ اسکے دل کی مُراد پوری ہوگی اور اللہ کی مدد و رحمت سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی اگر روزانہ امرتہ پڑھا جائے تو اللہ کی تائید و مدد شامل حال رہے گی۔ غمزدہ پڑھے غم دور جائے سفر میں پڑھا جائے سفر بخیریت گزرے گا۔ عام طور پر پڑھنے سے شرِ شیطان اور ایذائے دشمن سے حفاظت رہے گی اگر کوئی چالیس رات بعد نمازِ تہجد ۳۱۲ مرتبہ پڑھے جو اللہ سے مانگے وہی ملے، اگر زیارت کی غرض سے پڑھے تو زیارت سے بھی مشرف ہوگا۔ ایسا کرم اللہ تعالیٰ نے بندۂ ناچیز پر بھی کیا ہوا ہے۔ رمضان المبارک میں کثرت سے پڑھنا بارگاہِ محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچنے کا بہترین وسیلہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی و رضا اور قرب حاصل کرنے کا آسان ترین ذریعہ ہے۔

# اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَفْضَلِ خَلْقِكَ النَّبِيِّ

اے اللہ اپنے افضل خلیب عظیم نبی محمد صلی اللہ

الْعَظِيمِ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

علیہ وسلم اور آپؐ کی آل پر اور آپؐ کے صحابہ پر دُرُود اور سلام بھیج

## دُرُودِ حُصُولِ رَحْمَتِ

یہ دُرُود اللہ کو راضی کرنے کے لیے بہت بہتر ہے۔ لہذا جو شخص اسے روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس سے راضی ہو جائے گا اور اسے نعمتوں سے اور رحمتوں سے مالا مال کر دے گا اللہ تعالیٰ اسے ایسا نیک کام سر انجام دینے کی توفیق دے گا جو ناقیامت رہے گا جس سے اس کا نام ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے گا یہ دُرُود شریف میرے معمولات میں سے ہے میں نے اسے فیوض و برکات کے لحاظ سے بہت اکیس بار پایا ہے۔ جو شخص اس دُرُود شریف کو روزانہ چند بار پڑھنے کا معمول بنالے اس کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا جس کی بدولت بے پناہ دینی فوائد حاصل ہوں گے یہ دُرُود دل کی میل کچیل کو اسی طرح دھو ڈالتا ہے جس طرح صابن کپڑے کو صاف کر دیتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ صَلَاةً دَائِمًا وَسَلِّمْ سَلَامًا دَائِمًا

اے اللہ دُرُود بھیج ابدی دُرُود بھیج اور ابدی سلام بھیج اپنے

عَلَىٰ حَبِيبِكَ وَسَيِّدِ الْبَيْتِ وَإِلَىٰ أَصْحَابِهِ

حبیب اور انبیاء کے سردار پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

اجْعَلِنِي وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

پس تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔



## دُرُودِ قَبْرِسْتَانِ

دُرُودِ رُوحِی ایک ایسا دُرُود ہے جس کے پڑھنے سے فوت شدہ حضرات کو عالم  
برزخ میں بہت فائدہ پہنچتا ہے لہذا یہ دُرُودِ مَرُودوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہے اسلئے  
ہر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے فوت شدہ ماں باپ بخشے جائیں یعنی اللہ تعالیٰ انکے  
نام گناہ معاف کرے تو اسے چاہیے کہ ۴۱ روز ماں باپ کی قبروں پر جا کر اس دُرُود کو  
روزانہ صبح کے وقت ۴۱ بار پڑھے اور بعد میں اللہ کے حضور ان کی مغفرت کی دُعا  
کرے انشاء اللہ دُعا قبول ہوگی اور اللہ ان کی بخشش کرے گا اور عالم برزخ میں ان  
کی قبر کو مثل جنت بنا دے گا۔ اس دُرُود کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ قبرستان میں اسے  
پڑھنے سے رُوحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے لہذا جب کبھی قبرستان میں زیارت قبور  
کے لئے جاتے تو اسے چاہیے کہ وہاں ایک مرتبہ یہ دُرُود پڑھے۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الصَّلٰوةُ

اے اللہ دُرُود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک نماز باقی ہے اور

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الرَّحْمَةُ وَصَلِّ

دُرُود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک رحمت باقی ہے اور دُرُود بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی

اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک برکتیں ہیں اور دُرُود بھیج اور



رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى صُورَةِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رُوح پر درمیان روحوں کے اور دُرُود بھیج اُوپر صورت

مُحَمَّدٍ فِي الصُّورِ وَصَلِّ عَلَى اسْمِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان صورتوں کے اور دُرُود بھیج اُوپر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فِي الْأَسْمَاءِ وَصَلِّ عَلَى نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِي

درمیان ناموں کے اور دُرُود بھیج اُوپر نفس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان

النَّفُوسِ وَصَلِّ عَلَى قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِي

نفسوں کے اور دُرُود بھیج اُوپر قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان

الْقُلُوبِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ

دلوں کے اور دُرُود بھیج اُوپر قبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قبروں کے

وَصَلِّ عَلَى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِي الرِّيَاضِ وَ

اور دُرُود بھیج اُوپر روضہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان روضوں کے اور

صَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَ

دُرُود بھیج اُوپر جسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جسموں کے اور

صَلِّ عَلَى تَرَابِ مُحَمَّدٍ فِي التُّرَابِ وَصَلِّ

دُرُود بھیج اُوپر تربت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان خاک کے اور دُرُود بھیج

عَلَى خَيْرِ خَلْقِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

اُوپر اپنی مخلوق کے بہترین (فرد) ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اُوپر

إِلَهُ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

انہی اولاد کے اور ان کے اصحاب پر اور ان کی ازواج پر اور ان کی ذریعات پر اور

أَهْلَ بَيْتِهِ وَأَحْيَاءَهُ أَجْعَلِينَ ۝ بِرَحْمَتِكَ

ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام اجباب پر اور درود نازل کر اپنی رحمت

يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ ۝

کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

## درودِ حبیب

یہ درود عاشقانِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خصوصی وظیفہ ہے اور اسکے بے پناہ فیوض و برکات میں اسے پڑھنے سے بے پناہ اللہ کی رحمت ہوتی ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے۔ دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے۔ اعمال نامہ میں کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں یہ درود پڑھنے والوں پر اللہ راضی ہو جاتا ہے۔ درودِ قبر کی روشنی ہے۔ یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا بہترین ذریعہ ہے۔ لہذا ہر دعا کے آغاز اور اختتام پر یہ درود پڑھنا چاہیے۔ ہر مجلس کے شروع میں یہ درود پڑھنا چاہیے۔ صبح و شام بلکہ ہر نماز کے بعد یہ درود پڑھنا بہت مفید ہے۔ وعظ و تقریر کے شروع میں حج کے متاسک ادا کرتے وقت مساجد میں فارغ وقت میں گویا جس وقت موقع پائیں اس درود پاک کو کثرت سے پڑھیں انشاء اللہ دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل ہوگی۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَى

اے اللہ کے رسول تجھ پر دُرُود اور سلام ہو۔ اور اے اللہ کے حبیب تمہاری

إِلَيْكَ وَأَصْحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

آل اور صحابہ پر بھی دُرُود اور سلام ہو۔

## دُرُودِ مُسْتَجَابِ الدَّعَوَاتِ

یہ دُرُود اللہ کا رحم و کرم حاصل کرنے کے لیے بہت بڑا وسیلہ ہے جو شخص اسے سو مرتبہ بعد نماز فجر اور ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے وہ زندگی بھر معزز و مکرم رہے اگر تنگدستی اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہو جائیگا اور جو شخص اس دُرُود پاک کو روزانہ کم از کم ۱۱ مرتبہ پڑھے تو وہ اس دُرُود پاک کی بدولت<sup>3</sup> دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں کا مالک ہو جائے گا اگر کوئی شخص رزق حلال کھا کر نوے دن تک روزانہ اسے گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے تو انشاء اللہ زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔ اسکے علاوہ جب بھی اسے پڑھا جائے گا تو اس سے دنیا و آخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْكَرِيمِ وَعَلَى

اے اللہ اپنے امی کریم نبی پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

إِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

رحمت اور سلامتی نازل فرما۔



# فضائل دعائے گنج العرش

یہ دعا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا خزینہ ہے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے کسی برگزیدہ انسان نے ہر جملے میں اللہ کی ذات اور صفات کی تعریف کو بڑے خوبصورت انداز میں سجایا ہے چونکہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کے بے پناہ اسرار اور اثرات ہیں۔ اس لیے یہ دعا ان رحمتوں کے حصول کے لیے جو عرش سے نازل ہوتی ہیں بہت ہی مؤثر ہے۔ بے شمار صوفیاء اور اولیاء نے اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا پتے معمول میں شامل کیے رکھا، جو شخص صبح بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھنے کا معمول بنائے اس کی کمائی میں برکت پیدا ہو جائے گی۔ دستِ غیب سے اس کے رزق کے وسائل میں اضافہ ہوگا اگر کوئی دشمن ہوگا تو وہ ذلیل و خوار ہوگا۔ میدانِ جنگ میں ہو تو کفار پر غالب رہے گا۔ اگر کسی سفر پر جائے گا تو عافیت سے اپنے گھر واپس آئے گا۔ اس دعا کی برکت سے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اسے اپنا دیدار کراتے گا، اگر کوئی بے اولاد ہو تو صاحبِ اولاد ہو جائے گا۔ جادو اور کالے علم کے وار سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ شیاطین اور آسیب سے اللہ کی رحمت سے محفوظ رہے گا۔

روایت ہے کہ ایک روز حضور شہنشاہِ دو عالم رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں مسجد نبوی میں رونق افروز تھے کہ اتنے میں حضرت جبرائیل امین علیہ السلام نازل ہوئے اور یہ دعا حضور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھائی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے دریافت فرمایا کہ یہ دعا کہاں کہاں سے سیکھے ہو تو جواب دیا کہ حضرت میکائیل سے سیکھا ہوں۔ پھر حضرت نے پوچھا کہ میکائیل نے کس سے سیکھی کہا کہ حضرت اسرافیل سے، حضرت نے فرمایا کہ اسرافیل نے کس سے سیکھی تو عرض کیا کہ حضرت عزرائیل سے، پھر آنحضرت نے فرمایا کہ عزرائیل نے کس سے سیکھی تو عرض کیا کہ حضرت عزرائیل نے رب العالمین کے تخت کے آس پاس لکھی دیکھی

وہاں سے سیکھی پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی شخص آپ کی امت سے اس دعائے گنج العرش کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ تین چیزیں اسے کرامت سے عنایت فرمائے گا پہلی یہ کہ اس کے کسب میں برکت ہوگی دوسری غیب سے روزی پہنچا دے گا کوئی نہ جانتے گا کہ کہاں سے کھاتا ہے۔ اس کو روزی کہاں سے ملتی ہے، تیسری دشمن اس کے مقہور ہوئے گا اگر ناحق خون بھی اس نے کیا ہوگا تو صاحبِ سخن اس پر مہربان ہو کر بخش دیگا۔ یا حبیب اللہ صلی اللہ علیک وسلم اس دعا کو اگر کوئی ہر روز پڑھے اگر یہ نہ ہو سکے تو ہر ہفتہ میں ایک بار پڑھے اگر یہ نہ ہو سکے تو جمعے میں ایک بار پڑھے اگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو ایک برس میں ایک بار پڑھے۔ اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو تمام عمر میں ایک بار پڑھے۔ اگر خود نہ پڑھ سکتا ہو کسی دوسرے سے پڑھا کرے تو ایسا ثواب پائے گا کہ گویا اس نے ہزار ختم قرآن شریف کے پڑھے اور دس ہزار شہیدوں کا کہ راہِ خدا میں شہید ہوتے ہیں اجر ملے گا اور دس ہزار بھوکوں کو کھاتا کھلانے کا اور دس ہزار رنگوں کو کپڑا پہنانے کا اور دس ہزار غلاموں کو آزاد کرنے کا اور دس ہزار کنوئیں کھودنے کا اور دس ہزار مدرسے تیار کرنے کا اور دس ہزار مسجدیں بنانے کا اس شخص کو ثواب ملے گا۔ اور یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم اگر سات آسمان اور سات زمین کو کاغذ کریں اور تمام رُوسے زمین کے اشجار و قلم بنائیں اور تمام مخلوقات آسمانوں اور زمینوں پر مشرق تا مغرب لکھیں۔ تا روز قیامت بھی ثواب دعائے گنج العرش تمام کا تمام نہ لکھ سکیں۔ یا نبی اللہ صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا یا لکھ کر پاس رکھے گا تو اس بندے پر حق تعالیٰ نظر رحمت کی سو بار کرے گا۔ اگر رطانی میں جائے گا تو فتح مند ہوگا اللہ تعالیٰ کے امن و امان میں رہے گا اور اگر کوئی مسافر ہوگا تو صحیح سلامت سفر سے گھر کو آئے گا اگر اس پر کوئی وار چلائے گا تو کارگر نہ ہوگا۔ اگر خیر یا تلوار یا کوئی دوسرا ہتھیار چلائے گا تو اس پر ہرگز نہ چلے گا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی اس دعا کو پڑھے



گایا کہہ کر اپنے پاس رکھے گا تو اس کو اللہ تعالیٰ جادو اور شیطانوں اور جین اور بھوپلید  
 کے اور تمام بلیات سے محفوظ رکھے گا۔ یا رسول اکرم صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی اس دعا  
 گنج العرش کو لکھ کر برسات کے پانی سے دھو کر جس کو کسی نے جادو کیا ہو پلاکے تو اس  
 کے پلانے سے جادو باطل اور مردود ہو جائے گا۔ یا نبی اکرم صلی اللہ علیک وسلم کسی شخص  
 کو کوئی ایسا آزار ہو جاوے کہ کسی دوا سے نہ جاتا ہو اور طبیب اس کے علاج سے  
 عاجز ہوں تو ہر روز ایک بار اس کو یہ دعا لکھ کر پلاوے تو شفا پاوے اور اللہ تعالیٰ  
 اس کو صحت کامل اور عافیت بخشے گا اور یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم اگر کسی کو فرزند  
 نہ ہوتا ہو تو اس دعا بزرگوار کو ساتھ مشک و زعفران کے لکھ کر اکیس روز پلاوے  
 تو حق تعالیٰ اسے فرزند عنایت فرمائے گا۔ اور یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی  
 اس دعا بزرگ کو پڑھے گا تو خدا تعالیٰ اس بندے کے مہل کو قیامت کے روز  
 ایسا روشن کرے گا مثل لیلة القدر کے اور ہزار فرشتے اس کے جلو میں علیں  
 گے اور ہزار ہزار فرشتے دونوں بازوؤں پر اور ہزار فرشتے پیچھے اور اس کو  
 ہمیشہ میں لے جاویں گے اور لوگ دیکھ کر پوچھیں گے کہ یہ کون شخص ہے۔ یہ  
 ولی اللہ ہے یا نبی یا فرشتہ ہے۔ فرشتے کہیں گے یہ شخص دنیا میں دعائے گنج العرش  
 پڑھتا تھا اور اس کی برکت سے اسے یہ مرتبہ ملا ہے۔ تب تمام مخلوق کہے گی کہ ہزار  
 افسوس ہم کو، کہ ہم نے دنیا میں دعائے گنج العرش کو نہ پڑھا اور ایسی نعمت سے  
 محروم رہے۔ اے رسول خدا صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی چاہے کہ چیل خوروں سے  
 اور تمام بلاؤں اور آفتوں سے اور بدخواہوں سے بچوں اور چاہے کہ میری روزی  
 کشادہ ہووے اور اگر قرضدار پڑھے تو اللہ تعالیٰ ان سے نجات بخشے گا اور جو کوئی اس دعا  
 کو لکھ کر اپنے گلے میں حائل کرے تو تمام آفات سے امن پائے گا اور تمام مطالب دینی اور  
 دنیاوی اس کے پڑھنے سے حاصل ہوں گے اور اس دعا کو پڑھنے والے کو قیامت کے



روز دیدار فرحت آثار اللہ تعالیٰ کا نصیب ہوگا اور خداوند تعالیٰ اس بندے کو جمیع نعمتوں سے سرفراز اور ممتاز فرمائے گا اور اس کے دشمن مقہور و مغلوب ہوں گے اور جو کوئی اس پر بددلی سے نظر کرے گا وہ نخل اور حیران و پریشان ہوگا، اور یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا وہ شخص کبھی رستے سے خطانہ ہوگا۔ اگر بھولا ہووے راہ پاوے گا۔ اور اگر بد بخت اس کو پڑھے گا تو اس کا نصیب یاور ہوگا۔

رنا فح الخلاق

## دُعائے گنج العرش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ نہایت پاک

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا غالب، بگاڑ کا اصلاح کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّءُوفِ الرَّحِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَفُورِ الرَّحِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا نہایت مہربان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْكَرِيمِ الْحَكِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش والا حکمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْقَوِيِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور آور وعدہ وفا کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّطِيفِ الْخَبِيرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے باریک بین خبردار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الصَّامِدِ الْبَعِيدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز عبادت کے لائق

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَفُورِ الْوَدُودِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بہت دوست رکھنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْوَكِيلِ الْكَفِيلِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کارساز ذمہ دار کاموں کا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّقِيبِ الْحَفِيفِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نگہبان محافظ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الذَّائِمِ الْقَائِمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ہمیشہ رہنے والا قائم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمُحْيِ الْمَيِّتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ کرنے والا مارنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّومِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زندہ اپنی ذات سے قائم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا درست کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عالی شان عظمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْوَّاحِدِ الْوَحْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ایک ذات و صفات میں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے امن دینے والا نگہبان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَسْبِ الشَّهِيدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کافی اور حاضر ناظر

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَلِيمِ الْكَرِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بردبار بخشنے والا



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْأَوَّلِ الْقَدِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے اول اور قدیم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْأَوَّلِ الْآخِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سب سے پہلا اور سب سے کچھلا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر (قدرت والا) اور چھپا ہوا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا بلند

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَاضِي الْحَاجَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حاجتوں کا پورا کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بڑا مہربان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑے عرش کا رب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے میرا عالی مرتبہ والا پروردگار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْبَرُّهَانَ الشَّاطِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر غیب والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ السَّمِيعِ الْبَصِيرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سنتے والا دیکھنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اکیلا غالب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَلِيمِ الْحَكِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے علم والا حکمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ السَّكَّارِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پھیلانے والا (عبیدوں کا) بخشنے والا (گناہوں کا)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان بڑا دینے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا سب سے بزرگ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَلِيمِ الْعَلَمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خبردار وسیع علم والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الشَّافِي الْكَافِي

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے شفا دینے والا کفایت کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْبَارِقِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا سدا رہنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الصَّدِّيقِ الْأَحَدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز اکیلا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زمین اور آسمان کا پروردگار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْخُلُوقَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے مخلوق کا پیدا کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس نے دن اور رات پیدا کئے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا اور رزق دینے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا کھولنے والا رکاموں کا علم والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْغَنِيِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بے پروا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَفُورِ الشَّكُورِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا قدر دان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْعَلِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا علم والا



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے روحانی اور روحانی بادشاہت کا مالک

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعِظَّةِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عزت والا اور عظمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے دہدہ اور قدرت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبْرُوتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بزرگی اور بڑائی والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الشَّامِتِ الْعَظِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا عیبوں کا عظمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَيْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جاننے والا غیب کا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَبِيدِ الْمَجِيدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نو بیوں والا بزرگی والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَكِيمِ الْقَدِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حکمت والا قدیم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الشَّامِتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا پردہ پوش

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَلِيِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سنتے والا جاننے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا عظمت والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَلَامِ السَّلَامِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا داتا سلامتی دینے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ مدد دینے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمَنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا بڑا مہربان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَرِيبِ الْحَسْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں کے نزدیک

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْوَلِيِّ الْحَسْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں کا دوست

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الصَّبُورِ الشَّامِتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بردبار عیب پوش

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّورِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اُجالے کا پیدا کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَجِزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا عاجز کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَاضِلِ الشَّكُورِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کمالات والا قدردان

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَدِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا قدیم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْبِیِّنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر بزرگی والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بالکل بے عیب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الصَّادِقِ الْوَعْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچے وعدے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِينِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچ ظاہر

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْقُوَّةِ الْمَتِينِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زور آور مضبوط

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْعَزِيزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا غالب



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ الْعَلَمُ الْغُيُوبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپی باتوں کا جاننے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَكَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے وہ زندہ جو نہیں مرتا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَكَ السَّمَاءِ الْعُيُوبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عیبوں کو چھپانے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَكَ الْمُسْتَعَانِ الْغَفُورِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس سے بخشش و مدد طلب کی جاسکتی ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَكَ رَبِّ الْعَالَمِينَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے تمام جہانوں کا پروردگار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَكَ الرَّحْمَنِ السَّمِيرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان پردہ پوش

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَكَ الرَّحِيمِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحم والا بخشنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَكَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بہت عطا کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَكَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا قدرت ظاہر کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْغُفْرَانِ الْحَلِيمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بردبار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمَالِكِ الْمَلِكِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہی کا مالک

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْبَارِي الْبُصُورِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا صورت بنانے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب زبردست

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زبردست بڑائی کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اللہ اس چیز سے جو مشرک بیان کرتے ہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوسِ السُّبُّوحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نہایت پاک بڑی پاکی والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّكَ وَالرُّوحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے فرشتوں اور روح کا رب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ ذِي الْأَلْوَانِ وَالنَّجْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش اور نعمتوں والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہِ دنیا کا مقصد

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ الْحَمْدِ الْمُنَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحمت کرنے والا احسان کرنے والا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

أَدَمُ صَفِيُّ اللَّهِ

آدم علیہ السلام اللہ کا صفی (برگزیدہ) ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

نُوحٌ نَجِيُّ اللَّهِ

نوح علیہ السلام اللہ کا نجی (بھران) ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

إِبْرَاهِيمُ حَبِيبُ اللَّهِ

ابراہیم علیہ السلام اللہ کا حبیب (دوست) ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

إِسْمَاعِيلُ ذِيكَرُ اللَّهِ

اسماعیل علیہ السلام اللہ کا ذیکر (راہ میں) ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

مُوسَىٰ كَلِيمُ اللَّهِ

موسیٰ علیہ السلام اللہ کا کلیم (مکلام) ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

دَاوُدُ خَلِيفَةُ اللَّهِ

داؤد علیہ السلام اللہ کا خلیفہ ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

عِيسَىٰ رُوحُ اللَّهِ

عیسیٰ علیہ السلام اللہ کی رُوح ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ تعالیٰ کا رسول ہے

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ وَنُورِ

اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کی مخلوق میں سب سے بہترین مخلوق پر اور اس کے

عَرْشِهِ وَزِينَةِ فَرْشِهِ أَفْضَلِ الْأَنْبِيَاءِ

عرش کا نور اور اس کے فرش کی زینت اور تمام انبیاء اور رسولوں سے افضل

وَالْمُرْسَلِينَ سَيِّدَانَا وَسِدَانَا وَشَفِيعَانَا

ہیں جو ہمارے سردار اور ہمارے سہارے اور ہمارے شفیع

وَحَبِيبَانَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَ

اور ہمارے حبیب اور ہمارے آقا محمدؐ ہیں اور آپؐ کی تمام آل اور

أَصْحَابِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَأَزْوَاجَهُ وَذُرِّيَّتِهِ

تمام اصحاب پر بھی اور آپ کے گھر والوں پر اور آپ کی ازواج اور آپ کی اولاد پر

اجْبَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ ○

تمام پر رحمت ہو اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

أَنْتَ وَوَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوْفِئِي

اپنی رحمت سے ہماری دعا قبول فرما تو ہی میرا آخرت اور دنیا میں کارساز ہے مجھ کو اپنا

مُسْلِمًا وَالْحَقَّتِي بِالصِّالِحِينَ ○

فرما تیرا دین اور تیرے نیکو کاروں میں شامل فرما۔

## دُعائے مُغنی

یہ دعا حصولِ غنا اور خیر و برکت کے لیے بہت ہی مجرب ہے، بیشمار صوفیاء کرام کے معمول میں یہ دعا شامل رہی ہے اور دعا کے فوائد اور خواص بے پناہ ہیں۔ کیونکہ اسے پڑھنے سے مشکل سے مشکل کام بھی آسان ہو جاتا ہے۔ دنیا اور آخرت سنور جاتی ہے، پڑھنے والے پر اللہ کی رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں، دنیا میں عزت ملتی ہے رزق میں اضافہ ہوتا ہے، ایمان میں استقامت پیدا ہوتی ہے، دشمن سے نجات ملتی ہے مشکلات آسان ہو جاتی ہیں گویا کہ اسے پڑھنے والا دنیا کے ہر کام سے غنی ہوتا چلا جاتا ہے اس لیے جو شخص اسے بعد نماز فجر گیارہ مرتبہ روزانہ کا معمول بنائے، انشاء اللہ اسے دین و دنیا میں کھلائی حاصل ہوگی۔ جب کوئی مشکل درپیش ہو اور ہر طرف سے پریشانی اور خطرات نے گھیر رکھا ہو تو اس صورت میں اس دعا کو اہم مرتبہ روزانہ نماز فجر کے فرضوں اور سنتوں کے درمیان چالیس روز تک پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد پڑھے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے جسم اور قلب کی طہارت کا خاص خیال رکھے انشاء اللہ جو مقصد بھی ہو گا وہ بارگاہِ رب العزت میں قبول ہو گا۔ ہر روز دعائے مغنی پڑھنے کے بعد اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو کر دعائے مانگیں انشاء اللہ ہر مشکل حل ہوگی۔

رفع حاجت کے لیے اس دعا کو پڑھنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ تین روز متواتر روزے رکھے اور عشاء کی نماز کے بعد اس دعا کو اہم مرتبہ پڑھے انشاء اللہ جو بھی جائز حاجت ہوگی اسے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔ پڑھائی شروع کرتے وقت اول و آخر درود شریف پڑھنا بہت بہتر ہے۔ اس کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔

عروجِ ماہ کے اول پنجشنبہ کو نماز فجر سے پہلے غسل کرے اور لباس معطر و مطہر پہن کر صاف ستھری جگہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور سات مرتبہ دعائے مذکورہ صبح تسبیح

پڑھا کرے۔ انشاء اللہ ایک سو بیس دن گزرنے کے بعد زکوٰۃ پوری ہو جائیگی اس کے بعد روزانہ ماہین سنت و فرض نماز فجر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے یا بعد نماز صبح۔ ایام زکوٰۃ میں گائے کا گوشت پھل، انڈا، بسن، پیاز، خام ہینگ وغیرہ استعمال میں نہیں ہے۔ بعد اوائے زکوٰۃ کوئی پرہیز نہیں البتہ منہیات شرعی سے سختی سے بچتا رہے۔ اکل حلال صدق مقال پر کوشاں اور پابند رہے، اگر اتفاقی کوئی حاجت پیش آئے تین روز متواتر روزہ رکھے اور نماز فجر کے سنت و فرض کے ماہین دعائے مذکورہ مع اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف تین مرتبہ روزانہ پڑھے اور بعد پڑھنے کے سب سے ہو کر اللہ پاک سے بجز رحمت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور بظہیل دعائے معنی شریف حاجت طلب کرے۔

دُعائے معنی کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنانے سے اصناف رزق کا سبب بنتا ہے اور مالی تنگی دور ہو جاتی ہے دعائے معنی کی زکوٰۃ ادا کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کر کے اس دعا کو چالیس دن تک روزانہ ۵۰ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ معنی بن جائے گا اور دولت کے معاملے میں جو چاہے گا اللہ کی رحمت سے ملے گا۔

## دُعائے معنی از حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ اور ہمارے سردار محمدؐ

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَبِكَ

کی آل پر اور برکت اور سلامتی اور بھیجی سے



اَسْتَعِيْتُ فَاَعْتِنِي وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

مدد مانگتا ہوں تو میری مدد فرما اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے

وَكَفَيْتَنِي يَا كَافِي اِكْفِنِي الْمُهَمَّاتِ مِنْ

میری کفایت فرمائے کافی کفایت فرمائی دُنیا اور آخرت کی

مُرَالِدُنِيَا وَالْاٰخِرَةَ وَيَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا

مشکلات میں اور اے بخشش کرنے والے دُنیا اور

وَالْاٰخِرَةَ وَيَا رَحِيْمَهُمَا اَنَا عَبْدُكَ يَا كَافِي

آخرت میں اور رحم کرنے والے میں تیرا بندہ تیرے در پر ہڑا ہوں

فَقِيْرُكَ يَا كَافِي يَا كَافِي يَا كَافِي

فقیر ہوں تیرے در کا سوالی ہوں تیرے در کا، عاجز ہوں تیرے

يَا كَافِي اَسِيْرُكَ يَا كَافِي ضَعِيْفُكَ يَا كَافِي

در پر قیدی ہوں تیرے در کا کمزور تیرا تیرے در پر ہے

مُسْكِيْنُكَ يَا كَافِي ضَيْفُكَ يَا كَافِي يَا كَافِي

مسکین تیرا تیرے در پر ہے مہمان تیرا تیرے در پر ہے اے پروردگار

لَعَلِّيْنَ هُوَ الظَّالِمُ يَا كَافِي يَا كَافِي

جہانوں کے تباہ حال تیرے در پر ہے اے فریاد رس

لَسْتُ عِيْثِيْنَ هُوَ مَهْوَمُكَ يَا كَافِي يَا كَافِي

فریاد دیوں کے غمگین تیرا تیرے در پر ہے اے

كَاشَفَ كُرْبَ الْمَكْرُوبِينَ هُ عَاصِيكَ

کھولنے والے مصیبت، مصیبت زدوں کے گنہگار تیرا

يَايِكَ يَا طَلِبَ الْبَارِّينَ هُ الْبِقَرِّ يَايِكَ

تیرے درپہرے کے تلاش کرنے والے نیکو کاروں کے گناہوں کا اقرار می تیرے درپہرے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ هُ الْخَاطِئُ يَايِكَ

سے اے بہت رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے خطا کار تیرے درپہرے ہے

يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِينَ هُ الْبِعْرِفُ يَايِكَ يَا

اے بخشنے والے گنہگاروں کے گناہوں کا مٹنے والا تیرے درپہرے اے

رَبِّ الْعَلِيِّينَ هُ الظَّالِمُ يَايِكَ يَا مَلِكِ

پروردگار جہانوں کے ظالم تیرے درپہرے ہے اے امید گاہ

الطَّالِبِينَ هُ الْمُسِيءُ يَايِكَ يَا اِسْ

طلب کرنے والوں کے ہدکار تیرے درپہرے ہے ڈرا ہوا

يَايِكَ الْكَاشِعُ يَايِكَ اِحْتِي يَا مَوْلَايَ

تیرے درپہرے عاجز تیرے درپہرے ہے رحم کر مجھ پر اے میرے مولا

اَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيءُ وَهَلْ يَرْحَمُ

تو بخشنے والا ہے اور میں گنہگار ہوں اور کون رحم کرے گا

الْمُسِيءِ إِلَّا الْغَافِرُ هُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ

گنہگار پر بخشنے والے کے سوا میرے مولا میرے مولا

أَنْتَ الرَّبُّ وَأَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْعَبْدَ

تو پروردگار ہے اور میں بند ہوں اور نہیں رحم کرتا بندے پر

إِلَّا الرَّبُّ هُوَ مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْمَالِكُ

مگر پروردگار میرے مولا میرے مولا تو تو مالک ہے

وَأَنَا الْمَسْلُوكُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَسْلُوكَ إِلَّا

اور میں مملوک اور نہیں رحم کرتا مملوک پر کوئی بھی

الْمَالِكُ هُوَ مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْعَزِيزُ

مالک کے سوا میرے مولا میرے مولا تو غالب ہے

وَأَنَا الذَّلِيلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيلَ إِلَّا

اور میں ذلیل اور نہیں رحم کرتا ذلیل پر مگر

الْعَزِيزُ هُوَ مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْقَوِيُّ

عزیز میرے مولا میرے مولا تو طاقت والا ہے

وَأَنَا الضَّعِيفُ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيفَ

اور میں کمزور ہوں اور نہیں رحم کرتا کمزور پر

إِلَّا الْقَوِيُّ هُوَ مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْكَرِيمُ

طاقت ور کے سوا میرے مولا میرے مولا تو کریم ہے

وَأَنَا الْبَلِيغُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْبَلِيغَ إِلَّا الْكَرِيمُ

اور میں ناکس اور نہیں رحم کرتا ناکس پر کریم کے سوا کوئی



مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الرَّزَاقُ وَأَنَا الْمَرْزُوقُ

میرے مولا میرے مولا تو بہت رزق دینے والا ہے اور میں رزق دیا ہوا

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوقُ إِلَّا الرَّازِقُ

اور نہیں رحم کرے گا مرزوق پر مگر رازق

مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْعَزِيزُ وَأَنَا

میرے مولا میرے مولا تو عزت والا اور میں

الذَّالِلُ وَأَنْتَ الْعَفْوُ وَأَنَا الْمُدْنِبُ

ذلیل ہوں اور تو بخشنے والا اور میں گنہگار ہوں

وَأَنْتَ الْقَوِيُّ وَأَنَا الضَّعِيفُ هِیْ

اور تو طاقت والا اور میں کمزور ہوں اے اللہ

الْأَمَانَ الْأَمَانَ فِي ظُلْمَةِ الْقُبُورِ

تو بہ تو بہ قبور کی تاریکی اور اس کی

ضِيْقَهَا هِیْ الْأَمَانَ الْأَمَانَ عِنْدَ

تنگی میں اے اللہ تو بہ تو بہ منکر نیکر کے

سُؤَالٍ مِّنْكَ وَنِكِيرٍ وَهَيْبَتِكَ هِیْ

سوال کرنے اور ان کی ہیبت کے وقت اے اللہ

الْأَمَانَ الْأَمَانَ عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُورِ

پناہ دے پناہ دے قبر کی ہنساتی اور

وَضَعَطَتْهَا ۗ إِلَهِي ۗ الْأَمَانَ الْأَمَانَ فِي

تنگی کے وقت اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن

يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ۗ

سے جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے

إِلَهِي ۗ الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي

اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن سے جس میں صور

الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ

پھونکا جائے گا پس مرجائے گا جو آسمانوں اور زمین

فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۗ إِلَهِي

میں ہے مگر جس کو اللہ چاہے اے اللہ

الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ

پناہ دے پناہ دے اس دن سے کہ کانپ جائے گی

زُلْزَالَهَا ۗ إِلَهِي ۗ الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ

زمین اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن

تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ ۗ إِلَهِي ۗ الْأَمَانَ

جب پھٹ جائے گا آسمان ساتھ بادل کے اے اللہ پناہ دے

الْأَمَانَ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ

پناہ دے اس دن سے کہ لپیٹ دے گا تو آسمان کو مثل لپیٹ دینے قبار کے

لِلْكِتَابِ هُ الْاِلهِ الْاَمَانِ الْاَمَانِ يَوْمِ

کتابوں کو اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن سے

تَبْدُلُ الْاَرْضِ عِوَالِاَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ

جب بدلا جائے گا زمین کو غیر زمین سے اور آسمانوں کو

وَيَرزُوا اللّٰهَ الْوَالِدَ الْقَهَّارَ الْاَمَانِ

اور ظاہر ہوں گے اللہ واحد قہار کے لیے اے اللہ پناہ دے

الْاَمَانِ يَوْمِ يَنْظُرُ الْبَرءِ مَا قَامَتْ يَدَاكَ

پناہ دے اس دن سے جب دیکھے گا آدمی اپنے کتے کو اور

وَيَقُولُ الْكٰفِرُ لِيَلِيْتِي كُنْتُ تَرَايَا الْاَمَانِ

کے گا کافر کاش میں مٹی ہوتا اے اللہ

الْاَمَانِ الْاَمَانِ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ

پناہ دے پناہ دے اس دن سے جب نفع نہ دے گا مال اور اولاد

الْاَمِنِ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ الْاَمَانِ

مگر جو آئے گا اللہ کے پاس سلیم دل سے اے اللہ پناہ دے

الْاَمَانِ يَوْمَ يَنَادُ الْمُنَادُ مِنْ بَطْنِ الْعَرْشِ

پناہ دے اس دن سے جب منادی آواز دے گا عرش میں سے

اَيْنَ الْعَاصُونَ وَاَيْنَ الْمَذْبُوحُونَ وَاَيْنَ الْخَائِفُونَ

کہ کہاں ہیں عاصی اور کہاں ہیں گنہگار اور کہاں ہیں ڈرنے والے



وَإِنَّ الْخَاسِرُونَ هَلُمُّوا إِلَى الْحِسَابِ أَنْتَ

اور کہاں ہیں خسرے والے آؤ حساب کی طرف تو

تَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَا نِيَّتِي وَأَقْبِلْ مَعْذِرَتِي وَ

جاننا ہے میرے پوشیدہ اور ظاہر کو پس قبول کر میرا عذر اور

تَعْلَمُ حَاجَتِي فَأَعْطِنِي سُؤْأَلِي هَيَّا لِي يَا أَلَهَ

تو میری حاجت کو جانتا ہے پس عطا کر مجھے سوال میرا اے اللہ افسوس

مِنْ كَثْرَةِ الذُّنُوبِ وَالْعِصْيَانِ أَلَمْ مِنْ

گناہوں کی کثرت سے اور نافرمانی سے، افسوس ظلم

كثْرَةِ الظُّلْمِ وَالْجَفَاءِ أَلَمْ مِنْ النَّفْسِ الْمَطْرُودَةِ

اور ہدی کی کثرت سے، افسوس نفس امارہ سے

أَلَمْ مِنْ النَّفْسِ الْمَطْبُوعَةِ لِلْهَوَىٰ أَلَمْ مِنْ

افسوس اس نفس پر جو خواہشات کا بیکاری ہے افسوس خواہش

النَّفْسِ الْمَطْبُوعَةِ لِلْهَوَىٰ أَلَمْ مِنْ الْهَوَىٰ

نفسانی پر افسوس خواہش نفسانی پر افسوس خواہش نفسانی پر

أَعْتَنِي يَا مَغِيثُ عِنْدَ تَغْيِيرِ حَالِي هَذَا إِلَهِي

فریاد سن میری اے فریاد رس میری حالت کی تبدیلی کے وقت اے اللہ

إِنِّي عَبْدُكَ الْمَذْنُوبُ الْجُرْمُ الْمَخْطُوعُ

میں میرا گنہگار مجرم خطا کار بندہ ہوں

اَجْرُنِي مِنَ النَّارِ يَا حَبِيبُ يَا حَبِيبُ يَا حَبِيبُ

پناہ دے مجھے دوزخ سے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے

اللَّهُمَّ اِنْ تَرْضَيْتَنِي فَاَنْتَ اَهْلٌ وَاِنْ

اے اللہ اگر تو مجھ پر رحم کرے تو تو اہل ہے اور اگر تو

تُعَذِّبُنِي فَاَنَا اَهْلٌ فَاَرْحَمِي يَا اَهْلُ

مجھے عذاب دے تو میں اس کا اہل ہوں پس رحم فرما مجھ پر اے تقویٰ

التَّقْوَىٰ وَيَا اَهْلَ الْبُغْفُرَةِ وَيَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ

والے اور اے بخشش والے اور اے زیادہ رحم والے رحم کرنے والوں کے

وَيَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ

اور اے بہتر بخشش والوں کے اور اے بہتر مددگاروں کے

حَسْبِيَ اللَّهُ وَعَمَّ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَ

کافی ہے مجھے اللہ اور اچھا ہے کارساز اچھا ہے مولا اور

نِعْمَ النَّصِيرُ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَيَّ خَيْرٌ

اچھا ہے مددگار اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ اپنی خلقت

خَلَقَهُ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَاِلَهَ وَاَصْحَابِهِ

میں سے بہترین ہمارے سردار محمد ﷺ اور ان کی آل پر اور اصحاب

اجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ

سب پر اپنی رحمت سے اے بہت رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے

## استادِ دعائے سیفی

دُعائے سیفی ان مختلف دُعاؤں کا مجموعہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بہترین اور مقبول ترین دُعاؤں میں ہو سکتی ہیں یہ دُعا حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے امر سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکھائی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؑ کو تعلیم فرمائی اس کا نام دُعا سیفی، حرزِ یمانی اور حرزِ الصحابہ بھی ہے۔ حرزِ یمانی اس واسطے کہتے ہیں کہ میں کا ایک بادشاہ جسے دشمنوں نے اپنی سلطنت سے نکال کر اس کے ملک اور سلطنت پر قبضہ کر لیا تھا۔ اس نے اپنے ملک اور سلطنت کی واپسی کی بہتیری کوشش کی لیکن ہر دفعہ ناکام رہا۔ آخر ہر طرف سے مایوس اور ناامید ہو کر مین کا معزول اور مغلوب بادشاہ حضرت علیؑ کی خدمت میں حاضر ہو کر باطنی اور غیبی امداد کا طالب ہوا۔ آپ نے اس کے حال پر رحم فرما کر اسے یہ دُعا سیفی لکھ کر دی کہ اسے پڑھا کر، انشاء اللہ اس دُعا کی برکت سے تجھے جلدی اپنی بادشاہی اور سلطنت واپس مل جائے گی چنانچہ اس بادشاہ نے دُعا سیفی پڑھنی شروع کی اور اس کی برکت سے بہت جلدی اسے اپنی کھولی ہوئی مین کی سلطنت واپس مل گئی اور اسے بہت ترقی و عروج حاصل ہوا۔ لہذا اس کا نام حرزِ یمانی پڑ گیا، بعد صحابہ تابعین اور تبع تابعین بلکہ تمام اسلامی دنیا میں اس دُعا کا چرچا ہو گیا اور لوگ اس دُعا کی برکت سے اپنی مرادوں اور مہمتوں میں کامیاب ہوتے رہے۔ حضرت پیر محبوب سبحانی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز نے اس دُعا کو بہت پڑھا ہے اور آپ اس دُعا سیفی کے پہلے عامل کامل ہوتے ہیں کہتے ہیں کہ ایک روز آپ وضو فرما رہے تھے کہ اوپر ہو اسے ایک چیل نے آپ پر بیٹ کر دی اور آپ کے کتے کو پلید اور خراب کر دیا، جس پر آپ نے اوپر چیل کی طرف دیکھ کر فرمایا **ظَلَّادُ امْسَلِكْ** یعنی تیرا سر اڑ گیا، اسی وقت چیل کا سر تن سے جدا ہو گیا اور



وہ آپ کے سامنے زمین پر ٹپ کر مر گئی۔ اُس وقت آپ رونے لگ گئے۔ آپ کے خادم نے جو وضو کر رہا تھا، آپ سے عرض کیا کہ جناب کیا ہوا ایک موذی مردار پرندہ ہلاک ہو گیا اس کے لیے آپ رو رہے ہیں۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ میں اس چیل کے لیے نہیں رو رہا بلکہ میں اس لیے رو رہا ہوں کہ میں نے دُعا سیفی اتنی پڑھی ہے کہ میری زبان، میرا ہاتھ، میرا خیال، میری توجہ اور میری نگاہ بلکہ میرا سب کچھ سیف الرحمن یعنی اللہ تعالیٰ کے امر کی نشانی تلواریں ہو گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے امر اور کُن کی یہ نشانی تلواریں قیامت تک آسمان اور زمین کے درمیان لٹکی رہے گی۔ چنانچہ آپ نے وہ گرتا اتار کر ایک مسکین کو بطور فدیہ دے دیا اور فرمایا هَذَا بِهَذَا یعنی یہ اس چیل کی جان کا فدیہ ہے اور نیا کرتے ہو کر زیب تن فرمایا۔ تمام دعوتوں اور خصوصاً اس دُعا سیفی کے عمل کی کلید اور کنجی حضرت پیر محبوب سبحانی قدس سرہ کے حضور سے طالبان دعوت کو عطا ہوتی ہے۔

خاندان قادری میں اس دُعا سیفی کا بڑا عمل چلا آتا ہے۔ چنانچہ حضرت سلطان العارفين حضرت سلطان باہو قدس سرہ العزیز اپنی کتابوں میں فرماتے ہیں کہ زبان اہل دعوت ہرگز سیف الرحمن نہ گردو تا آنکہ دُعا سیفی نزد قبر اولیاء اللہ نخواستہ یعنی اہل دعوت کی زبان ہرگز سیف الرحمن یعنی اللہ تعالیٰ کے امر کُن کی تلواریں نہیں بن سکتی، اور فقیر عامل اس وقت تک صاحب لفظ نہیں ہو سکتا جب تک وہ دُعا سیفی کا ورد کسی بزرگ ولی اللہ کی قبر کے پاس نہ کرے اور کسی روحانی کی ہم نشینی میں اس دُعا کے عمل کی تکمیل نہ کرے۔ فقیر نور محمد کلاچوی کا کہنا ہے کہ میں نے سیفی کی بڑی تلاش کی، مختلف عاملوں سے دُعا سیفی کے نسخے حاصل کیے، لیکن ان سب میں تھوڑا بہت اختلاف پایا آخر بغداد شریف میں حضرت پیر محبوب سبحانی قدس سرہ کی درگاہ خاص کے کلید بردار صاحب پیر سید مصطفیٰ صاحب گیلانی رزاقی کے جناب سے ایک اصلی اور بڑا نادر نسخہ ہاتھ لگا

جو آپ نے کمال شفقت اور رحمت سے اس فقیر کو اپنے پرانے حضرت محبوب سبحانی پر صاحبِ قدس سرہ کے زمانے کے جدی قلمی بیاض سے نکال کر عنایت فرمایا اور ساتھ ہی ارشاد فرمایا کہ دُعا سیفی کا یہ وہ اصلی اور صحیح نسخہ ہے جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے دست مبارک کے لکھے ہوئے دُعا سیفی اور حریمیاتی سے نقل کیا گیا ہے جو اس فقیر نے محض خلقِ خدا کے فیض کی خاطر فی سبیل اللہ اس کتاب میں درج کر دیا ہے ورنہ ایسی غیر متزقبہ نعمتوں کو لوگ گوہر بے بہا کی طرح چھپاتے رکھتے ہیں۔

دُعا سیفی کے اسناد میں لکھا ہے کہ ستر ہزار جن، ستر ہزار ملائکہ یعنی فرشتے اور ستر ہزار روحانی بطور موکلات اس دُعا کی خدمت پر مامور اور مقرر ہیں جو حسب استعداد اور مطابق قابلیت اہل دعوتِ عامل دُعا سیفی کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے ظاہری باطنی اور دینی و دنیوی کاموں میں امداد کرتے ہیں لکھا ہے کہ جس وقت عامل اہل دعوت دُعا سیفی کا ورد شروع کرتا ہے اور کہتا ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَوَاں تمام موکلات علوی اور سفلی میں اس طرح کا ہیجان اور ہتزاز پیدا ہو جاتا ہے جس طرح شہد کے چھتے کو چھیرنے سے شہد کی کتھیوں میں شور اور انتشار پیدا ہو جاتا ہے اور جس قدر عامل اہل دعوت کے پڑھنے میں باطنی قوت اور کشش ہوتی ہے اسی قدر موکلات اہل دعوت کے پاس حاضر ہو کر اس کی خدمت پر کمر بستہ ہو جاتے ہیں۔ اگر عامل اہل دعوت قہر اور غضب سے مغموری اور ہلاکت موزی دشمن کے لیے دُعا نذکور پڑھتا ہے تو موکلات طرح طرح کے باطنی ہتھیاروں اور اوزاروں مثلاً تلوار نیزوں، تیرکمان اور بندوق وغیرہ سے لیس ہو کر اہل دعوت کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے ارد گرد چکر لگاتے ہیں اور جس آدمی، جس گھر والوں یا جس جماعت کی طرف عامل اشارہ کرتا ہے، اس پر موکلات جا کر ٹوٹ پڑتے ہیں اور وہاں تباہی مچا دیتے ہیں اور اگر عامل اہل دعوت تسمیرِ قلوب اور فتوحاتِ غیبی کی نیت اور

ارادے سے دُعا سیفی پڑھتا ہے تو موکلات ہاتھوں میں طرح طرح کے نقد و جنس اور قسم قسم کے تحفے تحائف اٹھائے ہوئے عامل کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے پیش ہوتے ہیں اور اگر کسی ایک محبوب و مطلوب کے تسخیر اور محبت کے لیے پڑھتا ہے تو موکلات اسی محبوب و مطلوب کو زنجیر تسخیر میں جکڑ کر حاضر کر دیتے ہیں اور عامل اہل دعوت کے تابع فرمان بنا دیتے ہیں۔ اس فقیر نے اس دُعا کو بزبان یاد کر کے اسے بہت پڑھلے اور باطن میں اس دُعا کی بہت عجیب قوت تسخیر و تاثیر اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی بڑی توقیر دیکھی ہے۔ اگر دوران عمل میں طالب کو باطن میں کوئی شخص خواب مراتب یا نیم بیداری کے اندر کوئی ہتھیار از قسم چھری تیرکلن یا نیزہ یا تلوار وغیرہ پیش کرے تو جانے کہ اس کا جلالی عمل جاری ہو گیا ہے اور اگر آتینہ پیش کرے تو یہ عمل جمالی کے اجراء کی علامت ہے۔ اس کے پڑھنے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ صبح کی نماز کے بعد ایک دفعہ سورہ یسین پڑھ کر دُعا سیفی ایک دفعہ روزانہ پڑھے۔ اس دُعا کے اندر بعض خاص خاص مقلات ہیں۔ وہاں عامل کو حسب مدعا اشارہ کرنا پڑتا ہے مثلاً بعض دُعائیں محبت و تسخیر کے لیے، بعض ہلاکت و مقہوری دشمن کے لیے اور بعض دیگر حاجات کے لیے مخصوص ہیں۔ عامل اس مقام پر اپنی مدعا کے مطابق اشارہ کرے اگر دُعا سیفی پڑھنے سے پیشتر بطور حصار الحمد شریف، آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور بعد سورہ یسین اور دُعا سیفی پڑھے تو بہت بہتر ہے واضح ہو کہ دُعا سیفی میں بعض جگہ پر جو حروف مقطعات مثلاً ش، ک، ف، ق اور ش، م، ص، م وغیرہ درج ہیں انہیں زبانی طور پر پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ بعض دُعاؤں محل اجابت، محل محبت، مقہوری اعداء اور دفع شر کے لیے اشارات ہیں۔ دُعا پڑھنے والا ترجمہ سے دُعا کا مفہوم معلوم کر کے اپنے



دل میں اپنے مطلب اور مراد کی طرف خیال کر لیا کرے۔

رمحزون اسرار

## دُعائے سیفی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِي لَا

اے اللہ تو بادشاہ ہے حقیقی ہے وہ بادشاہ کوئی

إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ رَبِّيُّ وَأَنَا عَبْدُكَ

عبادت کے لائق نہیں مگر تو ہی میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں

عَبَدْتُ سَوْءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِيَّ وَاعْتَرَفْتُ

میں نے بُرا کام کیا اور اپنے نفس پر ظلم کیا میں اپنے گناہوں کا

بِذَائِبِيَّ وَأَعْفِرْ لِي ذُنُوبِيَّ جَمِيعًا كُلِّهَا

اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش دے تمام کے تمام

وَأَنَّكَ لَا تَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ يَا اللَّهُ

کیونکہ نہیں بخش سکتا گناہ مگر تو ہی اے اللہ

يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا رَبُّ يَا عَفُورٌ

اے رحمن اے رحیم اے رب اے عفوور

يَا شَكُورٌ يَا حَلِيمٌ يَا كَرِيمٌ يَا حَكِيمٌ

اے شکور اے حلیم اے کریم اے حکیم

اللَّهُمَّ إِنِّي أَحْسَبُكَ وَأَنْتَ لِلْحَصِيدِ أَهْلٌ

اے اللہ! میں تیری حمد کرتا ہوں اور تو حمد کے لائق ہے جیسا کہ

عَلَى مَا خَصَّصْتَنِي بِهِ مِنْ مَوَاهِبِ

تو نے مجھے خاص کیا ساتھ (عمدہ) نعمتوں کے

الرَّغَائِبِ وَأَوْصَلْتَ إِلَيَّ مِنْ فَضَائِلِ

عطیات سے اور تو نے پہنچائے میری طرف قدرتوں کے

الصَّنَائِعِ وَأَوْلَيْتَنِي بِهِ مِنْ إِحْسَانِكَ

فضائل اور تو نے مجھے عطا کیا ساتھ اس کے احسان سے

وَبَوَّأْتَنِي بِهِ مِنْ مَطْنَةِ الصِّدْقِ

اور تو نے مجھے تیار کیا بھائی کے یقین سے اور

وَأَكَلْتَنِي بِهِ مِنْ مَنِّكَ الْوَأَصِلَةَ إِلَيَّ

تو نے مجھے دیتے اپنے احسانوں سے جو پہنچنے والے ہیں میری طرف اور

وَأَحْسَنْتَ إِلَيَّ مِنْ إِذَا قَاعِ الْبَلِيَّةِ

تو نے احسان کیا میری طرف بلا کے دفع کرنے کا

عَنِّي وَالتَّوْفِيقَ لِي وَالْإِجَابَةَ لِدُعَائِي

میری جانب سے اور توفیق دی واسطے میرے اور قبولیت دی واسطے میری دعا کے

حِينَ أَنْادُ بِكَ دَاعِيًا وَأُنَاجِيكَ رَاعِيًا

جبکہ میں تجھ کو پکاروں دعا کرنے والا اور تیرے ساتھ سرگوشی کروں رعیت کرتے والا

وَأَدْعُوكَ ضَارِعًا مُصْرَفِيًا

اور تجھ سے میں دعا کروں عاجزی کرنے والا اور دل کو صاف کرنے والا اور

حِينَ أَرْجُوكَ رَاجِيًا فَجَدُّكَ فِي الْمَوَاطِنِ

تجھ سے میں امید کرتا ہوں پس میں تجھ کو پاتا ہوں تمام جگہوں میں

كُلِّهَا لِي بَارِعًا حَاضِرًا حَافِظًا حَقِيًّا بَارِعًا

میرے لیے حفاظت کرنے والا حاضر محافظ مہربان احسان کرنے والا

رَءُوفًا وَنِي الْأُمُورِ كُلِّهَا لِي تَائِدًا وَنَظَرًا

رحم کرنے والا اور تمام کاموں میں میرے لیے امداد کرنے والا اور نظر کرتے والا

وَاللِّخْطَايَا وَالذُّنُوبَ عَافِرًا وَالْعُيُوبَ

اور واسطے گناہوں اور خطاؤں کے بخشنے والا اور واسطے عیبوں کے

سَائِرًا لَمْ أَعْدَمْ عَنِّي عَوْنُكَ وَبِرُّكَ

بہرہ بوسٹی کرنے والا نہیں دُور ہوئی مجھ سے تیری امداد تیرا احسان

وَخَيْرُكَ لِي وَإِحْسَانُكَ عَنِّي طَرَفَةً

تیری خیر اور تیرا احسان آنکھ کے جھکنے تک بھی



عَيْنٌ مِّنْهُ انْزَلْتَنِي دَارَ الْاِخْتِيَارِ

جبکہ تو نے مجھے اتارا اختیار کے گھر میں اور

وَالْفِكْرُ وَالْاِعْتِبَارُ وَلِنَظَرِ اِلَىٰ فَيْسَا اُقَدِمُ

فکر اور عبرت حاصل کرنے کے گھر میں تاکہ تو میری طرف نظر کرے اس چیز میں جو میں لگے

اِلَيْكَ لِدَارِ الْقَرَارِ فَاِنَا عَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ

بیچ رہا ہوں تیری طرف دارالقرار کی طرف میں تیرا آزاد کیا ہوا ہوں اے میرے مولا

مِنْ جَبِيحِ الْبُضَائِرِ وَالْبُضَائِلِ وَالْمَصَائِبِ

تمام تکالیف سے گراہوں سے اور مصیبتوں سے

وَالْمَعَائِبِ وَاللَّوْزِبِ وَاللَّوْزِمِ وَالنَّوَابِ

اور عیبوں سے اور الزامات سے اور حوادث سے اور بیعت سے

وَالشَّدَا اِيْدِ وَالْهَيَوْمِ اِلَيْ قَدَسَا وَاوْرِي

اور غموں سے اور وہ غم جو مجھ پر غالب ہو گئے ہیں

فِيهَا الْغُومُ رِيْبَعَارِيضِ اصْنَافِ الْبَلَاءِ

اس دُینا میں بوجہ آنے مختلف بلاؤں کے اور بوجہ

وَضُرُوبِ جُرْهُدِ الْقَضَاءِ وَشَانَةِ الْاَعْدَاءِ

وارد ہونے غالب تقدیر کے اور بوجہ شرارت دشمنوں کے

لَا اَذْكُرُ مِنْكَ اِلَّا الْجَبِيْلَ وَلَمْ اَزْمَنْكَ

میں نہیں یاد کرتا تجھ سے مگر اچھی بات اور نہیں دیکھتا میں تجھ سے

إِلَّا التَّفْضِيلَ حَيْرَكَ لِي شَائِلٌ وَصُنْعَكَ

مگر فضیلت تیری بھلائی میرے لیے شامل ہے اور تیری مہربانی

لِي كَامِلٌ وَأُطْفِكَ لِي كَافِلٌ وَفَضْلَكَ

میرے لیے کامل ہے اور تیرا لطف میرے لیے کفیل ہے اور تیرا فضل

عَلَيَّ مُتَوَاتِرٌ وَعِنْدَكَ عِنْدِي مُتَّصِلَةٌ

میرے اُوپر متواتر ہے اور تیری نعمت میرے پاس متصل ہے اور تیری

أَيَادِيكَ لَدَائِي مُتَكَاثِرَةٌ لَمْ تَحْفَرْ جَوَارِي

مہربانیاں میرے پاس کثیر ہیں تو نے نہیں جھکی کی میری پناہ میں

وَصَدَقْتَ رِجَائِي وَصَاحِبَتِ اسْفَارِي

اور تو نے سچا کر دیا میری امید کو اور تو دوست رہا ہے میرے سفروں میں

وَكَرَمْتَ أَحْضَارِي وَأَشْفَيْتِ امْرَاضِي

تو نے عزت کی میری اقامتوں میں اور تو نے شفا دی میری بیماریوں میں

وَعَافَيْتِ أَعْضَائِي وَأَحْسَنْتِ مُنْقَلَبِي

اور تو نے عافیت دی میرے اعضاء کو اور تو نے احسان کیا میرے جانے پر

وَمَتَوَأَى وَلَمْ تُشِبِّتْ لِي أَعْدَائِي

اور آنے پر اور تو نے مجھے رُسوا نہیں کیا میرے دشمنوں کے مقابلے میں اور

وَرَمَيْتَ مَنْ رَمَانِي بِسُوءٍ وَكَفَيْتِي شَرًّا

تو نے دور پھینک دیا ان لوگوں کو جو مجھے بُرائی کے ساتھ پھینکنا چاہتے تھے اور تو میرے

مَنْ عَادَانِي فَحَدِي لَكَ وَاصِبٌ

لے کافی ہے ان لوگوں کے شر سے جو مجھ سے عداوت کرتے ہیں پس میرا جھڑنا تیرے لیے ہمیشہ

وَاصِلٌ وَتَنَائِي عَلَيْكَ مُتَوَاتِرٌ أَيْ

ہے متصل ہے اور میرا تھار کرنا تجھ پر متواتر ہے دائم ہے ایک زمانے سے دوسرے

مَنْ الدَّهْرِي الدَّهْرِيَانِ الشَّبِيحِ

زمانے تک طرح طرح کی شبیحوں اور

وَأَوَاعِ التَّقْدِيرِ لَكَ خَالِصًا لِذِكْرِكَ

قسم قسم کی پاکیزوں کے ساتھ خاص طور پر تیری یاد کرنے کے لیے

وَمَرْضِيًّا لَكَ بِتَابِعِ التَّوْحِيدِ وَالتَّحِيدِ

جس سے تیری رضا حاصل ہو اور تیری خالص توحید اور تجمید

وَإِخْلَاصِ التَّفَرِيدِ وَالْحَاضِ الْقَرِيبِ

اور محض تفرید اور قرب اور بزرگی کا

التَّحِيدِ بِطَوْلِ التَّعْبُدِ وَالتَّحْدِيدِ

اظہار ہو تیری کمال عبودیت اور اطاعت کے طور پر تجھے

لَمْ يَعْزُ فِي قَدَارَتِكَ وَلَمْ تَشَارِكْ فِي

اپنی قدرت میں کسی مدد کی ضرورت نہیں اور نہ کوئی تیری خدائی میں

إِلَهِيَّتِكَ وَلَمْ تَعْلَمْ لَكَ مَائِدَةٌ وَلَا

شریک ہو اسے اور نہ تیری مائیت اور ماہیت جان



مَا هِيَ فَتَكُونُ لِلْأَشْيَاءِ الْمُخْتَلِفَةِ

سکاتے کہ تو (معاذ اللہ) مختلف اشیاء کے ہم جنس ہو

بِحَايَسَا وَلَمْ تَعَايِنُ إِذْ حُسِبْتَ الْأَشْيَاءُ

اور کوئی نہیں دیکھتا تھا جب کہ اشیاء نے تیرے ارادے کے

عَلَى الْعَزَائِمِ الْمُخْتَلِفَاتِ وَلَا خَرَقَتْ

مطابق اختلاف بگڑا اور نہ کسی کا وہم اور

الْأَوْهَامِ مَجِبِ الْغَيْبِ إِلَيْكَ فَأَعْتَقَدَا

ہم تیرے غیب کے حجابوں کو بھارڑ سکا ہے پس میں تیری عظمت میں

مِنْكَ مَحْدُودًا فِي عَظَمَتِكَ لَا يَبْلُغُكَ

سے ایک محدود چیز کا اعتقاد کر سکا ہوں بہت دور کی ہمتیں تیری

بَعْدَ الرَّهْمِ وَلَا يَنَالُكَ عَوْصُ الْفِلِّينِ

بلندی کو نہیں سمجھ سکی ہیں اور نہ دانائی کے گرسے عوٹے بچھے پاسکے ہیں

وَلَا يَنْتَهِي إِلَيْكَ نَظْرُ النَّاطِرِينَ فِي مَحْدٍ

دیکھنے والوں کی نظریں تیرے جبروت کی بزرگی تک نہیں

جَبْرُوتِكَ ارْتَفَعَتْ عَنْ صِفَةِ الْمَخْلُوقِينَ

پہنچ سکی ہیں تیری ذات اور قدرت کی صفات مخلوق کی صفتوں

صِفَاتُ ذَاتِكَ وَقَدَارَتِكَ وَعَلَا عَنِ

سے بالاتر ہیں اور یاد کرنے والوں کی

ذِكْرُ الذَّاكِرِينَ كِبْرِيَاءُ عَظَمَتِكَ فَلَا

یاد سے تیری عظمت اور بڑائی بلند ہے پس جس چیز

يُنْقِصُ مَا أَرَدْتَ أَنْ يَزِدَّ وَلَا يَزِدَّ

کو تو زیادہ کرنا چاہے کوئی کم نہیں کر سکتا اور نہ اس چیز کو کوئی

مَا أَرَدْتَ أَنْ يُنْقِصَ وَلَا يَضُدُّ شَهْدَاكَ

زیادہ کر سکتا ہے جسے تو کم کرنا چاہے جس وقت تو مخلوق کو پیدا کرنے

حِينَ فَطَرْتَ الْخَلْقَ وَلَا تَدَّ حَضْرَكَ حِينَ

لگا تو کوئی مخالف ضد تیرے سامنے نہ آئی اور جس وقت تو نفوس کو از سر نو

بَرَأْتَ النَّفُوسَ كَلَّمْتَ الْأَلْسُنَ عَنْ تَفْسِيرِ

بنا رہا تھا تو کوئی شریک تیرا مزاحم نہ بنا تیری صفتوں کے

صِفَتِكَ وَالْحَسْرَتِ الْعُقُولُ عَنْ كُنْهِ

بیان سے زبانیں گنگ ہیں اور تیری معرفت کے ادراک میں عقولیں

مَعْرِفَتِكَ وَكَيْفَ يُوَصِّفُ عَنْ كُنْهِ

دنگ ہیں اے رب تیری صفتوں کی حقیقت کیونکر سمجھی

صِفَتِكَ يَا رَبِّ وَأَنْتَ اللَّهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ

جا کے جبکہ اے اللہ تو ایسا پاک جبار بادشاہ

الْقَدُّوسُ الَّذِي لَمْ يَكُنْ لَكَ نَزْلٌ وَلَا تَزَالُ أَرْسُلًا

ہے کہ تیری بادشاہی کبھی زوال پذیر نہ ہوگی اور

أَيْدِيَ سِرْمَدِيًّا دَائِمًا فِي حُجُبِ الْغُيُوبِ

تو اپنے غیب کے جھاڑوں میں ہمیشہ ازلی ابدی

وَحَدَاكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْسَ فِيهَا أَحَدٌ

سردی اور واحد لا شریک ہے اور تیرے سوا کائنات میں کوئی

عَيْدِكَ وَلَمْ يَكُنْ لَهَا إِلَهُ سِوَاكَ حَارَتُ

معبود نہیں ہے اور نہ تیرے بغیر کوئی معبود رہے گا تیرے

فِي بِحَارِ مَمْلُوكَاتِكَ عَيْبَاتُكَ مَذَاهِبُ

ملکوت کے سمندروں میں گہری فکر کی بحالیں حیران

التَّفَكُّيرِ وَتَوَاضَعَتِ الْمُلُوكُ لِرَهْبِيبِكَ

ہیں بادشاہوں کے سر تیری ہیبت سے نیچے ہیں اور

وَعَنْتِ الْوُجُوهُ بِذِلَّةِ الْإِسْتِكَانَةِ لِعِزَّتِكَ

تیرے غلبے اور دہشت کے سامنے تمام چہرے پژمردہ ہیں

وَأَلْفَاكَ كُلُّ شَيْءٍ عِظَمِكَ وَاسْتَسْلَمَ

اور ہر شے تیری عظمت اور عزت کی منقاد اور مطیع ہے اور ہر چیز

كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِكَ وَخَضَعَتْ لَكَ

تیری قدرت اور حکمت کے تابع اور فرمانبردار ہے سب گردنیں تیرے آگے

الرِّقَابُ وَكُلُّ دُونَ ذَلِكَ خَيْرُ اللُّغَاتِ

بھکی ہوتی ہیں عالموں کا ناطقہ تیرے آگے بند ہے



وَصَلِّ هُنَاكَ التَّيْبِرُ فِي تَصَارُيفِ

اور تیری صفات کے تصرف میں تدبیر میں کم ہیں

الِصِّفَاتِ فَنُ تَفَكَّرُ فِي ذَلِكَ رَجَعُ طَرَفُهُ

پس جس کسی نے اس میں فکر دوڑایا اُس کی آنکھ اس کی

إِلَيْهِ حَسِيرًا وَعَقْلُهُ مَبْهُوتًا وَتَفَكَّرُ

طرف تھکی ہوئی اور اُس کا عقل اس کی طرف پریشان اور اس کا فکر

مُنْحَرِبًا أَسِيرًا ۝ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَصْدَا

اس کی طرف حیرت زدہ ہو کر بیٹا اے اللہ تیرے ہی لیے ہے سب تعریف اور

كَثِيرًا إِيمَانًا مُتَوَاتِرًا مُتَقَارِبًا

حمد بسیار و بے شمار، ہمیشہ رہنے والی جاری، متواتر، قریب

مُتَّصِلًا وَسَبِيحًا مُتَّصِلًا وَمُرُورًا بِبَيْدَاعِي

متصل وسیح اور معتبر جو ہمیشہ رہنے والی ہو اور کبھی

مَفْقُودِي فِي الْمَلَكُوتِ وَلَا مَطْوِي فِي

ختم ہونے میں نہ آئے اور جو نہ عالم ملکوت میں کم ہو اور نہ عالم ناسوت میں

الْبُعَالِمِ وَلَا مُنْقَصٍ فِي الْعُرْفَانِ ۝ اللَّهُمَّ

مٹنے والی ہو اور نہ عالم معرفت میں نقص پذیر ہو اے اللہ

فَكَذَلِكَ الْحَصْدُ عَلَى مَكَارِمِكَ الَّتِي لَا

تیرے لیے ہے حمد ان تمام بخششوں کے سبب جن کا ہم سے شمار نہیں

تُحْصَى فِي اللَّيْلِ إِذَا أَدْبَرَ وَالصُّبْحِ إِذَا

ہو سکتا نہ رات کو جب وہ راحت اور سکون لے کر لوٹتی ہے اور دن کو جبکہ

سُفْرَةٍ فِي الْبَرِّ وَالْبَحَارِ وَالْعُدُوِّ وَالْأَصَالِ

وہ اپنے نظاروں اور رنگینوں سے چمکتا ہے اور جو ہمیں صل ہیں اور خشکی اور تری میں

وَالْعِشِيِّ وَالْإِبْكَارِ وَالظُّهَيْرَةِ وَالْأَسْحَارِ

اور صبح و شام اور سوتے اور جاگتے وقت

وَفِي كُلِّ جُزْءٍ مِّنْ أَجْزَاءِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اور پچھلے پہر اور دوپہر کو رات اور دن کے ہر حصے میں

اللَّهُمَّ تَوْفِيقَكَ قَدْ أَحْضَرْتَنِي النَّجَاةَ وَ

میں مل رہے ہیں اے اللہ یہ سب کچھ تیری ہی توفیق سے ہے کہ تجھ سے مجھے نجات پہنچی

جَعَلْتَنِي مِنْكَ فِي وَلايَةِ الْعَصَةِ قَلَمٍ

ہے اور تُو نے مجھے اپنی عصمت اور پاکدامنی کی ولایت میں محفوظ کر دیا ہے

أَبْرَحَ مِنْكَ فِي سُيُوعِ نَعْمَائِكَ وَتَتَابِعِ

اور ہمیشہ مجھ پر تیری رحمتوں کا نزول ہوتا رہا ہے اور میں تیری متواتر نعمتوں

إِلَيْكَ مَجْرُوسًا لِّكَ فِي الرَّدِّ وَالْإِمْتِنَاعِ

میں ہر قسم کے رد اور امتناع سے محفوظ رہا ہوں اور

وَمَحْفُوظًا لِّكَ فِي الْمُنْعَةِ وَالِدِّافِعِ عَنِّي

تُو نے مجھے اپنی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دی ہے

وَلَمْ تُكَلِّفْنِي فَوْقَ طَاقَتِي وَلَمْ تَرْضَ

اور تو مجھ سے میری ہر طاعت میں راضی

عَنِّي إِلَّا بِطَاعَتِي فَإِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي

رہا ہے پس اے اللہ تو وہ معبود برحق ہے کہ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لَمْ تَغِبْ وَلَا تَغِيبُ عَنْكَ

تیرے سوا کوئی معبود اور نہیں ہے تو نہ کبھی غائب ہوتا ہے

غَائِبٌ وَلَا تَخْفَى عَلَيْكَ خَافِيَةٌ وَلَنْ

اور نہ کوئی چیز تجھ سے غائب ہوتی ہے اور نہ تجھ سے کوئی چیز مخفی

تَضِلُّ عَنْكَ فِي ظُلْمِ الْخَفِيَّاتِ ضَالَّةٌ

ہے اور نہ پوشیدہ اندھیروں میں تجھ سے کوئی چیز دور اور گم ہونے والی ہے

إِنَّمَا أَمْرُكَ إِذَا أَرَدْتَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ

پس جس وقت تو ارادہ کرے کسی چیز کا کہ ہو جائے پس وہ

كُنْ فَيَكُونُ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَحْسِبُكَ فَلَكَ

ہو جاتی ہے اے اللہ میں تیری حسد کرتا ہوں

الْحَصْدُ مِثْلَ مَا حَصِدْتُ بِهٖ نَفْسِي

جس طرح تو نے آپ اپنی حسد فرمائی اور

وَأَصْعَفُ مَا حَصِدْتُ بِهٖ الْحَامِدُونَ

کتی گنا اس حد کے جو تمام حد کرنے والوں نے تیری حمد کی ہے



وَمَجِّدًاكَ بِهِ السُّجَّدُونَ وَوَحْدًاكَ بِهِ

یا تمجید بیان کی ہے یا توحید

الْمُؤَجِّدُونَ وَكَثْرًا بِهِ الْمَكْبُرُونَ وَ

یا مجبور یا کثیر

هَلَّاكَ بِهِ الْمُهْلِكُونَ وَعَظَمًا بِهِ

یا عظیم یا شہیم یا

الْمُعْظِمُونَ وَسَبْحًا بِهِ السُّبْحُونَ

تقدیس بیان کی ہے

وَقَدَاسًا بِهِ الْمُقَدَّسُونَ حَتَّىٰ يَكُونُ

یہاں تک کہ ہو جائے میری

حُدَيْمِي لَكَ مِثْلِي وَحُدَيْمِي فِي كُلِّ

حمد تیرے لیے ہے مثل ہر آن میں یا تم

طَرَفَةٍ عَيْنٍ أَوْ أَقَلِّ مِنْ ذَلِكَ مِثْلُ

اس سے مثل حمد تمام حمد کرنے

حُدَيْمِي جَمِيعِ الْكَامِدِينَ وَتَوْحِيدًا أَصْنَافِ

والوں کے اور مثل تمام طرح طرح کے توحید

الْمُؤَخِّلِينَ وَالْمُخْلِصِينَ وَتَقْدِيسًا

اور اخلاص بیان کرنے والوں کے اور مختلف

اَجْنَاسِ الْعَارِفِينَ وَثَنَاءِ جَمِيعِ الْمُهْلِكِينَ

عارفوں کے تقدیس بیان کرنے والوں کے اور تمام تہلیل

وَالْبُصَلِّينَ وَالسُّبِّحِينَ وَمِثْلُ مَا أَنْتَ

اور صلوات اور تسبیح بیان کرنے والوں کے وراں حایکہ تو ان کا

يَهْرَبُ عَلَيْهِمْ عَالِمٌ عَارِفٌ وَهُوَ مَحْبُودٌ وَمَحْبُوبٌ

رب ان کے حال پر عالم اور عارف ہے اور وہ تمام مخلوقات

وَمَحْبُوبٌ مِّنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ مِّنْ

از قسم حیوانات و انسان و جنات و نباتات

الْحَيَوَانَاتِ وَالْجَمَادَاتِ وَالْبِرَايَا وَالْأَنْعَامِ

میں سے محمود و محبوب اور محبوب ہے اور

وَأَرْعَبُ إِلَيْكَ فِي بَرَكَةٍ مَا أَطَقْتَنِي بِهِ

میں اے اللہ تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں اس برکت سے جو تو نے اپنی حمد پر

مِنْ حَسْبِكَ قَبْلَ إِسْرَائِيلَ مَا كَلَّفْتَنِي بِهِ مِنْ

مجھے ناطق و گویا فرمایا ہے اور کیا ہی آسان ہے وہ چیز جس کی تو نے مجھے تکلیف دی

حَقِّكَ وَأَعْظَمَ مَا وَعَدْتَنِي بِهِ عَلَى

ہے ادائیگی حق میں اور کس قدر بڑی ہے وہ چیز جس کا تو نے مجھے وعدہ کیا ہے

شُكْرِكَ إِتْدَانِي بِالنِّعَمِ فَضْلًا وَطَوَّلًا

اپنے شکر کا تو نے میری ابتداء کی ہے نعمتوں کے ساتھ اپنے فضل سے اور فراموشی سے

وَأَمَرْتَنِي بِالشُّكْرِ حَقًّا وَعَدَلًا وَأَوْعَدْتَنِي

اور تو نے مجھے حکم دیا ہے شکر کرنے کا حق اور عدل سے اور تو نے مجھ سے وعدہ کیا

عَلَيْهِ أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً وَمَرِيدًا

ہے اوپر شکر کے دگنی ۷۱ اور زیادہ نعمت کا اور

أَعْطَيْتَنِي بِهِ مِنْ رِزْقِكَ وَاسْعًا كَثِيرًا

تو نے مجھے دیا ہے اپنے رزق سے جو وسیع کثیر اور

وَكَبِيرًا وَأَعْتَبَارًا وَاجْتِبَارًا وَرِضًا وَسَأَلْتَنِي

بڑا ہے از روئے اعتبار و اختیار و رضا مندی کے اور اس کے عوض

مِنْهُ شُكْرًا يَسِيرًا صَغِيرًا إِذْ نَجَّيْتَنِي وَ

تو نے مجھ سے طلب کیا ہے شکر آسان اور چھوٹا اور تو نے مجھے نجات دی ہے اور

عَافِيَتِي بِهِ مِنْ جُهدِ الْبَلَاءِ وَسُوءِ

عافیت عطا کی ہے بڑی بلا اور بڑی تفریح

الْقَضَاءِ وَلَمْ تُسَلِّمْنِي بِسُوءِ قَضَائِكَ وَ

سے اور تو نے مجھے نہیں حوالے کیا بڑی قضاء اور

بَلَاءِكَ وَجَعَلْتَ مَلْبِسِي الْعَافِيَةَ وَ

بلا کی طرف اور تو نے مجھے عافیت کا لباس پہنایا اور

تَوَلَّيْتَنِي بِالْبُسْطَةِ وَأَوْلَيْتَنِي الْبُسْطَةَ

تو نے دی مجھے فراخی اور احسان کیا تو نے مجھ پر



وَالرَّحَاءِ وَكَرَّمْتَنِي بِأَلَاءِ وَالنَّصَاءِ

وسعت کا اور تو نے اکرام کیا مجھ پر اپنی نعمتوں کا اور

وَشَرَعْتَ لِي مِنَ الدِّينِ أَيْسَرَ الْقَوْلِ

تو نے بنایا ہے میرے لئے جو از روئے قول اور فعل

وَالْفِعْلِ وَالْعَصَلِ وَسَوَّغْتَ لِي أَيْسَرَ

کے آسان ہے اور تو نے میرے لیے فراخ کیا آسان ارادے

الْقَصْدِ وَضَاعَفْتَ لِي أَشْرَفَ الْفَضْلِ

کو اور تو نے میرے لیے دگنا کیا فضل شرافت کو

وَالزُّبَيْدِ مَعَهَا وَعَدَّتَنِي مِنَ الْحَجَّةِ

اور زیادتی اس نعمت کی جو وعدہ کیا ہے تو نے میرے ساتھ دلیل اور حجت کے

الشَّرِيفَةِ وَبَشَّرْتَنِي بِهَا مِنَ الدَّارِجَةِ

جو بزرگ ہے اور تو نے مجھے خوشخبری دی ہے بلند درجے کی

الرَّفِيعَةِ وَأَصْطَفَيْتَنِي بِنَبِيِّكَ أَعْظَمِ

اور تو نے مجھ کو اپنے نبی کے ذریعے برگزیدہ کیا ہے جو

السَّانِ وَجَعَلْتَهُ أَعْظَمَ النَّبِيِّينَ دَعْوَةً

بلند شان والا ہے اور تو نے اس نبی کو کیا بہت بڑا تمام نبیوں میں سے تبلیغ کے

وَأَرْفَعَهُمْ دَرَجَةً وَأَفْضَلَهُمْ لَنَا شَفَاعَةً

رُو سے اور بہت بڑے درجے کے لحاظ سے اور افضل شفاعت کے باعث

وَأَقْرَبَهُمْ مَّنْزِلَةً وَأَوْضَحَهُمْ حُجَّةً

اور بہت اللہ تعالیٰ کے قریب منزل والے اور واضح دلیل والے یعنی

مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى

محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کا درود ہو ان پر اور محمد

جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِينَ اللَّهُمَّ

انبیاء اور رسولین پر اے اللہ

اغْفِرْ لِي مَا يَسَعُهُ إِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَلَا

مجھے بخش دے وہ خطا جسے نہیں پہنچ سکتی مگر بخشش تیری اور نہیں

يُحَقِّقُهُ إِلَّا عَفْوُكَ وَلَا يَكْفِرُهُ إِلَّا جَاوِرُكَ

اے مٹا سکتی مگر تیری عفو اور جس کا کفارہ نہیں ہو سکتا سوائے تیرے

وَفَضْلِكَ وَهَبْ لِي فِي يَوْمِي هَذَا وَ

درگزر اور فضل کے اور عطا کر مجھے آج کے دن اور آج کی

لَيْلَتِي هَذِهِ وَشَهْرِي هَذَا وَسَنَتِي

رات اور اسی موجودہ مہینے اور سال کے اندر

هَذَا يَقِينًا صَادِقًا يَهْوُونَ بِهِ عَلَى

یقین صادق ایسا جو آسان کر دے مجھ پر دنیا اور

مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَحْزَانِهِمَا

آخرت کی مصیبتوں کو اور دواہن کے غم

وَلِيُسَوِّقَنِي إِلَيْكَ وَيُرْعِدَنِي فِيمَا عِنْدَكَ

اور وہ یقین جو مجھے تیرا شائق اور شہدائے بنا کرے اور جو مجھے تیرے خزانوں میں سے انکی طرف

الْبُعْفَرَةَ وَيُلْغِي الْكَرَامَةَ مِنْ عِنْدِكَ

مائل اور راعب کر دے اور اپنے ہاں میرے حق میں مغفرت کر اور اپنی طرف سے مجھے کرامت عطا

وَأَوْزَعَنِي شُكْرُ مَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ

کر اور لہنی نعمتوں کے شکر کے کی توفیق مرحمت فرما اور مجھے رزق

وَأَرْزُقَنِي وَأَنْصُرَنِي عَلَى الْأَعْدَاءِ فَإِنَّكَ

دے اور مجھے دشمنوں پر فتح نصیب کر کیونکہ تو ہی

أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ

وہ اللہ ہے کہ نہیں ہے تیرے بغیر کوئی اور تو ہے واحد

الْأَحَدُ الْبَدِيءُ الرَّفِيعُ الْبَدِيعُ السَّبِيعُ

احد پیدا کرنے والا بلند عجیب سنے والا اور

الْعَلِيمُ الَّذِي لَيْسَ لَأَمْرِكَ مَدْفِعٌ وَلَا

جاننے والا وہ ذات کہ جس کے حکم کو روکنے والا کوئی نہیں ہے اور نہ

عَنْ قَضَائِكَ مُتَّبِعٌ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ

تیری قضا کو منع کرنے والا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تو

أَنْتَ رَبِّي وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ قَاطِرُ السَّمَوَاتِ

میرا رب ہے اور رب ہے ہر چیز کا پیدا کرنے والا آسمانوں



وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَلِيِّ

اور زمینوں کا جاننے والا غیب اور شہادت کا تو بلند

الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

بڑا اور برتر ذات والا ہے اے اللہ میں تجھ سے تیرے امیر

الثَّبَاتِ فِي الْأَمْرِ وَالْعَزِيمَةَ عَلَى الرَّشْدِ

ثبات قدمی کا سوال کرتا ہوں اور ہدایت پر مضبوط رہنے کا

وَالشُّكْرَ عَلَى نِعْمِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ

اور تیری نعمتوں پر شکر کا اور اچھی عبادت کا خواستگار ہوں

وَأَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تَعْلَمُهُ وَلَا أَعْلَمُ

اور تجھ سے ہر طرح کی خیر کا ساکن ہوں جسے تو جانتا ہے اور جسے میں نہیں جانتا

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ مَا تَعْلَمُ

اور پناہ مانگتا ہوں ہر اس شر سے جسے تو جانتا ہے اور

وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ أَنَّكَ عَلَّامُ

بخشش کا خواستگار ہوں تجھ سے ہر اس گناہ سے جسے تو جانتا ہے تحقیق تو ہی غیب کا

الْغُيُوبِ ۝ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ جُورِكُمْ

جاننے والا ہے اور تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہوں ہر ظالم کے ظلم

جَائِرٍ وَبَغْيٍ كُلِّ بَاغٍ وَحَسَدٍ كُلِّ

سے اور باغی اور سرکش کی سرکشی سے اور ہر حاسد کے

حَاسِدٍ وَمَكْرٍ كُلِّ مَآكِرٍ وَعَدْرِ كُلِّ

حسد سے اور ہر مکار کے مکر سے اور ہر دھوکے باز کے

عَادِرٍ وَكَيْدٍ كُلِّ كَايِدٍ وَظُلْمٍ كُلِّ ظَالِمٍ

دھوکے سے اور ہر فریبی کے فریب سے اور ہر ظالم کے ظلم سے

وَكَذِبٍ كُلِّ كَاذِبٍ وَسِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ

اور ہر جھوٹے کے جھوٹ سے اور ہر جادوگر کے جادو سے

وَشَمَاتَةٍ كُلِّ شَامِتٍ وَكَشْحٍ كُلِّ كَاشِحٍ

اور میرے نقصان پر خوش ہونے والے کی خوشی سے اور ہر کینہ در کے کینے سے

بِكَ أَصُولٍ عَلَى الْأَعْدَاءِ وَإِيَّاكَ ارجو

تیری مدد پر میں اپنے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیرے طفیل اپنے

وَالْقُرْبَاءِ وَالْأَوْلِيَاءِ وَالْقُرْبَانِ

دوستوں، ساتھیوں، نزدیکوں اور خویشوں کی

وَالْقُرْبَانِ فَلَيْسَ بِكَ الْحَصْدُ عَلَى مَا لَا اسْتَطِيعُ

محبت کی امید رکھتا ہوں پس تیرے ہی لئے سب تعریف ہے ان نعمتوں پر جس کو

إِحْصَاءُهُ وَلَا تَعْدِيْدُهُ مِنْ عَوَائِدِ

میں نہ شمار کر سکتا اور نہ گن سکتا ہوں تیرے بے دریغ فضل سے

فَضْلِكَ وَعَوَارِفِ رِزْقِكَ وَالْوَالِئِ قَا

اور تیرے قسم قسم کے رزقوں کا اور رنگا رنگ کی وہ نعمتیں جو تونے

أُولِيَّتِي بِهِ مِنْ أَرْفَادِكَ فَإِنَّكَ أَنْتَ

مجھ سے رکھی ہیں پس بے شک تو وہ اللہ ہے کہ

اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْفَاشِي فِي

نہیں ہے کوئی لائق عبادت کے تیرے بغیر تیری ذات مخلوق میں سے نمایاں

أَخْلَقَ حُضْرَكَ الْبَاسِطُ بِالْجُودِ يَدَاكَ

ہے تیری حمد یہ ہے کہ تیری سخاوت کا ہاتھ گھلا ہوا ہے

لَا تُضَادُّ فِي حُكْمِكَ وَلَا تُنَازِعُ فِي

نہیں پھیر سکتا تیرے علم کو کوئی اور نہ تیری سلطنت میں تیرے ساتھ

سُلْطَانِكَ تَمْلِكُ مِنَ الْأَنْوَاعِ مَا تَشَاءُ

کوئی جھگڑا کرنے والا ہے تو لوگوں اور ان کے مالوں کا مالک ہے جس طرح تو چاہے

وَلَا يَمِيدُكَ إِلَّا مَا تَزِيدُ اللَّهُمَّ

لیکن تجھ سے وہ کسی شے کے مالک نہیں ہو سکتے مگر جبکہ تیرا ارادہ ہو اے اللہ

أَنْتَ اللَّهُ الْبُحْسِنُ السُّعْمُ الْفُضْلُ

تو ہے اللہ تعالیٰ احسان کرنے والا انعام والا فضل کرنے والا

الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْبُقْتِرُ الْقَابِرُ الْقَدَّوْسُ

قدرت والا غلبے والا اقتدار والا ہمیشہ رہنے والا پاک اور

الْمَقْدَّسُ فِي نَوْرِ الْقَدَّسِ تَرْدِيَّتُ

مقدس ذات والا ہے اپنے نور پاک میں عزت اور



يَا عِزُّو الْعُلَاءِ رَشِ كُفَقٍ وَتَأَزَّرْتِ

بلندی کی جادر اوڑھے ہوئے ہے اور عظمت والا

يَا عِظْمَةَ وَالْكَبْرِيَاءِ وَتَغَشَّيْتِ بِالنُّورِ

کبریائی کا تو آزار بند باندھے ہوئے ہے اور تو اپنے نور اور صیاد کے ساتھ

وَالضِّيَاءِ وَتَجَلَّيْتِ بِالنُّهَيْبَةِ وَالْبَهَاءِ ط

ڈھکے ہوئے ہے اور تو اپنی ہیبت اور روشنی کے ساتھ جلوہ گر ہے

اللَّهُمَّ لَكَ السَّنُّ الْقَدِيمُ وَالْفَضْلُ

اے اللہ تو قدیم احسان والا ہے اور بڑے فضل

الْعَظِيمُ وَالْعِزُّ الشَّامِخُ وَالسُّلْكُ الْبَارِحُ

والا ہے اور بلند عزت والا ہے اور روش ملک والا

وَالْجُودُ الْوَاسِعُ وَالْقُدْرَةُ الْكَامِلَةُ

اور وسیع سخاوت والا اور کامل قدرت والا

وَالْحِكْمَةُ الْبَالِغَةُ فَلِكُ الْخَصْدِ عَلَى مَا

بالغ حکمت والا ہے پس تیرے لیے خد ہے کہ تو نے مجھے

جَعَلْتَنِي مِنْ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں شامل کیا

وَسَلَّمَ وَهُوَ أَفْضَلُ مِنْ بَنِي آدَمَ الَّذِينَ

ہے اور وہ تمام بنی آدم میں سے افضل ہے جن کو تو نے

كَرَّمَتْهُمْ وَحَسَلَتْهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ج

عزت اور تکریم عطا کی اور اٹھایا انہیں تری اور خشکی میں اور

وَرَزَقْتَهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلَى

انہیں پاک رزق عطا کیا اور اپنی کثیر مخلوق پر اُن کو

كَثِيرٍ مِّنْ خَلْقِهِمْ تَفْضِيلًا وَخَلَقْتَنِي

فضیلت بخشی اور مجھے بنایا تو نے

سَيِّعًا بَصِيرًا صَحِيحًا سَوِيًّا سَالِمًا

سننے والا آنکھوں والا صحیح اور سلامت بدن والا اور

مَعَافًا وَلَمْ تَشْغَلْنِي بِنَقْصَانٍ فِي بَدَنِي

عافیت والا اور نہ تو نے مجھے اپنے بدن کے کسی نقصان میں مبتلا

وَلَا يَافِيَةً فِي جَوَارِحِي وَلَمْ تَمْنَعْنِي

کیا ہے اور نہ اعضار کے کسی آفت پر مشغول کیا ہے اور نہ تو نے مجھ سے بند

كَرَامَتِكَ أَيَّامِي وَحُسْنِ صَنِيعَتِكَ

کیا ہے اپنی کرامت کو اور میرے متعلق حسن کارگردگی کو اور میری طرف

عِنْدِي وَفَضْلَ مَنَائِحِكَ لَدَائِي

اپنے فضل کے برکتوں اور نعمتوں کو تو وہ ذات

وَنِعْمَ بِكَ عَلَيَّ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي وَسِعَتْ

ہے کہ تو نے فراخ کیا ہے مجھ پر رزق

عَلَىٰ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ رِزْقًا وَاسِعًا

کشاہہ دُنیا اور آخرت میں فضیلت دی ہے

وَإِنِّي وَفَضَّلْتَنِي عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّنْ خَلْقِكَ

تو نے مجھے اپنی بے شمار مخلوق پر پس

تَفْضِيلًا فَجَعَلْتَنِي سُبْعًا لِّسَبْعِ آيَاتِكَ

تو نے مجھے کان دیئے ہیں کہ جن سے میں تیری آیات سُننا ہوں

وَعَقْلًا يَّفْقَهُمُ إِيمَانُكَ وَبَصَرًا يَّرَىٰ قُدْرَتَكَ

اور مجھے مرحمت کیا ایسا عقل جس سے مجھے ایمان سمجھ آگئی اور ویں جس سے مجھے آنکھیں کھلیں

وَفَوْادًا يَّعْرِفُ عَظَمَتَكَ وَلسَانًا يَّنطِقُ

میں تیری قدرت کا مشاہدہ کرتا ہوں اور ایسا دل دے جس سے میں تیری عظمت پہچانتا ہوں اور لہجہ زبان

كَلَامِكَ وَقَلْبًا يَّعْتَقِدُ إِيمَانُكَ وَتَوْحِيدَكَ

دی ہے جو تیرے کلام سے گویا ہے اور ایسا قلب جس سے میں ایمان اور توحید کی حقیقت جاننا ہوں

فَإِنِّي بِفَضْلِكَ عَلَىٰ حَامِدٍ وَبِتَوْفِيقِكَ

پس میں تیرے فضل کے سبب تیرے تعریف کے گیت گاتا ہوں اور تیری توفیق سے تیرا

إِيَّاكَ ذَاكَرٌ وَلَكَ نَفْسِي شَاكِرَةٌ وَحَقِّكَ

ذکر کرنے والا ہوں اور میرا نفس تیرا شکر گزار ہے اور تیرے حق کا مشاہدہ کرنے

شَاهِدَةٌ قَائِلٌ قَبْلُ كُلِّ حَيٍّ وَحَيٍّ

والا ہے پس تو زندہ ہے تمام زندہ چیزوں سے پہلے اور زندہ رہے گا تمام



بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَحَيٍّ بَعْدَ كُلِّ مَيِّتٍ وَحَيٍّ

زندہ چیزوں کے بعد اور زندہ رہے گا جبکہ تمام زندہ مر جائیں گے اور تو ایسا زندہ

لَوْ تَرَيْتَ الْحَيَاةَ مِنْ كُلِّ حَيٍّ وَلَوْ لَقِطَهُ

ہے کہ تو نے کسی زندہ سے بطور میراث زندگی نہیں حاصل کی اور تیرا خیر مجھ سے کسی وقت بند

خَيْرَكَ عَنِّي فِي كُلِّ وَقْتٍ وَلَوْ تَقَطَّ

نہیں ہو اور میری امید تیرے ساتھ ہمیشہ وابستہ رہی ہیں بد بختی کی سزا میں مجھ پر

رَجَائِي قَطُّ وَلَوْ تَنْزِلُ فِي عُقُوبَاتِ النُّقُورِ

کبھی نازل نہیں ہوئیں اور عصمت کی باریکیاں مجھ پر کبھی بند نہیں ہوں

وَلَوْ تَمَنَّعَ عَنِّي دَقَائِقَ الْعَصْرِ وَلَوْ تَخَيَّرَ

اور مجھ پر تیری نعمتوں کے وعدے کبھی برخلاف نہیں ہوتے

عَلَيَّ وَتَأَيَّقَ النِّعَمِ فَلَوْ أَدَّكَ مِنْ

پس اگر میں نے نہیں یاد کیا مجھ پر تیرے احسان میں

إِحْسَانِكَ عَلَيَّ إِلَّا عَفْوُكَ عَنِّي وَالتَّوْفِيقَ

سے مگر مجھ سے تیری معافی اور میرے لیے تیری توفیق اور

لِي وَالْإِسْتِجَابَةَ لِدُعَائِي حِينَ رَفَعْتُ

میری دعاؤں کی قبولیت جب کہ میں اسے اللہ بلند کروں

صَوْتِي بِتَوْحِيدِكَ يَا اللَّهُ وَتَحْصِيدِكَ

اپنی آواز تیری توحید سے اور تیری تجلید

وَتَسْبِيحِكَ وَتَجِيدِكَ وَتَعْظِيمِكَ

و تسبیح و تجید و تعظیم

وَتَكْبِيرِكَ وَتَهْلِيلِكَ وَالْأَرِثِي تَقْدِيرِكَ

تکبیر و تہلیل سے اور دیگر تیری تقدیر میں

خَلَقْتَنِي حِينَ صَوَّرْتَنِي فَأَحْسَنْتُ صُورَتِي

میری خلقت جو کھنی جبکہ تو نے میری صورت بنانی چاہی پس تو نے مجھے حسن صورت عطا

وَالْأَرِثِي قَسَمْتَ الْأَرْزَاقَ حِينَ قَدَّرْتَهَا

کی اور مگر رزق کے تقسیم کے وقت جب تو نے میرے لئے رزق مقرر کیا

لِي لَكَانَ فِي ذَلِكَ مَا يَشْغُلُ شُكْرِي

پس میرے شکر نے مجھے اسی کوشش سے مصروف نہیں کیا

عَنْ جُرْهُدِي فَكَيْفَ إِذَا فَكَّرْتُ فِي الْبِعْمِ

پس کس طرح میں تیرے بڑے بڑے انعاموں میں گھومتے ہو

الْعُظْمَاءِ الَّتِي أَثْقَلَتْ فِيهَا وَلَا أَبْلَغُ شُكْرًا

فکر کرتا ہوں اور میں ان میں سے کسی کا شکر ادا نہیں کر سکتا

شَيْءٌ مِمَّنْهَا فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَكَارِمِكَ

پس تیرے لیے ہے سب تعریف ان بخششوں پر جن کا اندازہ

الَّتِي لَا تَحْصَى عَادِمًا حِفْظَهُ عَلَيْكَ

نہیں لگایا جا سکتا اتنی تعداد میں جسے تیرا علم محفوظ کر سکے

وَعَدَادَ مَا وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ وَعَدَادَ مَا

اور اتنی تعداد میں جس قدر کہ تیری رحمت وسیع ہے اور اتنی تعداد میں

أَحَاطَتْ بِهِ قُدْرَتُكَ وَأَصْعَافَ السُّجُودِ

کہ جسے تیری قدرت احاطہ کر کے اور اس تعداد سے کئی گنا زیادہ کہ تو اپنی تمام

مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ ○ (ش ك ف ق)

مخلوقات سے اس کا مستوجب اور سزاوار ہے۔

اللَّهُمَّ قِنِّمِ أَحْسَانِكَ إِلَيَّ فِيمَا بَقِيَ مِنْ

اے اللہ تو میری بقایا عمر میں مجھ پر اپنے احسانات تمام کرے جس طرح

عُزْرِي كَمَا أَحْسَنْتَ إِلَيَّ فِيمَا مَضَى مِنْهُ ○

تو میری گزری عمر میں مجھ پر احسانات فرماتا رہا ہے۔

(طش) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف وسیلہ ہونڈتا

بِتَوْحِيدِكَ وَتَجُودِكَ وَتَحْيِيدِكَ وَ

ہوں تیری توحید تیری تجبید و تیری تہید و

تَهْلِيلِكَ وَتَكْبِيرِكَ وَكِبْرِيَاكَ وَكِبَالِكَ

میری تہلیل تیری تکبیر تیری کبریائی تیرے کمال

وَأَعْظَمِيكَ وَتَقْدِيرِيكَ وَتَوَرُّكَ وَجُودِكَ

تیری تعظیم تیری تقدیس تیرے نور تیری بخشش



وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَعُلُوِّكَ وَوَقَارِكَ

تیری نرمی تیری رحمت تیری بلندی تیری عزت

وَعِلْمِكَ وَلِقَائِكَ وَمِنَّكَ وَيَهَابِكَ

تیرے علم تیرے لقاء تیرے احسان تیری روشنی

وَجَمَالِكَ وَجَلَالِكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَظَمَتِكَ

تیرے حسن تیرے جلال تیرے غلبے تیری عظمت

وَقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَإِحْسَانِكَ وَأَمْتَانِكَ

تیری قوت تیری قدرت تیرے احسان تیری امت

وَعَفْوِكَ وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

تیرے عفو اور تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے

وَسَلَّمَ وَسَائِرِ إِخْوَانِهِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

اور تیری طرف ان کے تمام بھائیوں یعنی انبیاء اور مرسلین

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَيَعْتَرِيهِ الطَّيِّبِينَ

سے اور ان کے تمام پاک اور طیب اولاد کا وسیلہ

الطَّاهِرِينَ أَنْ لَا تَحْرِمَنِي رِفْدَكَ وَفَضْلَكَ

پکڑ کر سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنی مہربانیوں اور اپنے فضل اور اپنے

وَجَمَالِكَ وَجَلَالِكَ وَقَوَائِدِكَ وَأَمَاتِكَ فَإِنَّهُ

جمال و جلال اور اپنی کرامت کے قاعدوں سے مجھے محروم نہ کر کیونکہ

لَا يُعَذِّبُكَ بِكَثْرَتِ مَا قَدْ نَشَرْتَ بِهِ مِنْ

تحقیق مجھے اس بات کا عار نہیں کہ کثرت بخشش کے سبب مجھے بخل

أَعْطَا يَا عَوَاقِبُ الْبُخْلِ فَتُكْذِبِي وَلَا

کی رکاوٹ لاحق ہو اور مجھے اس کا دکھ لاحق

تَنْقُصُ جُودَكَ التَّقْصِيرُ فِي شُكْرِ عَمَلِكَ

ہو اور تیری نعمتوں کے شکر میں قصور تیری بخشش کو کم نہیں کرتا

وَلَا يَنْفَدُ خَزَائِنُكَ مَوَاهِبِكَ الْبُسْعَةُ

اور نہ تیری وسیع بخششیں تیرے خزانوں کو کم کر

وَلَا تُؤْثِرُنِي جُودَكَ الْعَظِيمُ رَشْمٌ

سکتی ہیں۔

ص مِنْ مَنَّاكَ الْفَائِقَةُ الْجَبِيلَةُ الْجَلِيلَةُ

اور نہ تیری عظیم شان سخاوت کو کسی قسم کی جلیل یا جمیل طاقت متاثر کر سکتی

وَلَا تَخَافُ ضِيمَ امْلَاقٍ فَتُكْذِبِي

ہے اور نہ مجھے بھوک کی تنگی کا خوف لاحق ہوتا ہے کہ مجھے تکلیف پہنچے اور نہ

وَلَا يُلْحَقُكَ خَوْفٌ عَدُوٍّ يَنْقُصُ مِنْ

مجھے نیستی اور تاداری کا خوف لاحق ہوتا ہے جو تیرے فیض اور فضل کی

جُودَكَ فَيُضُّ فَضْلَكَ يَا رَبِّ جِبْرَائِيلَ

سخاوت میں نقص ڈال سکے اے رب جبرائیل

يَا رَبِّ مِيكَائِيلُ يَا رَبِّ اسْرَافِيلُ يَا رَبِّ

اے رب میکائیل اے رب اسرافیل اے رب

عِزْرَائِيلُ يَا رَبِّ مُحَمَّدٌ رُسُولُ اللَّهِ صَلَّى

عزرائیل اے رب محمد رسول اللہ صلی اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَدَدِي اللَّهُمَّ

علیہ وآلہ وسلم میری مدد کر اے اللہ

ارْزُقْنِي قَلْبًا خَاشِعًا خَاضِعًا ضَارِعًا

تو مجھے عطا کر ایسا دل جو ڈرنے والا متواضع اور تضرع کرنے

حَاضِرًا وَبَدَنًا صَابِرًا وَبِقِيْنًا صَادِقًا

والا ہو اور تیرا حضور اور صابر بدن عطا کر اور یقین صادق اور

وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَحَامِدًا وَعَيْنًا بِرَأْسِكَ

زبان ذکر کرنے اور حمد ادا کرنے والی اور آنکھ تیرے خوف اور محبت

وَرِزْقًا حَلَالًا وَاسْعًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَوَلَدًا

میں رونے والی اور رزق فراخ حلال اور علم نافع اور اولاد

صَالِحًا وَسَيِّئًا طَوِيلًا وَأَمْرًا مَوْجِبًا لِلصَّالِحَةِ

نیک اور عمر دراز اور بیوی عطا کر مومنہ اور نیک

وَتَوْبَةً مَّقْبُولَةً وَلَا تُؤْمِنِي مَكَرًا

اور توبہ مقبول عطا کر اور اپنے مکر سے مومن نہ کر



وَلَا تُنْسِيْ ذِكْرَكَ وَلَا تُكَلِّفْ عَنِّي سِتْرَكَ

اور نہ اپنی یاد مجھ سے بھلا اور نہ میرے اوپر سے پردہ اٹھا

وَلَا تُقِطِّطْنِيْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَلَا تُبْعِدْنِيْ

اور نہ مجھے اپنی رحمت سے ناامید کر اور نہ اپنے پڑوس

مِنْ كُنْفِكَ وَجَوَارِكَ وَأَعِزَّنِيْ مِنْ

اور پناہ سے مجھے دُور کر اور اپنی ہاراضگی اور غضب سے مجھے

سَخَطِكَ وَعَضْبِكَ وَلَا تُؤَيِّسْنِيْ مِنْ

پناہ دے اور مجھے اپنی رحمت سے مایوس

رَّحْمَتِكَ وَرَوْحِكَ وَكُنْ لِيْ أَيْسًا مِّنْ

نہ کر اور ہر خوف اور وحشت میں تو میرا مونس ہو اور

كُلِّ رَوْعَةٍ وَوَحْشَةٍ وَجِلْسًا فِيْ كُلِّ

ہر تنہائی میں تو میرا ہم نشین ہو اور مجھے ہر

وَحْدَةٍ وَعَرَبِيَّةٍ وَأَعْصِبْنِيْ مِنْ كُلِّ

ہلاکت سے تو محفوظ رکھ اور مجھے تو نجات

هَلَكَةٍ وَبِخَانِيْ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَآفَةٍ وَ

دے ہر بلا آفت مصیبت

عَاهَةٍ وَإِهَانَةٍ وَذَلَّةٍ وَعِلَّةٍ وَقِلَّةٍ وَ

اہانت ذلت علت قلت

مَرِيضٌ وَفَقِيرٌ وَفَاقَةٌ وَرِيَاءٌ وَوَبَاءٌ وَ

مرض اور ہر فقر و فاقہ و ریاہ و وباء و

بَلَاءٌ وَزَلْزَلَةٌ وَغَضَبٌ وَشِدَّةٌ فِي الدَّارَيْنِ

بلا و غصہ و سختی اور شدت سے دونوں جہان میں

وَإِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْبَيْعَ إِشْرَاقًا

اور تو ہرگز وعدہ خلاف نہیں ہے۔

اللَّهُمَّ ارْفَعْنِي وَلَا تَضَعْنِي وَادْفَعْ عَنِّي

اے اللہ تو مجھے بلند کر اور نہ پست کر اور مجھ سے بلائیں

وَلَا تَدْفَعْنِي وَأَعْطِنِي وَلَا حَرَمِي

دفع کر اور مجھے آپ سے دور نہ کر اور مجھے عطا کر اور محروم نہ کر اور

وَكَرَمِي وَلَا تَهِنِي وَزِدْنِي وَلَا تَقْصِبْنِي

مجھے محروم کر اور ذلیل نہ کر اور مجھ پر اپنی نعمتیں زیادہ کر اور کم نہ کر

وَأَحْصِي وَلَا تُعَذِّبْنِي وَالصُّرْبِي وَلَا

اور مجھ پر رجم کر اور عذاب نہ کر اور مجھے فتح یاب کر اور شکست

تَخَذَلْنِي وَأَسْتَرْنِي وَلَا تَقْضِحْنِي

نہ دے اور مجھے اپنی ستر میں رکھ اور رسوا نہ کر اور

وَأَثْرْنِي وَلَا تُؤْتِرْ عَلَيَّ أَحَدًا فِي أَمْرِ الدُّنْيَا

مجھے تہنچ دے اور کسی کو مجھ پر تہنچ نہ دے نہ دُنیا میں

وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ فَرِّجْ هَبِّي وَكُشِّفْ

اور نہ آخرت میں اے اللہ میرے واہیات دور کر دے اور میرے غم زائل

عَنِّي وَأَهْلِكَ عَدُوِّي وَالرَّقِيئِ خَيْرِ

کر دے اور میرے دشمن ہلاک کر دے اور دُنیا اور آخرت کی

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

بھلائیوں مجھے عطا کر دے اپنے رحم اور کرم سے اے تمہارم کرنے

الرَّاحِمِينَ ۝ اللَّهُ مَا قَدَّرَتْ لِي مِنْ أَمْرٍ

والوں سے زیادہ ہریان اے اللہ جو کچھ تو نے اپنے امر سے میرے لیے

وَشَرَعْتَ فِيهِ يَتَوْفَّقُكَ وَتَيْسِّرُكَ

قصد کر لیا ہے اور تیری توفیق احسان سے میں نے اس کام کو

فَتَسِّبُهُ لِي بِأَحْسَنِ الْأَوْجُوهِ كُلِّهَا وَ

شروع کر لیا ہے پس وہ کام تو احسن اور اصلاح اور اصوب وجوہ سے

أَصْلَحَهَا وَأَصَوَّبَهَا فَإِنَّكَ عَلَىٰ مَا تَشَاءُ

سرا انجام دے کیونکہ تو ہر چیز پر قادر

قَدِيرٌ ۝ وَيَا لِجَابَةِ جَدِيرٍ ۝ يَا مَنْ

ہے اور قبولیت پر توانا ہے اے وہ ذات

قَامَتْ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُونَ بِأَمْرِهِ

کہ آسمان اور زمین اس کے امر سے قائم ہیں



يَا مَنْ يُسَبِّحُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ

اے وہ ذات کہ جس نے آسمان کو زمین پر گرنے سے روکا ہے

الْأَيَادِيهِ يَا مَنْ أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ

مگر اس کے امر سے اے وہ ذات کہ اس کا امر ہے کہ جس کام کا ارادہ

يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ فَسُبْحَانَ الَّذِي

کہے وہ ہو جاتے پس پاک ہے وہ ذات کہ جس کے

يَدَا فِي مَلَكُوتِ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

ہاتھ میں ہر شے کے عالم ملکوت کی کنجی ہے اور اس کی طرف تمام کاربجوع ہے

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا

اور درود ہو اللہ تعالیٰ کا اُوپر خلق ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ۝

محمد ﷺ اور اُس کے آل اور اصحاب تمام پر

الطَّيِّبِينَ الظَّاهِرِينَ وَبِسْمِ اللَّهِ تَسْلِيمًا كَثِيرًا

جو پاک صاف ہیں اور سلام بھیج سب پر بہت

كثِيرًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَيُخَيِّرُ النَّاصِرِينَ

بے شمار اے بہت رحم کرنے والوں میں سے زیادہ رحم کرنے والے اور سب سے زیادہ مددگار

وَالْحَصْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

اور سب تعریف ہے اللہ رب العالمین کو۔

## فضائلِ دُعائے نور

دُعائے نور اسمائے الہی کا بہترین مجموعہ ہے اس لیے اس کے تمام خواص وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ہیں لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کو خوبصورت انداز میں اس دعائے بیان کر دیا گیا ہے اس لیے اس کے خواص فوائد بے پناہ ہیں۔ یہ دعا حصولِ کشفِ مشاہد اور کثرتِ یاطن، بلندیِ درجات، تزکیہٴ نفس، سلامتی، اضافہٴ رزق، تسخیرِ مخلوق، ہر کام میں آسانی، حصولِ مرادات و عزت اور غلبہ بر دشمن گویا کہ ہر نیک کام کے لیے بہت اکیس اور مفید ہے۔

اگر کسی شخص کی کوئی حاجت ہو مثلاً لڑکے یا لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو یا شادی کیلئے دولت ہو یا اچھا رشتہ نہ ملتا ہو تو اسے چاہیے کہ بعد نمازِ عشرہ اس دعا کو سات مرتبہ پڑھے اور سات سات تک اس دعا کو پڑھے اور اس پڑھائی کو جمعرات سے شروع کرے آخری دن اللہ کے حضور اپنی حاجت کے لیے گڑگڑا کر دعا کرے انشاء اللہ جو مسکد بھی ہو گا فوراً اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے حل ہو جائیگا۔ یہ دعا تسخیرِ مخلوق میں بہت کام کرتی ہے لہذا جو شخص اس دعا کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھے گا معمول بنائے گا تو دنیا کے جس آدمی کے پاس جائیگا وہی گرویدہ ہو گا اور زندگی کے ہر شعبے میں بے پناہ عزت اور غلبہ حاصل ہو گا اور لوگوں میں بے حد مقبولیت حاصل ہوگی۔

یہ دعا اولیٰ قرض و فقر و فاقہ کو دور کرنے کے لیے بھی بہت مؤثر ہے اس لیے جو فقر و فاقہ سے خلاصی چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس دعا کو متواتر چار ماہ تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ قرض اترنے کا کوئی نہ کوئی ذریعہ بن جائیگا اور غربت امارت میں تبدیل ہونے کے آثار پیدا ہو جائیں گے اور تھوڑے ہی عرصے میں امیر و کبیر ہو جائے گا۔

جو شخص دُعائے نور کو اپنے گھر میں یا کاروبار کے مقام پر رکھے انشاء اللہ اس دعا کی وجہ سے وہاں اللہ کی رحمت اور خیر و برکت رہے گی غرضیکہ اس دعا کو ہر روز ایک مرتبہ پڑھ لینا دین و دنیا میں فلاح اور نجات کا سبب ہے لہذا اسے ایک مرتبہ پڑھ لینا بہت بہتر ہے۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللَّهُمَّ يَا نُورَ النُّورِ تَنُورَاتِ يَا نُورَ وَالنُّورِ

اے اللہ اے روشن کرنے والے نور کے تو روشن ہوا اپنے نور کے ساتھ اور

فِي نُورِ نوركِ يَا نُورَ اللَّهُمَّ يَا عَزِيزٌ

سب روشنی تیرے نور کی روشنی میں ہے اے نور اے اللہ اے صاحب عزت کے

تَعَزُّرَاتِ يَا لِعِزَّةٍ وَالْعِزَّةِ فِي عِزَّةٍ

تو معزز ہوا اپنی عزت کے ساتھ اور سب عزت تیری عزت کے علیہ

عِزَّتِكَ يَا عَزِيزٌ اللَّهُمَّ يَا حَلِيلٌ مَّجَلَّلٌ

میں ہے اے عزیز اے اللہ اے بزرگ تو بزرگ ہوا

يَا جَلَالٌ وَاجْلَالٌ فِي جَلَالِ جَلَالِكَ

اپنے جلال کے ساتھ اور جلال تیری بزرگی کے جلال میں ہے

يَا حَلِيلٌ اللَّهُمَّ يَا وَهَّابٌ تَوْهَّبَتْ بِالْهُبَةِ

اے حلیل اے اللہ اے بخشنے والے تو نے بخشا اپنی بخشش کے ساتھ

وَالْهُبَةِ فِي هِبَةِ هِبَتِكَ يَا وَهَّابٌ اللَّهُمَّ

اور سب بخشش تیری بخشش کی عطا میں ہے اے وہاب اے اللہ

يَاعَظِيمُ تَعْظَمْتَ بِالْعَظْمَةِ وَالْعَظْمَةِ

اے صاحب عظمت کہ تو بزرگ ہوا اپنی عظمت کے ساتھ اور سب بزرگی



فِي عَظْمَةٍ عَظِيمَةٍ يَا عَظِيمُ اللَّهُمَّ يَا

تیری بزرگی کی بڑائی میں ہے اے عظیم اے اللہ اے

عَلِيمُ تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِي عِلْمِ

جاننے والے تو نے جانا اپنے علم کے ساتھ اور سب علم تیرے علم کی

عَمِكَ يَا عَلِيمُ اللَّهُمَّ يَا قُدُّوسٌ قُدُّوسٌ

داشت میں ہے اے عظیم اے اللہ اے پاک ذات تو پاک ہوا اپنی

بِالْقُدُّوسِ وَالْقُدُّوسُ فِي قُدُّوسٍ قُدُّوسِكَ

پاکیزگی کے ساتھ اور سب بزرگی تیرے قدس کی پاکیزگی میں ہے

يَا قُدُّوسُ اللَّهُمَّ يَا حَبِيبٌ حَبِيبٌ

اے قدوس اے اللہ اے صاحب جمال کہ تو اپنے جمال کے ساتھ

بِالْحَبِيبِ وَالْحَبِيبُ فِي حَبِيبٍ حَبِيبِكَ

جمیل ہوا اور سب جمال تیرے جمال کے جمال میں ہے

يَا حَبِيبُ اللَّهُمَّ يَا سَلَامٌ سَلَامٌ

اے جمیل اے اللہ اے سلامت سب غیبوں سے تو اپنی سلامتی ذاتی کے ساتھ

وَالسَّلَامُ فِي سَلَامٍ سَلَامِكَ يَا سَلَامٌ

اور سب سلامتی تیری صفت سلامت کے سلامت میں ہے اے سلام

اللَّهُمَّ يَا صَبِيرٌ صَبِيرٌ

اے اللہ اے صبور تو اپنی صفت صبر کے ساتھ صبور ہوا اور سب کا صبر

فِي صَبْرِكَ يَا صَبُورَ اللَّهُمَّ يَا مَلِيكَ

تیرے صبر کی صبریت میں ہے اے صبور اے اللہ اے بادشاہ

تَمَلَّكَ بِالْمَلَكُوتِ وَالْمَلَكُوتُ فِي

تو اپنی ملکوت کے ساتھ بادشاہ ہے اور سب بادشاہتیں تیری بادشاہت

مَلَكُوتِ مَلِكُوتِكَ يَا مَلِيكَ اللَّهُمَّ يَا

کے ملکوت میں ہیں اے بادشاہ اے اللہ اے

رَبُّ تَرْبِيَّتِ بِالرَّبُوبِيَّةِ وَالرَّبُوبِيَّةُ فِي

پروردگار تو اپنی صفت ربوبیت کے ساتھ رب ہے اور سب کی پرورش تیری

رَبُوبِيَّةِ رَبُّوبِيَّتِكَ يَا رَبُّمَّ يَا مَنَّانُ

صفت ربوبیت کی پرورش میں ہے اے رب اے اللہ اے احسان کرنے والے

تَمَنَّنْتَ بِالْمَنَّةِ وَالْمَنَّةُ فِي مَنَّةِ مَنَّتِكَ

تو اپنی منانیت کے احسان کرنے والا ہے اور سب احسان تیری صفت منانیت کی دائیں

يَا مَنَّانُ اللَّهُمَّ يَا حَكِيمَ حِكْمَتِكَ يَا عَكْبَةَ

میں اے احسان کرنے والے اللہ اے صاحب حکمت تو استوار ہے اپنی حکمت سے

وَالْحِكْمَةُ فِي حِكْمَتِكَ يَا حَكِيمَ

اور سب حکمت تیری حکمت کی استوار کاری میں ہے اے حکیم

اللَّهُمَّ يَا حَيِّدًا تَحَدَّاتُ بِالْحَدِّ وَالْحَدُّ

اے اللہ اے تعریف کے گئے تو سراہا ہوا ہے اپنی عظمیٰ کے ساتھ اور سب

فِي حُصْبِكَ يَا حَبِيدُ اللَّهُ يَا

تعریف تیری حمد کی تعریف میں اے حمید اے اللہ اے

وَاحِدٌ تَوَحَّدْتَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَالْوَحْدَانِيَّةُ

یگانے تو یگانہ ہے اپنی وحدانیت کے ساتھ اور وحدانیت تیری ہی

فِي وَحْدَانِيَّةٍ وَحْدَانِيَّتِكَ يَا وَاحِدُ اللَّهُمَّ

وحدانیت کی یگانگت میں ہے اے یگانے اے اللہ

يَا فَرْدٌ تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدَانِيَّةِ وَالْفَرْدَانِيَّةُ

اے یکتا تو یکتا ہے اپنی یکتائی سے اور سب یکتائی تیری

فِي فَرْدَانِيَّةٍ فَرْدَانِيَّتِكَ يَا فَرْدُ اللَّهُمَّ

ہی یکتائی کی یکتائی میں ہے اے یکتا اے اللہ

يَا حَلِيمٌ تَحَلَّيْتَ بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمُ فِي

اے بردبار تو حلیم ہے اپنی صفت حلم کے ساتھ اور سب بردباری

حِلْمِكَ يَا حَلِيمُ اللَّهُمَّ يَا قَدِيرٌ

تیرے حلم کی بردباری میں ہے اے حلیم اے اللہ اے قدرت والے

تَقْدَارَتَ بِالْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةُ فِي قُدْرَةِ

تو قادر ہے اپنی قدرت سے اور سب قدرت تیری قدرت کے قبضہ

قُدْرَتِكَ يَا قَدِيرُ اللَّهُمَّ يَا قَدِيمٌ

میں ہے اے قدیر اے اللہ اے سب سے پہلے تو قدیم ہے اپنے



يَا قَدَامُ وَالْقَدَامُ فِي قَدَامِ قَدَامِكَ يَا

قدم سے اور سب قدامت تیرے قدم کی قدامت میں ہے اے

قَدِيمُ اللَّهُمَّ يَا شَاهِدًا تَشْهَدَاتُ بِالشَّهَادَةِ

سب سے پہلے اے اللہ اے گواہ تو گواہ ہے اپنی صفت شہادت سے اور

وَالشَّهَادَةُ فِي شَهَادَتِكَ يَا شَاهِدًا

سب گواہی تیری شہادت کی شہادت میں ہے اے شاہد

اللَّهُمَّ يَا قَرِيبُ تَقَرَّبْتَ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ

اے اللہ اے نزدیک تو نزدیک ہے سب سے اپنی صفت قرب کے ساتھ

فِي قُرْبِكَ يَا قَرِيبُ اللَّهُمَّ يَا صَبِيرٌ

اور سب نزدیکی تیرے قرب کی نزدیکی میں ہے اے قریب اے اللہ اے مددگار

تَنْصُرْتُ بِالنُّصْرَةِ وَالنُّصْرَةُ فِي نُصْرَةٍ

تو مددگار ہے اپنی صفت نصرت کے ساتھ اور سب مدد تیری نصرت کی نصرت

نُصْرَتِكَ يَا صَبِيرُ اللَّهُمَّ يَا سِتْرًا تَسْتُرُنِي

میں ہے اے نصیر اے اللہ اے پردہ پوش تو نے پردہ پوشی کی

بِالسُّتْرِ وَالسُّتْرُ فِي سِتْرِكَ يَا سِتْرًا

اپنی صفت ستاری سے اور پردہ پوشی تیری صفت ستاری کی پردہ پوشی میں ہے

اللَّهُمَّ يَا قَهْرًا تَقْهَرُ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ

اے ستارے اللہ اے دباؤ والے تو قہار ہے اپنی صفت قہر کے ساتھ اور سب دباؤ

فِي قَهْرِكَ يَا قَهَّارَ اللَّهُمَّ يَا رِزَّاقُ

تیرے قہر کے دہاؤ میں ہیں اے قہار اے اللہ اے روزی رساں

تَرْزُقْتَنِي بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِي مَرَاتِقِ

تو روزی پہنچاتا ہے اپنے رزق سے اور سب روزی تیرے رزق کے طفیل

رِزْقِكَ يَا رِزَّاقَ اللَّهُمَّ يَا خَلَّاقَ مَخْلُوقَاتِ

ہے اے رزاق اے اللہ اے پیدا کرینوالے تو نے پیدا کیا

بِالْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِي خَلْقِكَ يَا

اپنی صفت خلق کے ساتھ اور سب خلق تیری خالقیت کی پیدائش میں ہے اے

خَلَّاقَ اللَّهُمَّ يَا فَتَّاحَ تَفْتِيحَاتِ السَّمْعِ

خالق اے اللہ اے فتاح تو نے کھولا اپنی فتح کے ساتھ

وَالْفَتْحِ فِي فَتْحِكَ يَا فَتَّاحَ اللَّهُمَّ

اور سب کشائش تیری فتح کی کشائش میں ہے اے فتاح اے اللہ

يَا رَفِيعَ رَفَعْتَ بِالرَّفْعَةِ وَالرَّفْعَةُ فِي

اے بلند تو نے بلند کیا اپنی رفعت کے ساتھ اور سب بلندی تیری رفعت کی

رَفْعَتِكَ يَا رَفِيعَ اللَّهُمَّ يَا حَقِيقَ

بلندی میں ہے اے رفیع اے اللہ اے نگہبان

تَحْفَظْتَنِي بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِي حِفْظِ

تو نے نگہبانی کی اپنی صفت حفاظت کے ساتھ اور سب نگہبانی تیری صفت حفظ کی

حَفِظَكَ يَا حَفِيطُ اللَّهُمَّ يَا مُفْضِلُ

نگہبانی میں ہے اے حفیظ اے اللہ اے صاحب فضل

تَفَضَّلْتَ بِالْفَضْلِ وَالْفَضْلُ فِي فَضْلِ

تو نے فضل کیا اپنی صفت فضل کے ساتھ اور سب بزرگی تیرے فضل کی بزرگی

فَضْلِكَ يَا مُفْضِلُ اللَّهُمَّ يَا وَاصِلُ

میں ہے اے بزرگی والے اے اللہ اے ملانے والے

تَوَصَّلْتَ يَا وَاصِلُ وَالْوَصْلُ فِي وَصْلِ

تو نے ملا یا سب کو ملاپ کے ساتھ اور سب ملاپ تیرے وصل کے طلب

وَصْلِكَ يَا وَاصِلُ اللَّهُمَّ يَا لَطِيفُ

میں ہے اے ملانے والے اے اللہ اے لطیف

تَلَطَّفْتَ بِاللُّطْفِ وَاللُّطْفُ فِي لُطْفِ

تو نے لطف دیا اپنے لطف کے ساتھ اور سب لطف تیری باریک بینی کے

لُطْفِكَ يَا لَطِيفُ اللَّهُمَّ يَا قَابِضُ قَبِضْتَ

لطف میں ہے اے لطیف اے اللہ اے قابض تو نے قبض کیا

بِالْقَبْضِ وَالْقَبْضُ فِي قَبْضِ قَبْضِكَ

قبض کے ساتھ اور سب قبض تیرے قبض کے قبضے میں ہے

يَا قَابِضُ اللَّهُمَّ يَا عَاقِرَ عَفْرَتِكَ بِالْعَفْرِ

اے قابض اے اللہ اے عقمے والے تو نے عقم دیا اپنی بخشش کے ساتھ



وَالْمَغْفِرَةِ فِي مَغْفِرَتِكَ يَا عَفَّارُ

اور سب مغفرت تیری مغفرت کی بخشش میں ہے اے عفار

اللَّهُمَّ يَا جَبَّارُ جَبْرُوتَ وَالْجَبْرُوتِ

اے اللہ اے ٹوٹے ہوئے کے جوڑنے والے تو نے خشک کو جوڑ دیا اپنی صفت جبروت کے ساتھ

فِي جَبْرُوتِكَ يَا جَبَّارُ اللَّهُمَّ

اور سب جبروت تیری صفت جبروت میں ہے اے جبار اے اللہ

يَا سَمِيعُ سَمِعْتَ بِالْسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِي

اے سنے والے تو نے سنا اپنی صفت سمع سے اور سب سنا تیری صفت

سَمْعِكَ يَا سَمِيعُ اللَّهُمَّ يَا كَبِيرُ

سمع کی بدولت ہے اے سمیع اے اللہ اے بگڑے

تَكَبَّرْتَ يَا كَبِيرِيَاءُ وَالْكَبِيرِيَاءُ فِي كِبْرِيَاءِ

تو بڑا ہوا اپنی صفت کبریائی سے اور سب کبریائی تیری صفت کبریائی

كَبِيرِيَاءِكَ يَا كَبِيرُ اللَّهُمَّ يَا كَرِيمٌ تَكَرَّمْتَ

میں ہے اے کبیر اے اللہ اے کرم کرنے والے تو بزرگ ہوا

يَا كَرِيمٌ وَالْكَرِيمُ فِي كَرَمِكَ يَا كَرِيمُ

اپنی ذات بزرگی سے اور سب بزرگی تیری صفت کرم میں ہے اے کریم

اللَّهُمَّ يَا رَحِيمٌ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمِ وَالرَّحْمُ

اے اللہ اے رحم کرنے والے تو نے رحم کیا اپنے رحم کے ساتھ اور سب

فِي رَحْمِ رَحْمِكَ يَا رَحِيمُ اللَّهُمَّ يَا مَجِيدُ

مہربانیاں تیری صفت رحم کی بدولت ہیں اے رحیم اے اللہ بڑی شان والے

تَجَدُّدَاتٍ يَا لَبَّجْدٍ وَالْبَجْدُ فِي مَجْدٍ

تو بزرگ ہوا اپنے مجد سے اور سب شان تیری صفت مجد میں ہے

مَجْدِكَ يَا مَجِيدُ يَا مُجِيبُ يَا اللَّهُ يَا

اے مجید اے قبول کرنے والے دعاؤں کے اے اللہ اے

رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا حَيُّ يَا حَلِيمُ يَا عَزِيزُ

رحمن اے رحیم اے زندہ اے بڑو باد اے غالب

يَا نُورَ النُّورِ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

اے روشن کرنے والے نور کے اے وہ ذات جس کے سوا کسی کی بندگی لائق نہیں ہے میں نے ہی پر

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

بھروسہ کیا اور وہ پروردگار ہے عرش بڑے کا سب تعریف واسطے اللہ کے

الْوَهَّابِ سُبْحَانَ الْمَجِيدِ سُبْحَانَ الصُّبُّورِ

جو بخشنے والا ہے پاک ہے بڑی شان والا پاک ہے بڑی برداشت والا

سُبْحَانَ الْبَصِيرِ سُبْحَانَ الْبَازِغِ سُبْحَانَ

پاک ہے سب کچھ دیکھنے والا پاک ہے روکنے والا پاک ہے

الْقَيُّومِ سُبْحَانَ الْبَرِّ سُبْحَانَ الْمُعَافِي

سب کو قائم رکھنے والا پاک ہے بھلائی کرنے والا پاک ہے عافیت دینے والا

سُبْحَانَ الْأَوَّلِ سُبْحَانَ الْبَعْرِ سُبْحَانَ

پاک ہے سب سے پہلا پاک ہے عزت دینے والا پاک ہے

الظَّاهِرِ سُبْحَانَ الشَّافِي سُبْحَانَ الْكَافِي

ظاہر پاک ہے شفا دینے والا پاک ہے کفایت کرنے والا

سُبْحَانَ السَّلَامِ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ

پاک ہے سب عیبوں سے سلامت پاک ہے سب کو امن دینے والا

سُبْحَانَ الْمُهَيِّئِ سُبْحَانَ الْبُصُورِ

پاک ہے سب کا نگہبان پاک ہے صورت بنانے والا

سُبْحَانَ النَّاصِرِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ سُبْحَانَ

پاک ہے مددگار پاک ہے اکہلا پاک ہے

الْأَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ سُبْحَانَ الرَّحِيمِ

یرگانه پاک ہے بیکتا پاک ہے رحم کرنے والا

سُبْحَانَ الْبَوَّخِرِ سُبْحَانَ الْمُقَدِّمِ

پاک ہے پیچھے کرنے والا پاک ہے آگے کرنے والا

سُبْحَانَ الضَّارِّ سُبْحَانَ النُّورِ سُبْحَانَ

پاک ہے نقصان پہنچانے والا پاک ہے نور پاک ہے

الْقَادِي سُبْحَانَ الْمَقْدِرِ سُبْحَانَ

اہدایت کرنے والا پاک ہے تقدیر کرنے والا پاک ہے



الْجَلِيلِ سُبْحَانَ الْمَجِيدِ سُبْحَانَ

صاحب جلال پاک ہے بڑی شان والا پاک ہے

الرَّقِيبِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَ

نگہبان پاک ہے اللہ اور سب تعریف واسطے اللہ کے ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اور نہیں کوئی لائق عبادت مگر اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں پھر نابدی سے اور نہ

قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ

طاقت بھلائی کی مگر ساتھ اللہ کے جو برتر اور بزرگ ہے پاک ہے

مَنْ يَشَاءُ بِقُدْرَتِهِ وَيَعْلَمُ مَا يَرِيدُ بِعِزَّتِهِ

وہ ذات جو چاہتا ہے ساتھ قدرت اپنی کے اور جانتا ہے جو ارادہ کرتا ہے اپنی عزت کے

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ ذِي

ساتھ پاک ہے اللہ اور اپنی تعریف کے ساتھ موصوفے پاک سے حسب

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَ

عرش بڑے کا اور صاحب ہیبت اور قدرت کا اور

الْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبْرُوتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ

صاحب بڑائی کا اور جبروت کا پاک ہے بادشاہ

الْمَقْصُودِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْبُجُودِ

قصہ کیا ہوا پاک ہے بادشاہ موجود

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَعْبُودِ سُبْحَانَ الْحَيِّ

پاک ہے بادشاہ معبود پاک ہے زندہ

الْحَكِيمِ سُبْحَانَ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ

حکمت والا پاک ہے اللہ میں نے بھروسہ کیا اس زندہ پر

الَّذِي لَا يَمُوتُ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ

جو کبھی نہیں مرتا بہت پاک ہے پاک ذات ہے رب ہے

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

فرشتوں کا اور روح کا نہیں کوئی لائق پرستش کے مگر اللہ ایک ہے

لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَهُ الْمُلْكُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

جس کا کوئی شریک نہیں اور واسطے اسی کے ہے راج اور سب تعریف واسطے اللہ کے

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا اللَّهُ يَا

ہے اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے اے اللہ اے

رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا

رحمن اے رحیم اے زندہ اے سب کے قائم رکھنے والے اے

ذَ الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا نُورَ السَّمَوَاتِ

صاحب بزرگی اور عزت کے اے روشن کرنے والے آسمانوں کے

وَالْأَرْضِ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْكَ

اور زمین کے اے وہ ذات کہ کوئی لائق بندگی کے نہیں مگر تو میں نے تجھ ہی پر

تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

بھروسہ کیا اور تو رب ہے بڑے عرش کا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي بِحُرْمَةِ هَذِهِ الْأَسَاءِ

اے اللہ بخش دے مجھے اُن ناموں کی عتق کے طفیل اور پھر

وَأَصْرِفْ عَنِّي الضَّرَّاءَ وَالْبَلَاءَ وَالْمُهِمَّ

مجھ سے دکھ اور مصیبت اور فکر اور

وَالْغُصُومَ وَجَمِيعَ الْأَفَاتِ وَمِنْ أَوْلَادِي

غم اور سب آفتیں اور اولاد میری سے اور

وَأَبَائِي وَأُمَّهَاتِي وَأَقْرَبَائِي وَعَشِيرَتِي

میرے باپ دادوں سے اور میری ماؤں اور سب رشتہ داروں اور کنبے سے

فَإِنَّ عَلَيْكَ فِي جَمِيعِ الْأُمُورِ عَسَاوِي

پس تحقیق تجھ ہی پہ ہے سب کاموں میں میرا بھروسہ

وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ

اور دُرُود اور سلام ہو اُوپر بہترین مخلوق اسکی کے جن کا نام پاک محمدؐ

وَالِهِ وَأَصْحَابِيهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ

ہے اور ان کی سب آل اور اصحاب پر تیری رحمت سے اے سب رحمت کرنے

يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ هُ

والوں سے بڑھ کر مہربان



## فوائدِ دعائے جمیلہ

دُعائے جمیلہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کا حسین ترین مجموعہ ہے جو کوئی اس دعا کو روزانہ پڑھے دین و دنیا کی سعادت اور عزت حاصل ہوگی بے پناہ ثواب ملے گا تمام صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف ہوں گے جو شخص اسے ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس پر بے حد مہربان ہوگا اور اس کے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے گا اس کے رزق میں اضافہ ہوگا گھر میں خیر و برکت پیدا ہوگی اہل خانہ میں محبت اور مروت قائم رہے گی۔ اگر کوئی جائز حاجت ہوگی تو وہ بھی پوری ہوگی جس کام کو ہاتھ ڈالے گا کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوگا اگر سفر پر جاتے گا تو امن و امان سے واپس اپنے اہل و عیال میں آئے گا گویا کہ اس دعا کو پڑھنے سے ہر لحاظ سے نیکی اور سکون حاصل ہوگا۔ اگر کوئی شخص اسے بعد نماز تہجد پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کا سینہ نور خداوندی سے روشن ہو جائیگا اور اس پر حصول معرفت کی راہیں کھل جائیں گی اگر کسی کا مرشد کامل نہ ہو تو اس دعا کو سات دن تک سوتے وقت سات مرتبہ روزانہ پڑھیں انشاء اللہ اللہ کے کرم سے مرشد کامل مل جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يَا حَيُّ يَا قَرِيبُ يَا اللّٰهُ يَا

اے نبوی والے اے اللہ اے نزدیک اے اللہ اے

عَجِيبُ يَا اللَّهُ يَا مُجِيبُ يَا اللَّهُ يَا رُؤُوفُ

عجیب اے اللہ اے قبول کرنے والے اے اللہ اے مہربانی کرنے والے

يَا اللَّهُ يَا مَعْرُوفُ يَا اللَّهُ يَا مَنَّانُ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے نیکوکار اے اللہ اے احسان والے اے اللہ

يَا دَيَّانُ يَا اللَّهُ يَا يَرْهَانَ يَا اللَّهُ يَا سُلْطَانَ

اے دیان اے اللہ اے قوی دلیل اے اللہ اے غالب

يَا اللَّهُ يَا مُسْتَعَانَ يَا اللَّهُ يَا مُحْسِنُ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے مدد چاہنے والے اے اللہ اے احسان کرنے والے اے اللہ

يَا مُتَعَالَى يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا

اے سب سے بڑے اے اللہ اے مہربان اے اللہ اے

رَحِيمُ يَا اللَّهُ يَا حَلِيمُ يَا اللَّهُ يَا عَلِيمُ

نہایت رحم والے اے اللہ اے علم والے اے اللہ اے خبردار

يَا اللَّهُ يَا كَرِيمُ يَا اللَّهُ يَا جَلِيلُ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے نہایت کرم کرنے والے اے اللہ اے بزرگ اے اللہ

يَا مُجِيدُ يَا اللَّهُ يَا حَكِيمُ يَا اللَّهُ يَا مُقْتَدِرُ

اے صاحب بزرگی کے اے اللہ اے حکمت والے اے اللہ اے ظاہر قدرت والے

يَا اللَّهُ يَا غَفُورُ يَا اللَّهُ يَا غَفَّارُ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے بخشنے والے اے اللہ اے گناہ بخشنے والے اے اللہ

يَا مُبْدِيُّ يَا اللَّهُ يَا رَافِعُ يَا اللَّهُ يَا شَكُورُ

اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے قدردان

يَا اللَّهُ يَا خَيْرُ يَا اللَّهُ يَا بَصِيرُ يَا اللَّهُ

شکر کرنے والوں کے اے اللہ اے خیر دار اے اللہ اے دیکھنے والے اے اللہ

يَا سَمِيعُ يَا اللَّهُ يَا أَوَّلُ يَا اللَّهُ

اے سنیے والے اے اللہ اے اول اے اللہ

يَا آخِرُ يَا اللَّهُ يَا ظَاهِرُ يَا اللَّهُ يَا

اے آخر اے اللہ اے ظاہر اے اللہ

بَاطِنُ يَا اللَّهُ يَا قُدُّوسُ يَا اللَّهُ يَا

باطن اے اللہ اے پاکیزہ بڑے وصفوں سے اے اللہ اے

سَلَامٌ يَا اللَّهُ يَا مُهَيَّبٌ يَا اللَّهُ يَا عَزِيزٌ

سلامتی والے اے اللہ اے نگہبان اے اللہ اے زبردست

يَا اللَّهُ يَا مُتَكَبِّرٌ يَا اللَّهُ يَا خَالِقُ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے عظمت والے اے اللہ اے پیدا کنندہ اے اللہ

يَا وَرِيٌّ يَا اللَّهُ يَا مُصَوِّرٌ يَا اللَّهُ يَا جَبَّارٌ

اے دوست خالق کے اے اللہ اے صورت بنانے والے اے اللہ اے زبردست

يَا اللَّهُ يَا حَيُّ يَا اللَّهُ يَا قَيُّوْمٌ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے ہمیشہ جینے والے اے اللہ اے ہمیشہ قائم رہنے والے اے اللہ



يَا قَابِضُ يَا اللَّهُ يَا بَاسِطُ يَا اللَّهُ يَا مُدِلُّ

اے تنگ کنندہ اے اللہ طے فراخ کنندہ روزی کے اے اللہ اے دولت دینے والے

يَا اللَّهُ يَا قَوِيُّ يَا اللَّهُ يَا شَهِيدُ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے قوت دینے والے اے اللہ اے حاضر اے اللہ

يَا مُعْطِيُّ يَا اللَّهُ يَا مَانِعُ يَا اللَّهُ يَا خَافِضُ

اے عطا کرنے والے اے اللہ اے ہٹانے والے اے اللہ اے پست کرنے والے

يَا اللَّهُ يَا رَافِعُ يَا اللَّهُ يَا وَكِيلُ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے کار ساز اے اللہ اے

كَفِيلُ يَا اللَّهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا

کفایت کرنے والے اے اللہ اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اے

اللَّهُ يَا رَشِيدُ يَا اللَّهُ يَا صَبُورُ يَا اللَّهُ يَا

اللہ اے رہنما اے اللہ اے بردبار اے اللہ اے

فَتَّاحُ يَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

کھولنے والے اے اللہ نہیں کوئی مجہود مگر تو ہاکی ہے تجھ کو

إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ هُ وَصَلَّى اللَّهُ

تحقیق تھا میں ظالموں میں سے اور رحمت اللہ تعالیٰ

تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٌ وَعَلَى آلِهِ وَ

کی ہو اُوپر بہترین خلق کے جو نام اُن کا محمد ہے اور ان کی آل پر اور

أَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَعَلَى

اصحاب پر اور بیبیوں پر اور اولاد پر اور اللہ

عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ اجْعَلْ بِرَحْمَتِكَ

کے نیکو کار بندوں پر سب پر تیری رحمت سے

يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ ۝

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

## دُعائے عکاشہ

یہ دعا صوفیاء کرام کا خصوصی وظیفہ ہے کیونکہ اس کو پڑھنے والا شیطانِ حربوں اور  
وسوسوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور اسی حفاظت کی بناء پر اسے دعائے عکاشہ کہا  
جاتا ہے عکاشہ کا مطلب مکڑی کا جال ہے کیونکہ شیطان ہر لحاظ سے انسان کو پھنسانے  
کے لیے جال بچھاتا ہے تاکہ اس سے غلطیاں کروا کر اللہ کی راہ سے گمراہ کر دے مگر  
دُعائے عکاشہ پڑھنے سے شیطان کے تمام حربے اور حیلے پسپا ہو جاتے ہیں اس دعا  
کی سب سے موثر تاثیر یہ ہے کہ اسے پڑھنے سے گناہوں کی مغفرت ہوتی ہے ایمان  
میں استقامت پیدا ہوتی ہے سچی توبہ کی توفیق ملتی ہے کیونکہ دعائے عکاشہ پڑھنے  
سے توبہ بہت جلد قبول ہو جاتی ہے پڑھنے والے کے دل میں ایسی رقت پیدا ہو جاتی  
ہے کہ وہ ہر طرح کے گناہوں سے اللہ کے حضور معافی طلب کرتا ہے اور جو بندہ  
دعائے عکاشہ کو روزانہ پڑھے گا وہ اس کی خیر و برکت سے اللہ کا خاص  
بندہ بن جائے گا۔

یہ دعا بگڑے ہوئے کاموں کے لیے بھی بہت اکیسر ہے لہذا اگر کوئی کام نہ ہوتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ چند بندے اکٹھے کرے اور اس دعا کو ۱۱ مرتبہ پڑھائے اور یہ عمل سات روز تک مسلسل کرے انشاء اللہ اس کا کار کا ہوا کام یک دم ہو جائے گا۔

## دُعَاءِ عُكَّاشَةٍ

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللَّهُمَّ يَا كَثِيرَ التَّوَالٍ وَدَائِعِ الْوَصَالِ

اے اللہ اے بہت بخشش والے اور اے ہمیشہ ملنے اور

وَيَا أَحْسَنَ الْفِعَالِ اللَّهُمَّ إِنْ دَخَلَ الشُّكُّ

بہت اچھے کام کرنے والے اے اللہ اگر تیری نسبت میرے ایمان میں

فِي إِيْمَانِي بِكَ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ تَبَّتْ عَنْهُ

کوئی شک واقع ہو اور اس کی میں نہیں جانتا میں اس سے تو برکتا ہوں اور

وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

کتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

اللَّهُمَّ إِنْ دَخَلَ الْكُفْرُ فِي إِسْلَامِي بِكَ

اے اللہ اگر تیری نسبت میرے اسلام میں کفر واقع ہو اور میں



وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ تَبَّتْ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا

اس کو نہیں جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ إِنَّ دَخَلَ

سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر تیری توحید میں

الشَّكِّ فِي تَوْحِيدِي إِيَّاكَ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ

مجھ کو شک ہو اور میں اس کو نہیں جانتا اس

تَبَّتْ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا

سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود اللہ کے سوا محمد ﷺ

رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ إِنَّ دَخَلَ الْعُجْبُ

اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر تیری عبادت میں خود پسندی اور

وَالكِبْرُ وَالرِّيَاءُ وَالسُّبُعَةُ فِي عِبَادِيكَ

عزور اور ریا کاری اور شہرت میرے عمل میں واقع ہوتی ہو اور

وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ تَبَّتْ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا

میں اس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے

اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ إِنَّ دَخَلَ

اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر میری زبان پر

الْكَذِبُ وَالْجَرِي الْغَيْبَةُ عَلَى لِسَانِي

جھوٹ اور غیبت آئی ہو اور میں اس کو

لَمْ أَعْلَمْ بِهِ تَبَّتْ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي دَخَلْتُ

سوائے اللہ کے محمد ﷺ کے رسول ہیں اے اللہ اگر خطرات اور

الْخَطَرَاتُ وَالْوَسْوَسَةُ فِي صَدْرِي وَإِيَّاكَ

وسوسے میرے دل میں آتے ہوں تیری نسبت اور

وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ تَبَّتْ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

میں اسے نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي دَخَلْتُ

سوائے اللہ کے محمد ﷺ کے رسول ہیں اے اللہ اگر میرے

دَخَلْتُ الشَّيْبَةَ فِي مَعْرِفَتِي بِكَ وَلَمْ أَعْلَمْ

دل میں تیری معرفت میں کسی سے مشابہت واقع ہو اور میں اس سے بے خبر

بِهِ تَبَّتْ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

ہوں اس سے میں توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ مَا قَدَّرْتَ

محمد ﷺ کے رسول ہیں اے اللہ جو میرے کام میں

عَلَيَّ مِنْ أَمْرِي فَلَمْ أَرْضَهُ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ

تو نے مقدر کیا اور میں اس سے راضی نہیں ہوا اور مجھے اس کی خبر نہیں

تَبَّتْ عَنْهُ وَاقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ

توبہ کرتا ہوں اس سے اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ

رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ مَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ

اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جو کچھ تو نے مجھ پر مہربانی کی اور

فَعَصَيْتُ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ تَبَّتْ عَنْهُ وَ

میں نے نافرمانی کی اور میں اس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور

اقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

اللَّهُمَّ مَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ مِنْ لِعِبَائِكَ فَغَفَلْتُ

اے اللہ جو کچھ تو نے مجھے عنایت کیا اپنی نعمتوں سے اور میں میرے

عَنْ شُكْرِكَ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ تَبَّتْ عَنْهُ

شکر سے غافل ہوا اور میں اس سے بے خبر ہوں اور اس سے توبہ کرتا ہوں۔

وَاقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

اللَّهُمَّ مَا وَلَّيْتَنِي مِنَ الْإِيكِ فَلَمْ أُوَدِّ

اے اللہ جو کچھ تو نے اپنی نعمتوں سے دیا اور میں اس کا حق ادا

حَقَّهُ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ تَبَّتْ عَنْهُ وَاقُولُ

نہیں کر سکا اور میں اس سے بے خبر ہوں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ

مَا مَنَنْتُ بِهِ عَلَيَّ مِنْ الْحُسْنَى فَلَمْ

جو کچھ نیکیوں سے تو نے مجھ پر احسان کیا اور میں تعریف

أَحْسَدَكَ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ تَبِتْ عَنْهُ وَقَوْلُ

نہیں کر سکا اور میں اس کو جانتا بھی نہیں میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ

مَا ضَيَّعْتُ مِنْ عُرْيِي بِمَا لَمْ تَرْضَ

جو کچھ میں ضائع کر چکا ہوں اپنی عمر سے اس پیر سے کہ تو اس سے راضی نہیں

بِهِ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ تَبِتْ عَنْهُ وَقَوْلُ

اور میں اس سے بے خبر ہوں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جو کچھ

أَوْجَبْتُ عَلَيَّ مِنَ النَّظَرِ فَيَكُ فَضَضْتُ

واجب کر دیا تو نے مجھ پر تیری نواہ میں سوچنے کی نوبت میں نے چشم بندی کی

وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ تَبِتْ عَنْهُ وَقَوْلُ لَا إِلَهَ

اور میں اس کو نہیں جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ مَا

سولے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جو کچھ

قَصَرْتُ أَمَلِي فِي رَجَائِكَ مِنْكَ وَلَمْ

میں نے اپنی ہمت تیری امید دلانے پر کوتاہ کی ہے اور میں اس کو

أَعْلَمِيهِ تَبَّتْ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سولے

مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ مَا أَعْرَفْتُكَ

اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جس کو میں نے تیرے سوا

عَلَى سِوَاكَ فِي الشُّدَايَا وَلَمْ أَعْلَمِيهِ

مصیبتوں میں کام آنے والا سمجھا ہو اور میں اس بات کو نہیں جانتا

تَبَّتْ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا

اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سولے اللہ کے محمد ﷺ

رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِ اسْتَعَنْتُ مِنْ

اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر تیرے سوا میں نے کسی سے مصیبتوں میں

عَيْدِكَ فِي النَّوَائِبِ وَلَمْ أَعْلَمِيهِ تَبَّتْ

مدد چاہی ہو اور میں اس کو نہیں جانتا اب اس سے توبہ

عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ

کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سولے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول

اللَّهُ اللَّهُمَّ إِنَّ زُلَّتْ قَدَمِي فِي صِرَاطٍ مِّنْ

ہیں اے اللہ اگر میرا قدم پھسل کر تیرے سوا کسی اور جانب گیا

عَيْدِكَ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ ثُبْتُ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا

ہو اور میں اُس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں

إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ مَا

کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جو یہ کچھ

أَصْلَحَتْ سَيِّئَاتِي بِفَضْلِكَ فَرَأَيْتَهُ مِنْ

اپنے فضل سے تو نے میری برائیوں کو درست کیا ہو اور میں اس کو تیرے

عَيْدِكَ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ ثُبْتُ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا

سوا سمجھتا ہوں اور نہیں جانتا اب اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں

إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ يَا

کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اے زندہ رہنے والے

قِيَوْمٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ

قائم رہنے والے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے پاکی ہے تجھ کو تحقیق تھا میں

مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ

ظالموں میں سے پس ہم نے اپنے بندے کی دعا قبول کی اور ہم نے اسے

مِنَ الْعَمْرِ وَكَذَلِكَ نُنَجِّي الْمُؤْمِنِينَ ۝

عمر سے نجات دی اور ایسی ہی نجات دیتے ہیں ہم ایمان والوں کو



وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي

اور جب پکارا زکریا نے اپنے رب کو اے میرے رب تو مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور

فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۝ وَصَلَّى اللَّهُ

تو بہترین وارثوں کا ہے اور درود اللہ تعالیٰ

تَعَالَى عَلَى رَسُولٍ خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ ۝

کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سب سے بہتر مخلوق ہیں اسم مبارک محمد ہے اور

عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

ان کی آل پر اور ان کے یاروں پر اور ان کی بیٹیوں پر اور ان کی اولاد

أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

سب پر تیری مہربانی سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

## دُعائے حاجات

یہ دعائے حاجت کے لیے بہت مفید اور موثر ہے اور اس دعا کے لیے پناہ فیوض و برکات ہیں اسے پڑھنے سے اللہ کی رحمت کے خزانے کھل جاتے ہیں لہذا جو شخص اللہ کی خصوصی رحمت کا طالب ہو تو اسے چاہیے کہ اس دعا کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے انشاء اللہ اس کی ہر جائزہ حاجت پوری ہو گی۔ اس کے رزق میں بھی بے پناہ اضافہ ہوگا۔ دنیا کے مال و دولت میں غنی بن جائیگا اگر کسی نے قرض دینا ہو تو وہ اللہ کے فضل و کرم سے اتر جائے گا اس کے علاوہ اسے پڑھنے والا ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے جس کی بنا پر اسے دشمنوں سے چھٹکارا حاصل

ہوگا۔ اگر دو رکعت نماز نفل میں اس دعا کو اہم مرتبہ پڑھے گا جس طرح کی شادی چاہے گا ویسی شادی ہوگی غرضیکہ اس دعا کے پڑھنے والے کو ہر لحاظ سے دین و دنیا میں سعادت حاصل ہوگی۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يَا اللّٰهُ يَا اَحَدًا يَا وَاَحِدًا يَا مَوْجُودًا يَا جَوَادًا

اے اللہ اے یکتا اے یگانہ اے موجود اے بہت سخی

يَا بَاسِطًا يَا كَرِيْمًا يَا وَهَّابًا يَا ذَا الطُّوْلِ

اے پھیلانے والے اے کم کرنے والے اے بہت دینے والے اے بخش کرنے والے

يَا غَنِيًّا يَا مَغْنِيًّا يَا فَتَّاحًا يَا رِزَّاقًا يَا

اے بے نیاز اے بے نیاز کرنے والے اے بہت کھولنے والے اے بہت روزی دینے والے

عَلِيْمًا يَا حَكِيْمًا يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمًا يَا رَحْمٰنًا

تمام چیزوں کو جاننے والے حقیقت کو جاننے والے اے زندہ اے قائم بالذات اے بہت رحم کرنے والے

يَا رَحِيْمًا يَا بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا

اے بے انتہا مہربان اے آسمانوں اور زمین کو بلا نمونہ پیدا کرنے والے اے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَنَّانًا يَا مَنَّانًا

بزرگی اور عظمت والے اے بہت زیادہ مہربان اے بہت زیادہ احسان کرنے والے

نَفْعِيْ مِنْكَ بِنَفْعِهِ خَيْرٌ لِّعَبْدِيْ يَوْمًا

مجھے اپنی طرف سے ایسی خوشبو عطا کر جو تیرے سوا تمام سے بے نیاز

عَنْ سِوَاكَ أَنْ تَسْتَفِيحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ

کردے اگر تم کامیابی چاہتے ہو تو یہ رجحان لو کہ کامیابی آ

الْفَتْحِ إِنْ أَفْتَحْنَاكَ فَتَحْنَا مِيزَانًا نَصْرًا

جکی ہے بے شک ہم نے آپ کو کھلی ہوئی کامیابی عطا کی ہے اللہ کی

مَنْ اللَّهُ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ اللَّهُمَّ يَا عَنِّي

طرف سے مدد اور قریبی فتح رکھی امید ہے اے اللہ اے بے نیاز

يَا حَيُّ يَا مَبْدِيُّ يَا مَعِيدُ يَا وَدُودُ

اے قابل تعریف اے پیدا کرنے والے اے دوبارہ زندہ کرنے والے اے بہت زیادہ محبت

يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا فَعَّالُ لِبَائِرِ

کرنے والے اے عظمت والے عرش کے مالک اے جو چاہے کر گزرنے والے

إِكْفَتِي بِحَلَالِكَ عَنْ حُرَامِكَ وَاعْنِي

اپنی حلال کی ہوتی باتوں کے ذریعہ حرام باتوں سے مجھے بے نیاز کر دے اور اپنے

بِفَضْلِكَ عَنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِي بِمَا

فضل کے ذریعے اپنی ذات کے سوا تمام سے بے نیاز کر دے اور جس ذریعے تو نے اپنے کلام

حَفَظْتَنِي بِهِ الذِّكْرُ وَالنُّصْرَتِي بِمَا نَصَرْتَنِي

کی حفاظت کی اسی سے میری بھی حفاظت فرما اور جن ذرائع سے تو نے اپنے رسولوں کی مدد فرمائی

بِهِ الرَّسُولِ عَلَيْكَ كُلُّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

انہی ذرائع سے میری مدد فرماتا تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔



## دُعائے قدحِ معظم

دُعائے قدحِ معظم قرآنی اور روحانی مناجات کا مجموعہ ہے یہ دعائے پناہ فیوضِ برکات کی حامل ہے اس وجہ سے بے شمار عرفا اور صلحاء کے معمول میں رہی ہے جس کی بنا پر انہیں قریب الہی میسر ہوا۔ اس دعائے پڑھنے کا بے پناہ اجر اور ثواب ہے جو شخص روزانہ اسے ایک مرتبہ پڑھے گا اس کے ہر کام میں خیر و برکت پیدا ہوگی۔

اگر کوئی شخص اس دعا کو روزانہ نہ پڑھ سکتا ہو تو اسے چاہیے کہ جب موقع ملے تو اسے پڑھ لے انشاء اللہ اس کا خاتمہ با ایمان ہوگا اور جو شخص روزانہ اسے ایک مرتبہ پڑھے وہ علم برنج میں عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ اسکی قبر کشادہ اور روشن کر دی جائیگی۔ یومِ آخرت میں بلا حساب بخشا جائے گا۔ غرضیکہ آخرت کی ہر منزل میں اسے راحت اور عزت ملے گی۔ اس دعا کو پڑھنا بیماری کی شفا پابی کے لیے بھی بہت اکیسر ہے اور اسے پڑھنے والا جن، بھوت، بلا، جادو و ٹونہ سے محفوظ رہے گا۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

### بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاٰخِرَةِ وَالْاٰوَّلِي الدِّیْنِ

ابتدا اللہ کے نام سے جو اول آخر کا رب ہے۔

### لَا غَايَةَ لَهٗ وَلَا مَنْتَهٰی لَهٗ فِی السَّمٰوٰتِ

ابتدا ہے اور نہ اس کی انتہی ہے آسمانوں کی بلندیوں میں جو کچھ ہے

### الْعُلٰی ۝ الرَّحْمٰنُ عَلٰی الْعَرْشِ السُّتُوٰی ۝

اسی کا ہے رحمن جو عرش پر جلوہ افروز ہے

لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا

زمین و آسمانوں کی ہر چیز اسی کی ہے اور جو کچھ

بَيْنَهُمَا وَتَحْتَ الثَّرَىٰ ۚ وَإِنَّ تَجَهُّدَ

اُن میں ہے اور جو تحت الثرای میں ہے اور اگر تو کوئی بات

بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَىٰ ۚ اللَّهُ

کے تو بے شک وہ پوشیدہ رازوں کو جاننے والا ہے اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ اللَّهُ

سوا کوئی معبود نہیں اسی کے اچھے نام ہیں اللہ

عَظِيمُ الْعُظْمَاءِ دَائِمُ النُّعْمَاءِ قَاهِرُ

عظمتوں میں عظیم نعمتوں میں دائمی دشمنوں پر

الْأَعْدَاءِ الرَّحْمَنُ الْعَاطِفُ عَلَىٰ خَلْقِهِ

قاہر مہربانی کرنے والا رحمن اپنی مخلوق پر ساتھ اپنے

بِرِزْقِهِ الْعَرُوفُ بِطُفْهِ الْعَادِلُ فِي

رزق کے اپنے لطف و کرم میں معروف اپنے حکم میں عادل

حُكْمِهِ الْعَالِمُ فِي مَلِكِهِ رَحِيمًا بِخَلْقِهِ

اپنے ملک میں عالم اپنی مخلوق کے ساتھ رحیم

رَحِيمُ الرَّحْمَاءِ عَلِيمُ الْعُلَمَاءِ بَصِيرٌ

سب رحیموں سے رحیم علماء کا علیم بصیرتوں کا

الْبَصْرَاءِ يَاعِثُ الْأَنْبِيَاءِ صَاحِبُ الْأَوْلِيَاءِ

بصیر انبیاء کو مبعوث کرنے والا اولیاء کا صاحب

سُبْحَانَهُ قَادِرٌ عَلَىٰ مَا يَشَاءُ قَدِيرٌ سُبْحَانَ

وہ پاک ہے ہر قدرت پر جس طرح چاہے قادر ہے پاک ہے

الْمَلِكِ الْحَمِيدِ ذِي الْعَرْشِ الْمَجِيدِ

بادشاہ حمد والا عرش مجید والا

فَعَالٌ لِّبِأَيِّدٍ ۝ رَبُّ الْأَرْبَابِ وَمُسِيبٌ

وہی کرتا ہے جو چاہتا ہے ارباب کا رب اور اسباب کا

الْأَسْبَابِ وَسَابِقُ الْأَسْبَاقِ وَرَازِقُ

سبب اور اسباق کا سابق اور ارزاق کا

الْأَرْزَاقِ وَخَالِقُ الْخَلَائِقِ وَقَادِرُ

رازق اور مخلوق کا خالق اور مقدور کا

الْمُقَدَّرِ وَرَوَّاقِ الْمَقْهُورِ وَعَادِلٌ فِي

قادر اور سرکشوں پر ہر کرنے والا اور یوم حشر

يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنُّشُورِ إِلَهُ الْعَالَمِينَ جَامِعٌ

ونشور کا عادل عالمین کا معبود یوم واقعہ کو

النَّاسِ يَوْمَ الْوَاقِعَةِ رَبَّنَا عَفُوٌّ رَحِيمٌ

لوگوں کو جمع کرنے والا ہمارا رب عفور رحیم



حَلِيمٌ شَكُورٌ ۙ الْأَوَّلُ الْقَدِيمُ خَالِقُ

حلیم شکور قدامت میں اول عرش عظیم

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالسَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ

آسمانوں اور زمینوں کا خالق اور

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ قَابِلُ التَّوْبَةِ شَكُورٌ

وہ سنے والا علم والا ہے توبہ قبول کرنے والا شکور

حَلِيمٌ غَفُورٌ رَحِيمٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

حلیم غفور رحیم ہے اور تمام حمد اسی اللہ کی ہے جو

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ

عرش عظیم کا رب ہے وہ اول آخر ظاہر اور

وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَالذَّائِمُ الرَّازِقُ

باطن ہے مخلوق اور پھوپھوں کو ہمیشہ

لِلْخَلَائِقِ وَالْبَيْتِ صَاحِبُ الْعَطَايَا

رزق دینے والا ہے وہ صاحب عطا ہے اور

وَدَافِعُ الْبَلَدِيَّاتِ مَنْ يَشْفِي السَّقِيمَ

دافع بلا ہے جو بیماری سے شفا دیتا ہے اور

وَيَغْفِرُ الْخَاطِئِينَ وَيَبُوءُ النَّادِمِينَ

خطائیں کرنے والوں کو معاف کرتا ہے اور ندامت کرنے والوں سے درگزر کرتا ہے اور

وَيُعْفُوا الظَّالِمِينَ وَيُحِبُّ الصَّالِحِينَ وَيُنَجِّي

ظالموں کو معاف کرتا ہے اور صالحین سے محبت رکھتا ہے ڈرنے والوں

الْمُضْمِرِينَ وَيُنذِرُ الْمُنذِرِينَ وَيَسْتُرُ

کو ڈراتا ہے اور گناہوں کو چھپاتا

الْمُذْنِبِينَ وَيَوْمًا مِنَ الْخَائِفِينَ سُبْحَانَكَ

ہے اور خوف رکھنے والوں کو امن دیتا ہے تو پاک ہے

سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْكَرِيمُ الْعَبِيدُ

تو پاک ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کریم معبود ہے

كَثِيرُ الْعَطَايَا وَغَافِرُ الْخَطِيئَاتِ الْعِوَابِ

کثرت سے عطا والا ہے اور خطائیں معاف کرنے والا ہے اور عیوب پر پردہ ڈالنے

شُكْرًا رَحِيمًا عَالِمًا فِي الصُّدُورِ مَنِيَّتُ

والا ہے شکر سے رحیم ہے سینوں میں جو کچھ ہے جانتا ہے کھیتی اور

الزُّرُوعِ وَالْأَشْجَارِ وَمُدِيرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

درختوں کو اُگاتا ہے رات اور دن کی تدبیر کرتا ہے

فَالِقُ الْجُيُوبِ خَالِقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور دانتوں کو بھانڈنے والے آسمانوں زمین کے خالق

عَنِّي عَنِ الْخَلْقِ قَاسِمُ الرِّزْقِ

مخلوق سے عنی رزق کو تقسیم کرنے والے

عَلَامُ الْغُيُوبِ مَذْهَبُ الْهُيُومِ أَنْتَ

غیبوں کو جاننے والے غنوں کو دُور کرنے والا ہے تو وہ

الَّذِي سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُورُ النَّهَارِ

ہے کہ تیرے لیے سجدہ ہے رات کی تاریکی اور دن کا نور

وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ

اور چاند کی روشنی اور سورج کی شعاعیں اور بہتے پانی کا

السَّاءِ وَخَفِيقُ الشَّجَرِ ۝ إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي

شور درختوں کا چھپانا تیرے لیے ہے اے اللہ تیری مثل کوئی

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

چیز نہیں اور وہ ہر چیز پر قادر

قَدِيرٌ وَأَنْتَ الَّذِي تَعْلَمُ السِّرَّ وَالْإِعْلَانَ

ہے اور تو پوشیدہ اور ظاہر جو دلوں

وَمَا فِي الْقُلُوبِ ۝ إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي تَعْفُو

میں سے جانتا ہے یا الہی تو ان گناہوں کو جس میں

عَنِ السَّعَاصِمِ بَعْدَ أَنْ تَغْرُقَ فِي

ہم بھٹنے ہوں معاف کر دیتا ہے

الذُّنُوبِ ۝ إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي قُلْتَ

الہی! تو وہ ہے کہ تیرا قول ہے کہ اللہ کی



لَا تَقْصُرُوا مِنَ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ

رحمت سے نا امید نہ ہونا چاہئے بے شک اللہ تمام گناہ

الدُّنُوبِ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

معاف کرتا ہے بے شک وہ غفور الرحیم ہے

وَإِنَّتَ بِقَوْلِكَ صَادِقٌ لَسْتَ بِمَكْدُوبٍ

تو اپنے قول کے مطابق صادق ہے اس میں بھوٹ بالکل نہیں

نَجِّنِي يَا اللَّهُ مِنَ الْكُرْبِ الْعَظِيمِ وَالْغَمِّ

اے اللہ مجھے کرب عظیم سے اور غم سے نجات دے

وَإِنَّتَ عِيَاثٌ كُلِّ مَكْرُوبٍ وَمَصْرُوفٍ

اور تو ہر مکروب اور مصروف

وَمُظْلَمٍ وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کرتا ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاحْفَظْنِي مَوْلَايَ مِنْ آفَاتِ الدُّنْيَا

اے مولا مجھے دُنیا اور آخرت کی آفات سے محفوظ

وَالْآخِرَةِ وَلَا تَفْضَحْنِي يَا سَيِّدِي عَلَىٰ

میرے اور اے سردار قیامت کے دن مجھے خلقت

رُعُوسِ الْخَلَائِقِ خَاصَّةً فِي الْيَوْمِ

کے سامنے رسوا نہ کر

لَبَّوْهُدِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے سب سے

كَبِيْرًا اِلَّا ضِدًّا لَّهٗ وَاِلٰتًا لَّهٗ وَلَا شِبْهَ لَهٗ

بڑا نہیں کوئی اس کا مد مقابل اور نہ اس جیسا کوئی ہے اور نہ کوئی اس جیسا ہے

وَلَا حَدًّا لَّهٗ وَلَا عَدًّا لَّهٗ وَلَا مِثْلَ لَهٗ وَلَا

اور نہ اس کی کوئی حد ہے اور نہیں کوئی اس کے جوڑ کا اور نہ اُس کی مثال ہے نہ اس

كُفُوًا لَّهٗ وَلَا نَظِيْرًا لَّهٗ وَلَا وَزِيْرًا لَّهٗ وَلَا

کا کفو ہے اور نہ کوئی اس کی نظیر اور نہ اُس کا کوئی وزیر ہے اور

شَرِيْكَ لَهٗ فِی الْمُلْكِ اَسْأَلُكَ يَا عَزِيْزُ يَا

بادشاہت میں اس کا کوئی شریک نہیں یا عزیز یا عزیز

عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ اِنْ تَعَزَّزْنِيْ يَا عِزَّةَ

یا عزیز مجھے اپنی عزت، عظمت اور کبریائی

وَالْعُظْمٰةَ وَالْكِبْرِيَاةَ وَالْمُهَيْبَةَ وَالْقُدْرَةَ

ہیبت، قدرت اور جبروت کے ساتھ عزت

وَالْجَبْرُوْتِ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا

سے نواز یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا

رَحْمٰنٌ يَا رَحْمٰنٌ يَا رَحْمٰنٌ يَا رَحِيْمٌ

رحمن یا رحمن یا رحمن یا رحیم

يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ أَنْ تُرِيَنِي فِي مَتَامِي

یا رحیم یا رحیم مجھے خواب میں اپنے نبی کی زیارت

لِقَاءِ نَبِيِّكَ وَمَارْجُوتُ مِنْكَ وَأَكْرَمِي

سے بہرہ ور فرما جو میں تجھ سے امید رکھتا ہوں اور مغفرت

بِعُفْرَتِكَ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کے ساتھ میرا اکرام کر بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور نہیں جرات اور قوت مگر ساتھ اللہ کے جو بلند عظمت والا ہے

اللَّهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ

اے اللہ اے حنان اے مَنَّان اے جلال اور عزت

وَالْأَكْرَامِ اشْهَدُ أَنَّ كُلَّ مَعْبُودٍ مِّنْ دُونِكَ

وانے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا تمام معبود باطل ہیں

بَاطِلٌ أَمَّنْتُ يَا نُّ لَّا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَضِيتُ

تیں ایمان لایا یہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں راضی ہو جا

رَبَّنَا يَا عِزَّتِ السُّعْيِيَّتِينَ أَعِثِّي مِنْ

ہمارے رب اے مدد کرنے والے میری مدد کر اور آگ سے

النَّارِ وَنَجِّنِي مِنْ سَخَطِكَ وَأَجِرْنِي مِنَ

بچا اور نجات دے اپنی پکڑ سے اور عذاب سے



عَذَابِكَ وَفَرِّجْ عَنِّي شَرَّ كُلِّ خَلْقِكَ

بچا اور دور کر مجھ سے شر تمام مخلوق کا اور

وَارْزُقْنِي رِزْقًا وَاسِعًا مُبَارَكًا حَلَالًا طَيِّبًا

مجھے برکت والا کثادہ حلال پاک رزق دے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے جلال اور عزت والے

اللَّهُمَّ اعْزِزْنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

یا اللہ تو مجھے بے نیاز فرما دے اپنے حلال کے ذریعہ حرام سے اور

وِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَفَضْلِكَ

میری مدد کر مصیبت سے اطاعت کے ساتھ اور اپنے فضل سے

عَنِّي سِوَاكَ إِلَهِي خَلَقْتَنِي وَلَمْ أَلِكْ

ساتھ تیرے سوا کوئی نہیں اے اللہ تو نے مجھے پیدا کیا اور نہیں میں کوئی

شَيْئًا ۞ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَرْتَكِبُ

چیز ظلم کیا میں نے اور مجھ سے گناہ مرتکب

الْعَصِيَّاتِ وَأَنَا مُقَرَّبٌ إِلَىٰ رَبِّي يَا رَبِّ

ہوتے اور میں گناہوں میں مبتلا ہوں اے رب

عَفِّرْ لِي إِنْ غَفَرْتَ لِي يَا رَبِّ فَلَا

معاف کر دے یہ کہ معفرت میرے لیے اے رب پس نہیں

يَنْقُصُ مِنْ مُلْكِكَ شَيْءٌ وَّ اِنْ

کمی ہوگی تیری بادشاہت میں کسی چیز کی یہ کہ تو

عَذَابُكَ يَا رَبِّ فَلَا يَزِيدُنِي سُلْطَانَكَ

مجھے عذاب دے اور نہ سلطنت میں اضافہ ہو گا

شَيْءٌ يَا رَبِّ تَجِدُ مَنْ تَعَذِّبُهُ غَيْرِي

اے رب تیرے غیر سے تیرا عذاب کچھ نہیں مل سکتا

وَاَنَا لَا اَجِدُ مَنْ يَغْفِرُ لِي ذُنُوبِي عِندَكَ

اور تیرے بغیر کسی سے میرے گناہوں کی مغفرت نہیں مل سکتی

يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے غفور اے رحیم اے جلال اور عزت والے

وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى

اے رحم کرنے والے اور صلوة ہو اللہ کی جو

عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدًا وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

مخلوق میں سب سے اعلیٰ میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کی آل پر اور ان کے

اَجْبَعِينَ ۝ وَسَلَامٌ كَثِيْرًا كَثِيْرًا

صحابہ پر اور سب پر اور سلام زیادہ سے زیادہ ساتھ اپنی

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

رحمت کے اے رحم کرنے والے

# دُعَا وَسْعَتِ رِزْقِ

یہ دُعا اضافہ رزق کے لیے بہت اکیسے غریب تنگی رزق، کاروبار کا نہ ہونا۔ ملازمت نہ ملنا، دکان کا حسبِ متشارہ نہ چلنا، ادائیگی قرض کی پریشانی، مال نہ ہونے کی وجہ سے اولاد کی شادی کا مسئلہ غرضیکہ رزق کے متعلقہ جتنے بھی مسائل ہوں اس دُعا کو روزانہ ایک سو مرتبہ سو دن تک پڑھنے سے اللہ کی رحمت سے حل ہو جائیں گے جو شخص اسے بعد نماز فجر و طیفہ کے طور پر روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ اس کے رزق میں اضافہ فرمادے گا اور اس کی روزی میں برکت پیدا ہوگی۔ جو شخص اس دُعا کو اعتکاف میں کثرت سے پڑھے گا وہ حسبِ متشارہ مال و دولت پائے گا۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يَا مَنْ يُّدِيكَ حَوَائِجَ السَّائِلِينَ وَيَعْلَمُ

اے وہ ذات جو مالک ہے سب مانگنے والوں کی حاجتوں کا اور جانتا ہے

ضَيْرَ الصَّامِتِينَ لِكُلِّ مَسْأَلَةٍ مِنْكَ

سب بے زبانوں کے دل کی بات ہر سوال کے لئے جو تجھ سے کیا جلتے

سَمِعَ حَاضِرًا وَجَوَابَ عَيْبًا وَلِكُلِّ صَامِتٍ

سنتا ہے حاضر اور جواب ہے تیار اور ہر خاموش کے لیے



مِّنْكَ عِلْمٌ بِأَطْنِ مَّحِيطٌ أَسْأَلُكَ بِوَعْدِكَ

تیری طرف سے علم ہے پوشیدہ احاطہ کرنے والا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے سچے

الصَّادِقَةِ وَأَيَادِيكَ الْفَاضِلَةَ وَرَحْمَتِكَ

وعدوں کے سبب اور تیری بخششوں کی وجہ سے جو بڑی فضیلت والی ہیں اور تیری رحمت

الْوَاسِعَةَ وَسُلْطَنِكَ وَمُلْكِكَ النَّامِ

گنجائش والی کے سبب اور تیرے غلبے اور سلطنت ہمیشہ رہنے والی کی بدولت اور

وَكَلِمَاتِكَ النَّامَاتِ يَا مَنْ لَا تَنْفَعُهُ

تیرے ہلورے کلموں کے طفیل اے وہ ذات جس کو نہیں فائدہ دیتی

طَاعَةَ الْبُطُيْعِينَ وَلَا تَضُرُّهُ مَعْصِيَةٌ

بندگی بندگی کرنے والوں کی اور نہ نقصان کرتے ہیں اس کا کچھ گناہ

الْعَاصِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

گنہگاروں کے درود بھیج اُوپر محمدؐ کے اور آل اُس کی کے اور

وَأَرْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَأَعْطِنِي فِيمَا

رزق دے مجھ کو اپنے فضل سے اور دے مجھے یہی اُس چیز کے

تَرْزُقْنِي الْعَافِيَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

جو رزق دیوے تو عافیت (عین) اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے

الرَّاحِمِينَ ۝

والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے

# دُعائے امن

دُعائے امن سلامتی اور حفاظت کی مشہور عام دعا ہے چونکہ اس کی خاصیت ہے کہ جہاں پر یہ دعا پڑھی جاتے وہاں کی ہر چیز اللہ کی پناہ میں آکر بحفاظت اور سلامتی ہی آجاتی ہے اسلئے اسے دعائے امن کہا جاتا ہے۔ گھر میں سوتے وقت اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھ لینے سے گھر کا مال و جان اللہ کی حفاظت میں رہے گا اگر کسی چیز کے چوری ہونے کا خطرہ ہو تو اس دعا کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس چیز پر دم کر دیں انشاء اللہ چیز بحفاظت رہے گی اس دعا کا پڑھنا آسیب اور جنات اور بلیات سے محفوظ رہنے کا سبب ہے اگر کسی گھر میں یا خاندان میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو اس دعا کو چالیس روز گیارہ مرتبہ پڑھیں اور آخری دن ولی پر دم کر دیں جسے گھر کے افراد نے کھانا ہو انشاء اللہ گھر میں کبھی جھگڑا نہ ہوگا اور ہر طرح سے امن و امان قائم ہو جائے گا اگر سفر پر جاتے ہوتے اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھ کر جائیں تو سفر بخیریت رہے گا اور صحیح سلامت واپس گھر میں لوٹیں گے۔ اگر کہیں پر لڑائی کا خطرہ ہو تو اس دعا کو بار بار پڑھیں انشاء اللہ اس دعا کی برکت سے لڑائی ختم ہو جائے گی۔ ایسی جگہ جہاں حفاظت درکار ہو اس کو ایک گتے پر لگا کر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ ہر چیز محفوظ رہے گی۔ دعائے امن دو طرح کی ہے ایک بڑی اور ایک چھوٹی۔ دعائے امن کلان حسب ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللّٰهُمَّ يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ وَيَا جَابِرَ

اے اللہ اے کاریگر ہر صنعت کی چیز کے اور اے جوڑنے والے

كُلُّ كَسِيرٍ وَيَا حَاضِرَ كُلِّ خَائِفٍ وَيَا

ہر ٹوٹی چیز کے اور اسے پاس ہر ڈرنے والے کے اور اسے

مُونِسٍ كُلِّ فَقِيرٍ وَيَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوقٍ

عم خوار ہر فقیر کے اور اسے نگہبان ہر نگاہ رکھی ہوئی چیز کے

وَيَا فَاتِحَ كُلِّ مَفْتُوحٍ وَيَا حَافِظَ كُلِّ

اور اسے کھولنے والے ہر کھلی ہوئی چیز کے اور اسے نگہبان ہر نگاہ رکھی ہوئی

مَحْفُوظٍ وَيَا غَالِبَ كُلِّ مَغْلُوبٍ وَيَا

چیز کے اور اسے غالب ہر مغلوب کے اور اسے

مَالِكِ كُلِّ مَمْلُوكٍ وَيَا شَاهِدَ كُلِّ مَشْهُودٍ

مالک ہر مملوک کے اور اسے حاضر ہر حاضر کی گئی چیز پر

اجْعَلْ مِنْ أَمْرِي فَرْجًا وَمَخْرَجًا اقْدِفْ

کہ میرے معاملہ میں کشادگی اور رہائی ڈال بیچ دل

فِي قَلْبِي أَنْ لَا أَرْجُو أَحَدًا سِوَاكَ يَا

میرے کے کہ نہ امید رکھوں کسی چیز کی بغیر تیرے اسے

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ اللَّهُمَّ يَا دَالِمَ الْأَيْدِ

سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اے اللہ اے ہمیشہ گنتے والے

الْمُخْصِي بِلَاعِدَاتِ الْبُقُوعِ الْتَفْوِيسِ

ہر ان گنت چیز کے قوت دینے والے جانوں کے



بِلَا مَدَدٍ مِّنَ الْمَوْلَىٰ يَدِ الْعَزِيزِ السَّيِّدِ

بغیر کسی مدد کے آقا بغیر اولاد کے غالب سہارا

الْوَّاحِدِ الْوَحِيدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ

تکبیر کی ذات میں صفات میں بے نیاز کہ نہ اس کا بیٹا ہے اور

وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ اللَّهُمَّ

نہ باپ اور نہ کوئی اس کے ہمسر ہے اے اللہ

حَفِظْنَا مِنْ جَبِيحِ الْبُلَاءِ وَالْقَضَاءِ مَا

بچا ہمیں تمام بلاؤں سے اور قضا سے جو

أَهْلَكَ مِنْ شَرِّ الْأَعْدَاءِ وَيَهِيحُ الْحَصْرَاءِ

ہلاک کرتی ہے شرارت اعداء سے اور اٹھاتی ہے خونی فتنوں کو

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بَيْنَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ

بدی سے ہر شے کے جو پیدا کی گئی ہے درمیان زمین کے اور آسمان کے

بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا

ابہ طفیل مر سلیمان بن داؤد کے ان دونوں پر

السَّلَامُ وَيَحِقُّ يَا تَخِيثًا يَا شُجِيثًا يَا

سلام اور طفیل ان ناموں کے یا تخیثا اے غمیختا یا

مَوْشِطِيثًا يَا كَهِيحَ يَا كَهِيحَ يَا رَبَّاهُ

موشطیثا یا کہیح یا کہیح یا رب

يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَاهُ يَا غَايَةَ رَغْبَتَانَا يَا

اے آقا اے مولا اے انتہا مقصودوں کے یا

اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا غِيَاثَ السُّعْيَةِ يَا

اللہ اے اللہ اے اللہ اے فریادرس فریادوں کے

يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ

اے امن دینے والے ڈرنے والوں کے اے قبول کرنے والے دعاؤں کے

يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اسْتَجِبْ دُعَائِي

اے پورا کرنے والے حاجتوں کے قبول کر دعا میری

يَحَقُّ أَدْمِ صَفِيٍّ اللَّهُ وَيَحَقُّ نُوحٌ نَبِيٌّ

یہ طفیل آدم علیہ السلام برگزیدہ خدا کے اور یہ طفیل نوح علیہ السلام کے جو نبی

اللَّهُ وَيَحَقُّ إِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ اللَّهِ وَيَحَقُّ

اللہ کا ہے اور یہ طفیل ابراہیم علیہ السلام کے جو دوست ہے اللہ کا اور یہ طفیل

مُوسَى كَلِيمُ اللَّهِ وَيَحَقُّ عِيسَى رُوحُ اللَّهِ

موسلی علیہ السلام کے جو کلیم اللہ کا ہے اور یہ طفیل عیسیٰ علیہ السلام کے جو روح اللہ

اللَّهُ وَيَحَقُّ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَيَحَقُّ

کا ہے اور یہ طفیل محمد ﷺ کے جو رسول اللہ کا ہے اور یہ طفیل

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ

اس آیت کے کہ وہ سلیمان علیہ السلام سے ہے اور وہ ساتھ نام اللہ بخشنے والے

الَّذِينَ لَا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأُتُوْنِي مُسْلِمِيْنَ ۝

ہریان کے نہر کشتی کرو اوپر میرے اور آجاؤ میرے پاس مسلمان ہو کر

وَيَحْيٰۤى جِبْرٰٓئِيْلَ وَمِيكَائِيْلَ وَاسْرَاقِيْلَ

اور یہ طفیل جبرائیل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام اور اسرافیل علیہ السلام اور

وَعِزْرٰٓئِيْلَ وَيَحْيٰۤى حَمَلَةَ الْعَرْشِ وَالْكَرْبِيّٰ ۝

عزرائیل علیہ السلام کے اور یہ طفیل اٹھانے والے عرش اور کرسی کے

وَالْكَرُوْبِيّٰۤىنَ وَالرُّوْحَانِيّٰۤىنَ وَالْمَلٰٓئِكَةَ

اور نہایت مقرب فرشتوں کے اور رُوْحَانِيّٰۤىنَ کے اور ملائک اور

وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَيَحْيٰۤى السَّفَرَةَ الْبَرَّةَ وَالْكَرَامَ

مقربین کے اور یہ طفیل لکھنے والے نیکو کاروں کے اور

الْكَاتِبِيْنَ وَيَحْيٰۤى تُوْرَةَ مُوسٰى وَاٰخِيْلَ

کراما کاتبین کے اور یہ طفیل تورات موسیٰ کے اور اخیل

عِيْسٰى وَزَبُوْرَدَ اُوْدَ وَفِرْقَانَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلٍ

عیسیٰ اور زبور داؤد کے اور فرقان محمد رسول

اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ۝

اللہ کے درود اللہ کا اوپر اُس کے اور آل اسکی کے اور اصحاب اسکی اور سلام

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

ساتھ رحمت تیری کے لئے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے



# دُعَاة مِنْ خُورْد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللّٰهُمَّ فِرِّجْنَا بِدُخُولِ الْقَبْرِ وَاخْتِمَلْنَا

اے اللہ کشادگی کر ہم کو ساتھ داخل ہونے قبر کے اور خاتمہ کر ہمارا

بِالْخَيْرِ وَالظَّفْرُ وَاعْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا

ساتھ بھلائی کے اور کامیابی کے اور بخش دے ہم کو اور بھلے والدین کو اور

وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ

سب مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ وَالصُّلِحِينَ وَالصَّالِحَاتِ

اور مسلمان عورتوں اور نیکو کار مردوں اور نیکو کار عورتوں کو

يَرْحَمُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ وَصَلَّى

ساتھ رحمت اپنی کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اور ڈرود بھیجے

اللّٰهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ

اللہ تعالیٰ اوپر محمد ﷺ کے اور آل اس کے

اَجْمَعِينَ ۝

سب کے

## دُعائے سُریانی

اس متبرک دُعا کو حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عربی زبان میں نظم فرمایا ہے۔ اصل دُعا سُریانی زبان میں تھی اس لیے اب تک دُعاے سُریانی کے نام سے مشہور ہے بزرگوں کا ارشاد ہے کہ عہدِ قدیم کی کتابوں میں اس دُعا کو وہی درجہ تھا جو قرآن مجید میں سورہ رحمن کا۔ حضرت داؤد علیہ السلام کو جب کوئی مشکل پیش آتی تھی تو سر بسجود ہو کر دُعاے سُریانی پڑھتے تھے اور اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے مشکل آسان کر دیتا تھا۔ مسلمانوں کے جلیل القدر اکابر نے اس متبرک دُعا کی مداومت کی ہے۔ خاص کر سلسلہ عالیہ سہروردیہ میں اس کا ورد زیادہ رہا ہے اور حضرت خواجہ صیاد الدین نجفی قدس سرہ العزیز نے اس کی شرح آٹھویں صدی ہجری کے اوائل میں لکھی تھی۔ دُعاے سُریانی ہر جاہز مقصد کے لیے مجرب ہے۔ روزانہ تین مرتبہ یا سات مرتبہ حصول مقصد کے لیے پڑھتا رہے اور سر بسجود ہو کر دُعا کرے۔ انشاء اللہ دُعا قبول ہوگی۔

جو شخص اس دُعا کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اسے اللہ کا قرب حاصل ہوگا اور اس پر توحید اور رسالت کے انوارات اور اسرار منکشف ہوں گے۔ اچھی اور سچی خوابیں آئیں گی۔ اگر کوئی جنگل میں راستہ بھول جائے تو اس دُعا کو پڑھے انشاء اللہ قایتاً راہنمائی ہوگی اور صحیح راستے کا پتہ چل جائے گا۔ اگر بارش نہ ہوتی ہو تو مجلس میں بیٹھ کر ۴۱ مرتبہ اسے پڑھیں، انشاء اللہ اللہ کی رحمت سے بارش ہوگی، اگر کسی ملک میں قحط پڑ گیا

ہو اور لوگ تنگی کا شکار ہو گئے ہوں تو آبادی کے باہر لوگ جمع ہو کر ننگے سر اس  
 دُعا کو اہم ۵ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ قحط و دور ہو جائے گا اگر کسی کو کوئی دشمن  
 ناحق تنگ کرتا ہو تو اس دُعا کو آدھی شب کے بعد گیارہ مرتبہ ننگے سر پڑھے اور  
 اکیس دن تک اسی طرح کرے انشاء اللہ دشمن سے نجات مل جائے گی،  
 عرضیکہ اس دُعا کو پڑھنا دینی اور دنیوی نقطہ نظر سے بہت ہی سود مند ہے۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

### اَنَا الْبُجُودُ فَاطْبِئِنِي تَجِدْنِي

میں موجود ہوں میری طلب کر مجھے پالے گا

### فَاِنْ تَطَّلُبُ سِوَانِي لَمْ تَجِدْنِي

پس میرے علاوہ طلب کرے گا تو نہیں پاتے گا

### اَنَا الْمَقْصُودُ لَا تَقْصُدْ سِوَانِي

میں مقصود ہوں میرے سوا قصد نہ کر

### كَثِيرُ الْخَلْقِ فَاطْبِئِنِي تَجِدْنِي

کثیر مخلوق والا میری طلب کر پالے گا

### اَنَا الرَّبُّ الَّذِي يُخْشَى عَذَابِي

میں رب ہوں میرے عذاب سے ڈرو



جَمِيعِ الْخَلْقِ فَاطْلِبِي تَجْدُنِي

تمام مخلوق ڈرتی ہے پس میری طلب کر پالے گا

أَنَا الْمَلِكُ الْمُهَيَّبُ جَلَّ قَدْرِي

میں نگہبان مالک ہوں بڑی قدرت والا

عَظِيمُ الْمُلْكِ فَاطْلِبِي تَجْدُنِي

بڑی بادشاہی والا پس میری طلب کر پالے گا

أَنَا الْمَعْبُودُ لَا تَعْبُدْ سِوَايَ

میں معبود ہوں میرے سوا کسی کی عبادت نہ کر

أَنَا الْجَبَّارُ فَاطْلِبِي تَجْدُنِي

میں جبار ہوں پس میری طلب کر پالے گا

أَنَا لِلْعَبْدِ أَرْحَمُ مِنْ أَخِيهِ

میں بندے پر مہکاتی سے زیادہ رحم کرتا ہوں

وَمِنْ أَبِيهِ فَاطْلِبِي تَجْدُنِي

اور اس کے ماں باپ سے بھی پس میری طلب کر پالے گا

تَجْدُنِي وَاحِدًا صَدًّا عَظِيمًا

پالے گا مجھے واحد صمد عظیم

كَثِيرًا لِي فَاطْلِبِي تَجْدُنِي

زیادہ نیکی والا پس میری طلب کر پالے گا

تَجِدُنِي مُسْتَعَاثًا لِي مُغِيثًا

پاتے گا مجھے فریاد رس جب فریاد کرے گا

أَنَا الْقَهَّارُ فَاطِبِي تَجِدُنِي

میں قہار ہوں پس میری طلب کر پالے گا

وَأَرْحَمُ مِنْ عِبَادِي مَنْ عَصَانِي

اور رحم کرتا ہوں اپنے بندوں پر خواہ نافرمانی کریں

بِحُجْرَةٍ مِّنْهُ فَاطِبِي تَجِدُنِي

اپنی جہالت کی بنا پر پس میری طلب کر پالے گا

تَجِدُنِي فِي سَوَادِ اللَّيْلِ عُبْدِي

میرے بندے رات کی تاریکی میں مجھے پالے گا

قَرِيْبًا مِّنْكَ فَاطِبِي تَجِدُنِي

تیرے قریب ہوں پس میری طلب کر پالے گا

تَجِدُنِي رَاحِبًا بِرَأْسِ رَوْفٍ

پالے گا مجھے ہریان بھلائی کرتے والا روف

بِكُلِّ الْخَلْقِ فَاطِبِي تَجِدُنِي

تمام مخلوق کے ساتھ پس میری طلب کر پالے گا

تَجِدُنِي وَاسِعًا بِالْخَلْقِ عُبْدِي

اے میرے بندے مجھے مخلوق کے ساتھ واسع پاتے گا

أَنَا الذُّكُورُ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

میرا ذکر کیا جاتا ہے پس طلب کر پالے گا

تَجِدُنِي فِي سَجُودِكَ حِينَ تَدْعُو

تو مجھے سجدے میں پائے گا جب پکارے گا

وَحِينَ تَقُومُ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

اور جب تو کھڑا ہوگا پس طلب کر پالے گا

إِذَا الْمُهَقَّافُ نَادَانِي كَظِيمًا

جب کوئی پریشانی میں پھکارتا ہے

أَقُلُّ لِي بِكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

میں کہتا ہوں حاضر ہوں پس طلب کر پالے گا

إِذَا الْمُضْطَرُّ قَالَ لَا تَرَانِي

جب مضطرب کچھ کہتا ہے مجھے نہیں دیکھتا

نَظَرْتُ إِلَيْهِ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

میں اس کی طرف دیکھتا ہوں پس طلب کر پالے گا

أَعْرِفُ مَنْ يُعِيثُ الْخَلْقَ غَيْرِي

کیا تو جانتا ہے میرے سوا مخلوق کی کون مدد کرتا ہے

سَرِيعُ الْإِخْتِافِ فَاطْلُبْنِي تَجِدُنِي

جلدی پس میری طلب کر پالے گا



أَعْرِفُ مُنْقِذًا عِزِّي سَرِيعًا

کیا جانتا ہے میرے سوا جلدی نجات دینے والا کون ہے

مِنَ الْهَلَكَاتِ فَطَلِبُنِي تَجِدْنِي

ہلاکتوں سے پس طلب کر پالے گا

أَعْرِفُ مَنْ يَقْلِبُ لِي شَيْءًا عِزِّي

کیا جانتا ہے جو کتا ہے میرے سوا کسی چیز کو

يَكُنْ فَيَكُونُ فَاطْلِبُنِي تَجِدْنِي

ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے پس طلب کر پالے گا

أَعْرِفُ سَائِرَ الْعَيْبِ عِزِّي

کیا جانتا ہے کہ تیرے عیب پوش کون ہیں

أَنَا السَّيِّئَاتُ فَاطْلِبُنِي تَجِدْنِي

میں ستار ہوں پس طلب کر پالے گا

فَإِنْ تَابَ أَتُوبُ عَلَيْهِ عِنْدِي

پس اگر کون توبہ کرے میں توبہ قبول کرتا ہوں

أَنَا التَّوَابُ فَاطْلِبُنِي تَجِدْنِي

میں تواب ہوں پس طلب کر پالے گا

وَمَنْ مِّثْلِي وَأَيْنَ يَكُونُ مِثْلِي

اور میری مثل کون اور کہاں میری مثل

وَلَيْسَ يَكُونُ فَاطِبُنِي تَجِدُنِي

اور نہیں کوئی پس طلب کر پالے گا

هَلُمَّ إِلَيَّ لَا تَقْصُدْ سِوَايَ

میرے پاس آ میرے سوا کسی کا قصد نہ کر

أَنَا الْمَقْصُودُ فَاطِبُنِي تَجِدُنِي

میں مقصود ہوں پس طلب کر پالے گا

أَتَذَكَّرُ لَيْلَةً نَادَيْتَ سِرًّا

کیا تو یاد کرے گا رات کو مجھے بہکارے گا

أَلَمْ أَسْمَعْ فَاطِبُنِي تَجِدُنِي

کیا میں تیری بات نہیں سُنتا پس طلب کر پالے گا

فَلَا يَنْجِيكَ يَا عِبْدِي سِوَايَ

پس میرے سوا تجھے کوئی نجات نہیں دے سکتا

مِنَ النَّيِّرَانِ فَاطِبُنِي تَجِدُنِي

دوزخ کی آگ سے پس طلب کر پالے گا

وَلَيْسَ يَمْلِكُ الْفَرْدُ وَسْ غَيْرِي

میرے سوا فردوس کا کوئی مالک نہیں

أَنَا الرَّزَاقُ فَاطِبُنِي تَجِدُنِي

میں رزاق ہوں پس طلب کر پالے گا

أَهْلًا فِي الْخَلْقِ مَنْ يُعْطَى جَزِيلًا

مخلوق میں جو ہے وہی دیتا ہے

سِوَايَ لَيْسَ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ

اس کے سوا کچھ نہیں پس طلب کر پالے گا

أَتَعْرِفُ غَافِرَ الذَّنْبِ عِيرِي

کیا جانتا ہے کہ میرے سوا بخشنے والا کون ہے

أَنَا الْغَفَّارُ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ

میں غفار ہوں پس طلب کر پالے گا

سَأَعْقِرُ لِلْعِبَادِ وَلَا أَيْلَىٰ

میں بخشوں گا بندوں کو مجھے کون پرواہ نہیں

عَذَابِ الْحَشْرِ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ

عذاب حشر سے پس طلب کر پالے گا

وَأَكْرَمُ مَنْ أُرِيدُ بِإِحْسَابِ

اور عزت کر جس سے میں حساب نہ لوں

أَنَا الْوَهَّابُ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ

میں وہاب ہوں پس میری طلب کر پالے گا

فَعَزَّزْنِي وَلَعَنَ قَوْمِي

میری عزت کر میرے قائل کوئی نہ ہو گا



وَلَسْتَ تَرَاهُ فَاطِبَّتِي تَجِدُنِي

اور تو اسے نہیں دیکھ سکے گا پس طلب کر پالے گا

وَإِكْرَمٍ مِّنْ يَّتُوبُ إِلَىٰ خَوْفًا

اور عزت کر جو خوف سے توبہ کرے

لِي الْإِكْرَامُ فَاطِبَّتِي تَجِدُنِي

میری ہی عزت ہے پس طلب کر پالے گا

لِي الْأَلَاءِ وَالنِّعْمَاءِ عِيْدِي

اے میرے بندے نعمتیں صرف میری ہیں

لِي الْخَيْرَاتِ فَاطِبَّتِي تَجِدُنِي

نیکیوں کی طرف آ پس طلب کر پالے گا

لِي الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا جَبِيْعًا

پھوڑے دے دُنیا کو اور جو کچھ اس میں ہے

لِي الْمُلْكُوتِ فَاطِبَّتِي تَجِدُنِي

ملکوت کی طرف آ پس طلب کر پالے گا

أَتَعْرِفُ مَنْ لَّهُ اسْمُكَ سَبِيْعًا

کیا تو جانتا ہے میرے جیسا نام کس کا ہے

أَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطِبَّتِي تَجِدُنِي

میں رحمان ہوں پس طلب کر پالے گا

أَنَا اللَّهُ الَّذِي لَا شَيْءٌ مِثْلِي

میں اللہ ہوں میری مثل کچھ نہیں

أَنَا الدَّيَّانُ فَاطْبُنِي تَجِدْنِي

میں احسان کرنے والا ہوں پس طب کر پالے گا

أَنَا الْمَلِكُ الْمَلُوكِ وَكُلِّ مَلِكٍ

میں بادشاہوں کا بادشاہ ہوں اور تمام ملک

لِي الْبِيرَاتُ فَاطْبُنِي تَجِدْنِي

میرا ورثہ ہے پس طب کر پالے گا

أَنَا أَقْبَى الدَّاهُورِ وَقَبْلَ قَبْلِ

میں زمانے کو فنا کرتا ہوں پہلے اور بعد

وَبَعْدَ الْبَعْدِ فَاطْبُنِي تَجِدْنِي

میں ہی رہوں گا پس طب کر پالے گا

أَنَا الْوَهَّابُ يَا عَبْدِي سَرِيعًا

اے بندے میں جلدی دینے والا ہوں

وَلِيَّ الْعَهْدِ فَاطْبُنِي تَجِدْنِي

وعدہ پورا کرتا ہوں پس طب کر پالے گا

أَنَا الْفَرْدُ السُّدُورِ فَوْقَ عَرْشِي

میں اکیلا ہوں عرش کے اوپر تدبیر کرنے والا

يَا التَّكْوِيفِ فَاطِبُنِي تَجِدُنِي

بغیر کسی تکلیف کے پس طلب کر پالے گا

أَنَا الرَّبُّ الَّذِي لَا ظِلْمَ عِنْدِي

میں رب ہوں میرے پاس ظلم نہیں

وَلَسْتُ أَجُورُ فَاطِبُنِي تَجِدُنِي

اور میں ظلم نہیں کرتا پس طلب کر پالے گا

خَلَقْتُ مُحَمَّدًا نُّورًا قَدِيمًا

میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کو قدیم پیدا کیا

لَهُ الْبُشْرَى فَاطِبُنِي تَجِدُنِي

اس لئے مبارک ہے پس طلب کر پالے گا

وَيَشْفَعُنِي فِي الْخَلَائِقِ يَوْمَ حَشْرٍ

اور وہ مخلوق کی شفاعت کریں گے یوم حشر کو

أَشْفَعُ فِيهِ فَاطِبُنِي تَجِدُنِي

شفاعت ہوگی پس طلب کر پالے گا



# دُعَاة حَبِيبِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ

قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	عَجَبًا لِلْمَحِبِّ كَيْفَ يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	طَالِبُ الْجَنَّةِ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	خَالِقُ اللَّيْلِ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	خَالِقُ الْخَلْقِ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	الْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	كُلِّ الْمَلَكُوتِ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	النَّجْمِ وَالشَّجَرِ لَا يَنَامُ

قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	الْبِرُّ وَالْبَحْرُ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	الْجَنَّةُ وَالنَّارُ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	الْحُورُ وَالْقُصُورُ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	الطَّيْرُ وَالْوَحْشُ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	النُّومُ عَلَى الْمَحَبِّ حَرَامٌ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	طَالِبُ الْمَوْلَى لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	الْعَاشِقُ وَالْمَعْشُورُ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	الْعَشِقُ وَالْمُحِبَّةُ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	الَّيْلُ وَالنَّهَارُ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	نَعْمُ الْمَوْلَاذُو الْأَكْرَامِ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	أَدْرَ صَفِيٍّ اللهُ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	إِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ اللهِ لَا يَنَامُ
قُمْ قُمْ يَا حَبِيبِي كَمْ تَنَامُ	مُوسَى كَلِيمُ اللهِ لَا يَنَامُ

عِيسَى رُوحَ اللّٰهِ لَآئِنَاۤمُ قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِي كُمْ تَنَاۤمُ

مُحَمَّدًا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَآئِنَاۤمُ

قُمْ قُمْ يَا حَبِيْبِي كُمْ تَنَاۤمُ

مُبَشَّرَاتِ عَشْرِ

یہ اور اوسبشرات عشر کلام الہی سے ہیں۔ ان کے فضائل بے حدود بے شمار ہیں۔ ان کا ورد تمام اولیاء مشائخ متقدمین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین سے سلسلہ عالیہ قادریہ اور چشتیہ میں چلا آتا ہے۔ باقی سلسلوں کے بزرگوں میں سے بھی اکثر کا معمول ہے۔ بزرگان سلف سے روایات صحیحہ کے مطابق یہ وہ دس مؤثر ترین اکیسبشرات اوراد ہیں جو حضور شہنشاہ دو عالم رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت خضر علیہ السلام نے سیکھ کر کمال شفقت و عنایت حضرت شیخ الاسلام ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ کو تعلیم فرمائے اور ارشاد فرمایا کہ ان کا وظیفہ کریں تو آپ کو حضور آقائے نامدار سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی نیابت ہوگی۔ خواب میں تو پھر حضور نبی پاک شہنشاہ لولاک صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی اس کے فضائل دریافت کر لینا۔ چنانچہ حسب الارشاد حضرت خضر علیہ السلام کے حضرت شیخ تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کا ورد کیا تو وہ شرف زریات جمال محبوب حق سے مشرف ہوئے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہشت میں انہیں اپنے دست مبارک سے سوجے بھی کھلاتے، خواب سے بیدار ہونے کے بعد مدتوں جناب شیخ تیمی رحمۃ اللہ علیہ کو کھانے کی حاجت نہیں ہوتی۔ پھر حضرت شیخ تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے انہیں محض امت حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے فیض کی خاطر فریاد اور



ایسی غیر متزقبہ نعمتوں کو لوگ گوہر بے بہا کی طرح چھپائے رکھتے ہیں۔ اس گنج گراں  
 مایہ سے بے شمار اہل اللہ اپنی اپنی استعداد کے مطابق مالا مال ہوتے ہیں یہ اولیائے  
 کا ملین کا ورد ہے۔ اس کے فضائل مفصل دیکھنے کے لیے کتاب احیاء العلوم جلد اول  
 باب دوم ملاحظہ فرمائیے مختصراً یہ کہ ان متبرک و مفید اوراد کے ورد سے دل میں خدا اور رسول ﷺ  
 کی اطاعت و محبت کا جذبہ کمال ہو گا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت بھی نصیب ہوگی۔  
 تمام دینی و دنیوی مشکلات آسان ہوں گی۔ نفس و شیطان اور دشمنوں حاسدوں کی  
 ہر قسم کی شر و شرارت سے امن و امان رہے گا اور دنیا میں اس کے ورد کرنے والے  
 کا رزق فراخ ہو گا اور ہر تنگی و مصیبت سے نجات پائے گا اور مرنے کے بعد مولائے کریم  
 اسے بہشت میں داخل فرمائے گا اور وہ مرنے سے پہلے ہی اپنا مقام جنت میں دیکھ لے  
 گا اور دنیا سے سُرفرو جائے گا۔

یہ اوراد صبح سورج نکلنے پر اور شام سورج غروب ہونے سے قبل پڑھے  
 جاتے ہیں۔ ان کی برکت سے بندے کا دن اور رات بھی بخیر و عافیت خدا اور  
 رسول کی اطاعت میں بسر ہوتے ہیں۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ

سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جو مہربان ہیں ہر ہر عالم کے جو بڑے مہربان

الرَّحِیْمِ ۙ مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۙ اِیَّاكَ

نہایت رحم والے ہیں جو مالک ہیں روز جزا کے ہم آپ ہی کی

تُعْبَدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۚ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے اعانت کی درخواست کرتے ہیں بتلا دیجئے ہم کو رستہ

السَّيِّئِينَ ۚ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۗ

سیدھا رستہ اُن لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۚ

نہ رستہ اُن لوگوں کا جن پر آپ کا غضب ہوا اور نہ اُن لوگوں کا جو رستے گم ہو گئے (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝

آپ کہیے کہ میں آدمیوں کا مالک آدمیوں کا بادشاہ

اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

آدمیوں کے مہبود کی پناہ لیتا ہوں وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے

الَّذِي يُوسِّسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ خواہ وہ

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

جن یا آدمی (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

آپؐ کہیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوقات کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ

اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ رات آجائے اور گرہوں پر پھٹ پھٹ کر

النَّفَّاثِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

پھونکنے والوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے

إِذَا حَسَدًا ۝ <sup>ع</sup> <sup>سبع</sup> <sup>مترۃ</sup>

جب وہ حسد کرنے لگے (سات بار)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝

آپؐ کہہ دیجئے کہ وہ (یعنی اللہ) ایک ہے اللہ بے نیاز ہے اس کے اولاد نہیں

وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ <sup>ع</sup> <sup>سبع</sup> <sup>مترۃ</sup>

اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے (سات بار)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝

آپؐ کہہ دیجئے کہ اے کافرو نہ میں تمہارے معبودوں کی پرستش کرتا ہوں



وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُونَ مَا أَعْبُدُونَ وَلَا أَنَا

اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرتے ہو اور نہ میں تمہارے

عِبَادًا مَا أَعْبُدُكُمْ وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُونَ

معبودوں کی پرستش کروں گا اور نہ تم میرے معبود کی پرستش

مَا أَعْبُدُكُمْ لَكُمْ دِينٌ دِينٌ ۝

کرو گے تم کو تمہارا بدلہ ملے گا اور مجھ کو میرا بدلہ ملے گا رسالت بار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہے سنبھالنے والا ہے نہ اُس کو اُوٹکھ دبا

سِنَّةٌ وَلَا تَوَمَّلُهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

سکتی ہے اور نہ نیند اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین

الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا

میں ہیں ایسا کون ہے جو اُس کے پاس سفارش کر سکے بدون اُس کی

بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

اجازت کے وہ جانتا ہے اُن کے تمام حاضر و غائب حالات کو اور وہ موجودات اُس کی

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِنْدِ الْإِلَهِ

معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطہ علمی میں نہیں لا سکتے مگر جس قدر

شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَ

چاہے اس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور

لَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

اللہ تعالیٰ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی اور وہ عالی شان عظیم الشان ہے

لَا ذِكْرَآةَ فِي الدِّينِ قَدَاتِبَيْنِ الرَّشْدِ

دین میں زبردستی نہیں ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز

مِنَ الْغَىِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ

ہو چکی ہے یسویہ شخص شیطان سے بداعتقاد ہو اور

وَيَوْمَنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

اللہ سے خوش اعتقاد ہو تو اُس نے بڑا مضبوط قلعہ

الْوَثْقَىٰ لَا انْقِصَابَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

تمام کیا جس کو کسی طرح ٹکستگی نہیں اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے

اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ

اللہ تعالیٰ ساتھی ہے اُن لوگوں کا جو ایمان لاتے اُن کو تاریکیوں سے نکال کر

الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

یا بچا کر نور کی طرف لاتا ہے اور جو لوگ کافر ہیں

وَأُولَئِكَ هُمُ الطَّاغُوتِ يُخْرِجُهُم مِّنَ

اُن کے ساتھی شیاطین ہیں وہ اُن کو نور سے نکال کر یا بچا کر

التَّوْرِي إِلَى الظُّلَمِ وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ○

یہ لوگ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے (سات مرتبہ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

پاک ہے اللہ اور سب تعریفیں واسطے اللہ کے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

اور اللہ بزرگ تر ہے اور نہیں طاقت پھرنے کی گناہوں سے اور عبادت کی سوائے توفیق اللہ

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ○ عَدَا مَا عِلْمَ اللَّهِ وَرِثَةَ

عالی مرتبہ عظیم الشان کے (سات مرتبہ) موافق گنتی اس چیز کے جو جانتا ہے اللہ اور وزن

مَا عِلْمَ اللَّهِ وَمِلَامَا عِلْمَ اللَّهِ

اس چیز کے جو جانتا ہے اللہ اور جسامت اس چیز کے جو جانتا ہے اللہ (تین بار)

تَبَرَّءْتُ مِنْ حَوْلِي وَقُوَّتِي وَإِنِّي إِلَى

بیزار ہوا نہیں اپنی طاقت اور اپنی قوت سے اور پناہ پکڑی میں نے طرف

حَوْلِ اللَّهِ وَقُوَّتِهِ فِي جَمِيعِ أُمُورِي

طاقت اور قوت اللہ تعالیٰ کے اپنے تمام کاموں میں (ایک بار)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ

اے اللہ رحمت بھیج اوپر محمد ﷺ بندے اپنے کے اور نبی ﷺ اپنے کے

وَخَيْبِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى

اور خیب اپنے کے اور رسول اپنے نبی امی کے اور ان کے

إِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

آل اور اصحاب پر اور برکت اور سلام بھیج رسالت مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدِيْ وَارْحَمْهُمَا

اے اللہ بخش مجھ کو اور ماں باپ میرے کو اور رحم کر ان پر

كَأَرْبَابِيْ صَغِيرًا وَأَغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِجَمِيعِ

جیسا پالا انہوں نے مجھ کو بچپن میں اور بخش اے اللہ تمام ایمان

الْيَوْمِ مَنِيْنٍ وَالْيَوْمِ مَنِيْنٍ وَالسُّبُلِيْنَ وَ

والوں اور ایمان دایوں کو اور مسلمان مردوں اور

السُّبُلِيْنَ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ

مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو مردہ ہیں

يَرْحُمُكَ يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ

سبع  
مرات

اپنی رحمت کے ساتھ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے (سات بار)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللَّهُمَّ يَا رَبِّ افْعَلْ بِي وَبِرِجْمٍ عَاجِلًا وَاجِلًا

اے اللہ اے رب کر میرے ساتھ اور ان کے ساتھ جلدی اور آستگی سے

فِي الدِّينِ وَالْدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا أَنْتَ لَهُ

دین اور دُنیا اور آخرت میں وہ بات جس کے تو

أَهْلٌ وَلَا تَفْعَلْ بِنَايَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَهُ

لا تاق ہے اور نہ کر ہمارے ساتھ اے مولا ہمارے وہ کام جو ہم لائق ہیں

أَهْلٌ إِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ جَوَادٌ كَرِيمٌ

اُس کے تحقیق تو بخشنے والا معجز سخی بزرگ

مَلِكٌ ذُو جَبَرُوتٍ وَرَافِعٌ تَوَفِّيهِ اللَّهُمَّ اهْدِنِي

بادشاہ پاک مہربان رحم والا (سات بار) اے اللہ ہدایت کر مجھ کو

يَرْفَعُكَ يَا نَافِعٌ وَرَافِعٌ تَوَفِّيهِ مُسَلِّمًا

ساتھ مہربانی اپنی کے اے نفع دینے والے اور بلندی دینے والے موت دے مجھ کو مسلمان اور

أَحَقُّنِي بِالصَّالِحِينَ يَا جَبَّارُ

ملا مجھ کو ساتھ نیکوں کے۔ (پچھ بار) اے زبردست (۲۲ بار پڑھے)

## دُعَا عَقِيقَہ

بچے کی پیدائش پر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جو جانور ذبح کر کے خیرات کیا جاتا ہے اسے عقیقہ کہا جاتا ہے۔ عقیقہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عقیقے میں لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور

**حدیث ۱**

لڑکی کی طرف سے ایک بکری دی جائے۔ (ترمذی، نسائی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی طرف سے

**حدیث ۲**

عقیقہ میں ایک بکری ذبح کی اور فرمایا کہ اسے فاطمہ اس کا سر منڈواؤ اور بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کرو۔ (ترمذی)

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لڑکے کی طرف

**حدیث ۳**

سے عقیقہ ہے پس اس کی طرف سے خون بہاؤ اور اس کی تکلیف کو دور کرو۔ (بخاری)

پس ان احادیث سے معلوم ہوا کہ بچہ کی پیدائش کے ساتویں دن عقیقہ کیا جائے سر منڈوا یا جائے اور بالوں کے وزن کے برابر سونا یا چاندی صدقہ کیا جائے، اسی دن بچہ کا اچھا سا نام رکھا جائے۔ فوری طور پر محمد نام رکھنا افضل ہے۔ عقیقہ میں کوئی

خلافِ شرع بیہودہ رسم نہ کی جائے۔ عقیقہ کے جانور میں قربانی کے جانور کی شرائط کا ہونا ضروری ہے۔ ایک گائے میں سات عقیقے ہو سکتے ہیں۔ قربانی کی گائے میں عقیقہ

کا حصہ ہو سکتا ہے۔

**بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہہ کر ذبح کریں اس کے بعد یہ دُعا پڑھیں۔



لڑکے کے لیے دعا | اللَّهُمَّ هِدْهُ عَقِيْقَةً

دَمُهَا يَدَمِهِ وَلَحْيَهَا يَلْحِيهِ وَعَظْمُهَا

بِعَظْمِهِ وَجِلْدُهَا يَجْلِدُهَا وَشَعْرُهَا يَشْعُرُهَا

اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لَّهُ مِنَ النَّارِ

لڑکی کے لیے دعا | اللَّهُمَّ هِدْهُ عَقِيْقَةً

دَمُهَا يَدَمِهَا وَلَحْيَهَا يَلْحِيهَا وَعَظْمُهَا

بِعَظْمِهَا وَجِلْدُهَا يَجْلِدُهَا وَشَعْرُهَا يَشْعُرُهَا

اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لَهَا مِنَ النَّارِ

قربانی کی دعا | بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر فوج کریں

اس کے بعد یہ دعا پڑھیں۔

اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيْلِكَ

اِبْرَاهِيمَ وَحَبِيبِكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اگر قربانی کے جانور میں سات شریک ہوں تو مہنتی کے بجائے من کے بعد ان ساتوں کے نام لیے جائیں۔

## دُعَا صَدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

یہ دُعا خلیفہ اول امیر المؤمنین سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

خُدَا يَطْفِكَ يَا اَلٰهِي مَنْ لَهٗ زَادٌ قَلِيْلٌ

مخدو کر اپنی مہربانی سے اے خدا اس کی ہدایت کا سرمایہ بہت تھوڑا ہے

مُفْسِسٌ يَا لَصِّدِقِ يَا بَنِي عَدْنَا يَا جَلِيْلٌ

مفسس ہے سچے دل سے آیا ہے تیرے دروازے پر اے خدا

كَيْفَ حَالِي يَا اَلٰهِي لَيْسَ لِيْ خَيْرٌ اَعْمَلُ

میرا کیا حال ہے اے خدا نہیں ہے میرے پاس حسن عمل

سُوْءُ اَعْمَالٍ كَثِيْرٌ زَادَ عَالِي قَلِيْلٌ

بُرائے اعمال میرے بہت ہیں۔ میری طاعتیں کم ہیں

مِنْهُ عَصِيَانٌ وَّ نَسِيَانٌ وَسَهُوٌ بَعْدَ سَهُوٍ

مجھ سے گناہ اور بھول پر بھول سرزد ہو رہے ہیں

مِنْكَ إِحْسَانٌ وَفَضْلٌ بَعْدَ إِعْطَاءِ الْجَزِيلِ

تو برابر احسان کر رہا ہے اور بخشش پر بخشش زیادہ کرتا ہے

ذَنْبُهُ ذَنْبٌ عَظِيمٌ وَأَعْقِبُ الذَّنْبِ الْعَظِيمِ

میرا گناہ بہت بڑا ہے اے خدا اس گناہِ عظیم کو بخش دے

إِنَّهُ شَخْصٌ غَرِيبٌ مُذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِيلٌ

کیونکہ میں ایک گنہگار غریب اور ذلیل بندہ ہوں

عَافِيَتِي مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَأَقْضِ عَنِّي حَاجَتِي

مجھے ہر بیماری سے محفوظ کر اور میری ضرورتوں کو پورا کر

إِنَّ لِي قَلْبًا سَقِيمًا أَنْتَ مَنْ يَشْفِي الْعَالِيلَ

میرا دل بیمار ہے اور تو ہے بیماروں کو شفا دینے والا

قُلْ لِنَارِ أَيْرُدِي يَا رَبِّي فِي حَقِّي كَمَا

اے خدا آگ سے کہہ دے کہ وہ میرے حق میں ٹھنڈی ہو جائے جس طرح

قُلْتَ قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا فِي حَقِّ الْخَلِيلِ

تو نے آگ کو ٹھنڈی ہونے کے لئے کہا تھا خلیل ﷺ کے لئے

طَالَ يَا رَبِّي ذُنُوبِي مِثْلَ رَمْلِ لَاتِ

دراز ہو گئے ہیں میرے گناہ لاتعداد ذرہ ہائے ریت کی طرح



فَاعْفُ عَنِّي كُلَّ ذَنْبٍ وَأَصْفَحِ الصَّفْحَ

میرا ہر گناہ معاف کر دے اور درگزر کر دے

الْحَبِيبِ هَبْ لَنَا مَلَكًا كَبِيرًا نَجِّنَا مَخَافُ

بخش ہم کو ایک بڑا ملک اور نجات دے ہم کو ان چیزوں سے جن سے ڈرتے ہیں

رَبَّنَا إِذْ أَنْتَ قَاضِيُ الْوَعْدِ وَالْمُنَادِيُ جِبْرَائِيلُ

اے مالک تو انصاف کرنے والا ہو گا۔ اور جب جبرائیل پکارنے والا

أَنْتَ كَافِيٌ أَنْتَ وَارِيٌ فِي مَهَمَّاتِ الْأُمُورِ

تو کافی ہے تو پورا ہے بڑی سے بڑی مشکلات کے لیے

أَنْتَ حَسْبِي أَنْتَ رَبِّي أَنْتَ لِي نِعْمَ الْوَكِيلُ

تو میرے لیے بہت ہے اور میرے لیے تو اچھا حافظ ہے

رَبِّ هَبْ لِي كَنْزَ فَضْلٍ أَنْتَ وَهَابُ الرَّحْمِ

اے خدا تو اپنے فضل کے خزانے بخش دے تو بہت بخشنے والا ہے

أَعْطِنِي مَا فِي ضَمِيرِي دُلِّي خَيْرَ الدَّلِيلِ

دے مجھ کو جو میرے دل میں ہے اور اچھے راستے کی طرف راہنما کر

إِنَّ مُوسَىٰ أَيْنَ عِيسَىٰ أَيْنَ يُحْيَىٰ أَيْنَ نُوحٌ

کہاں ہے موسیٰ کہاں ہے عیسیٰ کہاں ہے یحییٰ کہاں ہے نوح

أَنْتَ يَا صَدِيقُ عَاصِمٌ تَبُّ إِلَى الْبَوْلَى الْجَلِيلِ

تو اے گمنگار صدیق تو بہ کر خدا سے بزرگ و برتر سے

# عہدِ نامہ

عہد نامہ توحیدِ الہی کا اقرار ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے رُوحوں کو پیدا کیا تھا تو اس وقت اللہ تعالیٰ نے اُن سے عہد لیا تھا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں تو سب رُوحوں نے کہا تھا کہ ہاں، اُسے یومِ میثاق کہتے ہیں۔ یعنی یہ عہد توحید کا تھا اسی عہد کے اقرار کو عہد نامہ کہا جاتا ہے۔ کیونکہ اس عہد نامہ میں اللہ کی وحدانیت کی شہادت اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اقرار ہے اس کے متعلق چند اسناد حسبِ ذیل ہیں۔

**پہلی روایت** حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز اپنے اصحاب

سے فرمایا کیا تم اس بات سے عاجز ہو کہ صبح و شام اللہ تعالیٰ سے عہد کر لیا کرو؟ عرض کیا گیا کیسے؟ فرمایا جو ہر صبح و شام اس (عہد نامہ) کو پڑھے گا ایک فرشتہ اس پر ٹہرے گا کہ عرشِ معلیٰ کے نیچے رکھ دے گا اور بروزِ قیامت منادی ندا کرے گا، وہ لوگ کہاں ہیں جن کے لیے اللہ کے پاس عہد ہے۔ تو وہ جنت میں داخل ہوں گے۔

(تفسیرِ کبیر)

## دوسری روایت

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حسین کو ابن ابی شیبہ اور حاتم اور طبرانی اور حاکم نے بتصحیح اور ابن مردودہ

نے روایت کیا یوں ہے کہ آپ نے آیہ کریمہ لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا پڑھ کر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا۔ جس شخص کا میرے پاس عہد ہو وہ کھڑا ہو جائے تو سوائے اس عہد نامہ کے کوئی کھڑا نہ ہوگا۔

## تیسری روایت

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ہے جس کو حکیم ترمذی نے روایت کیا۔ آپ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے سلام کے بعد یہ کلمات پڑھے گا ایک فرشتہ اس کو کاغذ پر لکھ کر نمر لگا کر رکھ دے گا۔ جب بندہ اپنی قبر سے اٹھے گا۔ وہ فرشتہ وہ نوشتہ لاتے گا اور ندا کرے گا کہ عہد والے لوگ کہاں ہیں حتیٰ کہ وہ عہد کیا ہوا) اُن کو دے گا۔

امام صفوان نے ذکر کیا اگر میت کی پیشانی یا عمار یا کفن پر عہد نامہ لکھا جائے تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس میت کو بخش دے اور عذابِ قبر سے مامون فرمائے۔ امام نصیر نے اس کے جواز کے لیے بیان کیا ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صطبل کے گھوڑوں کی رانوں پر لکھا ہوا تھا۔ حُجِبَسَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى ایسے ہی شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ نے قول الجھیل میں دروزہ کے دفعیہ کے لیے آیہ کریمہ وَالْقَتَّ مَا فِيهَا وَنَخَلَتْ كَو لَكْهُر عَوْرَتِ كِي رَانِ پرباندھنے کو تحریر فرمایا۔

ابن حجر رحمہ اللہ نے اپنے فتاویٰ میں عہد نامہ لکھنے کے جواز میں فتویٰ دیا اور فرمایا کہ اسن و عہد کے لئے اصل ہے۔ ابن عجبیل فقیہ اس کے لیے حکم کیا



کرتے تھے۔ مگر کلمہ کی انگلی سے لکھیں روشنائی سے نہ لکھیں ان روایات سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ شجرہ یا عہد نامہ قبر میں رکھنا جائز ہے اور بہتر یہ ہے کہ میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب طاق کھود کر اس میں رکھیں (بہارِ شریعت)

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ

اے میرے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے غائب

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

اور حاضر کے جاننے والے تو نہایت مہربان بخش والا ہے

اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ فِیْ هَذِهِ الْحَیٰوَةِ

الہی میں اس دنیاوی زندگی میں تیرے ساتھ عمد و اقرار کرتا

الدُّنْیَا وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ

ہوں۔ اور اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا قابل پرستش کوئی نہیں تو کہتا ہے

لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

تیرا کوئی شریک اور ساتھی نہیں اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ جناب محمد صلی اللہ

وَرَسُوْلُكَ فَلَا تُكَلِّمْنِیْ اِلَّا نَفْسِیْ فَاَنْتَ

علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں پس تو مجھے میرے نفس پر نہ چھوڑ کیونکہ اگر تو

إِنْ تَكَلَّمْتَنِي إِلَى نَفْسِي تَقَرِّبْنِي إِلَى الشَّرِّ

مجھے میرے نفس کے حوالے کر دے گا تو مجھے شرک کے قریب اور نیکی سے

وَتُبَاعِدْنِي مِنَ الْخَيْرِ وَإِنِّي لَأَتَّكِلُ إِلَّا

دُور کر دے گا اور مجھے تو صرف تیری رحمت کا آسرا

بِرَحْمَتِكَ فَأَجْعَلْ لِي عِنْدَكَ عَهْدًا وَوَفِيهِ

ہے پس اپنے ہاں بھی میرا عہد کر دے جسے روز قیامت

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تَخْفَى الْبَيْعَادَ

تہم پہ پورا کرے تو پھرگز عہد کی خلاف ورزی نہیں کرتا

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ

اور خیر المخلوق محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور تمام آل و

وَالِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ۝ بِرَحْمَتِكَ

اصحاب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو۔ اسے رحم کرنے والوں میں

يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ ۝

سب سے بڑے رحم کرنے والے یعنی رحمت رحیمی التجا قبول فرما

وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتِكَ قُلْتَ مَا شَاءَ

رَبِّهَا جَبْتُمْ أَجْنَبًا فِي دَاخِلِهَا هَوَتْ تَوْتُمْ نِي مَا شَاءَ اللَّهُ

اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

لا قوۃ الا باللہ کیوں نہ کہا۔

## سید الاستغفار

گناہوں کی بخشش اور مغفرت کے لیے یہ استغفار بہت موثر ہے جو شخص اس استغفار کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے اگر ہو سکے تو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے سے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا خواہ وہ کتنے زیادہ ہی کیوں نہ ہوں اگر کوئی اس استغفار کو کثرت سے پڑھتا رہے تو اس سے ہر برائی ختم ہو جائے گی اور اس کا دل نیکیوں کی طرف مائل ہو جائے گا۔ اللہ کی عبادت میں خوب دل لگے گا اور سکون قلب میسر آئے گا۔ اللہ تعالیٰ کے حضور سچی توبہ کرنے کے بعد اس استغفار کو کثرت سے پڑھنا قبول توبہ کی دلیل ہے۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَ

اے اللہ تو میرا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر تو نے مجھے پیدا کیا اور

أَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا

میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں اپنی

اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ

طاقت کے مواقع میں بیٹنا مانگتا ہوں تجھ سے اپنی بدکاروں سے اور تیری

لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي

نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں تو میرے گناہ

ذُنُوبِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

بخش دے پس تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخشتا۔



# وظیفہ شش قفل

عام زبان میں تالے کو قفل کہا جاتا ہے کیونکہ آیات شش قفل پڑھنے سے آفات اور بیات جو انسان کو تنگ کرتی ہیں ان کو قفل لگ جاتا ہے گویا کہ یہ قفل ایک طرح کا حصار ہے جس کی بنا پر پڑھنے والا بیرونی مخلوق کی مزاحمت سے ہر لحاظ سے اللہ کی پناہ میں رہتا ہے۔ یہ وظیفہ دراصل بزرگان دین اور صوفیائے کرام کے معمولات سے ہے شش قفل کو روزانہ سوتے وقت پڑھنے والا ہمیشہ تمام آفات سے محفوظ رہتا ہے اس کے علاوہ شیاطین اور جنات کے حملوں سے بھی اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہے۔

جب کوئی شخص اپنے گھر سے باہر سفر پر جاتے تو ان شش قفل کو پڑھ کر اپنے اہل و عیال و اسباب کو اللہ کے سپرد کر دیا جائے تو انشاء اللہ جیسا چھوڑ کر جائے گا ویسا ہی سفر سے واپسی پر پائے گا کیونکہ قفل پڑھنے سے اس کی ہر چیز اللہ کی پناہ میں رہے گی۔ بعد نماز فجر شش قفل کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے خاص رحمت خداوندی حاصل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ دنیا کے ہر کام میں اس کی مدد کرتا ہے باطنی علم میں اضافہ ہوتا ہے، علم کی راہیں کھلتی ہیں، دل کا غمی حاصل ہوتا ہے۔ ریلنے مچلنے والوں میں بے پناہ سعادت ملتی ہے۔

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو ان قفل کو سوتے وقت اہم مرتبہ روزانہ پڑھے تو انشاء اللہ اللہ تعالیٰ کسی طریقہ سے گم شدہ چیز کے بارے میں اشارہ کر دے گا۔

## قفل اول

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ السَّیِّعِ الْبَصِیْرَةِ الَّذِیْ لَیْسَ

شروع ساتھ نام اللہ سنتے والے دیکھنے والے کے وہ کہ نہیں ہے مثل

کِثْلِهِ شَیْءٌ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ بِرَحْمَتِكَ

اس کے کوئی چیز اور وہ ہر شے کا جاننے والا ہے ساتھ رحمت تیری کے

یَا رَحْمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اور درود اللہ کا اوبہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَاٰلِهٖٓ اَجْمَعِیْنَ ۝

کے اور اس کی آل کے سب کے

## قفل دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْخَالِقِ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ

شروع ساتھ نام اللہ پیدا کرنے والے جاننے والے کے وہ جو نہیں ہے

كَيْشَلَهُ شَيْءٌ وَهُوَ الْفَتْاحُ الْعَلِيمُ بِرَحْمَتِكَ

مثل اس کے کوئی شے اور وہ کھولنے والا جانتے والا ہے ساتھ تیری رحمت کے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

قفل سوم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ السَّيِّعِ الْعَلِيمِ الَّذِي لَيْسَ

شروع ساتھ نام اللہ سننے والے جاننے والے کے وہ جو نہیں ہے

كَيْشَلَهُ شَيْءٌ وَهُوَ الْغَنِيُّ الْقَدِيرُ بِرَحْمَتِكَ

مثل اُس کے کوئی چیز اور وہ بے پرواہ قدرت والا ہے ساتھ رحمت تیری کے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

قفل چہارم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الْعَزِيزِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے شروع ساتھ نام اللہ غالب بخشش



الْكَرِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ

الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ

غالب بخشنے والا ہے اپنی رحمت کے ساتھ لے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

## قفل پنجم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ الَّذِي لَيْسَ

شروع ساتھ نام اللہ سنے والے جانتے والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے

كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ بِرَحْمَتِكَ

کوئی شے اور وہ جاننے والا خبردار ہے تیری رحمت کے ساتھ

يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

## قفل ششم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الْعَزِيزِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے شروع ساتھ تمام اللہ غالب

الرَّحِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

بخشش والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ

الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ

غالب بخشنے والا ہے پس اللہ ہے سب سے اچھا نگہبان وہ سب

أَوْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝

سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

## وظیفہ ہفت ہیکل

وظیفہ ہفت ہیکل میں دراصل قرآن پاک کی سورتوں کو سات علیحدہ اجزائے میں ترتیب دیا گیا ہے۔ ہیکل دراصل ایسی قلعہ بندی کو کہا جاتا ہے جس کے ذریعے انسان ہر لحاظ سے بیرونی حملوں اور آفات سے محفوظ ہو جاتا ہے ایسے ہی یہ سات ہیکل میں جن کے ورد سے پڑھنے والا ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے اور اس کی ہر طرح سے حفاظت ہوتی ہے لہذا ان ہیکل کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں جو حسب ذیل ہیں:

۱۔ ہفت ہیکل کو روزانہ پڑھنے سے پڑھنے والے کے گھر میں اور روزی میں خیر و برکت پیدا ہوتی ہے۔ اگر کوئی مالی پریشانی ہو تو ہفت ہیکل کو کثرت کے ساتھ پڑھنے سے اللہ کی رحمت سے دور ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی مقروض ہو تو اسے روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے اللہ اس کا قرضہ اترنے کا کوئی ذریعہ بن جائے گا۔

۲۔ ہفت ہیکل خاص طور پر آسیب، جنات اور ہر قسم کی بیرونی وباؤں سے محفوظ رہنے کے لیے بہت ہی مؤثر ہے۔ اس لیے اگر کسی مقام پر یا جگہ پر آسیب یا جنات

کا اثر ہو تو ہفت ہیکل کو روزانہ اس مقام پر ۱۱ مرتبہ چالیس دن تک پڑھیں،  
انشاء اللہ آسیب اور جنات کا اثر ختم ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اگر کوئی ان  
ہیکل کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے اہل و عیال آسیب  
اور جنات سے ہمیشہ کے لیے محفوظ رہے گا۔

۳۔ ہفت ہیکل کی روزانہ سات مرتبہ کی تلاوت دوزخ سے نجات کا ذریعہ بنے  
گی اور اگر کوئی ان ہیکل کو روزانہ سات مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور میں اپنے فوت شدہ  
عزیز و اقارب اور والدین کی بخشش کے لیے دعا کرے تو اگر اللہ چاہے تو اس  
کے مرحوم عزیز و اقارب کو عالم برزخ کے عذاب سے نجات ملے گی۔ جو شخص اسے  
روزانہ پڑھتا رہے اس پر عالم سکرات کی تکالیف آسان ہو جاتی ہیں۔

۴۔ ہفت ہیکل کی آیات پاک کو پڑھنے سے اللہ کی قربت اور رضا حاصل ہوتی ہے  
لہذا جو شخص نماز تہجد کے بعد اس ہفت ہیکل کو پڑھنے کا روزانہ معمول بنالے اللہ تعالیٰ  
اپنے فضل سے دین و دنیا میں اس کا بیڑا پار کرے گا۔ اگر کوئی حاجت درپیش  
ہو تو بھی اللہ کی رحمت سے رفع ہوگی۔

## ہفت ہیکل

### ہیکل اول

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔



عِيدًا نَفْسِي يَا لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ اللّٰهُ لَا

میں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کی پناہ میں دیتا ہوں اللہ نہیں

إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ

کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا نہیں پکڑتی اس کو

سِنَةٌ ۚ وَلَا تَأْخُذُهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

اُونگھ اور نہ نیند واسطے اس کے ہے جو کچھ نیچے آسمانوں کے اور جو کچھ

فِي الْاَرْضِ ۗ مَنْ ذَٰلِ الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَآءِ

نیچے زمین کے ہے کون ہے وہ جو سفارش کرے نزدیک اس کے

اِلٰهِيۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يُعَلِّمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَمَا

مگر ساتھ حکم اس کے کے جانتا ہے جو کچھ آگے اُن کے ہے اور جو کچھ پیچھے

خَلْفَهُمْ ۗ وَلَا يُحِيطُوْنَ بِشَيْۤءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ

اُن کے ہے اور نہیں گھیرتے ساتھ کسی چیز کے علم اس کے سے

اِلَّا بِمَا شَآءَ ۗ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

مگر کہ وہ چاہے سما یا ہے کرسی اس کی نے آسمانوں کو

وَالْاَرْضِ ۗ وَلَا يَـُٔودُهٗ حِفْظُهُمَا ۗ وَهُوَ

اور زمین کو اور نہیں تھکاتی اس کو نگہبانی ان دونوں کی اور وہ

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

ہے بلند مرتبہ بڑا۔

# ہیکل دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

أَعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کے ساتھ جب

قَالَتْ اَمْرًا تُعِذُّنِ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ

کہا عمران کی عورت نے اے میرے پروردگار تحقیق میں نے نذر کیا ہے

لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ۝

واسطے تیرے جو کچھ کہ بیچ پیٹ میرے کے ہے آزاد کر کے قبول کر مجھ سے

اِنَّكَ اَنْتَ السَّعِیْمُ الْعَلِیْمُ ۝ سُنَّهٗ مَنْ

یقیناً تو ہی سُنَّہِ والا جاننے والا ہے عادت اس کی کہ

قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رَّسُلِنَا وَاِلٰیٰهَا

تحقیق بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے پیغمبروں اپنے سے اور نہ پاوے گا تو

لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا ۝ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذٰلِكَ

واسطے عادت ہماری کے تغیر قائم کر نماز کو وقت ڈھلنے سورج

الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ اللَّیْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ

کے اندھیرے رات کے تلک اور قرآن پڑھ فجر کو

إِنَّ قُرْآنَ الْقَجْرِكَ مَشْهُودٌ ۝ وَمِنْ

تحقیق قرآن پڑھنا فجر کا ہے حاضر کیا گیا اور تھوڑی سی

الَّيْلِ فَتَهَجَّدُ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ ۝ عَسَىٰ

رات کو پس تہجد پڑھ ساتھ قرآن کے زیادتی ہے واسطے تیرے کتاب ہے

أَنْ يُبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْصُودًا ۝ وَ

یہ کہ بھیجے تجھ کو ہر دروگر تیرا مقام محسود میں اور

قُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ ۝

کہ اے رب میرے داخل کر مجھ کو داخل کرنا سچا اور

أَخْرِجْنِي مَخْرَجَ صِدْقٍ ۝ وَأَجْعَلْ لِي

نکال مجھ کو نکالت سچا اور کر واسطے میرے

مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا صِدْقًا ۝

نزدیک اپنے سے غلبہ مدد دینے والا۔

## ہیکل سوم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

أَعْيَدُنَا نَفْسِي يَا اللَّهُ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی۔



أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ

ایمان لایا پیغمبر ساتھ اس چیز کے جو اتاری گئی ہے طرف اس کے رب اس کے سے

وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمِنٌ بِاللَّهِ وَمَلَكِهِ

اور مسلمان ہر ایک ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور اس کے فرشتوں

وَكُتَيْبِهِ وَرُسُلِهِ لَا تَفْرِقُ بَيْنَ أَحَدٍ

اور کتابوں اور رسولوں کے نہیں جدائی ڈالتے ہم درمیان کسی کے رسولوں

مِّنْ رُّسُلِهِ وَقَالُوا سَبِعًا وَأَطْعَمًا

اُس کے سے اور کہا انہوں نے سنا ہم نے اور مانا ہم نے

عُقْرَانِكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْبَصِيرُ لَا يُكْفِ

بخشش مانگتے ہیں میری اے رب ہمارے اور طرف تیرے سے پھر آنا نہیں تکلیف دیتا

اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وَسَعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ

اللہ کسی جی کو مگر طاقت اس کی پر واسطے اس کے ہے جو کمایا اس نے اوپر

عَلَيْهَا مَا كَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تَأْخُذْنَا

اس کے ہے جو کمایا اُس نے اے رب ہمارے مت پکڑ ہم کو اگر

إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ

بھول گئے ہم یا خطا کی ہم نے اے رب ہمارے اور مت رکھ اوپر

عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن

ہمارے بوجھ جیسا رکھا تو نے اس کو اوپر اُن لوگوں کے کہ پہلے ہم سے

قِيلْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْنُلْنَا مَا لَآ طَاقَةَ لَنَا بِهِ

تھے اے ہمارے رب اور مت اٹھوا ہم سے وہ چیز کہ نہیں طاقت واسطے ہمارے

وَأَعْفُ عَنَّا وَقَدْ وَاغْفِرْ لَنَا وَقَدْ وَارْحَمْنَا وَقَدْ أَنْتَ

ساتھ اس کے اور معاف کر ہم کو اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر تو ہے

مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

دوست دار ہمارا پس مدد دے ہم کو قوم کافروں کی پر۔

## ہیکل چہارم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

أَعِيذُ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی اور

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ

کہ آیا حق اور گم ہوا باطل تحقیق

الْبَاطِلُ كَانَ زَهُوقًا

باطل تھا گم ہو جانے والا اور اُتارتے ہیں ہم قرآن

الْقُرْآنِ فَهُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

سے وہ چیز کہ وہ شفا ہے اور رحمت واسطے ایمان والوں کے

وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ الْاِحْسَانًا ۝ وَاِذَا

اور نہیں زیادہ کرتا ظالموں کو مگر ٹوٹا اور جب

اَعْتَبْنَا عَلَى الْاِلْسَانِ اَعْرَضَ وَنَابِحَانِيهِ

نہمت بھیجتے ہیں ہم اوپر انسان کے منہ پھیر لیتا ہے اور دُور کر لیتا ہے کڑھاپنی

وَاِذَا مَسَّهُ الشُّرْكَانَ يُوَسْوِسُ ۝ قُلْ كُلُّ

اور جب گھتی ہے اُس کو بُرائی ہوتا ہے نا اُمید کہ ہر ایک عمل

يَعْمَلُ عَلَى شَاكِلَتِهِ فَرِيكُمُ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ

کرتا ہے اوپر طریق اپنے کے پس پروردگار تمہارا خوب جانتا ہے اُس شخص کو

اَهْدَى سَبِيْلًا ۝ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ

کہ وہ بہت راہ پانے والا ہے راہ کو اور سوال کرتے ہیں تجھ کو رُوح سے

قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّي وَمَا اُوْتِيْتُمْ

کہ رُوح حکم میرے پروردگار کے سے ہے اور نہیں دیئے گئے ہو تم

مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

علم سے مگر تھوڑا

ہیکل پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔



أَعْيُنًا نَفْسِي يَا اللَّهُ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ قَالَ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی کہا

رَبِّ إِيَّيَّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاسْتَعَلَ

اے رب میرے تحقیق سست ہو گئی ہیں ہڈیاں اور شعلہ مارا سرنے

الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمَّا كُنْ يَدْعَاكَ رَبِّ

بڑھاپے کا اور نہ تھا بیچ بیکار نے تیرے کے اے رب میرے

شَقِيًّا ۝ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي

بے نصیب اور تحقیق میں ڈرتا ہوں وارثوں اپنے سے پیچھے میرے

وَكَاثِبَاتٍ أُمَّرَاتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ

اور ہے عورت میری بانجھ پس بخش واسطے میرے اپنے

لَدُنْكَ وَلِيًّا ۝ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ

پاس سے ولی کہ وارث ہو میرا اور وارث ہو اولاد

يَعْقُوبَ ۝ وَأَجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ لَقَدْ

یعقوب کا اور کر دے اس کو اے رب میرے پسندیدہ البتہ تحقیق

صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۝

سچ دکھلایا اللہ نے رسول اپنے کو خواب ساتھ حق کے

لَقَدْ خَلَقْنَا السُّجُودَ الْحَرَامَ بِشَاءِ اللَّهِ

البتہ ضرور داخل ہو گئے تم مسجد حرام میں اگر چاہا اللہ نے

اٰمِنِيْنَ مَخْلُقِيْنَ رُءُوسِكُمْ وَمَقْصِرِيْنَ

امن سے منڈواتے ہوئے سروں اپنوں کو اور کرواتے ہوئے

لَا تَخَافُوْنَ فَعَامَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَبَعَلْ مِنْ

نہ ڈرتے ہوں گے پس جانا اللہ نے جو کچھ نہ جانا تم نے پس

دُوْنِ ذٰلِكَ فَتٰقُرِيْبًا ۝

ورے اس کے فتح نزدیک

## ہیکل ششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَعِيْدْ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کے تو کہہ

اَوْحِيَ اِلَيَّ اِنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ

وحی کیا گیا ہے طرف میرے تحقیق سنا ایک جماعت نے جنوں میں سے

فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝

پس کہا انہوں نے تحقیق سنا ہم نے قرآن عجیب کہ راہ دکھلاتا ہے

اِلَى الرُّشْدِ فَاَمَّا يَهْدِيْهِ وَلٰكِنْ نُّشْرِكُ بِرَبِّنَا

طرف بھلائی کے پس ایمان لاتے ہم اس پر اور ہرگز نہ شریک لادیں گے ہم ساتھ رہ پانے

أَحَدًا ۚ وَأَنَّ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

کے کسی کو اور یہ کہ بلند ہے عزت رب ہمارے کی نہیں پکڑی اس نے

صَاحِبَهُ ۚ وَلَا وِلْدًا ۚ وَإِنَّهُ كَانَ يَقُولُ

جور و اور نہ اولاد اور یہ کہ کہا کرتے تھے

سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝

بے وقوف ہمارے اوپر اللہ کے بڑھا کر

## ہیکل ہفتم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

أَعِيذُنَا نَفْسِي يَا اللَّهُ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۚ وَإِنْ

پناہ میں دیتا ہوں ہیں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی اور تحقیق

يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا أَلْبَسُوا بِرِيقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ

نزدیک ہیں لوگ کہ کافر ہوتے البتہ بچلا دیں تجھ کو ساتھ نظروں اپنی کے

لَمَّا سَبَعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۚ

جب سنتے ہیں ذکر اور کہتے ہیں تحقیق وہ البتہ دیوانہ ہے

وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝

اور نہیں وہ مگر نصیحت واسطے جہانوں کے



# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا

آسمان اور رات کے آنے والے کی قسم اور تم کو کیا معلوم کہ رات کے

الطَّارِقِ ۝ النُّجُومِ الثَّاقِبِ ۝ إِنَّ كُلَّ

آنے والا کیا ہے وہ تارا ہے جو چمکنے والا کہ کوئی منتفس

نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيَّهَا حَافِظٌ ۝ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ

نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ

مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۝ يَخْرُجُ

وہ کلبے سے پیدا ہوا ہے وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے جو پیٹھ

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۝ إِنَّهُ عَلَى

اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے بے شک خدا اس کے

رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۝ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۝ فَمَا

اُعدے (یعنی پھر پیدا کرنے) پر قادر ہے جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے تو انسان

لَهُ مِنْ قُوَّةٍ ۝ وَلَا نَاصِرٌ ۝ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ

کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا آسمان کی قسم جو مینہ

الرُّجْعِ ۝ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدَاعِ ۝ إِنَّهُ

برساتا ہے اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے کہ یہ کلام

لَقَوْلٍ فَصْلٌ ۚ وَوَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۚ إِنَّهُمْ

روح کو باطل سے جدا کرینو والا ہے اور یہودہ بات نہیں یہ لوگ تو

يَكِيدُونَ كَيْدًا ۚ وَآيِدًا كَيْدًا ۚ فَبِهَلِ

اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں اور ہم اپنی تدبیر کر رہے ہیں تو تم کافروں

الْكُفْرَيْنِ ۚ أَمْ هَلُمُّرُودًا ۚ

کو مہلت دو پس چند روز ہی مہلت دو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ۚ مَا أَغْنَىٰ

ابو لہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ ہلاک ہو نہ تو اس کا مال ہی

عَنْهُ ۚ وَوَمَا كَسَبَ ۚ سَيَصْلَىٰ نَارًا ۚ اذَانَ

اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں

لَهَبٍ ۚ وَآمْرًا ۚ حَمَلَةَ الْحَطَبِ ۚ فِي

داخل ہوگا اور اس کی جو روکھی جو ریندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے اس

جِيدًا ۚ حَابِلٌ ۚ مِّنْ مَّسِيدٍ ۚ

کے گلے میں موج کی رسی ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝

کہو کہ وہ ذات پاک جس کا نام (اللہ ایک ہے) وہ (وہ) معبود برحق بے نیاز ہے نہ کسی کا باپ ہے

وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

اور نہ کسی کا بیٹا اور نہ کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ

اور شب تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے اور گدڑوں پر رپڑھ پڑھ کر

النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

پھونکنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے

إِذَا حَسَدَ ۝

جب حسد کرنے لگے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكٍ النَّاسِ ۝

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں یعنی لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی



إِلَى النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

لوگوں کے مجبورِ حق کی (شیطان) وسوسہ انداز کی بُرائی سے جو خدا کا نام سُن کر ایسے پیچھے ہٹ جاتا

الَّذِي يُوسِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ مِنَ

ہے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے (خواہ وہ جنات

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

سے (ہو) یا انسانوں میں سے۔

## چہل کاف

چہل کاف سے مراد چالیس کاف کا وظیفہ ہے۔ حضرت سید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب ہے عاملین میں چہل کاف کا وظیفہ بہت معروف ہے اور اسے ہر مشکل کے حل کے لیے بڑا اکیس تصور کیا جاتا ہے اور اس کے فوائد بے پناہ ہیں۔ بہت سے عاملین اور عاملین کے معمول میں اس کا وظیفہ رہا ہے۔ چہل کاف حسب ذیل ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمَا يَكْفِيكَ وَكَفَّةٌ

تیرے پروردگار نے تیری بہت کفایت کی بہت سی مصیبتوں سے

كَفَا فِيهَا كَكَبِيرٍ كَانٍ مِنْ لَكِ

ان مصیبتوں سے ایسے حفاظت کی جیسے کہ کبیرین گاہ میں لشکر سے کوئی بچ جاتے

تُكْرِكِرًا كُرًّا كِرْفِي كِبِي

یہ مصیبت مشابہ ہے ایسی جماعت سے جو ہتھیار سے لیس ہو یا نیزہ بردار ہو

تَحْكِي مُشْكِكَةً كَلِكْ لَكِكْ

جیسے کہ مضبوط جوان گوشت سے بھرا ہوا اونٹ

كَفَامِي كَفَاكَ الْكَافِ كُرْبَعَهُ

پڑوگا کافیت کرے اس پتھر کی جو میرے ساتھ ہے میرے علم کی مطابق تمام رنج اور مصیبتوں

يَا كَوْكِبًا كَانَ يَحْكِي كَوَكِبَ الْفَلَكِ

اے ستارے تڑپتات اور بقادر روشنی میں آسمانی ستارے کی طرح ہے۔

اور باموکل چہل کاف اس صورت سے ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

كَفَاكَ رَبُّكَ يَا جُنَّائِيلُ كَمْ يَكْفِيكَ وَاقِفَةٌ

يَا دُولَائِيلُ كَفَا فَهَا كَكَبِينُ يَا حَبْرَائِيلُ

كَانَ مِنْ كَلِكْ يَا كُنْكَائِيلُ تُكْرِكِرًا كِرْفِي

اُنْكُرِيَا نَعْبَائِيلُ فِي كِبِي تَحْكِي مُشْكِكَةً

يَا كَلِكْ كَائِيلُ كَلِكْ كَلِكْ يَا هَبْرَائِيلُ

كَفَاكَ مَا بِي كَفَاكَ الْكَافِ كُرْبَتَهُ  
 يَا عِزَّ آيِلُ يَا كُوكِبًا كَانَ تَحْكِي يَا  
 دُرْدَا آيِلُ يَا كُوكِبَ الْفَلَكِ يَا مِيكَ آيِلُ

چہل کاف کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ اول تین روز روزہ  
 زکوٰۃ کا پہلا طریقہ رکھے۔ بدھ، جمعرات، جمعہ اور ترک حیوانات جمالی کرے  
 اور شام کو دودھ چاول سے روزہ افطار کرے اور روزانہ ایک فقیر کو دودھ چاول  
 پیٹ بھر کر کھلائے اور روزانہ ایصالِ ثواب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح اقدس  
 کو کرے اور تیسرے روز یعنی جمعہ کو صبح کی نماز کے بعد بکنارہ دریا جا کر اول و آخر  
 گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور چہل کاف کو گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ بعد صبح و  
 شام گیارہ گیارہ مرتبہ کا ورد رکھے۔ زکوٰۃ ادا ہو گئی اور عمل ہو گیا۔ اگر کسی کو آسیب  
 رجن، دیو، جیٹ ایذا دیتا ہو تو سات مرتبہ سرسوں کے تیل پر پڑھ کر دم کرے اور  
 آسیب زدہ کے دونوں کانوں میں ڈال کر شہادت کی انگلیوں سے کان کے  
 سوراخ بند کرے تاکہ تیل باہر نہ نکلے، لیکن کچھ تیل بدن پر لے انشاء اللہ آسیب کے  
 جلنے کی بو آئے گی اور بالکل جل جائے گا اور فریاد بھی کرے گا۔ یہ طریقہ آسیب و  
 جنات کے بارے میں سریع النفع ہے۔

چہل کاف کی زکوٰۃ کا دوسرا  
 چہل کاف کی زکوٰۃ کا دوسرا طریقہ

چہل کاف کی زکوٰۃ کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں روز  
 پنجشنبہ بعد نماز فجر غسل کرے اور روزہ رکھے اور کپڑا بغیر سلا، سوا پہننے، دو رکعت نماز



نفل پڑھے، اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ایصالِ ثواب ختم خواجگانِ قادر یہ یا پستیہ پڑھے اور ایک ہزار ایک مرتبہ چہل کاف پڑھے اور سوا سیر گندم کے آٹے کی میٹھی روٹی بنائے اور چار فقیروں کو کھلاتے اور شام کو خود روزہ افطار کرے اور بخشنیہ سے دو شنبہ تک پڑھے۔ ہر روز بعد افطار کے ایک سو سات مرتبہ پڑھے۔ یہ زکوٰۃ پانچ روز کی ہے۔ صبح کو ایک ہزار ایک مرتبہ اور شام کو ایک سو سات مرتبہ پڑھے۔ زکوٰۃ ادا ہوگی اور عمل مکمل ہوگا۔ یہ عمل اضافہ رزق کے لیے لاجواب ہے۔

**چہل کاف کی زکوٰۃ کا تیسرا طریقہ** | اول بدھ، جمعرات و جمعہ کا روزہ رکھے اور گیارہ سو گیارہ مرتبہ ایک

جلسہ میں پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور حرز شریف ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ یعنی پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر ایک مرتبہ حرز شریف پڑھے پھر گیارہ سو گیارہ مرتبہ چہل کاف پڑھے پھر ایک مرتبہ حرز شریف، پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اسی طرح تین روز پڑھے اور ختم خواجگان روز پڑھتا رہے اور روز ہی دودھ کی کھیر بنائے اور ایک فقیر کو کھلاتے اور آدھی سے خود روزہ افطار کرے اور طلوع آفتاب کے بعد دریا کے کنارے پر پڑھے، زکوٰۃ ادا ہوگی عمل مکمل ہوگا۔ حرز شریف یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا حُزْرَائِيلُ بِحَقِّ الْكَافِ اجِبْ  
دُعَوِي وَسَجِّرْ لِي فِي قَضَائِ حَاجَتِي وَحُصُولِي  
مُرَادِي بِلَا مَكْتٍ وَمُهْلِتِ اِلْفِ قُلُوبِنَا بَيْنَ قُلُوبِ

## العافیۃ

چہل کاف کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں :-

## فوائد چہل کاف

(۱) برائے آسیب زدہ سرسوں کے تیل پر چالیس مرتبہ پڑھ کر ماشن کرادیں تو آسیب دفع ہوگا۔

(۲) اگر کسی کے درد سر کم نہ ہو جائے اور کسی علاج سے نہ جاتا ہو تو ماہ صفر المظفر کے آخری چہار شنبہ کو چہل کاف لکھ کر باندھیں، درد سر انشاء اللہ فوراً دور ہوگا۔

(۳) اگر کسی کو درد چشم ہو تو گلاب کے پھول پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے آنکھوں پر لے، انشاء اللہ آرام ہوگا۔

(۴) اگر کسی کے پیٹ میں شدید درد ہو تو سات مرتبہ پڑھ کر نمک پر دم کر کے درد شکم والے کو کھلاتے۔ انشاء اللہ درد فوراً دور ہو جائے گا۔

(۵) اگر چہل کاف کو لکھ کر دانتوں میں دباتے اور ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اور شنبہ آدمیوں کو سامنے رکھے جو چور ہوگا، ان شاء اللہ رونے لگے گا اور اقراری ہوگا۔

(۶) اگر کسی کے جوڑوں میں درد ہو تو چہل کاف کو ہرن کی جھٹی پر لکھ کر بازو پر باندھے انشاء اللہ دفع ہوگا۔

(۷) اگر کسی شخص کو بواسیر خونی و بادی ہو تو چہل کاف بلی کی کھال پر لکھ کر گلے میں باندھے اور سات عدد سفید کاغذ پر لکھ کر علی الصبح پلائے، انشاء اللہ بواسیر خونی بیا بادی دور ہوگی۔

(۸) اگر کسی شخص کو کوئی دشمن ایذا پہنچاتا ہو اور باز نہ آتا ہو تو شب دو شنبہ چالیس بار پڑھ کر دشمن کے گھر کی طرف دم کرے۔ انشاء اللہ دشمن ایذا رسانی سے باز آئے گا۔



(۹) اگر کسی شخص کا کوئی دشمن ہو اور اس کو دشمنی سے روکنا مقصود ہو تو درمیان عصر مغرب کے روزِ شنبہ ستر مرتبہ پڑھے۔ قبرستان میں بیٹھ کر اور پرانی قبر کی مٹی پر دم کر کے دشمن کے مکان میں ڈالے، انواع و اقسام کی مصیبتوں میں مبتلا ہو جائے گا اور دشمنی ترک کر دے گا۔

(۱۰) اگر کوئی شخص کسی کی زبان بد گوئی بند کرنا چاہے تو چہل کاف کو ستر مرتبہ نیک پڑھ کر دشمن کے گھر میں ڈالے انشاء اللہ زبان بد گوئی سے بند ہوگی۔

(۱۱) اگر کوئی شخص قیدی کو آزاد کرنا چاہے تو روٹی پر چہل کاف لکھ کر ایک ہفتہ کھلاتے تو قیدی انشاء اللہ آزاد ہوگا۔

(۱۲) اگر کوئی شخص اپنے مطلوب کو اپنی طرف مائل کرنا چاہے تو مشک زعفران سے لکھ کر مطلوب کے راستے میں دفن کرے، انشاء اللہ مطلوب بے چین و بیقرار ہو کر حاضر ہووے گا۔

(۱۳) اگر کسی اُمیدوار اولاد عورت کو چھو بارہ پر دم کر کے ایام سے پاک ہونے کے بعد کھلاتے۔ تین ماہ تک اکیس چھو بارہ سے ہر مرتبہ اور ہر چھو بارہ پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے کھلاتے انشاء اللہ اولاد ہووے۔

(۱۴) اگر کسی کو مرگی کے دورے پڑتے ہوں تو پینسپل کے پتے پر لکھ کر مصروع کے بدن پر نگیں تو انشاء اللہ فوراً آرام و سکون ہوگا۔

(۱۵) اگر کوئی عورت بدکارہ ہو تو گلاب کے پھول پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور سوئگھاتے، چند بار کے عمل سے انشاء اللہ بدکاری سے باز آجائے گی۔



## قصیدہ غوثیہ

قصیدہ غوثیہ بحر معرفت میں ڈوبے ہوئے اشعار ہیں جو حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ کی پرواز معرفت کے ترجمان ہیں۔ یہ قصیدہ آپ کی زبانِ حق سے اس وقت جاری ہوا جب کہ آپ عشقِ الہی میں مستغرق تھے اور ذاتِ حق کے جلوہ میں جذب تھے اور مقامِ وصل میں گم تھے اور آپ نے وہ باتیں کہہ دیں جہاں بندے کی زبان پر رت بولتا ہے۔ یہ قصیدہ عرفانِ الہی کا گوہر نایاب ہے۔ اس کا ایک ایک لفظ بحر حقیقت میں ڈوبا ہوا ہے۔ اس لیے جو شخص اس قصیدے کا ورد کرے گا، وہ بھی اللہ کی معرفت میں رنگا جائے گا اور اسے قربِ الہی حاصل ہوگا اس کے فوائد بے پناہ ہیں۔ یہ کلام بے نظیر و پُر تاثیر قضائے حاجات و حل المشکلات دینی و دنیاوی اور حصولِ فیوضِ ظاہری و باطنی کے لیے اکیس صفت اور تیر ہدف اور خاص الخصاصِ مجرب و روا لیا اللہ ہے اس کا ورد کرنے سے حُبِّ الہی و عشقِ مصطفائی کے نورانی شعلے دل میں پیدا ہوں گے۔ عرفان و قربِ حق اور حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا وصل دیدار اس کی برکت سے نصیب ہوگا۔ حضور غوثِ پاک اور تمام اولیائے عظام کی زیارتیں ہوں گی۔ نعمتِ دیدارِ جمالِ بے مثال حضور محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم عطا ہوگی۔ ہر قسم کی دینی و دنیاوی اور ظاہری و باطنی نعمتوں سے جھولییاں بھریں گی۔ ہر کام میں کامیابی اور ہر میدان میں فتحِ یابی حاصل ہوگی۔ اس کا ورد کرنے سے سرکارِ محبوبِ سبحانیؐ کی خاص الخصاصِ نسبت حاصل ہوتی ہے اور طالبِ حق بہت جلد اپنے مقصد میں کامیاب ہوتا ہے اور منزلِ مقصود پر پہنچتا ہے۔

منازلِ طریقت میں ترقی اور پرواز کی خاطر قصیدہ غوثیہ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک خلوت کا مقام مقرر کیا جائے۔ اور وہاں بعد نمازِ عشاء با وضو قبلہ رخ ہو کر بیٹھ جائے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر ۲۱ مرتبہ قصیدہ غوثیہ پڑھے اور چالیس روز تک اسی طرح وظیفہ کرے اس کے بعد سات دن کا ناغہ کرے پھر پہلے کی طرح چالیس روز تک دوبارہ قصیدہ غوثیہ پڑھے اس طرح گیارہ چلے مکمل کرے۔ انشاء اللہ اس کلام کی برکت اور تاثیر سے اس پر معرفتِ الہی کے دروازے کھل جائیں گے اور صاحبِ مشاہدہ بن جائے گا۔ اگر پہلے ہی صاحبِ مشاہدہ ہو تو اس پر بے شمار اسرارِ الہی کا ظہور ہو گا۔

اگر کوئی شخص اس کی زکوٰۃ ادا کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ چلتے پانی کے کنارے جائے با وضو ہو کر دو رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اس کے بعد کھڑے ہو کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد ۲۱ مرتبہ یہ قصیدہ پڑھے اس کے بعد پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اس طرح چالیس دن تک کرے یہ وظیفہ زوالِ آفتاب کے بعد اور غروبِ آفتاب سے پہلے کسی وقت کر سکتا ہے۔ اس طرح زکوٰۃ ادا ہو جائے اور بعد میں روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے۔ انشاء اللہ قصیدہ غوثیہ کے فیوض و برکات اور انوارات ہمیشہ حاصل رہیں گے۔

اس قصیدہ کو روزانہ وظیفہ کے طور پر ایک مرتبہ پڑھ لینا دینی و دنیوی فیوض و برکات کے لیے بہت مفید ہے۔ قصیدہ کو ہمیشہ پڑھنے والا اپنی ہر دلی مراد کو پائے گا مخلوق پر تسخیر حاصل ہوگی، عزت میں اضافہ ہوگا، بے پناہ سکون قلب حاصل ہوگا۔ بارگاہِ رب العزت میں مقبول ہوگا۔ قوتِ حافظہ میں اضافہ ہوگا۔ ناگمانی آفات سے محفوظ رہے گا۔ گویا کہ اس قصیدہ کی بدولت دینی و اخروی انعامات سے مالا مال ہو جائے گا۔



# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

## قَصِیْدَةُ غَوْثِيَّةٍ

سَقَانِي الْحَبَّ كَأَسَاتِ الْوَصَالِ فَقُلْتُ لِحَدْرَتِي نَحْوِي تَعَالِ

مجھے محبت نے وصل کا جام بھلا یا میں نے خمار سے کہا میری طرف آ جا

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِي فِي كُؤُسٍ فَمَهْتُ بِسُكْرَتِي بَيْنَ الْهَوَالِ

شراب محبت تیزی سے آئی پس میں نے خمار محبت کو اپنے غلاموں سے سمجھا

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْأَقْطَابِ لَهْوًا بِحَالِي وَادْخُلُوا أَنْتُمْ رِجَالِي

میں نے تمام قطبوں سے کہا کہ تم میرے ساتھیوں میں شامل ہو جاؤ

وَهَبُوا وَاشْرَبُوا أَنْتُمْ جَنُودِي فَسَاتِي الْقَوْمَ بِالْوَأْفَى مَلَايَ

ہمت کرو اور پی لو کہ تم میرا لشکر ہو قوم کا ساتھی مجھے بہت دے رہا ہے

شَرِبْتُمْ فَضَلَّتِي مِنْ بَعْدِ سُكْرِي وَلَا نِلْتُمْ عَلَوِي وَإِصْصَالِي

تم نے میری بھیجی ہوئی شراب پی لی لیکن میرے رُتے اور مقام کو نہ پہنچ سکے

مَقَامِكُمْ الْعُلَى جَمْعًا وَلَكِنْ مَقَامِي فَوْقَكُمْ فَازَالِ عَالِ

تم سب کا مقام بلند ہے لیکن میرا مقام تم سب کے اوپر ہے

أَنَا فِي حَضْرَةِ التَّقْرِيبِ وَحَدِي يُصَرِّفُنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ

میں قرب الہی میں اکیلا ہوں میں صرف الہوں اور میرے لئے ذوالجلال کافی ہے



أَنَا الْبَارِئُ أَنَّهُ هَبَّ كُلُّ شَيْخٍ وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ أُعْطِيَ فَتَالِي

میں تمام مشائخ میں سفید باز ہوں اور میرے جیسا کس کو مرتبہ ملا ہے

كُنَانِي خِلْعَةً بَطْرًا زَعَزَمِ وَتَوَجَّحِي يَتَّبِعَانِ الْكَمَالِ

اللہ تعالیٰ نے مجھے پختہ عزم والی خلعت پہنائی اور مجھے کمال کا تاج پہنایا

وَأُطْلَعَنِي عَلَى سِرِّ قَدِيمٍ وَقَلَّدَنِي وَأَعْطَانِي سُؤَالِي

اللہ نے مجھے راز قدیم سے مطلع کیا اور میری قدر کی جو مانگا عطا کر دیا

وَوَلَّانِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا وَحَكْمِي نَافِذِي فِي كُلِّ حَالِ

مجھے تمام قطبوں پر بلا کیا پس میرا حکم ہر حال میں جاری ہے

فَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي بَحَارِ لَصَارَ الْكُلُّ غُورًا فِي الزُّوَالِ

اگر میں راز کو دریاؤں پر ڈال دوں تو وہ سب خشک ہو جائیں

وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالٍ لَدَكَّتْ وَأَخْتَفَتْ بَيْنَ الرَّمَالِ

اگر میں اپنا راز پہاڑوں پر ظاہر کروں تو وہ ٹوٹ کر ڈرے ہو جائیں

وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ نَارٍ لَخِدَّتْ وَأَنْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِي

اگر میں اپنے راز کو آگ پر ڈال دوں تو وہ میرے راز حال سے بجھ کر خاکستر ہو جائے

وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيْتٍ لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْبُولَى تَعَالَى

اگر میں اپنا راز مردے پر ڈالوں تو وہ اللہ کی قدرت سے کھڑا ہو جائے

وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ أَوْ دُهُورٌ تَهْرُ وَتَنْقُضِي الْأَكْبَالِ

ہر مہینہ اور زمانہ جو گزرنے کو آتا ہے وہ پہلے میرے پاس آتا ہے

وَنَحِيرَتِي بِهَا يَأْتِي وَيَجْرِي وَتُعَلِّمُنِي فَأَقْصِرُ عَنْ جِدَائِي

آنے والی بات کی مجھے خبر مل جاتی ہے یہ مجھے اللہ کی طرف سے بلا جھگڑے سے ہزار آ

مُرِيدِي هُمْ وَطَبَّ وَنَسَمُ وَعَنِي وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَإِنَّ سَمَّ عَالٍ

لے میرے مرید بلند ہمت ہو خوش ہو غنی رہ جو چاہے کر میرا نام بہت بڑا ہے

مُرِيدِي لَا تَخَفُ اللَّهُ رِئِي عَطَانِي رِفْعَةً تَلُّكَ أَمْعَالِ

اے مرید مت ڈر اللہ میرا رب ہے مجھے رفعت ملی اور میں مراد کو پہنچ گیا

طُوبَىٰ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ذُكْرُكَ وَتَشَاءُ سُرَّ السَّعَادَةِ قَدْ يَدَايِي

میری شہرت آسمان اور زمین میں ہے اور سعادت کے نقیب مجھ پر ظاہر ہو رہے ہیں

بِلَادِ اللَّهِ تَحْتَ حُكْمِي وَوَقْتِي قَبْلَ قَبْلِي قَدْ صَفَايِي

اللہ کا تمام ملک میرے حکم کے تحت ہے اور میرا وقت میرے دل سے پہلے میرے لیے صاف ہو گیا

نَظَرْتُ إِلَىٰ بِلَادِ اللَّهِ جَمْعًا كَخُرْدَلَةٍ عَلَىٰ حُكْمِ الصَّالِي

میں نے تمام ملکوں کی طرف دیکھا تو وہ سب مجھے رائے کے دانے کے برابر نظر آئے

وَكُلُّ دَلِيٍّ لَهُ قَدْ مَرَّوَانِي عَلَىٰ قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرَ الْكَمَالِ

ہر ولی کا مقام ہے میرا مقام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع ہے جو بدرِ کمال میں

مُرِيدِي لَا تَخَفُ وَاللَّهِ فَإِنِّي عَزَّوَجَلَّ قَاتِلُ عِنْدَ الْقِتَالِ

اے میرے مرید دشمن سے نہ ڈریں قتل کا ارادہ کرنے والا ہوں

أَنَا الْجَبَلِيُّ مُحَمَّدِيُّ الدِّينِ الْأَمِيِّ وَأَعْلَامِي عَلَىٰ رَأْسِ الْجِبَالِ

میں جبلانی ہوں محی الدین میرا نام ہے اور میرے چھنڈے پہاڑوں کی چوٹیوں پر ہیں

أَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْخُدَمُ مَقَامِي وَأَقْدَامِي عَلَى عُنُقِ الرِّجَالِ

میں حسنی ہوں میرا مقام مخدع ہے اور میرا قدم تمام اولیاء کی گردنوں پر ہے

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُورِ السُّبْحِيِّ وَجَدِّي صَاحِبِ الْعَيْنِ الْكَمَالِ

اور میرا نام عبد القادر جیلانی مشہور ہے اور میرے جد پاک صاحب کمال تھے

## اسبوع شریف

اسبوع شریف حضرت سید عبد القادر جیلانی رحمہ اللہ علیہ کے اوراد میں سے ہے۔ اسبوع شریف دراصل سات دنوں کے الگ الگ اوراد کا مجموعہ ہے۔ یہ اوراد شریف سا لہا سال سے ہمیشہ مشائخ عظام اور اولیاء کرام کے سلاسل میں پڑھے جاتے ہیں۔ خصوصی طور پر سلسلہ عالیہ قادریہ کے صوفیائے اور بزرگان ان اوراد کو باقاعدگی سے پڑھتے ہیں۔ اسبوع شریف میں اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس کی شان بڑے احسن انداز میں بیان کی گئی ہے۔ اللہ کے لطف و کرم کی تعریف کی گئی ہے اور پھر اللہ سے مدد کی خصوصی التجا کی گئی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اسبوع شریف عرفان الہی کا خزانہ ہے۔ اسے پڑھنے سے باطن کھل جاتا ہے۔ بندے اور اللہ کے درمیان جو جہات ہیں وہ دور ہو جاتے ہیں۔ پڑھنے والا معرفت کے سمندر میں غوطہ زن ہو جاتا ہے اور تجلیات الہی کا مور دین جاتا ہے۔ اسبوع شریف کی ہر منزل کو اس کے مقررہ دن میں پڑھنے کا معمول بنالینے سے انسان مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔ اور اسے قرب الہی حاصل ہوتا ہے۔ علم الیقین سے حق الیقین تک اس کا ایمان مستحکم ہو جاتا ہے۔ بعض بزرگوں کا قول ہے کہ روزانہ کسی فرض تک اذکار کے بعد درود و شریف پڑھ کر اس دن کا



متعلقہ وظیفہ پڑھیں اس طرح ہر دن کا وظیفہ اسی متعلقہ دن میں پڑھیں۔ اسبوع شریف کے فوائد اور خواص بے شمار ہیں، اسے پڑھنے سے دُنیوی اور اخروی فیوض و برکات حاصل ہوں گے۔ اسبوع شریف کے ورد سے رزق میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے، خاتمہ بالا ایمان ہوگا۔ موت کی سختی سے نجات ملے گی اور قبر میں راحت ملے گی جو دُنیوی حاجت ہوگی وہ انشاء اللہ پوری ہوگی ہر جائزہ دعا بارگاہ رب العزت میں پوری ہوگی گویا کہ اسبوع شریف کا ورد کرنے والا دین و دنیا سے مالا مال ہو جاتا ہے

## ورد روز یک شنبہ (اوال)

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْجَلِیْلُ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں مگر وہی ہے بزرگ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ • اللّٰطِیْفُ • الْجَلِیْمُ •

بڑا مہربان نہایت رحم والا لطف کرنے والا صاحبِ علم

الرَّءُوفُ • الْعَفُوُّ • الْمَوْمِنُ • النَّصِیْرُ •

مہربان معاف کرنے والا امن دینے والا مددگار

الْبَحِیْبُ • الْبَغِیْثُ • الْقَرِیْبُ • السَّرِیْعُ •

دُعا میں قبول کرنے والا فریاد سننے والا نزدیک جلدی حساب لینے والا

الْكَرِيمِ • ذُو الْاِكْرَامِ • ذُو الطُّوْلِ مَرَاتٍ

کرم کرنے والا صاحب اکرام صاحب حشمت اے پروردگار

اَكْسَبِي مِنْ جَمَالِ بَدِيْعِ الْاَنْوَارِ الْجَمَالِيَّةِ

مجھے ایسے جمال بدیع الانوار کے پاس خوبصورت پہتا جو اپنی روشنی سے

وَمَا يَدُهُشُ ابْوَابَ الذَّرَاتِ الْكُوْنِيَّةِ

پیداکنشی ذرات کے دروازے بند کر دیں یعنی تمام اندھیرے مجھ سے دور ہو جاویں

فَتُوَجَّهُ اِلَى حَقَائِقِ الْكُوْنَاتِ تُوَجَّهُ الْمَحْبَبَةِ

پس حقائق کائنات کے مجھ پر ذاتی محبت مطلق جمال کی شہود کی طرف

الذَّائِبَةِ الْجَاذِبَةِ اِلَى شُهُودِ مَطْلِقِ الْجَمَالِ

کھینچنے والے توجہ مجھ پر کریں وہ جمال کہ جس کو

الَّذِي لَا يُضَارُّهُ قَبْحٌ وَلَا يَقْطَعُهُ

کوئی کنگ نہیں لگتا اور نہ کبھی اس کو کوئی دکھ قطع

اِيْلَاهُمْ وَاَجْعَلْنِي مَرْحُوْمًا مِنْ كُلِّ رَحْمٍ

کرتا ہے اور مجھے ہر ایک رحمت سے مرحوم کر ساتھ حکم اسی محبت کرنے والے

بِحُكْمِ الْعَطْفِ الْحَبِيْبِ الَّذِي لَا يَشُوْبُهُ

مہربان کے جس میں کوئی انتقام کا شائبہ نہیں اور

اِنْتِقَامٌ وَلَا يَنْقُصُهُ عَضْبٌ وَلَا يَقْطَعُهُ

نہ اس کو کوئی غضب نمانوش کرتا ہے اور نہ اس کی یاوری

مَدَدَ سَبَبٍ وَتَوَلَّى ذَلِكَ بِحُكْمِ أَيْدِيهِ

کو کوئی سبب کاٹ سکتا ہے اور اس بات کی کار سازی فرما سکتا ہے اپنی ابدیت

وَأَرِثَتِكَ إِلَى غَيْرِهَا يَهُ لَا تَقْطَعُهَا عَايَةً

اور اپنی لا نہایت دوام اور ہمیشگی کے ہمراہ کہ جس کو کوئی حد ختم نہیں کرتی

يَا رَحِيمٌ هُوَ الرَّحِيمُ رِيَاءُ هُوَ رِيَاءُ هُوَ عَوْثُهُ

اے مہربان تو ہی مہربان ہے اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے فریادرس

يَا خَفِيًّا لَا يَظْهَرُ يَا ظَاهِرًا لَا يَخْفَى لَطْفٌ

اے پوشیدہ جو ظاہر نہیں ہوتا اے ظاہر جو پوشیدہ نہیں ہوتا تیرے اعلیٰ وجود

أَسْرَارٌ وَجُودِكَ الْأَعْلَى فَتَرَى فِي كُلِّ

کے اسرار باریک ہیں پس تو ہر ایک موجودات میں دیکھا جا سکتا

مَوْجُودٍ وَعَلَتْ أَنْوَارُ ظُهُورِكَ الْأَقْدَاسِ

ہے اور تیرے پاک ظہور سے انوار بلند ہیں پس

فِيكَ فِي كُلِّ مَشْهُودٍ وَأَنْتَ الْحَلِيمُ

ہر ایک مشہود میں ظاہر ہو رہے ہیں اور تو حلم کرنے والا مہربان

الْبَتَّانُ بِالرَّافَةِ وَالْعَفْوُ السَّرِيعُ بِالْمَغْفِرَةِ

بے احسان والا اور جلدی معافی بخشش کے ساتھ کرنے والا ہے

مُؤْمِنٍ خَائِفِينَ نَصِيرٍ السُّعَيْثِينَ

خوف کرنے والوں کو امن دینے والا فریاد کرنے والوں کو مدد دینے والا



الْقَرِيبُ يَسْجُودُ جِهَاتِ الْقُرْبِ وَالْبُعْدِ عَنِ

قرب اور بعد کے جہات دُور کر کے قریب کر دینے والا غارقوں کی

عُيُونِ الْعَارِفِينَ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا

آنکھوں سے پردہ اٹھانے والا اے کرم کرنے والے اے کرم کرنے والے لے

ذَاطِ الطُّوْلِ وَالْاِكْرَامِ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ

صاحبِ حشمت اور بزرگی کے سلام کیا گیا رب رحیم

رَحِيمِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

سے اور سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جو پروردگار ہے جہانوں کا۔

ورد روز دوشنبہ (پیر)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هُوَ الَّذِي لَا إِلَهَ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق

إِلَّا هُوَ الْحَلِيمُ الرَّحِيمُ الْفَعَّالُ اللَّطِيفُ

نہیں صاحبِ علم نہایت مہربان کارکن باریک بین

الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الصَّبُورُ الرَّشِيدُ الرَّحْمَنُ

کار ساز سراہا گیا متحمل ہدایت والا مہربان

رَبِّ أَذِقْنِي مِنْ بَرْدِ حِلْيَتِكَ عَلَيَّ مَا

اے پروردگار میرے اپنے مجھے علم کی ٹھنڈک چکھا جو میرے حق میں ہوں

ابْتِهَجُّ بِدِينِي عَوَالِي فَلَا أَشْهَدُ فِي

جس کے ساتھ میں اپنی معلومات کی رُو سے خوش ہو جاؤں پس جہاں میں اپنے

أَكُونُ إِلَّا مَا يَقْضِي سُكُونِي وَرِضَائِي

سکون اور رضا کے اقتضائے مجھے دکھائی دیوں کیونکہ

قَالَكَ الْحَقُّ وَأَمْرُكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ الْحَكِيمُ

تو حق اور تیرا امر حق ہے اور تو حکمت والا

الرَّحِيمُ رَبِّ اشْرَهْدِنِي مُطْلَقَ فَاعِلِيَّتِكَ

مہربان ہے اے میرے پروردگار مجھے ہر ایک مفعول میں اپنی فاعلیت دکھا

فِي كُلِّ مَفْعُولٍ حَتَّى لَا آرِي فَاعِلًا عِنْدَكَ

یعنی مجھے ایسا کہ تیرے کمان قدرت کے سوا کسی فاعلیت کو خیال میں نہ لاؤں

لَا كُونُ مُطَبَّنًا تَحْتَ جِرْيَانِ أَقْدَارِكَ

یہاں تک کہ کوئی فاعل تیرے سوا نہ دیکھوں تاکہ تیری تقدیروں کے نیچے ثابت و مطمئن دل

مُنْقَادًا لِكُلِّ حُكْمٍ وَجُودِي عَيْنِي وَ

ہو جاؤں اور تیرے ہر ایک حکم و جودی عینی اور غیبی

غَيْبِي وَبِرْزَخِي يَا نَافِخًا رُوحَ أَمْرِهِ فِي

اور برزخی کا فرمانبردار ہو جاؤں اے امر کی رُوح ہر ایک وجود میں پھونکنے

كُلِّ عَيْنٍ أَجْعَلُنِي مُنْفَعَلًا فِي كُلِّ حَالٍ

والے مجھے امر قبول کرنے والا ہر حال میں کہ جو کہ

لِيَايُحْوِلَنِي عَنْ ظُلْمِ تَكْوِينَاتِي وَأَمْحُو

مجھے جہان کے اندھیروں سے برگشتہ کرے اور اپنے اور اپنے فعل

فِعْلِي وَفَعْلَ الْقَاعِلِينَ فِي أَحَدِيَّةِ فِعْلِكَ

کے اکیلا بن میں میرا فعل اور تمام قاعیلین کا فعل نیست کر دے اور اپنے

وَتَوْلَّتِي بِجَبِيلٍ حَسِيدٍ اخْتِيَارِكَ لِي فِي

بزرگ اور نکوئی والے اختیار سے جو تو میرے لیے رکھتا ہے میری کار سازی

جَمِيعِ تَوَجُّهَاتِي وَأَفِنْ مِثِّي إِرَادَتِي وَ

تمام توجیہات سے کر اور میرے ارادہ کو مجھ سے فانی کر اور مجھے صبر

صَبْرَتِي وَسَدِّدْتِي وَأَرْحَمْنِي وَأَصْحَبْنِي

دے اور مجھے نفسانی خواہشوں سے بند کر اور مجھ پر رحم کر اور لطف و عنایت سے

بِاللُّطْفِ وَالْعِنَايَةِ بِبِعِيَّةٍ خَاصَّةٍ

میری ہمراہی اور ساتھ ہمراہی خاص کے اور جو مجھے تیرے ساتھ ہو فرما اور مجھے لینے

مِّنْكَ وَحَقِّقْنِي بِقَرْبِكَ الَّذِي لَا وَحْشَةَ

اس قرب کے لائق کر جس میں میرے ساتھ کوئی وحشت نہ رہے۔

مَعَهُ يَا رَحْمَنُ يَا سَلَامُ وَالْحُمدُ لِلَّهِ رَبِّ

اے رحمن اے سلامتی دینے والے اور سب تعریف اللہ پروردگار

الْعَالَمِينَ ○

عالمین کو ہے۔



## ورد روز شنبہ (منگل)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ مَا اَحْلٰكَ عَلٰی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے میرے محبوب اور سچے تو کیسا بڑا بار ہے اس پر

مَنْ عَصَاكَ وَمَا اَقْرَبَكَ مِّنْ دَعَاكَ وَ

جو تیری نافرمانی کرے اور تو کیسا قریب ہے اس سے جو تجھے پکارے اور

مَا اَعْطٰكَ عَلٰی مَنْ سَاَلَكَ وَمَا اَرٰفَكَ

تو کیسا مہربان ہے اس پر جو تجھ سے سوال کرے اور تو کیسا بڑا رحیم ہے

بَيْنَ اُمَّلِكَ مِّنْ ذَا الَّذِیْ سَاَلَكَ فَحُرْمَتُهُ

اس کے ساتھ جو تجھ سے امید رکھے کون ہے جس نے تجھ سے سوال کیا پس تو نے اسکو محروم

اَوْ لَجَا اِلَيْكَ فَاهْلٰتُهُ اَوْ تَقَرَّبَ مِنْكَ

رکھا یا تیری طرف ملتی ہوا پس تو نے اس کو بیکار چھوڑا یا تجھ سے ملاپ چاہا

فَاَبْعَدْتَهُ اَوْ هَرَبْتَ اِلَيْكَ فَطَرَدْتَهُ لَكَ

پس تو نے اس کو دور کر دیا تیری طرف دوڑ کر آیا پس تو نے اس کو دھتکار دیا سب

الْخَلْقِ وَالْاَمْرُ اَللّٰهُمَّ اَثْرَكَ تَعَذِّبُنَا وَ

خلقت تیری ہے سب امر تیرے ہیں اے میرے محبوب کیا تو مناسب سمجھتا ہے کہ تو ہمیں عذاب سے

تَوْحِیْدِكَ فِیْ قُلُوْبِنَا وَمَا اَخَالَكَ تَفْعَلُ

اور آنجا ایک تیری توحید ہمارے دلوں میں ہو اور میں گمان نہیں کرتا کہ تو ایسا کرے اور اگر

وَلَيْنُ فَعَلْتُ أَتَجْعَلُنَا مَعَ قَوْمٍ طَالَ مَا

تو ایسا کرے تو کیا تو ہم لوگوں کو ان کے ساتھ اکٹھا کرے گا جن کو ہم بڑی مدت سے

بَعْضُنَاهُمْ لَكَ فَيَأْتِيهِمْ مِنَ أَسْمَائِكَ

تیری محبت کے سبب دشمن جانتے ہیں پس اپنے ناموں کی پوشیدہ تاثیرات کے سبب سے

وَمَا وَارَتْهُ الْحُجُبُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْكَ أَنْ

اور اس نور ذات کے طفیل سے جو پردوں میں پوشیدہ ہے اس

تَغْفِرْ لَهُ هَذِهِ النَّفْسُ الْهَلُوعُ وَلِهَذَا الْقَلْبُ

حریص نفس اور اس بے صبروں کو بخش جو کہ

الْجَزُوعِ الَّذِي لَا يَصْبِرُ لِحَرِّ الشَّمْسِ

دُھوپ کی گرمی میں صبر نہیں کر سکتا پس تیری

فَكَيْفَ يَصْبِرُ لِحَرِّ تَارِكٍ يَأْخِذُهُ بِأَعْظَمِهِ

آگ کی گرمی میں کس طرح صبر کر سکے گا اے علم کرنے والے اے بڑے مرتبہ والے

يَا كَرِيمُ يَا رَحِيمُ يَا اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ

اے سخی اے ہر بان اے اللہ ہم تیری ہی پناہ میں آتے ہیں

مِنَ الدُّلِّ إِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ إِلَّا

ذلت سے مگر جو تیرے لیے ہو اور خوف سے مگر جو

مِنْكَ وَمِنَ الْفَقْرِ إِلَّا إِلَيْكَ يَا اللَّهُمَّ كُنَّا

تجھ سے ہو اور فقر و فاقہ سے پناہ مانگتے ہیں مگر جو تیری طرف سے ہو اے اللہ جیسا

صُنْتُ وَجُوهَنَا أَنْ تَسْجُدَ لِغَيْرِكَ فَصْنُ

تُو نے ہمارے مونہوں کو غیر کے آگے سجدہ کرنے سے بچایا ایسا ہی ہمارے ہاتھوں

أَيْدِينَا أَنْ تَسْأَلَ بِالسُّؤَالِ لِغَيْرِكَ لِأَنَّ

کو بچا کہ ہمارے ہاتھ غیر کے آگے سوال نہ کریں کوئی معبود نہیں

أَنْتَ سُبْحٰنَكَ قَاتِلِي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ

مگر تو ہی ہے تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اور سب صفت و ثنا پروردگار جہانوں کے لیے ہے۔

ورد روز چہار شنبہ (بدھ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ عَمِّرْ قَدَمَكَ

شرع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اے اللہ تیری ہمیشگی نے میری پیدائش پر عام جہاں

حَدَائِيْ فَلَآ اَنَا وَاَشْرُقُ سُلْطٰنٌ نُّوْرٌ وَّجْهَكَ

کیے پس میں تو کچھ نہیں اور تیری ذات کا نور مجھ پر چمکا پس میری بشریت

فَاَصْءَاهِيْكَ بِبَشَرِيَّتِيْ وَلَا سِوَاكَ فَاَدَام

کے ہیکل کو روشن کر دیا اب تیرے سوا کوئی نظر نہیں آتا پس میں جب

مِنِّيْ فَيَدَا وَاَمْكُ وَاَقْفِيْ عَنِّيْ فَيُرْوِيْ

تک رہوں گا تیرے بقا کے ساتھ قائم رہوں گا اور جب میں فنا ہوں گا تو دیدار تیرا مجھے



إِيَّايَ وَأَنْتَ الدَّائِمُ لِإِلَهٍ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ

نصیب ہو اور تو دائم ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہی تجھ سے سوال کرتا ہوں

يَا لَأُفٍ إِذَا تَقَدَّامْتُ هُ وَيَا لَهَا إِذَا تَأَخَّرْتُ هُ

طفیل الف اللہ کے جب مقدم کیا جاتا ہے اور طفیل ہار کے جب پیچھے آتی ہے

وَيَا لَهَا إِيمَانِي إِذَا انْقَلَبْتُ لِأَمَانٍ تَقِينِي

اور ساتھ ہار کے مجھ سے جب لام سے بدل جاتی ہے یہ کہ اپنی ذات کے ساتھ مجھے

بِكَ عَنِّي حَتَّى تَلْتَجِحَ الصِّفَةُ بِالصِّفَةِ

محو کر دے یہاں تک کہ صفت کے ساتھ صفت مل جائے

وَتَقَعُ الرِّابِطَةُ بِالدَّاتِ لِإِلَهٍ إِلَّا أَنْتَ

اور ذات کے رابطہ قائم ہو جائے نہیں کوئی معبود تیرے سوا

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اے زندہ اے قائم اے صاحب بزرگی اور اکرام کے اور

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى وَسَلَّمْ عَلَيَّ سَيِّدَانَا مُحَمَّدٍ

اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلام ہو جیو اوپر ہمارے سردار محمد کے

وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

اور ان کے آل پر اور ان کے اصحاب سب پر اور تمام تعریفیں

رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ ۝

اللہ کو لائق ہیں جو تمام جہاتوں کا پالنے والا ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے کو لائق ہیں۔

## ورد روز پنجشنبہ جمعرات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

زندہ دائم ہے اور ہمیشہ قائم ہے اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَعَنْتِ الْوُجُوہُ لِلْحَیِّ

زندہ قائم ہے اور تمام چہرے زندہ اور قائم خدا کے آگے

الْقَیُّوْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ

ذلیل ہوں گے اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ اے اللہ

یَا اَللّٰهُ بِمَا سَأَلْتُکَ بِہِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدًا صَلِّ

اے اللہ وہ کچھ جو تیرے نبی نے تجھ سے سوال کیا جن کا نام پاک محمد ﷺ ہے رحمت

اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ یَا وَدُّوْہ

بیجھے اللہ تعالیٰ اُن پر اور اُن کی آل پر اور سلام بھیجے اے مہربان

یَا وَدُّوْہ یَا وَدُّوْہ یَا ذَا الْعَرْشِ الْجَبِیْدِ

اے مہربان اے مہربان اے صاحب عرش بزرگ کے

یَا مُبْدِیْ ہِیَا مُعِیْدُہِ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُہِ

اے پہلی بار پیدا کرنے والے اے دوسری بار پیدا کرنے والے اے جو کچھ چاہے کرنے والے

أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي مَلَأَ أَرْكَانَ

تیرے ذاتی نور کے طفیل تجھ سے سوال کرتا ہوں وہ نور جس نے عرش کے ارکان

عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِي قَدَّرْتَ بِهَا

کو پُر کر دیا اور تیری قدرت کے طفیل جس کے ساتھ تو تمام مخلوقات پر قادر

عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي

و غالب ہے اور تیری رحمت کے طفیل جو کہ ہر چیز پر

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَّا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا

واسع اور فراخ ہے نہیں کوئی معبود برحق تیرے سوا اے

مُعِيثُ أَعْتَنِي أَعْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي

میرے فریادرس میری فریادرسی کر فریادرسی کر اے اللہ میں تجھ سے

أَسْأَلُكَ يَا لَطِيفُ قَبْلَ كُلِّ لَطِيفٍ وَيَا

سوال کرتا ہوں اے باریک بین ہر ایک باریک بین سے پہلے اور اے

لَطِيفُ بَعْدَ كُلِّ لَطِيفٍ يَا لَطِيفُ

مہربان ہر ایک مہربان سے بعد اے مہربان

يَا لَطِيفُ لَطَفْتَ بِخَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اے مہربان تو نے آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں لطف کیا

أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ كَمَا لَطَفْتَ بِي فِي ظُلْمَتِ

اے اللہ میں مہربانی کا سوال کرتا ہوں جیسا تو نے مجھ پر ماں کے پیٹ کے اندھیروں میں



الْأَحْسَنَاءُ الطُّفُّ فِي قَضَائِكَ وَقَدْرِكَ

لطف کیا ایسا ہی تو مجھ پر اپنی قضا و قدر میں مہربانی کر اور

وَفَرِّجْ عَنِّي الضِّيقَ وَلَا تَحْصِلْنِي مَالًا

مجھ سے تنگی دور کر دے اور جس تکلیف کی میں طاقت نہیں رکھتا وہ مجھ پر

أُطِيقُ بِحَرَمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

تو ڈالیو محرمت محمد ﷺ کے اُن پر اللہ تعالیٰ کی رحمت اور

عَلَيْهِ وَإِلَيْهِ وَسَلِّمْ وَأَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ

ان کی آل پر اور محرمت ابو بکر صدیق اکبر کے

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ

خدا تعالیٰ اُن سے راضی ہو اے مہربان اے مہربان

يَا لَطِيفُ هِ الطُّفُّ بِبِي بِخَفِيَّ خَفِيَّ خَفِيَّ

اے مہربان مجھ پر مہربانی کر ساتھ باریک درباریک درباریک

طُفُّكَ الْخَفِيَّ الْخَفِيَّ الْخَفِيَّ إِنَّكَ قَلْبُ

لطف اپنے کے جو نہایت مخفی درمخفی درمخفی ہے تو نے فرمایا

وَقَوْلِكَ الْحَقُّ اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ

اور تیرا فرمان سچ ہے اللہ مہربان ہے اپنے بندوں پر رزق دیتا ہے

مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ وَحَسْبُنَا

جس کو چاہے اور وہ قوت والا غالب ہے اور ہم کو اللہ

اللَّهُ وَلِعَمُّ الْوَكِيلِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

کافی ہے اور اچھا کارساز ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پروردگار جہانوں کا ہے۔

ورد روز جمعۃ المبارک

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان نہایت رحم والا ہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِعَظِيمِ قَدِيمِ كَرِيمٍ مَكْنُونٍ مَخْرُومٍ

طفیل بزرگ قدیم صاحب عزت پوشیدہ پاک ناموں

أَسْأَلُكَ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ بِرُقُومِ رُقُومِ

تیرے کے اور طفیل قسموں جنسوں رقموں نقشوں

أَنْوَارِكَ وَبِعَزِيْزِ اعْزَازِ تَعَزُّزِكَ وَ

نوروں تیرے کے اور طفیل عزت والے اعزاز بزرگ عزت تیری کے اور

بِحَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ شَدِيدِ قُوَّتِكَ وَبِقَدْرِ

طفیل طاقت غلبے حملے شدید قوت تیری کے اور طفیل قدر

مِقْدَارِ اقْتِدَارِكَ وَبِتَأْيِيدِ وَحَبِيْبِكَ

اندازے اقتدار قدرت تیری کے اور طفیل تائید تعریف

تَجْوِيْدِكَ تَعْظِيْمِ عَظَمَتِكَ وَبِسُوْنِ

بزرگی بیان کرنے تعظیم عظمت تیری کے اور طفیل اونچائی بڑھنے

عُلُوِّ رَفْعَتِكَ وَيَقِيَوْمِ دِيَوْمِ دَوَامِ مَدَّتِ تِيرِي كَيْ

بلندی رفعت تیری کے اور طفیل قائم رکھنے والی ہمیشگی دوام مدت تیری کے

وَيَرْضَوَانِ عَفْرَانِ اَمَانِ مَعْفَرَتِكَ وَ

اور طفیل رضا مندی بخشش امان معفرت تیری کے اور

يَرْفِعُ بِلَدَائِعِ مَدِيْعِ سُلْطَنِكَ وَسَطْوَتِكَ

طفیل بلند عجاتب بختہ حکومت اور غلبہ تیرے کے

وَيَرْهَبُونَ عَظْمُونَ جَبْرُوتِ جَلَالِكَ

اور طفیل دبدبے عظمت جبر جلال تیرے کے

وَيَصْلَاتُ سَعَاتِ سِعَةِ سَاطِرْحَتِكَ

اور طفیل رحمت پاک فراخی فرش رحمت تیری کے اور

وَيَلْوَمُ مَعِ يُوَارِقِ صَوَاعِقِ عَجِيْبِ هَيْجِ

طفیل چمکتے والے روشن بجلیوں گرج دار صاف روشن

رَهْمِجِ بَهِيْجِ نُوْرِ ذَاتِكَ وَبِهْرِ قَهْرِ جَهْرِ

خوشما نور ذات تیری کے اور طفیل روشن غلبے

مِيْوِنِ اَرْتِبَاطِ وَحَدَا اِنِّيْتِكَ وَبِهْدَايْرِ

ظاہر مبارک رابطہ توحید تیری کے اور طفیل برحق

هَيَّا رِيَّا رِيَّا رِيَّا اَمْوَاجِ بَحْرِكَ الدُّحِيْطِ

زور دار بخش زن موجوں دریا تیرے کے جو تیری بادشاہی



بِسَاكُوتِكَ وَيَا نَسَاحِ اِنْفَسَاحِ مَيَا دِينِ

کا محیط ہے اور طفیل فراخ فراخی میدانوں

بِرَازِحِ كُرْسِيِّكَ وَيَهَيِّكِيَاتِ عُلُوِّيَاتِ

حدود کرسی تیری کے اور طفیل پاک اشکال مقامات بلند

رُوحَانِيَّاتِ اَمْلَاكِ اَفْلَاكِ عَرْشِكَ وَ

روحانیت ملکوں افلاک عرش تیرے کے اور

يَا اَمْلَاكِ الرُّوحَانِيَّاتِ الْمُدَبِّرِيْنَ لِلْكُوَاكِبِ

طفیل فرشتوں روحانیوں کوکب کی تدبیر کرنے والوں

الْمُدَبِّرَةِ يَا اَفْلَاكَ وَيَا حَنِيْنَ اَنِينِ

تیرے آسمانوں کے کارخانہ داروں کے اور طفیل گریہ زاری

تَسْكِيْنِ قُلُوْبِ الْمُرِيْدِيْنَ بِقُرْبِكَ وَ

تسکین دلوں تیرے قرب کے خواہش مندوں کے اور

بِخَضَعَاتِ حَرَقَاتِ زَفَرَاتِ الْخَالِقِيْنَ

طفیل عاجزیوں سوزشوں مناجاتوں آہ و زاری تیری ہیبت

مِنْ سَطُوْتِكَ وَيَا مَالِ نَوَالِ اَقْوَالِ

سے ڈرنے والوں کے اور طفیل بخشش کی امیدوں تیری رضا مندی

الْمُجْتَهِدِيْنَ فِي مَرْضَاتِكَ وَيَخْضِعُ

میں کوشش کرنے والوں کے اور طفیل عجز و نیاز

تَقْطِيعِ نَفْطٍ تَعْظِيمِ مَرَايِرِ الصَّابِرِينَ

بھاری تکلیف کی تنگی تینٹیوں صابر لوگوں کے

عَلَى بِلْوَائِكَ وَيَتَعَبِدَانِجِدًا تَجَلُّدًا

تیری بلاؤں پر اور طفیل بندگی بزرگی بہادری

الْعَبِيدِينَ عَلَى طَاعَتِكَ يَا أَوَّلَ هِيَآخِرُهُ

عابد لوگوں کے تیری اطاعت پر اے اول اے آخر

يَا ظَاهِرَهُ يَا بَاطِنَهُ يَا قَدِيمَهُ يَا مُقِيمَهُ

اے ظاہر اے باطن اے قدیم اے مقیم

يَا قَوْمِ اطْمِسْ بِطَلْسَمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

اے قوم رہنے والے محو کر دے برکت طلسم بسم اللہ الرحمن

الرَّحِيمِ هُشْرُ سُوَيْدَا عِ قُلُوبِ اَعْدَائِنَا وَ

الرحیم کے شر سیاہی دلوں دشمنوں اپنے کو اور

اَعْدَائِكَ وَدَقَّ اَعْنَاقَ رُءُوسِ الظُّلْمَةِ

اپنے قہر و غلبہ کی تیز تلواروں سے ظالموں کے سروں سے

بَسِيْرٍ نَشَاتٍ قَهْرِكَ وَسَطْوَتِكَ وَ

گردنیں کاٹ دے اور ہم کو اپنے حکم پردوں میں

حُبِّنَا بِحُبِّكَ الْكَثِيْفَةَ بِحَوْلِكَ وَ

بہ طفیل اپنی طاقت و قوت

قُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ عَنْ لِحْظَاتِ لِحَاتِ

اور قدرت اُن کی آنکھوں کی بد نظموں کے یہ جھکاروں

لِحَاتِ أَبْصَارِهِمُ الضَّعِيفَةَ بِعِزَّتِكَ وَ

سے ڈھانپ لے بہ طفیل اپنی عزت و قدرت کے اور

قُدْرَتِكَ وَسَطْوَتِكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا

غلبے کے اے اللہ اے اللہ اے

اللَّهُ وَصَبَّ عَلَيْنَا مِنْ أَيْبِ مَيَارِبِ

اللہ اور ہم پر توفیق کے فواروں کے نکلوں سے

التَّوْفِيقِ فِي رَوْضَاتِ السَّعَادَاتِ انَاءَ

نیک بختیوں کے باغوں میں رات دن پانی

لَيْلِكَ وَأَطْرَافَ نَهَارِكَ وَأَعْسَنَا فِي

برس اور ہم کو اپنی نکوئی و احسان کے جاری

أَحْوَاضِ سَوَاقِي مَسَارِقِ بَرِّكَ وَرَحْمَتِكَ

و سیراب حوضوں میں نہلا اور ہم کو گناہوں

وَقِيدًا نَائِقِيوِدِ السَّلَامَةِ عَنِ الْوُقُوعِ

سے بچنے کی قیدوں میں قید

فِي مَعْصِيَتِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ

رکھ اے اول اے آخر اے ظاہر



يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ يَا قَوِيْمُ يَا مُقِيْمُ

اے باطن اے قدیم اے قائم اے مقیم

يَا مَوْلَايُ يَا قَادِرُ يَا مَوْلَايُ يَا

اے میرے مولا اے قادر اے میرے مولا اے

عَافِرُ يَا لَطِيْفُ يَا خَيْرُ اللَّهُمَّ ذَهَلْتِ

گناہ بخشنے والے اے لطف کرنے والے اے خیر رکھنے والے اے اللہ عقل

الْعُقُولُ وَانْحَسِرْتِ الْإِبْصَارُ وَحَارَتِ

جائی رہی اور آنکھیں تھک گئیں اور وہم

الْأَوْهَامُ وَضَاقَتْ الْأَفْهَامُ وَبَعُدَتْ

حیران ہو گئے اور فہم تنگ ہو گئے اور دل کی بائیں

الْخَوَاطِرُ وَقَصُرَتْ الظُّنُونُ عَنْ إِدْرَاكِ

دور جا پڑیں اور ظن کم ہمت ہو گئے پیری ذات کی

كُنْهِ كَيْفِيَّةِ ذَاتِكَ وَمَا ظَهَرَ مِنْ بَوَادِي

کتہ کیفیت معلوم کرنے سے اور تیرے قسم قسم کے عجائبات

عَجَائِبِ أَنْوَاءِ أَصْنَافِ قُدْرَتِكَ دُونَ

کے جنسوں سے کچھ ظاہر نہ ہوا سوائے دیکھنے

الْبُلُوغِ إِلَى تَلَاوُحِ لِحَاتِ بَرُوقِ

پہنکار روشنیوں پہنک دیک ناموں

شُرُوقِ اسْمَائِكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

کے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

يَا أَوَّلُ هُوَ يَا آخِرُهُ يَا ظَاهِرُهُ يَا بَاطِنُ هُوَ يَا

اے اول اے آخر اے ظاہر اے باطن اے

قَدِيمُهُ يَا قَوِيمُهُ يَا مُقِيمُهُ يَا نُورُهُ يَا

قدیم اے پختہ کار اے مقیم اے نور لے

هَادِي هُوَ يَا يَدِيْعُهُ يَا بَاقِي هُوَ يَا ذَا الْجَلَالِ

ہادی اے پیدا کرنے والے اے باقی اے صاحب جلال

وَالْاِكْرَامِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَعِيْثُ

اور عظمت انعام عام کے لیے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہم تیری رحمت کے ساتھ فریاد

يَا عِيَاثَ السُّتَعِيْثِيْنَ اَعْتَاهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

کرتے ہیں اے فریادیوں کے فریاد رس ہماری فریاد سن تیرے سوا کوئی معبود

أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اِرْحَمْنَا اللَّهُمَّ مَحْرَكَ

برحق نہیں اپنی رحمت کے طفیل ہم پر رحمت فرما اے اللہ تحریک دینے والے

الْحَرَكَاتِ وَمُبْدِي تَهَيَّاتِ الْغَايَاتِ

تمام حرکات کے اور تمام مقاصد کے انتہا کو شروع کرنے والے اور

وَمُخْرِجِ يَنْبِيعِ قَضِيَانِ قَضِيَاتِ النَّبَاتِ

زمین سے چشمے نکالنے والے بوٹیوں کی شاخیں اُگانے والے اور

وَمُشَقِّقٍ صَمِّ جَلَامِيدِ الصُّخُورِ الرَّاسِيَاتِ

اے اللہ ٹھوس اور سخت پتھروں اور محکم پہاڑوں کے بھارنے والے

وَالْمُنْبِعِ مِنْهَا مَاءً مَّعِينًا لِلْمُخْلُوقَاتِ وَ

اور ان میں سے مخلوقات کے لیے میٹھے پانی کے چشمے نکالنے والے اور

الْحَيِّ بِهٖ سَائِرِ الْحَيَوَانَاتِ وَالنَّبَاتَاتِ

اس پانی سے تمام جانداروں اور بوٹیوں کے زندہ کرنے والے

وَالْعَالَمِ بِمَا اخْتَلَجَ فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ

اور اے لوگوں کے سینوں کے بھیدوں اور فکروں کے جاننے

أَسْرَارِهِمْ وَأَفْكَارِهِمْ وَفِكَرْمِزِ نَطْقِ

والے اور باریک رمز و اشارے زمین پر

إِمَارَاتِ خَفِيَّاتِ لُغَاتِ التَّمَلُّ السَّارِحَاتِ

چلنے والی چھوٹیوں کے نعتوں اور بولیوں کے سمجھنے والے

يَأْمَنُ سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ وَعَظَّتْ وَ

اے وہ پاک ذات کہ تیری تسبیحیں بیان کیں اور تجھے پاکی سے یاد کیا اور تیری عظمت

كَبَّرَتْ وَمَجَّدَتْ بِجَلَالِ جَبَالِ كَمَالِ

بیان کی اور تجھے بڑائی سے یاد کیا اور تیری بزرگی بیان کی ساتھ بزرگی خوبصورتی کمال پیش رو

أَقْدَامِ أَقْوَالِ عَظْمِ عِزَّةٍ وَجَبْرُوتِهِ

اقوال بڑے بڑے کے جو تیری عزت اور جبروت کے لائق



مَلِكُ سَبْعِ سَمَوَاتِكَ اجْعَلْنَا فِي هَذَا

ہیں سات آسمانوں کے فرشتوں نے کر دیئے ہم کو اس سال

الْعَامِ وَفِي هَذَا الشَّهْرِ وَفِي هَذِهِ الْجُمُعَةِ

اور اس مہینہ اور اس جمعہ اور

وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي

اس دن اور اس ساعت اور اس

هَذَا الْوَقْتِ الْمُبَارَكِ مِنْ دَعَاكَ فَاجِبْتَهُ

وقت مبارک میں ان لوگوں میں سے جن کی دعا قبول کرتا ہے

وَسَأَلْتُكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَتَضَرَّعَ إِلَيْكَ فَرِحْتَهُ

اور جو سوال کریں عطا کرتا ہے اور ان کی عاجزی پر رحم کرتا ہے

وَالِي دَارِكَ دَارِ السَّلَامِ أَدْنَيْتَهُ بِفَضْلِكَ

اور اپنی سلامتی کے گھر میں ان کو پہنچاتا ہے اپنے فضل سے

يَا جَوَادَهُ يَا جَوَادَهُ يَا جَوَادَهُ جَدُّ عَلِيْنَا

اے سخی اے سخی اے سخی ہم پر سخاوت کر

وَعَامِلَنَا يَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تُقَابِلْنَا يَا

اور ہمارے ساتھ وہ معاملہ کر جس کے تو لائق ہے اور اس بات کی ہم پر گرفت

نَحْنُ أَهْلُهُ رَأَيْتُكَ أَنْتَ أَهْلُ الْقُوَى

نہ کر جس کے ہم لائق ہیں تو ہی پر ہیترگاری اور بخشش کے لائق

وَأَهْلُ الْغُفْرَةِ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ هُ يَا

ہے اے تمام مہربانوں سے زیادہ مہربان اے

اللَّهُ يَا اللَّهُ هُ يَا اللَّهُ هُ يَا أَوَّلُ هُ يَا آخِرُهُ

اللہ اے اللہ اے اللہ اے اول اے آخر

يَا ظَاهِرُهُ يَا بَاطِنُهُ يَا قَدِيمُهُ يَا قَوِيمُهُ

اے ظاہر اے باطن اے قدیم اے قائم

يَا مُقِيمُهُ يَا نُورَهُ يَا هَادِيَهُ يَا بَدِيعَهُ

اے مقیم اے نور اے ہادی اے پیدا کرنے والے

يَا بَاقِيَهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ لَا إِلَهَ

اے باقی اے صاحب جلال اور عظمت کے تیرے سوا کوئی

إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَعِيْثُ يَا غِيَاثُ

معبود برحق نہیں ہم تیری رحمت کے ساتھ فریاد کرتے ہیں اے فریاد کرنے والوں

الْمُسْتَعِيْثِينَ اِعْتَنَاهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَ

کی فریاد سننے والے ہماری فریاد سن تیرے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں اور

بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ ○ اسْأَلُكَ

ساتھ تیری رحمت کے اے زیادہ مہربان رحمت کرنے والوں سے ہم سوال کرتے ہیں

اللَّهُمَّ أَنْ تَصَلِّيَ عَلَيَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

اے اللہ یہ کہ رحمت بھیجے تو ہمارے سردار محمد ﷺ اور اس کی

إِلَيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْ تَقْضَىٰ حَوَائِجَنَا

آل اور اس کے اصحاب پر اور سلام بھیج تو اور یہ کہ ہماری حاجتیں پوری کر

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ هُوَ الْحَدُّ لِلَّهِ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اور سب تعریفیں اللہ

رَبِّ الطَّيِّبِينَ ○

جہانوں کے پروردگار کو لائق ہیں۔

ورد روزِ شنبہ (ہفتہ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللَّهُمَّ يَا مَنْ يُعْطِي مَنْ يُعْطَىٰ وَلَا تَحْصِي هُوَ وَأَمْرُهُ لَا

اے اللہ اے وہ ذات کہ اس کی نعمتیں کوئی نہیں گن سکتا اور اس کے امر کی کوئی

يُعْطَىٰ هُوَ وَنُورُهُ لَا يُطْفِئُهُ وَلُطْفُهُ لَا

نافرمانی نہیں کر سکتا اور اس کا نور بجھ نہیں سکتا اور اس کا لطف پوشیدہ

يُخْفِي هُوَ يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوسَىٰ هُوَ

نہیں رہ سکتا اے وہ ذات کہ جس نے حضرت موسیٰ کے لیے دریا میں راستہ کر دیا اور

أَخَى الْبَيْتَ لِعِيسَىٰ هُوَ وَجَعَلَ النَّارَ بَرْدًا

حضرت عیسیٰ کے لیے مڑوہ زندہ کر دیئے اور حضرت ابراہیم کے لیے آگ کو



وَسَلَامًا عَلٰی اٰلِ اِيْمَانٍ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

سرد اور سلامت کر دیا رحمت نازل کر ہمارے سردار محمد ﷺ پر

مُحَمَّدًا وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ

اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر اور کر ہمارے

لِيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرْجًا وَمَخْرَجًا اَللّٰهُمَّ

پے اپنے امر کو خوشی اور خلاصی کا باعث بنا اے اللہ

بِتِلْكَ نُوْرٍ بِهَا حُجُبُ عَرْشِكَ مِنْ

یہ طفیل چمکار نور پردوں پر عرش تیرے کے ہیں اپنے

اَعْدَائِيْ اُحْتَجِبْتُ وِيسْطُوَّةَ الْجَبْرُوْتِ

دشمنوں سے پردہ مانگتا ہوں اور طفیل غلبہ جلاہت کے

مِنْ يُّكِيْدُنِيْ تَحَصَّنْتُ وَيَحُولُ طَوْلُ

جو مجھ سے فریب کرے اس سے قلعہ گیر ہوں اور ساتھ برکت طاقت

جَوْلٍ شَدِيْدٍ قُوَّتِكَ مِنْ كُلِّ سُلْطٰنٍ

غلبے حملے شدید قوت تیری کے ہر ایک بادشاہ سے

تَحَصَّنْتُ وَيَوْمَ قِيٰوْمٍ دَوٰمِ اٰبَدِيَّتِكَ

قلعہ گیر ہوتا ہوں اور ساتھ برکت ہمیشگی قائم رہنے والے دوام ابدیت تیری

مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ اسْتَعٰذْتُ وَبِكُنُوْنٍ

کے ہر ایک شیطان سے میں نے پناہ مانگی اور ساتھ برکت پوشیدہ

السِّرِّ مِنْ سِرِّ سِرِّكَ مِنْ كُلِّ هَامَّةٍ

در پوشیدہ بھید تیرے کے میں ہر ایک شیطان سے

تَخَلَّصْتُ وَتَحَصَّنْتُ يَا حَامِلَ الْعَرْشِ

خلاص اور قلعہ گیر ہوا اے عرش کے اٹھانے والے

عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ يَا حَاطِسَ الْوَحْشِ

حاملان عرش سے اے بند کرنے والے اور وحشت کے

يَا شَدِيدَ الْبَطْشِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ

اے شدید حملے والے تجھ پر میں نے توکل کیا اور تیری طرف

أَنْبَتُ أَحْسَبُ عَنِّي مَنْ ظَلَمَنِي وَأَغْلِبُ

میں رجوع لایا مجھ سے ظالموں کو بند کر اور جو مجھ پر غالب

عَلَى مَنْ غَلَبَنِي كَتَبَ اللَّهُ لِأَغْلِبَنَّ أَنَا

ہے اس پر تو غلبہ کر اللہ نے لکھ دیا البتہ میں ضرور غالب ہوں گا اور

وَرُسُلِي إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ اللَّهُ أَكْبَرُ

میرے رسول غالب ہوں گے تحقیق اللہ قوت والا غالب ہے اللہ سب سے بڑا ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَأَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ

اللہ سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اپنی تمام خلقت سے بڑی عزت

جِيَعًا اللَّهُ أَعَزُّ مِنْ خَوْفِ وَأَحْزَانِ

والا ہے اللہ بڑا غالب ہے اس سے جس سے میں خوف کرتا ہوں اور ڈرتا ہوں

أَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مُسِكُّ

پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے سات آسمانوں

السَّمَوَاتِ السَّبْعِ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا

کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے مگر اس کے

يَأْذِنُهُ مِنْ شَرِّ عِبْدِكَ فَلَانٍ وَجُنُودِهِ وَ

اذن سے شربندے تیرے فلاں سے اور اس کے شکروں اور

أَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ ه

تابعداروں اور فرمانبرداروں جنوں سے اور آدمیوں سے

اللَّهُمَّ كُنْ لِي جَارًا مَنْ شَرِّهِمْ جَبِيحًا ه

اے اللہ تو میرے بڑوس میں ہو جا ان تمام کے شر سے

جَلَّ شَأْنُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

تیری صفت بزرگ اور تیرا بڑوس عزت والا ہے اور تیرا نام برکت والا

وَلَا إِلَهَ عِندَكَ تَفَعَّلُ مَا تَشَاءُ ه وَأَنْتَ

اور تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو جو چاہے کر سکتا ہے اور تو

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ه وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

ہر چیز پر قادر ہے اور سب تعریف اللہ

رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

پروردگار جہانوں کے لائق ہے۔



# حزب البحر

دُعائے حزب البحر امام طریقت قطب الاقطاب حضرت شیخ سید ابوالحسن شانہ  
رحمۃ اللہ علیہ کو حضور شہنشاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے مراقبہ میں تعلیم فرمائی۔ یہ  
حق تعالیٰ جل شانہ کی بارگاہِ کریمہ میں بہترین اور مقبول ترین دعاؤں کا مجموعہ ہے جس  
کی دعوت تمام دعاؤں سے افضل ہے اور یہ تمام دینی و دنیوی امور کے لیے اکسیر  
صفت اور تیرہ ہدفِ ورود و طیفہ ہے۔ ہر چہ اس سلسلے سے اکثر اہل اللہ و مشائخ عظام  
نے اسے اپنا ورد بنایا ہے اور اس کے فیوض و برکاتِ ظاہری و باطنی سے مالا مال  
ہوتے ہیں۔ اکابر اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم اسے سیف الفقرا بھی کہتے ہیں۔  
خاصانِ حق کا کہنا ہے کہ اس کا ورد کرنے سے عامل طالبِ حق، مقربِ حق ہو جاتا  
ہے اور اس کی زبان، ہاتھ، خیال، نگاہ، توجہ سب کچھ ہی سیف الرحمن یعنی اللہ  
تعالیٰ کے امر کن کی منگی تلوار بن جاتا ہے۔

اکابر بزرگانِ سلف نے یہ بھی فرمایا ہے کہ

اس میں اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم ہے جس کی شان ہے اِذَا سُئِلَ بِهَا اَجَابَ وَ  
اِذَا دُعِيَ بِهَا اَعْطِيَ یعنی اس کے وسیلہ سے جو بھی سوال کیا جائے قبول ہوتا ہے  
اور جو دعائیں طلب کیا جائے حق تعالیٰ کی طرف سے عطا فرمایا جاتا ہے۔ معتبر عالمین  
کا ملین اور علماء و عارفین رحمۃ اللہ علیہم نے اس کے فضائل و فوائد کے اندر یہ بھی لکھا  
ہے کہ ہزاروں ملائکہ (فرشتے) ہزاروں جن اور ہزار ہا روحانی بطور موکلان  
اس حزب کی خدمت پر مامور ہیں جو حسب استعداد و قابلیت اہل دعوت  
عامل حزب البحر کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے دینی و دنیوی کاموں میں مدد  
کرتے ہیں۔ اور جس وقت عامل اہل دعوت اس کا ورد شروع کرتا ہے تو اسی وقت

ان تمام موکلات علوی و سفلی میں اس طرح انتشار و بیجان پیدا ہو جاتا ہے جس طرح شہد کے چھتے کو چھڑنے سے شہد کی کھپوں میں شور و انتشار پیدا ہو جاتا ہے اور جس قدر عامل اہل دعوت کے ورد میں باطنی قوت اور روحانی کشش ہوتی ہے۔ اسی قدر موکلات اہل دعوت پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کی خدمت پر کمر بستہ ہو جاتے ہیں۔ اگر عامل اہل دعوت فتوحات عیبی کی تبت اور ارادے سے اس حزب کا ورد کرتا ہے تو موکلات علوی و سفلی ہاتھوں میں طرح طرح کے نقد و جنس اور قسم قسم کے تحفے مخالف اٹھائے ہوئے حاضر ہو جاتے ہیں اور اس کو پیش کرتے ہیں۔ اور اگر محبوب و مطلوب کی تسخیر اور محبت کے لیے پڑھتا ہے تو موکلات اسی محبوب و مطلوب کو زنجیر تسخیر میں جکڑ کر حاضر کر دیتے ہیں اور عامل اہل دعوت کے تابع فرمان بنا دیتے ہیں اور اگر عامل اہل دعوت قہر و غضب سے مقہوری اور ہلاکت موذی دشمن کے لیے دعائے مذکورہ کا ورد کرتا ہے تو موکلات ہر طرح کے باطنی ہتھیاروں سے ایسے ہو کر اہل دعوت کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے ارد گرد چکر لگاتے ہیں اور جس آدمی، جس گھریبا جماعت کی طرف عامل اشارہ کرتا ہے، اس پر موکلات ٹوٹ پڑتے ہیں اور وہاں تباہی مچا دیتے ہیں۔

الغرض یہ دعائے حزب البحر فضائے حاجات و حل المشکلات دینی و دنیوی اور حصول فیوض و برکات ظاہری و باطنی کے لیے اکسیر اور ازبیں آزمودہ تیر ہدف و طیف ہے اور خاص کر واسطے دفع ضرر و دفع اعداء شفا، امراض، سفر میں امن و سلامتی حفظ کشتی، تسخیر خلق، تسخیر امراء و سلاطین، ادا سے قرض، کشائش رزق، شرح صدقہ زیادتی، علم و فہم، کمال معرفت اور سلامتی ایمان کے لیے آزمودہ ہے مگر چاہیے کہ شیخ کمال، ولی برگزیدہ حق یا کسی عامل کمال کی اجازت سے اس کا وظیفہ کرے۔ ورنہ خطرہ عظیم ہے، جو کسی ولی کمال کی اجازت سے بڑھے گا اسے ہر کام میں کامیابی



اور ہر میدان میں فتح یابی ہوگی اور عاملِ کامل اور برگزیدہ خدا ہوگا اور اس کا خاتمہ بالآخر ہوگا۔

**زکوٰۃ حزب البحر** | عاملِ اہل دعوت و طالبِ حق کے لیے زکوٰۃ حزب البحر کے لیے ان شرائط کی پابندی لازمی ہے۔ درجہ خطہ عظیم ہے اول

یہ کہ کسی شیخِ کامل صاحبِ مجاز سے باقاعدہ اجازت حاصل کرے۔ دوم ترک حیواناتِ جلالی و جمالی کرے۔ سوم کپڑے نا دوختہ (جو سلے ہوتے نہ ہوں) پہنے، چہارم روزہ رکھے اور مسجد میں اعتکاف کرے اور با وضو رہے۔ جب وضو ٹوٹے فوراً وضو کر کے دو نفل تہیۃ الوضو ادا کرے۔ پنجم جہاں تک ہو سکے کھانے پینے میں دریا کا پانی استعمال کرے اور جو کی روٹی نمک لاہوری ملا کر پکائے اور کھائے اور عروجِ ماہ میں جمرات کے روز روزہ رکھے اور بعد نماز فجر یا عصر یا عشاء غسل کر کے ایک نیا سفید تہ بند باندھے اور ایک نئی سفید چادر اوپر لے لے۔ یہ دونوں کپڑے نا دوختہ ہوں اور مسجد یا کسی اور پاک جگہ میں گوشہ تنہائی میں دو رکعت نفل ادا کرے۔ دونوں رکعتوں میں بعد سورۃ فاتحہ گیارہ گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور بعد سلام ایک دفعہ سورۃ یسین اور چھ بار آیت الکرسی پڑھ کر اپنے پچھ طرف دم کرے اور چھری سے اپنے گرد حصار کرتا جائے اور بعد حصار کے اٹھی چھری کی نوک زمین میں اس طور سے کہ پشت چھری کی اپنی طرف ہو پڑھنے وقت نصب کرے اور خود حصار میں رو قبلاً بیٹھ جائے اور تنہا بار دعائے حزب البحر پڑھے۔ چاہے تو پہلے برصیلت دعائے اعتصام بھی ایک بار پڑھ لے اور حصار سے باہر آئے اور ہر روز اسی طرح حصار کے اندر دعائے حزب البحر پڑھا کرے اور آرام بھی اسی جگہ کرے جو خواب میں دیکھے کسی کو نہ بتائے۔ بار ہوں روز حزب البحر اور اگر یہاں سے برصیلت دعائے اعتصام ایک بار پڑھ کر حصار سے باہر آئے۔ ان شاء اللہ زکوٰۃ لاہوری ہو جائے گی۔ ہر روز اور ایک دفعہ



و طیفہ کرے۔ خیر و برکات سے مالا مال رہے گا۔ جو زکوٰۃ اس طرح نہ کر سکتا ہو۔ زکوٰۃ  
حزب البحر مثل درجات شمس کے ہے۔ روزانہ بلا ناغہ سارے طریقے ہی سے  
ایک سال تک بعد حصولِ اجازت ہر روز بلا ناغہ نماز صبح اور نماز عصر کے بعد ایک  
ایک بار نہایت توجہ اور احتیاط سے پڑھ لیا کرے اور کبھی ناغہ نہ کرے۔ اس طرح  
زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور اُس پر اُس کے فیوضات وارد ہوں گے۔

زکوٰۃ کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ برترک حیوانات جلالی و جمالی و اعتکاف و  
خلوت و صوم روز چہار شنبہ و پنج شنبہ و جمعہ و عروج ماہ بطہارت کامل ظاہری و باطنی  
اس دُعا کو صبح اعتصام و اختتام و وسیلہ کے بلحاظ جملہ ارشادات تین روز تک ہر روز  
ایک سو بیس بار پڑھے اور اسی مقدار میں ہر روز دُرود شریف بھی پڑھے مگر تیسرے  
روز ایک سو پچیس بار پڑھے تاکہ تین سو پینسٹھ کی عددی تکمیل ہو جاوے۔

**حزب البحر پڑھنے کے عام طریقے** | مختلف کاموں کے لیے حزب البحر  
پڑھنے کے عام طریقے حسب ذیل ہیں۔

**حل مشکلات** | حل مشکلات کے واسطے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی سخت  
مشکل آں پڑے اور حالتِ اضطرابی لاحق ہو جائے تو

چاہیے کہ بمقامِ خلوت بعد نماز عصر کے بلا کلام اس دُعا کو بلا تعداد کے نماز مغرب  
تک پڑھے اور جب مغرب کی اذان ہو تو سجدہ کرے اور سجدہ میں اپنی حاجت  
طلب کرے اور جب اَللّٰهُمَّ یَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا بِرَبِّیْ تُو اس جملہ کو گیارہ بار تکرار کرے  
اور مطلب ذہن میں رکھ کر گیارہ بار پڑھے یَا مُسْتَسْرِكُ عَسْرٍ اِسْی طرَح تین  
روز تک متواتر یہ عمل کرے۔ اِنَّ شَاءَ اللّٰہِ تَعَالٰی وہ مشکل حل ہو جائے گی اور اس کی  
عام اجازت ہے۔

شفا کے مرضیہ و شفا کے مرضیہ کے واسطے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی مرضیہ

کسی علاج سے اچھا نہ ہو سکے تو اس کو چاہیے کہ ہر روز گیارہ بار پڑھے لیکن جب اللہ  
الَّذِي لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ يَهْتَجِرُ بِرَبِّهِ يَهْتَجِرُ بِرَبِّهِ يَهْتَجِرُ بِرَبِّهِ  
شَفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ اِنَّ شَارَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ تَهَوُّطُ هِيَ دُنُوٌّ مِّنْ صِحَّةٍ كَمَلِي  
ہو جائے گی اور اس کی عام اجازت ہے۔

**محبت اور تسخیر خلاق** | محبت اور تسخیر خلاق کے لیے اس کو ہر روز گیارہ مرتبہ  
پڑھنا چاہیے اور سَخِرْنَا كُلَّ شَيْءٍ بِرِئَاسَتِكَ

حل مطلب کا برابر ہے اور اَلَيْهِ كَرَجَعُونَ کے بعد یا عَزِيْزٌ عَزِيْزٌ رَفِيٌّ اَعِيْنِ  
النَّاسِ اِيْكَ سُوْا بِحِجَابٍ يَّهْتَجِرُ بِرَبِّهِ اِنَّ شَارَ اللّٰهِ تَعَالٰی تَهَوُّطُ هِيَ دُنُوٌّ مِّنْ صِحَّةٍ  
برائے گی لیکن اجازت شرط ہے۔

**اولے قرضہ اور دفع فقر و فاقہ** | اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر  
کوئی شخص قرض میں غرق ہو اور فقر و فاقہ

میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ ایک وقت خاص مقرر کر کے متواتر تین روز تک یہ دعا  
ہر روز سات بار پڑھے، جب وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ط پڑھنے تو گیارہ  
بار اس جگہ کو تکرار کر کے اور ستر بار یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَعْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنِ  
حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنِ مَعْصِيَّتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَنِ سَوَالِكَ اَللّٰهُمَّ  
اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ  
وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلْبَةِ الدّٰلِيْنَ وَقَهْرِ الرّٰجِحِ اِنَّ شَارَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ تَهَوُّطُ هِيَ  
عرصہ میں قرض سے رہائی اور کشائش رزق ہو جائے گی۔ لیکن اجازت شرط ہے۔



# اعتصام حزب البحر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اِعْتَصَمْتُ بِاللَّهِ الْفَتَّاحِ الْقَابِضِ اَعُوذُ

میں نے پناہ لی ساتھ نام اللہ کھولنے والے بند کرنے والے کے میں پناہ مانگتا ہوں

بِاللَّهِ السَّيِّعِ الْعَلِيُّوْمِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

ساتھ نام اللہ سُننے والے جاننے والے کے شیطان مردود سے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِي

اے اللہ عطا کر اپنی دوستی جو زیادہ محبوب ہو مجھے میرے نفس اور

وَسَمْعِي وَبَصِرِي وَاهْلِي وَمَالِي وَمِنْ

میرے کان اور میری آنکھ اور میرے اہل اور میرے مال اور ٹھنڈے

الْبَاءِ الْبَارِدِ لِلْعَطْشَانِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ صَلِّ

پانی سے جو پیاسوں کو خوشگوار ہے تین بار اے اللہ درود بھیج



عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اوپر سردار ہمارے محمد ﷺ کے اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمد ﷺ کے

يَعْدِدُ كُلُّ ذَرَّةٍ قَائِمَةً أَلْفَ مَرَّةٍ (سات بار)

ساتھ تعداد ہر ذرہ کے دس کروڑ بار (سات بار)

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

پناہ مانگتا ہوں ساتھ نام اللہ کے شیطان مردود سے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝

ہر تعریف اللہ ہی کو زیبا ہے جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا نہایت مہربان بڑا رحم والا

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِنَّكَ تَعْبُدُ وَإِيَّاكَ

مالک ہے روز جزا کا تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے ہم

نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ السَّيِّدِ

مدد چاہتے ہیں دکھا ہم کو راستہ سیدھا

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ

راستہ اُن لوگوں کا جن پر تو نے فضل کیا نہ اُن کا

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ ۝ وَلَا الضَّالِّينَ ۝ آمِينَ

جن پر تیرا غضب ہوا ہے اور نہ بہکنے والوں کا آمین

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ

اللہ وہ ذات ہے کہ نہیں کوئی معبود اسکے سوا ہمیشہ زندہ سب کا تھا منے والا ہے اُس کو نہیں آتی

سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

اُونگہ اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین

الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا

میں ہے ایسا کون ہے جو سفارش کرے اُس کی جناب میں بغیر اس کی اجازت

بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

کے وہ جانتا ہے جو کچھ خلق کے رو برو ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِنْدِهِ إِلَّا بِمَا

اور نہیں احاطہ کر سکتے کسی چیز کا اس کی معلومات سے مگر جتنا وہ

شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا

چاہے گھیرے ہوتے ہے اُس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو

يُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

اور نہیں گراں گزرتی اُس کو اُن کی حفاظت اور وہ عالی شان عظمت والا ہے

لَا ذُرِّيَّةَ لَهُ فِي الدِّينِ قُلُوبُهُمْ قَلِيلٌ قَلِيلٌ

نہیں ذرہ دستی دین کے بارے میں بے شک ظاہر ہو چکی ہدایت

مِنَ الْغَيْبِ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ

گمراہی سے تو جو نہ مانے بتوں کو اور ایمان لائے

يَا لَللّٰهِ فَقَدْ اسْتَسْكَبَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا

اللہ پر تو بے شک اس نے پکڑ لی رستی مضبوط جو

انْقِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ اللّٰهُ وَلِيُّ

ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے اللہ ان کا حامی

الَّذِينَ آمَنُوا يَخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى

ہے اور جو ایمان لائے نکالتا ہے ان کو اندھیروں سے اُجالے کی

النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا اُولِيٰٓئِهِمُ الطَّاغُوتُ

طرف اور جو لوگ کافر ہیں رفیق ان کے شیطان ہیں جو

يَخْرِجُوهُمْ مِنَ النُّورِ اِلَى الظُّلُمَاتِ اُولٰٓئِكَ

نکالتے ہیں ان کو اُجالے سے اندھیروں کی طرف یہی لوگ

اصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ

دوزخی ہیں اور اسی ہمیشہ رہیں گے پھر اللہ نے

عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْعُرْوَةِ اَمَنَةً نَّعَاسًا يَّخْشَى

اناری تم پر اس عزم کے بعد حالت اطمینان یعنی اونٹنچہ کہ گھیر رہتی تھی

طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اَنْفُسُهُمْ

تمہارے ایک گروہ کو اور وہ گروہ جن کو اپنی جانوں کی بڑی بھتی

يُضِلُّوْنَ يَا لَللّٰهِ عِزُّ الْحَقِّ ظَنُّ الْجَاهِلِيَّةِ

بدگمانیاں کرتے تھے ساتھ اللہ کے تاحق جاہلیت کی سی بدگمانیاں



يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ

کہتے تھے کہ ہمارے بس کی کیا بات ہے

قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي

کہہ دے کہ سب کام اللہ ہی کے اختیار میں ہے یہ چھپاتے ہیں اپنے

أَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ

دلوں میں جو نہیں ظاہر کرتے تجھ سے کہتے ہیں کہ اگر

كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قَتَلْنَا هَذَا

ہمارے اختیار میں کچھ ہوتا تو نہ مارے جاتے ہم یہاں

قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بَيْوتِكُمْ لَبُرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ

کہہ دے کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو بھی آنکلتے وہ لوگ جن پر

عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ

مارا جانا لکھا جا چکا تھا اپنے اپنے پتھرنے کی جگہ اور تاکہ آزمائے

اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُبَدِّعَ مَا فِي

اللہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اور تاکہ نکھار دے ان خیالات کو جو

قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

تمہارے دلوں میں ہیں اور اللہ جانتا ہے دلوں کی بات

مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ

محمد ﷺ اللہ کا رسول ہے اور جو لوگ اس کے ساتھ ہیں وہ سخت ہیں

عَلَى الْكُفَّارِ رَحَاءً بَيْنَهُمْ تَرْتُمْرًا كَعَا

کافروں پر نرم دل ہیں آپس میں تو ان کو دیکھتا ہے رکوع کرنے

سَجْدًا اِيْتَعُونَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا

والے سجدہ کرنے والے طلب کرتے ہیں فضل اللہ کا اور خوشنودی

بَيْنَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ اَثْرِ السُّجُودِ

ان کی نشانی ان کے پہروں پر ہے سجدہ کے اثر سے

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ مِثْلُ مَنۢ مِّنۡهُمْ فِي

یہی اُن کی صفت ہے تورات میں اور اُن کی صفت

الْاَنْجِيلِ فَجَزَعًا اٰخِرًا شَطَطًا فَاَرْكَهٖ

انجیل میں جیسے کھیتی کہ اُس نے نکالی اپنی سُوتی پھر

فَاَسْتَعْلَظَ فَاَسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهِ لِعِجَبِ

سُوتی کو قوی کیا تو وہ سُوتی ہو گئی پھر سیدھی ہو گئی اپنی جڑ پر پھر خوش کرنے

الذُّرَّاءِ لِيُعْجِظَ بِهِمُ الْكُفَّارُ وَعَدَا اللّٰهُ

لگی کسانوں کو تاکہ اللہ جی جلائے مسلمانوں کے سب کافروں کا اور اللہ نے وعدہ کیا ہے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ

اُن لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے مغفرت

مَغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ

کا اور اجر عظیم کا وہی اللہ ہے جس کے سوا



لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ

کوئی معبود نہیں جاننے والا غیب اور حاضر کا وہ

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ

نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی

إِلَٰهُ هُوَ أَسَدُ الْقُدُّوسِ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

معبود نہیں بادشاہ ہے پاک ذات ہے سلامت ہے امن دینے والا

الْمُهَيَّبُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ

تکبریاں ہے زبردست ہے خود مختار ہے تکبر والا ہے اللہ پاک ہے

اللَّهِ عَنَّا يَشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ

ان کے شریک ٹھہرانے سے وہ اللہ ہے پیدا کرنے والا

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

موجد صورتیں بنانے والا اسی کے سب نام اچھے ہیں

يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ

اسی کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اور

هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

وہ زبردست حکمت والا ہے۔

الف با تا ثا جيم حا خا دا ل



ذال را زا سین شین صاد  
ضاد طا ظا عین غین فاقاف  
کاف لام میم نون واو ہایا

ایک سانس میں پڑھے

رَبِّ سِرِّقٍ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَذِّبْنَا يَا رَبِّ

اے ہمارے پروردگار سہل اور آسان کر اور مشکل نہ کر ہم پر اے پروردگار

اس کے بعد یہ دُعَاءِ حِزْبِ الْبَحْرِ پڑھے :-

دُعَاءِ حِزْبِ الْبَحْرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا عَلِيَّ يَا عَظِيمَ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بلند مرتبہ اے بزرگ

يَا حَلِيمُ يَا عَلِيمُ أَنْتَ رَبِّي وَعَلَيْكَ حِسْبِي

اے بردبار اے جاننے والا تو میرا پروردگار اور تیرا علم میرے لئے کافی ہے

فِنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّي وَنِعْمَ الْحَسِبُ حِسْبِي

پس کیا اب مجھ سے میرا پروردگار پالنے والا اور کیا خوب کفایت کرنے والا ہے میرا کفایت کرنے والا

تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

تو فتح دیتا ہے جس کو چاہے اور تو غالب مہربان ہے

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْعِصَّةَ فِي الْحَرَكَاتِ

اے اللہ تحقیق ہم تجھ سے مانگتے ہیں اپنا بچنا تمام حرکات

وَالسَّكِنَاتِ وَالْأَرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ

اور سکنت اور تمام باتوں اور ارادوں اور

الْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُونِ وَالشُّكُوكِ وَالْأَوْهَامِ

خطرہوں میں گمانوں اور شکوں اور

وَالسَّائِرَةِ لِلْقُلُوبِ عَنِ مَطَالَعِ الْعُيُوبِ

وہوں سے جو دھانکنے والے ہیں دلوں کے معانیہ عیوب

فَقَدْ ابْتَلَى الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزَلُوا

سے پس تحقیق آزمائے گئے ہیں ایمان والے اور ہلا دیئے گئے

زُلْزَلًا شَدِيدًا أَدْرَيْنَ جَا انْكَشَبَتْ سَابِغٌ رَاسَتْ

ہلا دینا سخت اس جگہ دائیں ہاتھ کی انگلی سبابہ سے

اشارہ جانب آسمان بکنہ وَاذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ

آسمان کی طرف اشارہ کرے اور اس وقت کہتے ہیں منافق

وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَانَا

اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہ ہم کو وعدہ نہیں دیا

اللَّهُ وَرَسُولَهُ إِلَّا غُرُورًا ۝ فَبِئْسَ مَا رَجَعْنَا

اللہ نے اور رسول نے مگر بطریق دھوکا کے پس ہم کو ثابت قدم رکھ رہے ہیں (بار)

مطلب خود نگہدار دریں جائیں جملہ و دُعَاة بِتَوَانِدٍ عَلَىٰ أُمُورِ

مطلب اپنا نگاہ میں رکھے اور اس جگہ یہ دُعَا پڑھے) اوپر امور شریعت

الشَّرِيعَةِ ۝ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي عَزِيزًا فِي أَعْيُنِ

کے اے خداوند مجھے باعزت دکھا لوگوں کی آنکھوں میں

النَّاسِ وَذَلِيلًا فِي عَيْنِي وَالصِّرَاطِ ۝ (بار)

اور ذلیل دکھا میری آنکھ میں اور مدد کر رہے ہیں (بار)

مطلب خود نگہدار دریں جائیں جملہ و دُعَاة بِتَوَانِدٍ عَلَىٰ حَبِيبِ

اس جگہ پڑھے اور مطلب نگاہ میں رکھے اور جملہ مخلوقات کے

الْخَلَائِقِ ۝ وَسَخَّرْنَا هَذَا الْبَحْرَ كَمَا

اور فرمانبردار کر ہمارے لیے اس دریا کو جیسا کہ

سَخَّرْنَا الْبَحْرَ لِمُوسَىٰ ۝ نَامُوسَىٰ عَلَيْهِ

فرمانبردار کیا تو نے دریا کو واسطے سردار ہمارے موسیٰ علیہ السلام



السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِسَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ

کے اور تو نے مسخ کیا آگ کو واسطے سردار ہمارے ابراہیم

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيدَ

علیہ السلام کے اور تو نے مسخ کیا پہاڑوں کو اور لوہے کو

لِسَيِّدِنَا دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

واسطے سردار ہمارے داؤد علیہ السلام کے اور تو نے مسخ کیا

الرِّيَّاحَ وَالشَّيْطَانَ وَالْجِنَّ وَالْإِنْسَ

ہواؤں اور شیطانوں اور جنوں اور انسانوں کو

لِسَيِّدِنَا سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

واسطے سردار ہمارے سلیمان علیہ السلام کے اور تو نے مسخ کیا

الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوتَ وَالْعَوَالِمَ كُلَّهَا لِسَيِّدِنَا

ملک اور ملکوت کو اور عالم تمام کو واسطے سردار ہمارے

وَنَبِيِّنَا وَشَفِيعِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَلَيْهِ

اور نبی ہمارے اور شفیع ہمارے اور مولانا ہمارے محمد ﷺ کے اوپر ان کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

دُور و سلام اور رحمت اللہ کی اور برکتیں ہوں

وَسَخَّرْنَا كُلَّ وَزِيرٍ وَآمِيرٍ وَرَعِيَّةٍ وَ

اور مسخ کر تو واسطے ہمارے ہر ایک وزیر اور امیر اور رعیت کو اور

سَخَّرْنَا كُلَّ بَرٍّ وَفَاسِقٍ وَفَاجِرٍ وَسَخَّرْنَا

مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر ایک نیچو کار اور فاسق اور بد کردار کو اور مسخر کر تو

كُلِّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ

واسطے ہمارے ہر دریا کو کہ واسطے تیرے ہے جو کچھ زمین اور آسمان میں

وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ وَبِحْرٍ الدُّنْيَا وَ

اور ملک اور ملکوت میں اور دریائے دُنیا اور

بِحْرٍ الْأُخْرَى وَسَخَّرْنَا كُلَّ شَيْءٍ يَأْمَنُ

دریائے آخرت کو اور مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر چیز کو اسے وہ ذات کہ

بِيَدِهِ مَلَكُوتٌ كُلُّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

اس کے ہاتھ میں ہے حکومت ہر چیز کی اور اسی کی طرف ہار گشت ہے

بِحَقِّ كَهَيْعِصَ (تیس بار) بخواند بار اول انگشت ہائے

برکت کھلیص کے (تین بار پڑھے) دونوں ہاتھ کی انگلیاں چھنگلیا

ہر دو دست از انگشت خضر بترتیب بند نماید و بار دوم بترتیب

سے ترتیب وار بند کرے اور دوسری بار بالترتیب کھولے اور

کشاید و بار سوم بترتیب بند نماید فَانصُرْنَا فَاثَانَكَ

تیسری بار بالترتیب بند کرے پس مدد دے ہم کو کیونکہ تو بہترین

خَيْرُ النَّاصِرِينَ ○ ہر دو انگشت ابھام بکشاید

مدد دینے والا ہے (دونوں انگوٹھوں کو کھولے)



وَأَفْتَحْ لَنَا فَاثَاكَ خَيْرَ الْفَاتِحِينَ ○ ہر دو

اور کھول دے واسطے ہمارے کیونکہ تو بہترین کھولنے والا ہے دونوں

انگشت سبب بکشايد وَاغْفِرْ لَنَا فَاثَاكَ خَيْرَ

سبب انگلیاں کھولے اور بخش تو ہم کو تو بہترین بخشے

الْغَفِرِينَ ○ ہر دو انگشت وسطیٰ بکشايد وَاِحْسِنَا

والا ہے دونوں درمیانی انگلیاں کھول دے اور رحم کر ہم پر

فَاثَاكَ خَيْرَ الرَّحِمِينَ ○ ہر دو انگشت بنصر بکشايد

کیونکہ تو بہترین رحم کرنے والا ہے دونوں (بصر) دوسری انگلیاں

وَارْزُقْنَا فَاثَاكَ خَيْرَ الرِّزَاقِينَ ○ ہر دو

کھولے اور رزق دے ہم کو کیونکہ تو بہترین روزی دینے والا ہے دونوں

انگشت خنصر بکشايد وَاَحْفَظْنَا فَاثَاكَ خَيْرَ

چھنگلیاں انگلیاں کھولے اور نگاہ رکھ ہم کو کیونکہ تو بہترین

الْحَفِظِينَ ○ ہر دو دست برورون از سر تا پا فرود آرد

تنگبان ہے دونوں ہاتھوں کو سر سے لے کر پاؤں تک لے

وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ○

جاوے اور راہ دکھا ہم کو اور نجات دے ہم کو ظالموں کی قوم سے

وَمَنْ لَّنَا مِنْ لَدُنْكَ رِيحًا طَيِّبَةً كَمَا

اور بخش واسطے ہمارے اپنے پاس سے ہوائے خوش جیسا کہ وہ



هِيَ فِي عِلْمِكَ وَانْشُرْنَا عَلَيْكَ مَنْ

تیرے علم میں ہے اور پھیلا دے اُس کو ہم پر اپنی رحمت

خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ نَظْرًا بِسَوْتِ آسْمَانٍ كَذَوَّاحِنَا

کے خزانوں سے نظر آسمان کی طرف کرے اور اٹھا ہم کو

يَهَاحِصُلُ الْكِرَامَةُ مَعَ السَّلَامَةِ وَ

ساتھ اُس کے اٹھانا بزرگی کا ساتھ سلامتی اور

الْعَافِيَةِ فِي الدِّينِ وَالْدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

عافیت کے دین اور دُنیا اور آخرت میں

إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ اللَّهُمَّ

تحقیق تو اُوپر ہر چیز کے قادر ہے اے اللہ

يَسِّرْ لَنَا أُمُورَنَا سَهَابًا تَصَوَّرَ مَطْلِبَ خُودِنَا خَطَرًا نَشْتَه

آسان کرے واسطے ہمارے کاموں کو رتین بار دل میں اپنے مطلب کا تصور کرے

مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا وَأَيْدِنَا وَالسَّلَامَةِ

ساتھ راحت کے واسطے ہمارے دلوں اور ہمارے ہاتھوں کو اور ساتھ سلامتی

وَالْعَافِيَةِ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا

اور عافیت کے بیچ ہمارے دین اور دُنیا کے اور ہو واسطے ہمارے

صَاحِبًا فِي سَفَرِنَا وَخَلِيفَةً فِي أُمَّلِكَنَا

ہم نشین ہمارے سفر میں اور خلیفہ ہمارے اہل میں

وَمَعِينًا وَحَامِيًا فِي حَضْرَتِنَا وَأُطْبِسُ

اور مددگار اور حامی ہمارے گھر میں اور مشا دے ہمارے

عَلَىٰ وَجُوهُ أَعْدَائِنَا رَسْمًا بَارِبَرٍ دُودِ دَسْتِ بَزُورِ

دشمنوں کے منہ زمین بار دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مار

بِرِزْمِينَ زَنْدِو مَقْهُورِي اَعْدَارِ تَصَوَّرْ كُنْدِ وَا مَسْخُحُو

اور مقہوری اعداء کا خیال کرے اور مسخ کر دے تو ان کو

عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ رَسْمًا بَارِبَرٍ دُودِ دَسْتِ بَزُورِ بَرِزْمِينَ

اوپر جگہ اپنی کے زمین بار دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے

زَنْدِو مَقْهُورِي اَعْدَارِ تَصَوَّرْ كُنْدِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ

اور مقہوری اعداء کا خیال کرے پھر نہ وہ سکیں گے گذرنا

لِبُضْيَاءِ وَا لِدَجِيءِ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَاءُ

کسی طرف کو اور نہ سکیں آنا ہماری طرف اور اگر ہم چاہیں

لَطَسْنَا عَلَىٰ اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

البتہ مشا دے ان کی آنکھوں کو پس آگے پکڑیں گے ایک راہ

فَا نِي يَبْصُرُونَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَهُمْ

پس کہاں سے دیکھیں گے اور اگر ہم چاہیں البتہ مسخ کر دیں ہم

عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَا نَا سْتَطَاعُوا مِضْيَاو

اوپر جگہ ان کی کے پس نہ سکیں گے گذرنا اور نہ

لَا يَرْجِعُونَ ۝ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ ۝

پھریں گے اے سردار اے سردار اے سردار قسم ہے

الْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّكَ لَبِئْسَ الْمُرْسَلِينَ ۝

قرآن حکیم کی بے شک تو بیخبروں میں ہے

عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ ۝

سیدھے راستے پر اتارا ہوا ہے غالب

الرَّحِيمِ ۝ لَتَنْذَارُكُمْ مَّا أَنْذَارُ آبَاءَهُمْ ۝

مہربان کا تو کہ ڈراتے لوگوں کو نہیں ڈراتے گئے اُن کے باپ دادا

فَهُمْ عَاقِلُونَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ

پس وہ عاقل ہیں البتہ ثابت ہو چکا قول اُن میں سے

أَكْثَرِهِمْ فَمَنْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا فِي

اکثر پر تو وہ نہیں مانیں گے تحقیق ہم نے ڈال دیئے ہیں

أَعْيُنَهُمْ أَغْلًا ۝ فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ

گردنوں اُن کی میں طوق پس وہ اُن کی تھوڑیوں تک ہیں

فَهُمْ مُّقْبَحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ

پس وہ سزاؤں پنا کئے ہوتے ہیں اور ہم نے بنا دی ہیں اُن کے آگے

أَيُّدِيهِمْ سُلٰلًا ۝ وَمِنْ خَلْفِهِمْ سُلٰلًا

ایک دیوار اور اُن کے پیچھے ایک دیوار



فَأَعْيُنُهُمْ فِئَاجٌ مُّوْجِرُونَ ۝ شَاهِدٌ

اور پھر اُدھر سے اُن کو ڈھانک دیا ہے تو اُن کو سوچتا نہیں بد شکل اور رسوا

الْوَجْوَاءُ (سہ بار) ہر دو دست بزور بر زمین زند و مخدول اعداء

ہوتے منہ دشمنوں کے زمین بار) دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے اور دشمن کی خرابی

تصوّر گند و عنت الوجوۃ (سہ بار) ہر دو دست

کا تصور کرے) اور ذلیل ہو گئے منہ دشمنوں کے زمین بار) دونوں ہاتھ زور سے

بزور بر زمین زندہ و مخدول اعداء تصوّر گند للحمی القیوم

زمین پر مارے اور دشمن کی تباہی کا تصور کرے) واسطے زندہ قائم رہنے والے کے

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَلَّ ظُلْمًا (سہ بار) ہر دو

اور تحقیق ناکام رہا وہ شخص کہ اُس نے اٹھایا ظلم کو زمین بار) دونوں

دست بجانیب اعداء وقف زند طہ طسم

ہاتھ دشمن کی طرف مارے اور تھو کے طہ طسم

انگشت ہائے ہر دو دست بترتیب بند نماید حم عشق

ردونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ترتیب سے بند کرے) لحم عشق

انگشت ہائے ہر دو دست بترتیب کشاید مریح البحرین

ردونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ترتیب سے کھولے) اس نے چلا دیئے دو سمندر

يَلْقَيْنَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا لَا يُبْغِينَ ۝ حم

کہ ملتے ہیں اُن کے درمیان ایک پردہ ہے کہ ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرتا۔ لحم

پیش گوید **حَمْدٌ** پس گوید **حَمْدٌ** جانب راست گوید **حَمْدٌ**

(آگے کے) **حَمْدٌ** (پچھے کے) **حَمْدٌ** (دائیں طرف کے) **حَمْدٌ**

جانب چپ گوید **حَمْدٌ** جانب بالا گوید **حَمْدٌ** جانب زیر

(بائیں طرف کے) **حَمْدٌ** (اوپر کی طرف کے) **حَمْدٌ** (نیچے کی طرف

گوید **حَمْدٌ** ششم این دُعَاۃ بخواند **دَفَعْتُ بِأَمْرِ اللَّهِ**

کے) **حَمْدٌ** (چھٹی **حَمْدٌ** کے بعد یہ دُعَاۃ پڑھے) دفع کی میں نے ساتھ **حَمْدٌ** اللہ

**تَعَالَى كُلِّ بَلَاءٍ وَقَضَاءٍ يُجِيءُ مِنْ**

تعالیٰ کے ہر بلا اور قضا جو آتی ہیں ان اطراف

**هَذِهِ الْجِهَاتِ السِّتَّةِ قَامِنٌ بِأَذُنِ**

ستہ سے امان پاؤں ساتھ اذن

**اللَّهِ تَعَالَى مِنْ جَمِيعِ الْأَفَاتِ وَ**

اللہ تعالیٰ کے ہر آفت اور بلا سے

**الْعَاهَاتِ حَمْدٌ** ہفتم بر ہر دو دست خواندہ برکت

رحم ساتویں ہر دونوں ہاتھ پر پڑھ کر اپنے چہرے

و بدن از سر تا پا فرود آرد و اگر برکت مقہوری اعداء بخواند

اور بدن پر سر سے پاؤں تک لاوے اور اگر واسطے مقہوری اعداء کے پڑھے

**حَمْدٌ** ششم ادعیہ مقہوری اعداء نیز خواند **حَمْدٌ** الامر

بعد **حَمْدٌ** چھٹی کے دعائے مقہوری اعداء بھی پڑھے) گرم ہوا کام



وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يَنْصُرُونَ حَمْدٌ

اور آگئی مدد خدا تعالیٰ کی پس ہم پر فتحیاب نہ ہوں گے قسم

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

اُتارنا اس کتاب کا اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست علم والا ہے

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ

بخشنے والا گناہوں کا اور قبول کرنے والا توبہ کا ہے سخت عذاب

الْعِقَابِ ذِي الطُّولِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

کرنے والا صاحب قوت کا نہیں کوئی معبود مگر وہ

إِلَيْهِ الْمَصِيرُ بِسْمِ اللَّهِ يَا بَنَاتِ بَارَكْ

اس کی طرف ہے پھر جانا شروع ساتھ نام اللہ کے ہمارا دروازہ ہے اور سورۃ تبارک

حِطَّانُنَا يَسْ سَقْفَنَا انْكَشَتْ يَدَايَ دَسْتِ

دیواروں اور یس بچھت ہمارے گھر کی ہے ردا میں ہاتھ کی انگلیاں

رَاسْتِ بترتیب بند نماید کہہ یحص کفایتنا

ترتیب سے بند کریں کلمہ کہ یحص ہماری کفایت ہے

حَمْدُ عَسَقِ بترتیب انْكَشَتْ يَدَايَ دَسْتِ چپ بند

حَمْدُ عَسَقِ ترتیب سے باتیں ہاتھ کی انگلیاں بند

نَمَائِدِ حَيَاتِنَا آمِينَ (تین بار) فَسَيَكْفِيكُمْ

کرنے ہماری حمایت ہے آمین (تین بار) پس جلد کفایت کرے گا تجھ کو



اللَّهُ وَهُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ ۝ يَكْبُرُ الْاَنْكَبُوتِ

اللہ اور وہ ہے سُننے والا جاننے والا ایک بار انگلیوں دونوں

ہر دو بکثايد سِدْرُ الْعَرْشِ مَسْبُورٌ عَلَيْنَا وَ

ہاتھوں کی کھولے پر درہ عرش کا لٹکا ہوا ہے ہم پر اور

عَيْنُ اللَّهِ قَاطِرَةٌ اَيْنَا وَبِحَوْلِ اللَّهِ

آنکھ خدا کی دیکھنے والی ہے ہماری طرف اور ساتھ مدد اللہ کے

لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا وَاللَّهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ

نہ قادر ہو کے گا ہم پر کوئی اور اللہ گرد ان کے سے گھیر

مَجِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِي لَوْحٍ

رکھا ہے بلکہ وہ قرآن ہے بیچ لوح

مَّحْفُوْطٍ ۝ قَالَ اللهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۝ قَالَ اللهُ

محفوظ کے پس اللہ بہتر ہے نگہبان کرنے والا پس اللہ

خَيْرٌ حَافِظًا ۝ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّحِيْمِيْنَ ۝

بہتر ہے نگہبان کرنے والا اور وہ زیادہ مہربان ہے مہربانی کرنے والوں کا۔

اِنَّ وَّرِثَةَ اللّٰهِ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَ

تحقیق میرا کارساز اللہ ہے کہ اُس نے اتارا کتاب کو اور

هُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝ بِرَفْعِ يٰرْفَاقٍ ۝

وہ دوست رکھتا ہے نیکو کاروں کو رسالت باری پس اگر

تَوَلَّوْا قُلُوبًا حَسِبِي اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

پھر جائیں پس کہہ کر کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ ہے صاحب عرش عظیم کا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الشّٰفِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِیْ

رسات بار) ساتھ نام اللہ کے جو شافی ہے ساتھ نام اللہ کے جو کافی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الْبَعْفِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا

ساتھ نام اللہ کے جو کہ عفو کرنے والا ہے ساتھ نام اللہ کے کہ نہیں ضرر

يَضُرُّهُمَّ شَيْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا

پہنچاتی ساتھ نام اُس کے کہ کوئی چیز زمین میں اور نہ

فِی السَّمٰوٰتِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

آسمان میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے (تین بار)

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ

اور نہیں پھرنا گناہوں سے اور نہ قوت طاعت مگر ساتھ اللہ برتر

الْعَظِیْمِ (تین بار) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی

بزرگ کے (تین بار) اور درود اللہ برتر کا اُچھیر

عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدًا وَّآلِهٖ وَاٰصْحَابِهٖ

نیک خلق محمد کے اور اس کی اولاد اور اسکے اصحاب

اجْبَعِينَ ۞ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ ۞

سب پر اپنی رحمت سے اے مہربان زیادہ مہربانوں کے

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ

تحقیق اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اُوپر نبی کے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

اے ایمان والو درود بھیجو اس پر اور سلام

تَسْلِيمًا ۗ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

حق سلام بھیجنے کا اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار ہمارے محمد ﷺ کے

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۞

اور اُوپر اولاد سردار ہمارے محمد ﷺ کے اور برکت بھیج اور سلام

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يَا اللَّهُ سُبْحَانَكَ يَا نُوْرُ سُبْحَانَكَ يَا نُوْرُ يَا

اے اللہ (تین بار) اے نور (تین بار) اے اللہ اے نور اے

حَقُّ يَا مَبِينُ اَكْسَبِي مِنْ نُوْرِكَ وَعَلِمَنِي

حق اے ظاہر کرنے والے چھپائے مجھے اپنے نور سے اور سکھلا تو تم کو

مِنْ عِلْمِكَ وَفَهَمَنِي مِنْ عِنْدِكَ وَ

اپنے علم سے اور سمجھ دے تم کو اپنے پاس سے اور



أَسْعَىٰ مِنْكَ وَأَبْصِرُنِي بِكَ وَأَقْبِنِي

منا تو ہم کو اپنی طرف سے اور دکھا تو ہم کو اپنے ساتھ اور قائم کر ہم کو

بِشَهْوَدِكَ وَعَرَّفْنِي الطَّرِيقَ إِلَيْكَ وَ

اپنی حضوری میں اور پہچان دے ہم کو اپنی طرف کے راستے کی اور

هَوِّنْ عَلَيَّ بِفَضْلِكَ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

آسان کر اُدھر ہمارے اپنے فضل سے بے شک تو اُدھر ہر چیز کے

قَدِيرٌ يَا سَبِيحٌ يَا عَلِيمٌ يَا حَلِيمٌ يَا

قادر ہے اے سننے والے اے جاننے والے اے بڑبار اے

عَظِيمٌ يَا عَلِيُّ اسْمِعْ دُعَاءَنَا وَرِنَا

بزرگ اے بلند مرتبہ سُن تو دُعا ہماری کو اور پکار ہماری

بِحَصْرِ امِينٍ لَطِيفٍ امِينٍ امِينٍ امِينٍ

ساتھ خاص مہربان اپنی کے امین امین امین امین

بِهِ هَرَّ امِينٍ هَرَّ دُونَ هَرَّ دُونَ هَرَّ دُونَ هَرَّ دُونَ

ا ہر امین ہر دونوں ہاتھ آہستہ زمین پر مالے اور اپنے مطلوب کا خیال کرے

اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلمات اللہ کے پورے اور کامل ہیں سب شر اس چیز سے

شَرِّ مَا خَلَقَ رَبِّ يَا عَظِيمُ السُّلْطَانِ يَا

کہ پیدا کیا ہے (تین بار) اے بڑے غلبہ والے اے

قَدِيمَ الْإِحْسَانِ يَا ذَا أَيْمَنِ النَّعَمِ ۝ يَا

قدیم سے احسان کرنے والے اے ہمیشہ نعمت دینے والے اے

بَاسِطِ الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ الْعَطَايَا يَا ذَا رَفَعِ

فراخ کرنے والے روزی کے اے کشادہ کرنے والے بخششوں کے اے اور کرنے والے

الْبَلَاءِ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ ۝ يَا حَاضِرًا

بلاؤں کے اے سننے والے دُعا کے اے وہ ذات کہ حاضر ہے

لَيْسَ بِغَائِبٍ ۝ يَا مُوجِدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ

کسی وقت غائب نہیں اے وہ ذات کہ موجود ہے وقت سختیوں کے

يَا خَفِيَّ اللَّطْفِ يَا لَطِيفَ الصَّنْعِ يَا

اے پوشیدہ مہربانی کرنے والے اے پاکیزہ کار اے اچھی طرح

مُجَمِّلِ السِّتْرِ ۝ يَا حَلِيْبًا لَا يُعْجَلُ ۝ يَا

ڈھکنے والے پوشیدہ علیوں کے اے بڑو بار کہ نہیں جلدی کرتا اے

كَرِيْمًا لَا يَخْلُ ۝ اقْضِ حَاجَتِي بِرَحْمَتِكَ

بخشش کرنے والے کہ نہیں نخل کرتا پوری کر حاجت میری اپنی مہربانی سے

يَا رَحِمَ الرَّحِيمِينَ ۝ سُبْحَانَكَ يَا مُجِيبُ

اے مہربان زیادہ مہربانوں سے (تین بار) اے قبول کرنے والے اے

مُجِيبُ يَا مُجِيبُ اجِبْ دَعْوَتِي وَ

قبول کرنے والے اے قبول کرنے والے قبول کر میری دُعا اور



اقض حاجاتي واعفر حوبتي برحمتك

پوری کر میری حاجتیں اور بخش میرے گناہ اپنی مہربانی سے

يا ارحم الراحمين ○ اللهم صل على

اے مہربان زیادہ مہربانوں سے اے اللہ درود بھیج اُوپر

سيدنا محمد وعلیٰ ال سيدنا محمد

ہمارے سردار محمد ﷺ کے اور اُوپر اولاد سردار ہمارے محمد ﷺ کے

وبارك وسلم وید یا حفیظ ۹۹۸ بار یا ۱۰۰

اور برکت بھیج اور سلام اے نگہبان

بار یا ۱۰۰ بار پڑھے بعد ازاں یہ وسیلہ پڑھے الہی تو سلت

اے اللہ میں نے وسیلہ پکڑا

بکرمک الخفی الہی تو سلت بهذا الحرز

ساتھ بخشش پوشیدہ تیری کے اے اللہ میں نے وسیلہ پکڑا ساتھ اس تحوید پڑھے

الاعظم ان تقضى جميع حاجاتي و

کے اس بات پر کہ پوری کرے تو میری تمام حاجتیں اور

مراداتي وان تلافى شر جميع اعدائي

مراویں اور دور کر مجھ سے بُرائی سب دشمنوں اور

وحسادي الوكا الوكا الوكا العجل

حاسدوں کی بہت جلد بہت جلد بہت جلد بہت جلد بہت جلد



الْعَجَلِ الْعَجَلِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ

بہت جلدی بہت جلدی ابھی ابھی ابھی

يَحَقُّ اِهْيَا اَشْرَاهِيَا اَجِبْ يَا اَرْحَمَ

بہ برکت اہیا اشراہیا کے قبول فرماتو اے زیادہ مہربان

الرَّاحِمِينَ يَا حَبِيبُ يَا حَبِيبُ يَا حَبِيبُ

سب مہربانوں کے اے قبول کرنے والے اے قبول کرنے والے اے قبول کرنے والے

ادُعِيهِ مَقْهُورِيْ اَعْدَاءِ

اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تَهْلِكْنَا

اے اللہ نہ قتل کر ہم کو اپنے غضب سے اور نہ ہلاک کر ہم کو

يَعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ اللَّهُمَّ لَا

اپنے عذاب سے اور عافیت دے ہم کو پہلے اس سے اے اللہ نہ

تَوَاخِذَنَا بِسُوءِ اَعْبَادِنَا وَلَا تَسْلُطْ عَلَيْنَا

مواخذہ کر ہم سے ساتھ بُرے عملوں ہمارے کے اور نہ مسلط کر ہم پر

مَنْ لَا يَرْحَمُنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ

ایسے کو جو نہ رحم کرے ہم پر نہ دنیا اور آخرت کے اور

كُفَّ اَيْدِي الظَّالِمِينَ عَنَّا يَا حَفِيظُ

روک لے ظالموں کے ہاتھوں کو ہم سے اے حفاظت کرنے والے

حَفْظَنَا وَيَسِّرْ أُمُورَنَا وَحَصِّلْ مُرَادَنَا

ہم کو حفاظت میں رکھ اور آسان کر ہمارے کاموں کو اور بر لا مرادیں

وَتَبِّحْ تَقْصِيرَنَا وَاشْفِنَا وَاشْفِ مَرْضَانَا

اور ختم کر ہماری کوتاہیوں کو اور شفا دے ہم کو اور شفا دے ہمارے مریضوں کو

وَأَصِدِّحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَأَهْلِكَ أَعْدَانَنَا

اور صلح پیدا کر ہم میں اور ہلاک کر ہمارے دشمنوں کو

اللَّهُمَّ قَهْرَ أَعْدَائِي وَشَيْتِ شُلْهِمْ وَ

اے اللہ معزور کر میرے دشمنوں کو اور توڑ دے اُن کے جتنے اور

فَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَمَرِّقْ دِيَارَهُمْ وَقَلِّبْ

متفرق کر دے اُن کی جماعت کو اور اُجارت دے اُن کے شہروں کو اور اُلٹ دے

تَدَابِيرَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَبَدِّلْ

اُن کی تدبیر کو اور اکھیڑ دے اُن کی بنیاد کو اور بدل دے

أَحْوَالَهُمْ وَقَرِّبْ أَجَالَهُمْ وَقَصِّرْ أَعْمَارَهُمْ

احوال اُن کا اور قریب کر دے اُن کی موتیں اور گھٹا دے اُن کی عمریں

وَشِغْلَهُمْ يَا بَدِيًّا إِنَّهُمْ وَخَلَّاهُمْ خَلًّا

اور مشغول کر دے انہیں اُن کے بدنوں میں اور بکڑ اُن کو پکڑنا

عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ يَا قَاهِرُ ذَوِّ الْبَطْشِ

غالب مقتدر کا اے قہر کرنے والے بکڑنے والے

الشَّيْءِ أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ

سخت تو ہی وہ ذات ہے جس سے طاقت نہیں بدل لینے کی۔

يَا قَاهِرُ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ

اے قہر کرنے والے بڑا قہر کرنے والے تو غالب ہو گیا ساتھ قہر کے اور قہر

فِي قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ

بیچ قہر تیرے کے ہے اے قہر کرنے والے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

الْحَدِيدِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْعَاقِبَةِ

سب تعریف اللہ تعالیٰ کو جو پیر و ردا کا ہے تمام جہان کا اور عاقبت کی

لِلْمُتَّقِينَ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى رَسُولِهِ

خوبیاں نیکوں کے لئے اور درود و سلام اُوپر رسول

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَآصِحْبِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَزْوَاجِهِ

کے کہ نام اُن کا محمد ﷺ ہے اور اُن کی آل اور اصحاب اور اہل بیت اور بیویوں

وَذُرِّيَّتِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ

اور اولاد اُس کی کے سب پر ہو ساتھ رحمت تیری کے اے مہربان

الرَّحِيمِ

نہایت رحم والے۔



# اسماء الحسنی

یہ اللہ تعالیٰ کے مقدس نام ہیں جن کے متعلق خود ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ اچھے نام اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں پس اسے ان ناموں سے یاد کرو یعنی اللہ تعالیٰ کو اس کے ناموں سے پکارنا عین عبادت ہے اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ورد کا ثبوت اس حدیث سے بھی ملتا ہے جو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ کے ثنائی نام ہیں جو کوئی اسے ان ناموں سے یاد کرے گا وہ جنتی ہو گیا یعنی جو کوئی اللہ تعالیٰ کو ان ناموں سے پکارتا ہے اللہ تعالیٰ اسے آخرت میں جنت میں داخل کرے گا۔ پس معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے یہ نام بڑی اہمیت اور فضیلت کے حامل ہیں۔ کیونکہ اسماء الحسنیٰ کا ورد اضافہ رزق، حصول برکت، شفا، شفا، اراض، رفع حاجات، رفع غربت و تنگ دستی، دفع آسباب، حصول رحمت، حصول ولایت، دین و ایمان کی سلامتی گویا کہ دین و دنیا میں کامیابی کے لیے بہت ہی مجرب ہے لہذا نماز فجر کی تلاوت کے بعد ان ناموں کو ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینا بہت بہتر ہے دینی و دنیوی نقطہ نظر سے فائدہ مند ثابت ہوگا۔

اسماء الحسنیٰ کا وظیفہ بزرگان دین اور اولیاء عظام کے معمولات میں سے ہے بے شمار صوفیاء اور اولیاء نے ان مقدس ناموں کو پڑھ کر قرب الہی کی معرفت حاصل کی ہے لہذا اگر کوئی صدق دل سے ان اسماء کو روزانہ ایک سو مرتبہ ایک سال تک پڑھے تو اس پر معرفت کی راہ کھل جائے گی اور وہ اس راہ پر گامزن ہو جائے گا جس پر چل کر روحانیت حاصل ہوتی ہے۔

اگر کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ اسماء الحسنیٰ کو روزانہ ۴۱ مرتبہ چالیس دن تک پڑھے اور آخری روز اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو کر اپنی حاجت پیش کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس وظیفہ کی برکت سے اس کی حاجت پوری ہوگی۔ ہر نام کو روزانہ دس مرتبہ پڑھنے سے تندرستی قائم رہے گی اور ہر نیک کام کی توفیق حاصل ہوگی۔ گھر میں برکت پیدا ہوگی۔ شیطانی حملوں سے حفاظت رہے گی اللہ کی یاد کی طرف دل خوب مائل ہوگا، عزت اور دولت میں اضافہ ہوگا۔ لوگوں کے دل میں قدر اور محبت پیدا ہوگی اور سب سے بڑھ کر یہ فائدہ حاصل ہوگا کہ اس کا خاتمہ بالآخر ہوگا۔ قبر اور آخرت کی منازل میں بے حد آسانی پیدا ہوگی۔ المختصر اسماء الحسنیٰ ہر لحاظ سے فلاح داریں اور نجات کا ذریعہ ہیں۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

وہ ذات پاک اللہ ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ بہت رحم والا ہے بڑا مہربان ہے اس کا

الرَّحِیْمُ الْمَلِکُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُنِمْ

مہربان بادشاہ پاک سلامت رکھنے والا امن دینے والا

الْمُهِنِّمُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ

تکمیل کرنے والا غالب نقصان کو پورا کرنے والا بڑا ہی والا پیدا کرنے والا

الْبَارِئُ الْبَصِیْرُ الْعَفَّارُ الْغَفَّارُ الْوَهَّابُ

علم کا بنانے والا صورت بنانے والا بخشنے والا زبردست بخشنے والا

الرَّزَاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْقَائِمُ الْبَاسِطُ

رزق دینے والا کھولنے والا جاننے والا بند کرنے والا کھولنے والا

الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْعِزُّ الْمَذَلُّ السَّعِيَّةُ

پست کرنے والا بلند کرنے والا عزت دینے والا خوار کرنے والا سننے والا

الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

دیکھنے والا حاکم عدل کرنے والا باریک بین خبردار

الْعَلِيمُ الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ

بُرد بار بڑگ بخشنے والا شکر پسند بلند

الْكَبِيرُ الْحَفِيفُ الْبَقِيَّةُ الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ

بڑا نگہبان قوت دینے والا کافی بزرگ

الْكَرِيمُ الرَّقِيبُ الْهَيِّبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ

سخی نگہبان قبول کرنے والا فراخی دینے والا حکمت والا

الْوَدُودُ الْبَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ الْحَقُّ

دوست بڑا بزرگ اُٹھانے والا گواہ سچا

الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمُبِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ

کار ساز طاقت والا مضبوط دوست قابل تعریف

الْمُحْصِي الْمُبْدِي الْمُعِيدُ الْمُنْجِي الْمُسَبِّحُ

گھیرنے والا پہلے پیدا کرنے والا دوبارہ پیدا کرنے والا زندہ کرنے والا مارنے والا



الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاحِدُ الْبَاحِدُ الْوَاحِدُ

زندہ ہمیشہ رہنے والا پانے والا بزرگی والا ایک

الْأَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ

اکیلا بے نیاز قدرت والا صاحب قدرت کا پہلا

الْمُوَخَّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ

پہچھلا اول آخر آشکارا پوشیدہ

الْوَالِي الْمُنْعَلِي الْبَدْرُ التَّوَابُ الْمُنْعَمُ

کارساز برتر احسان کرنے والا توبہ قبول کرنے والا انعام دینے والا

الْمُنْتَقِمُ الْعَفْوُ الرَّءُوفُ فَالِكُ الْمَلِكُ

بدلہ لینے والا معاف کرنے والا بہت مہربان مالک ملک کا

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الذَّبُّ الْمَقْسِطُ

صاحب بزرگی اور بخشش کا پالنے والا عدل کرنے والا

الْبَاحِمُ الْغَنِيُّ الْمَغْنِيُّ الْمُعْطَى الْمُبَانِعُ

جھگڑنے والا بے پرواہ دولت مند کرنے والا دینے والا منع کرنے والا

الضَّارُّ النَّافِعُ الشُّورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ

ضرر دینے والا نفع دینے والا روشنی والا راہ دکھانے والا نیا پیدا کرنے والا

الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ الَّذِي

ہمیشہ رہنے والا مالک رہنما بڑا تحمل والا وہ ذات کر

لَيْسَ كَيْثُهَا شَيْءٌ وَهُوَ السَّيِّعُ الْبَصِيرُ

نہیں اس کی مانند کوئی اور وہ ہے سننے والا دیکھنے والا

عَفْرَانِكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْبَصِيرُ نَعْمَ الْمَوْلَى

تیری بخشش چاہیے اے رب ہمارے اور تیری طرف رجوع ہے کیا خوب مولیٰ ہے

وَنَعْمَ النَّصِيرُ سَيِّعٌ بَصِيرٌ عَلِيمٌ

اور کیا خوب مددگار سننے والا دیکھنے والا جاننے والا

قَدِيرٌ مُّرِيدٌ مُتَكِمٌ

قدرت والا ارادے والا کلام کرنے والا

النسبی  
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سوتے وقت ہر روز با وضو نہایت ہی محبت اور شوق سے اُن کو ان ناموں سے یاد کرے تو اللہ تعالیٰ اُسے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے نوازے گا کیونکہ بزرگان دین نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء گرامی کو زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہت اکسیر قرار دیا ہے۔ ہر نام کے شروع میں سیدنا اور اس کے بعد صلی اللہ علیہ وسلم کہ لیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بڑی خوش بخشی اور سعادت مندی کی دلیل ہے۔

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

مُحَمَّدٌ أَحَدٌ حَامِدٌ مَّحْمُودٌ قَاسِمٌ

تعریف والا سب سے زیادہ حمد کرنے والا سب سے زیادہ سراہا گیا بانٹنے والا

عَاقِبٌ فَاتِحٌ خَاتِمٌ حَاشِرٌ مَّاحٍ

پیچھے آنے والا کھولنے والا ختم کرنے والا اٹھنے والا محو کرنے والا

دَاعٍ سِرَاجٌ رَّشِيدٌ مِّنِيرٌ بَشِيرٌ

بلانے والا چراغ نیک نور والا خوشخبری دینے والا

تَذِيرٌ هَادٍ مَّهْدٍ رَّسُولٌ نَبِيٌّ

ڈرانے والا ہادی ہدایت دینے والا رسول نبی

طَهٌ يَسٌ مَرْقَلٌ مَدَائِرٌ شَفِيعٌ

طہ یس کملی والے چادر اوڑھنے والے شفاعت والا

خَلِيلٌ كَلِيمٌ حَبِيبٌ مُصْطَفَى وَرِضْوَى

دوست جانی کلام کرنے والا دوست پختا ہوا برگزیدہ

مُجْتَبَى مُخْتَارٌ نَّاصِرٌ مَّنْصُورٌ قَائِمٌ

پختا ہوا پسندیدہ مدد دینے والا مدد دیا گیا قائم

حَافِظٌ شَهِيدٌ عَادِلٌ حَكِيمٌ نُورٌ

حافظ گواہ عدل والا حکمت والا نور



حُجَّةٌ بِرُّهَانٌ اِبْطِحِي مُؤْمِنٌ مُطِيعٌ

دلیل حجّت ابطح والایمان والا تا بعدار

مُذَكِّرٌ وَاِعْظُ اَمِيْنٌ مَدْرِيٌّ عَرَبِيٌّ

نصیحت کرنے والا واعظ امانت دار مدرسہ والا عرب والا

هَاشِيٌّ تَهَامِيٌّ جَحَارِيٌّ نَزَارِيٌّ قُرَيْشِيٌّ

ہاشمی تہامی حجاز والا مضر بن نزار کی اولاد قریشی

مُضَرِيٌّ اُمِّيٌّ عَزِيْزٌ حَرِيصٌ رَءُوْفٌ

مضر والا ان پرٹھ غالب حرص کرنے والا (لوگوں کو بیان کیلئے) نرم دل

رَحِيْمٌ يَتِيْمٌ غَنِيٌّ جَوَادٌ فَتَّاحٌ

رحم والا یتیم بے پروا سخی فتح کرنے والا

عَالِمٌ طَيِّبٌ طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ خَطِيْبٌ

جاننے والا پاک پاک کرنے والا پاکیزہ واعظ

فَصِيْحٌ سَيِّدٌ مُنْتَقِيٌّ اِمَامٌ بَارٌّ

عمدہ بیان والا سردار پاک کرنے والا پیشوا نیک

شَافٍ مُتَوَسِّطٌ سَابِقٌ مُتَصَدِّقٌ مُهْدِيٌّ

شفادینے والا متوسط آگے جانے والا میانہ رو ہدایت والا

حَقٌّ مِبِيْنٌ اَوَّلٌ اٰخِرٌ طَاهِرٌ

سچا ظاہر اول پہچھلا ظاہر

يَا طُنُّ رَضَّةٌ فَحِلٌُّ مَحْرَمٌ اِمْرٌ

پھپھا رحمت حلال کرنے والا حرام کرنے والا حکم دینے والا

صَادِقٌ مَّصْدِقٌ نَاطِقٌ صَاحِبٌ مَكِّيٌّ

سچا سچ بولنے والا بولنے والا صاحب مکے والا

نَاهٍ شَكُورٌ قَرِيبٌ مَيْبُتٌ مَبِغَةٌ

منع کرنے والا شکر گزار قریب رجوع کرنے والا پہنچانے والا

طَسٌّ حَمٌّ حَيْبٌ اَوْلَى وَصَلَى

طس حسم محبوب بہتر اور رحمت

اللَّهُ تَعَالَى عَلَى رَسُولٍ خَيْرٍ خَلَقَهُ سَيِّدَانَا

اللہ تعالیٰ کی اوپر رسول بہترین خلقت اس کی کہ سردار ہمارے

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلَى اٰلِهِ وَاٰلِهِ

اور مولا ہمارے محمد جو امی نبی ہیں اور اوپر آل ان کے اور

اَصْحَابِهِ وَاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَاَهْلَ بَيْتِهِ

اصحاب ان کے اور ازواج مطہرات ان کی کے اور اولاد ان کی کے اور اہل بیت ان کی کے

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمٌ

اور برکتیں اور رحمتیں سب پر بھیجے سب سے زیادہ رحمتیں نازل فرمانے والے تو ہی رحمتوں

الرَّحِيمِ ط

کا نازل کرنے والا ہے۔

# اسم اعظم

اسم اعظم سے مراد اللہ تعالیٰ کا وہ صفاتی یا ذاتی نام ہے جسے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ سے خصوصی تعلق پیدا ہوتا ہے۔ معرفت کے دروازے کھلتے ہیں۔ اسم اعظم پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے مالا مال کر دیتا ہے، وہ اپنے رب سے اسم اعظم کی بدولت جو کچھ مانگتا ہے سو پاتا ہے۔ اسم اعظم کے صدقے اس کی ہر دعا قبول ہوتی ہے جن لوگوں کو اسم اعظم کا راز ہاتھ آجاتا ہے وہ اس کے خاص بندے بن جاتے ہیں، اللہ انہیں دین و دنیا میں انعام یافتہ بنا دیتا ہے۔ انہیں نہ مٹنے والی عزت ملتی ہے اور نہ ختم ہونے والی دولت میسر آتی ہے۔ گویا کہ اسم اعظم ہر کام کی کنجی ہے اور گوناگوں فیوض و برکات کا حامل ہے۔

اللہ کا ذاتی نام اور ہر صفاتی نام اس کی ایک خاص شان کا مظہر ہے جو شخص اللہ تعالیٰ کو جس شان یعنی جس صفاتی نام سے پکارتا ہے اللہ تعالیٰ اپنی اس شان کے فیوض و برکات سے اُسے نواز دیتا ہے۔ اور اپنی اس خاص شان کا راز اس پر کھول دیتا ہے۔ یعنی اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کو رحمن کہہ کر پکارتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے اور اس کا وجود دوسروں کے لیے باعثِ رحمت بنا دیتا ہے۔ لہذا معلوم ہوا کہ جس نام سے ہم اسے پکاریں گے اسی سے اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل ہو جائے گی اور یہی قربت جس لفظ سے میسر آتی ہے وہ اسم اعظم ہوتا ہے لہذا اسم اعظم تلاش کرنے کا ایک عام اصول پیش کرتا ہوں کہ جس آیت یا لفظ میں اللہ تعالیٰ کی شانِ معبودیت، شانِ رحمانیت، شانِ قیومیت، شانِ حمدیت، شانِ قدرت، شانِ جلالیت، شانِ علویت، شانِ بدیعت، شانِ لطافت کا اظہار ہوتا ہو، وہ لفظ یا



آیت اسم اعظم ہوگی۔

مثلاً اللہ تعالیٰ معبود ہے ہم اس کی عبادت کرتے ہیں اس لیے لفظ اللہ یا ایسی آیت جس میں یہ لفظ ہو کہ اللہ ہمارا معبود ہے وہ اسم اعظم ہے لہذا لفظ اللہ اور  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اسم اعظم ہے۔

ایسے ہی اللہ اپنی مخلوق پر ہر وقت رحم کرتا ہے۔ لہذا لفظ رحمن اور رحیم یا ایسی آیت جس سے رحمت باری کا مفہوم ظاہر ہو وہ اسم اعظم ہوگا، اسی طرح اللہ ہمیشہ سے قائم دائم اور زندہ ہے۔ لہذا جو شخص اسے حَتَّى الْقِيَوْمِ کہہ کر پکارتا ہے وہ اسے ہمیشہ کے لیے قائم دائم کر دیتا ہے۔ لہذا یہ لفظ اور ایسی آیت جس سے قائم اور ہمیشہ زندہ رہنے والے کا مفہوم نکلے وہ اسم اعظم ہوگا۔ اسی طرح اُس کی ایک اور شان یہ ہے کہ ہر چیز کا خزانہ اس کے پاس ہے یعنی اسے کسی چیز کی ضرورت نہیں چنانچہ وہ ہر لحاظ سے بے نیاز اور مالا مال ہے لہذا لفظ اللَّهُ الصَّمَدُ اسم اعظم ہوا اس لیے جو اسے اللَّهُ الصَّمَدُ یعنی یہ کہتا ہے کہ تو میرا بے نیاز معبود ہے تو وہ اسے بے نیاز بندہ بنا دیتا ہے ایسے ہی لفظ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ - يَا لطيف - يَا قَادِرُ يَا عَلِيُّ يَا بَدِيعُ اسم اعظم ہیں کیونکہ ان الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی ایک خصوصی شان مضمر ہے جو ان الفاظ کے پڑھنے سے ظاہر ہوتی ہے۔ اس ضابطہ کی روشنی میں مندرجہ ذیل آیات اور احادیث کے الفاظ کا شمار اسم اعظم میں ہوتا ہے اور ان اسماء کو کثرت سے پڑھنے کے بعد جو دعائیں اللہ کے حضور کی جائے وہ ان شاء اللہ قبول ہوگی۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

**حدیث - ۱**

نے فرمایا کہ تمام اذکار سے افضل کلمہ طیبہ ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

**حدیث ۲** حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دعا پڑھی تھی لہذا جو مسلمان کسی حاجت کے وقت اس دعا کو پڑھ کر جو بھی دعا کرتا ہے وہ قبول ہوتی ہے۔

**لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ صَلَاتِي لَكَ كُنْتُ**

اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں

**مِنَ الظَّالِمِينَ** ○

ظالموں سے تھا

**حدیث ۳** حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں چھپا ہوا ہے۔ مشکوٰۃ

**وَالْهَكَمُ لِلَّهِ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ**

اور وہی تمہارا واحد معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو رحمن و

**الرَّحِيمُ ۝ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ**

رحیم ہے (بقرہ) الف لام میم اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ

**الْقَيُّومُ** ○

قائم ہے رآل عمران

**حدیث ۴** حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ان الفاظ کا ورد کرتے ہوئے سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس بندے نے اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم اختیار کر کے دعا کی یہ اسم اعظم ایسا ہے کہ اس کے ذریعے جو دعا مانگی جاتی ہے اللہ قبول فرماتا ہے۔ مشکوٰۃ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

اے اللہ میں تجھ سے اس لئے التجا کرتا ہوں کہ بیشک تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود

إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْهُ وَ

نہیں تو اکیلا ہے، بے نیاز ہے نہ تو نے کسی کو جنم اور

لَمْ يُولَدْ لَهُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدًا ۝

نہ تو کسی سے جنا گیا، اور تیرا کوئی ہم سر نہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ

حدیث - ۵

علیہ وسلم کے ساتھ مسجد نبوی میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص

نماز پڑھ رہا تھا، نماز کے بعد اس نے یہ دعا مانگی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ اس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے واسطے سے دعا مانگی ہے اور

اسم اعظم وہ نام ہے کہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے جو التجا کی جاتی ہے وہ

پوری ہوتی ہے۔ (نسائی)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْوَحْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا

اے اللہ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں بے شک تو ہی حمد کے لائق ہے نہیں کوئی معبود



إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ

تیرے سوا تو بڑا احسان کرنے والا مہربان ہے آسمانوں اور زمین کو تو ہی ایجاد

وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ

کونے والا ہے اے جلال اور اکرام کے مالک اے زندہ

يَاقِيَوْمَ

اور قائم۔

ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان پانچ کلموں کے ساتھ دعا کرے جو سوال بھی کرے گا اللہ اسے پورا کرے گا

حدیث: ۶

① لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

② لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخَصْدُ ③ وَهُوَ عَلَى

اُسی کا تمام ملک ہے اور اُسی کی تمام تعریف اور وہی ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ④ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

قادر ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں

⑤ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

اور کوئی بھی طاقت اور کوئی بھی قوت اس کے بغیر میسر نہیں ہے۔

## حدیث - ۷

ایک اور حدیث میں ہے کہ ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو یہ کہہ رہا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ تو جو چاہے مانگ اللہ کی نگاہ کرم تجھ پر ہے۔ (رحمن حصین)

## يَا اَرْحَمَ الرَّحِمِيْنَ ط

اے سب پر رحم کرنے والے زیادہ رحم کرنے والے

## خلاصہ احادیث

ان احادیث سے یہ واضح ہوتا ہے لفظ اللہ، یا حتیٰ یا قیوم، یا رحمن یا رحیم، اللہ الصمد، لا الہ الا اللہ، یا ذا الجلال والاکرام، یا قادر، یا حنان یا منان، یا لطیف، یا اللہ اسم اعظم ہیں اور جو شخص ان میں سے کسی ایک کی کفرٹوں کا تعداد میں ورد کرے وہ اسم اعظم کے اسرار کو پالے گا اور اس کے بعد زبان سے جو نکلے وہی پورا ہوگا۔ ورد کا آسان طریقہ ہے کہ دس ہزار مرتبہ صبح اور دس ہزار مرتبہ سونے سے پہلے ورد کیا جائے اور سات سال تک یہی معمول جاری رکھا جائے تو آخر حسب خواہش اسم اعظم کے فوائد حاصل ہونے لگیں گے۔

اسم اعظم میں دنیا و آخرت میں کامیابی اور مشکلات کا حل موجود ہے بشرطیکہ خلوص دل سے اس کا وظیفہ کیا جائے بلکہ ولایت کا راز ہی اسم اعظم ہے۔ اللہ تعالیٰ کے تمام صفاتی ناموں میں اسم اعظم کی خاصیت موجود ہے مگر اس ہر اسم سے پہلے اللہ کی طرف نسبت شدہ لفظ نداء یعنی یا لگانا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے دو وصفاتی ناموں کو نداء کر رہنے سے تاثیر میں تقویت پیدا ہو جاتی ہے اور کام جلدی ہو جاتا ہے ذیل میں چند صفاتی ناموں کو بلا کر درج کر دیا گیا ہے تاکہ ورد کرنے سے فائدہ حاصل ہو۔

يَا بَاسِطُ يَا مُنْعِمُ ط

روزی میں وسعت کے لیے

يَا مُعْطِي يَا شَكُورُ ط

خیر و برکت کے لیے

يَا عَزِيزُ يَا مُغْنِي ط

محتاجی سے بچنے کے لیے

يَا جَلِيلُ يَا كَرِيمُ ط

صوبل عزت کے لیے

يَا عَظِيمُ يَا حَمِي ط

تندرستی کے لیے

يَا مُعِزُّ يَا رَافِعُ ط

ہر دلعزیز ہونے کے لیے

يَا وَهَّابُ يَا وَاسِعُ ط

مخلوق سے بے نیازی کے لیے

يَا مُجِيبُ يَا مُنْتَوِسُ ط

عبادت کے شوق کے لیے

يَا اِخْرَجُ يَا هَادِي ط

گناہوں سے چھٹکارے کے لیے

يَا بَاعِثُ يَا نُوْرُ ط

صفائی قلب کے لیے



يَا مُهِمِّنُ يَا حَسِيبُ

ظاہر و باطن کی صفائی کے لیے

يَا مُؤْمِنُ يَا نَافِعُ

جان و مال کی حفاظت کے لیے

يَا خَافِضُ يَا قَادِرُ

دشمن کو کچلنے کے لیے

يَا لَطِيفُ يَا حَلِيمُ

شرکیوں کی شادی کے لیے

يَا مُتَكَبِّرُ يَا وَاحِدُ

حصولِ اولاد کے لیے

يَا بَرُّ يَا بَدِيعُ

اولادِ نرینہ کے لیے

يَا مُصَوِّرُ يَا خَالِقُ

بانجھ عورت کے لیے

يَا مُبْدِيُّ يَا سَلَامُ

حفاظتِ حمل کے لیے

يَا وَدُودُ يَا كَبِيرُ

میاں بیوی میں محبت کیلئے

يَا جَامِعُ يَا مُعِيدُ

گمشدہ کے لیے

يَا رَحْمَنُ يَا سَلَامٌ ط

بلاؤں سے نجات کے لیے

يَا حَفِيظُ يَا رَقِيبُ ط

جادو و آسیب جنت کے تحفظ کے لیے

يَا رَزَّاقُ يَا حَبِيبُ ط

مکان، دکان و دفتر کی حفاظت کے لیے

يَا حَكِيمُ يَا بَاعِثُ ط

علم کی زیادتی کے لیے

يَا سَمِيعُ يَا مُجِيبُ ط

دعا کی قبولیت کے لیے

يَا مُوَجِّرُ يَا اٰخِرُ ط

خاتمہ یا خیر کے لیے

يَا بَارِئُ يَا وَكِيْلُ ط

عذابِ قبر سے تحفظ کے لیے

يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ ط

سوز کی گرمی سے بچنے کے لیے

يَا حَسِيْبُ يَا تَوَّابُ ط

شفاعت نصیب ہونے کے لیے

يَا عَفُوُّ يَا رَافِعُ ط

دخولِ جنت کے لیے

يَا غَنِيَّ يَا مُغْنِيَّ ط

حصولِ دولت کے لیے

يَا حَيَّ يَا قَيُّوْمُ ط

ہر کام ہونے کے لیے

يَا قَوِيَّ يَا عَزِيْزُ ط

غلبہ کے لیے

يَا فَتَّاحُ يَا رَافِعُ ط

دکان چلنے کے لیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خَوَاصُّ اسْمَاءِ الْحُسْنٰى

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلِيْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر چھپے ہوئے اور کھلے ہوئے کا جاننے والا ہے وہی بڑا مہربان  
نہایت رحم والا ہے۔

① يَا اللّٰهُ راسِ مَعْبُوْدٍ يُّوَسِّطُ بَلَانَاغَمَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ هُوَ اِيك سِرَارِ مَرْتَبَةٍ



پڑھے گا وہ یادِ الہی کی طرف مائل ہو جائے گا اور دل سے شکوک و شبہات دور ہو جائیں گے۔ اگر لاعلاج مریض ہو تو اس وظیفہ کی بدولت انشاء اللہ تعالیٰ مکمل صحت یاب ہو جائے گا۔ نمازِ جمعہ سے پہلے ایک سو مرتبہ پڑھنے سے تمام اموات آسان ہو جائیں گے جو شخص ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے وہ کچھ عرصہ کے بعد صاحبِ کشف ہو جائے گا۔

② **يَا رَحْمَنُ** (اے بڑے مہربان) جو شخص روزانہ **يَا رَحْمَنُ**

ایک سو مرتبہ پڑھے گا وہ دنیا کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر مشک یا زعفران سے لکھ کر کسی دشمن یا بدخلق کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو اس میں حیا و شرافت اور نرمی پیدا ہو جائے گی۔ اگر کوئی رشتہ ملنے کی غرض سے ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے گا تو اسے مناسب رشتہ مل جائے گا۔

③ **يَا رَحِيمُ** (اے رحم کرنے والے) تسخیرِ قلوب کے لیے اس

کا ورد انتہائی مجرب ہے۔ کسی مصیبت یا دشمن کے خوف سے بچنے کے لیے اس کا وظیفہ کرنا چاہیے اللہ تعالیٰ دشمن سے پناہ دے گا۔ اگر **الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ** لکھ کر درخت کی جڑ میں دفن کر دیا جائے تو پھلوں میں برکت ہوگی۔ سچی محبت کے لیے بھی اس کا عمل نہایت آزمودہ ہے۔ جو شخص اسے پانچ سو مرتبہ روزانہ پڑھے گا وہ دنیاوی مشکلات سے چھٹکارا پائے گا۔

④ **يَا مَالِكُ** (اے بادشاہ) روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے سے صفائی

قلب حاصل ہوگی۔ دل میں نور پیدا ہوگا۔ مال و دولت کے لیے فجر کی نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ

پڑھا جائے تو عزت و مرتبہ میں اضافہ ہوگا۔ اگر اسے قدوس کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو صاحبِ جاہ و تہذیب بن جائے گا۔

## ۵) يَا قُدُّوسُ

اسے پاکیزہ (جو شخص یا سُبُوْحٌ يَا قُدُّوسُ روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کبھی کبھی کھا لیا کرے تو اس کے دل میں عبادت کا ذوق و شوق پیدا ہوگا۔ اس کے علاوہ یہ اسم عزت کے لیے خاص مخصوص ہے۔ اگر کوئی شخص نوے مرتبہ پڑھے تو اس کا دل اللہ تعالیٰ روشن اور منور کر دیتا ہے جو شخص ہزار مرتبہ پڑھے سب سے بے پرواہ ہو جاتا۔ دورانِ سفر پڑھنے سے تھکان اور محتاجی سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی چیز پر تین سو اسیس بار پڑھ کر کسی کو کھلانے تو وہ دوست ہو جائے گا۔

## ۶) يَا سَلَامُ

اسے امن دینے والے (جو شخص فجر کی نماز کے بعد اسے ہزار مرتبہ پڑھے گا وہ صاحبِ علم ہو جائے گا۔ اگر ایک سو اکتالیس بار پڑھ کر دم کر دیا جائے تو صحت یاب ہو جائے گا۔ اس کا وظیفہ خواں خوف سے نڈر ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے دونوں جہان کی سلامتی کا امیدوار بنتا ہے۔ جھگڑنے کی صورت میں پڑھنے سے امن قائم ہو جائے گا۔

## ۷) يَا مُؤْمِنُ

اسے ایمان دینے والے (ظاہر و باطن کی دولت حاصل کرنے کے لیے شیطان سے تحفظ کے لیے اللہ تعالیٰ کی امان میں رہنے کے لیے بہترین وظیفہ ہے۔ اگر اس کو لکھ کر ٹوپی میں رکھا جائے تو جس سے بھی ملاقات ہوگی وہ مہربان ہوگا۔ شوہر کو بد اخلاقی سے روکنے کیلئے اسے روزانہ ۶۰ مرتبہ روزانہ

۲۱ دن تک پڑھا جائے تو خاوند کا رویہ درست ہو جائے گا۔

⑧ **يَا مُهَيِّنُ** (اے نگہبان) جو شخص **يَا مُهَيِّنُ** کا ورد کے گا اُس کے ظاہر و باطن میں نور پیدا ہوگا۔ دو رکعت نقل پڑھ کر اگر ایک سو مرتبہ اس کو پڑھا جائے تو ہمیشہ دنیا کی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ سفر میں پڑھنے سے مسافر ہمیشہ بخیریت واپس منزل مقصود پر پہنچے گا۔

⑨ **يَا عَزِيزُ** (اے غلبہ دینے والے) یہ اسم چالیس دن تک مسلسل بلا ناعتہ نماز فجر کے بعد اکتالیس سو مرتبہ پڑھا جائے تو اس کو اللہ تعالیٰ اتنا عزیز بنائے گا کہ وہ کسی کا محتاج نہ ہوگا اور دوسروں کی نظر میں ہمیشہ باعزت رہے گا اور ہر ایک پر غلبہ حاصل ہوگا کیونکہ غلبہ کے لیے یہ اسم بہت ہی لاجواب ہے۔

⑩ **يَا جَبَّارُ** (اے جبر والے) ظالم اور دشمن سے نجات کے لیے مستبغات عشر پڑھنے کے بعد دو سو چھبیس مرتبہ اس اسم کو صبح شام پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے عامل کو دشمن سے نجات دے گا اور مال و دولت سے نوازے گا بعزت و منصب عطا فرمائے گا۔ دنیا والوں کی نظر میں معزز کر دے گا۔ یہ اسم کالے علم کے وار کو روکنے کے لیے بہت موثر ہے لہذا جادو اور کالے علم کے وار سے بچنے کے لیے اسے گیارہ روز ۱۵۰ مرتبہ پڑھا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

⑪ **يَا مُتَكَبِّرُ** (اے بڑا ال والے) لاولد اور بانجھ عورت کے لیے یہ



اسم نہایت مجرب ہے۔ بیوی کے پاس جاتے وقت دس مرتبہ یہ اسم پڑھا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ فرزند نیک صالح عطا ہوگا۔ جو شخص اسے روزانہ ۶۶ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے اس کے ہر کام میں برکت پیدا ہوگی۔

⑫ **يَا خَالِقُ** (راے بنانے والے) صفائی قلب کے لیے جو شخص آدھی رات کے وقت تین سو تیس مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نورانی بنا دے گا۔ اس کے چہرہ پر ایک ایسی چمک پیدا ہوگی کہ دیکھنے والا اسکا گرویدہ ہوگا۔

⑬ **يَا بَارِئُ** (راے پیدا کرنے والے) جو شخص یہ اسم روزانہ سات مرتبہ نماز پنجگانہ کے بعد پڑھتا رہے انشاء اللہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ امید ہے کہ اس کی لاش بھی محفوظ رہے گی۔

⑭ **يَا مُصَوِّرُ** (راے ہر ایک کو صورت دینے والے) بانجھ عورت کو چاہئے کہ سات دن روزہ رکھے۔ افطار کے وقت ایسے بار یا مصوِّر پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اسی پانی سے افطار کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائے گا اور فرزند صالح پیدا ہوگا۔

⑮ **يَا عَفَّارُ** (راے بڑے بختے تولے) نمازِ جمعہ کے بعد جو شخص یہ اسم ایک سو مرتبہ پڑھے تو مقبولوں میں شامل ہوگا۔ تنگی ختم ہوگی بے حساب بزرگی ملے گا۔ اگر یہ اسم **يَا عَفَّارُ عَفَّارِي ذُنُوبِي** کے ساتھ پڑھا جائے تو مزید فوائد حاصل ہوں گے۔

①۶ **يَا قَهَّارُ** (اے غلبے والے) اگر کوئی شخص دنیا کی محبت میں گرفتار ہے تو یہ اسم پڑھتا رہے۔ اللہ و رسول ﷺ کی محبت سے اس کا دل معزور ہوگا۔ دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی۔ جادو، ٹوٹا، آسیب کو ختم کرنے کے لیے یہ اسم چینی کے برتن پر لکھ کر اس کو پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً اشفا ہوگی۔ اگر گھر میں آسیب یا موذی جانور ہو تو اس اسم کو گیارہ روز تک گیارہ ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے دیواروں پر چھڑکائیں آسیب کا اثر ختم ہو جائے گا۔

①۷ **يَا وَهَّابُ** (اے بہت دینے والے) اگر کوئی شخص تنگ دست ہو تو نماز چاشت کے آخری سجدے میں یہ اسم چالیس مرتبہ اکیس دن تک پڑھے فقر و فاقہ دور ہوگا۔ رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔ اگر کوئی اور مقصد ہو تو ادھی رات میں ننگے سر کھلی جگہ میں پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ مدد حاصل ہوگا جس شخص کا ذاتی مکان نہ ہو وہ اسے روزانہ کثرت سے پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ اسے ذاتی مکان مل جائے گا۔

①۸ **يَا رَازِقُ** (اے روزی پہنچانے والے) نماز فجر سے پہلے اگر کوئی شخص مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ یہ اسم پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ مکان ہر بلا سے محفوظ رہے گا اور غیب سے روزی آئے گی۔ دکان و قمر مکان، باغات وغیرہ کی حفاظت و برکت کے لیے بھی یہ اسم مجرب ہے اگر کسی کی دکان چلتے ہوئے بند ہوگئی ہو تو اس اسم کو روزانہ دکان پر کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ دکان کا کاروبار دوبارہ جاری ہو جائے گا۔

## ۱۹) یَا فَتَّاحُ

راے کھولنے والے، جو شخص یہ اسم بعد نماز فجر سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر ستر مرتبہ پڑھے تو اس کا دل نورِ ایمان سے منور ہوگا اور اس کی قسمت کھل جائے گی۔ ہر کام میں آسانی پیدا ہوگی۔ رُکی ہوئی شادی کے لیے بھی اس اسم کا ورد بہت لاجواب ہے۔

## ۲۰) یَا عَلِیْمُ

راے جاننے والے، اگر اس کا ورد زیادہ کیا جائے تو معرفتِ الہی نصیب ہوگی۔ صاحبِ کشف ہونے کے لیے ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھا جائے۔ قوتِ حافظہ کے لیے رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا کا ورد بعد نماز حسبِ طاقت کرنا چاہیے۔ جو شخص کسی چیز کا اچھا یا بُرا انجام معلوم کرنا چاہے تو اُسے چاہیے کہ اس اسم کو رات کو سوتے وقت گیارہ سو مرتبہ گیارہ روز تک پڑھے۔ بڑی عمدہ خواب اچھے یا بُرے انجام کا علم ہو جائے گا۔

## ۲۱) یَا قَاضِ

راے تنگی کر نیوالے، یہ اسم اگر چالیس دن تک روزانہ ایک ٹکڑے پر لکھ کر کھایا جائے تو رزق میں کشادگی ہوگی اور درد، چوٹ، زخم کی تکلیف محسوس نہ ہوگی اگر کوئی بُری عادت چھڑانا اور کار ہو تو اس اسم کو پانی پر سات سو مرتبہ پڑھ کر سات یوم تک پلائیں بد عادت ختم ہو جائے گی۔

## ۲۲) یَا بَاسِطُ

راے کشادگی پیدا کرنے والے، نماز فجر کی دعا کے بعد یا بَاسِطُ دس مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لیا کریں۔ محتاجی دور ہوگی۔ رزق میں وسعت ہوگی۔ اللہ کی رحمت اور فضل شامل حال رہے گا۔



②۳ **يَا خَافِضُ** (اے نیچا کر نیوالے) اگر سخت دشمن سے واسطہ پڑ جائے تو اس کو پست کرنے کے لیے سات ہزار مرتبہ یہ اسم تھوڑی سی مٹی پر پڑھ کر دم کریں اور دشمن کے دروازے پر پھینک دیں دشمن مغلوب ہو گا یا تین روزے رکھ کر چوتھے دن ایک ہی مجلس میں پانچ سو مرتبہ **يَا خَافِضُ** کا ورد کریں۔ دشمن برف کی طرح پگھل جائے گا۔

②۴ **يَا رَافِعُ** (اے بلند کرنے والے) جو شخص رات میں سوتے وقت سو مرتبہ یہ اسم پڑھے گا وہ ہر دلعزیز ہو گا اور روز بروز مخلوق میں اس کی عزت بڑھتی جائے گی۔ آفت و بلا سے بھی محفوظ رہے گا۔ کسی سخت حاکم کے سامنے جائیں تو **يَا رَافِعُ** پڑھتے جائیں انشاء اللہ اس کی سخت گیری رحم دلی میں مل جائے گی۔

②۵ **يَا مُعِزُّ** (اے عزت دینے والے) جو شخص جمعہ یا ہفتہ کی رات نماز مغرب کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھے تو مخلوق میں صاحب توقیر ہو گا۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی۔ فجر کی نماز کے بعد ۵۱ مرتبہ یہ وظیفہ پڑھنے سے سفر میں حفاظت، اہل خانہ میں عزت و وقار، ہر کام میں آسانی اور تسخیر حاصل ہوگی۔

②۶ **يَا مَدِينُ** (۲۶) اسے ذلت دینے والے) اگر کسی ظالم کا خوف ہو تو ۷۵ مرتبہ یہ اسم نفل نماز میں سجدے میں پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ ظالم ظلم چھوڑ دے گا یا تباہ ہو جائے گا۔ حاسد کے حسد سے بھی حفاظت ہوگی۔ اگر کسی نے حق روک لیا ہے تو ادا کر دے گا۔ روزانہ بعد نماز فجر ۷۷ مرتبہ پڑھنے سے بد کلام افسر سے نجات ملے گی۔ نفسانی خواہشات کی اصلاح ہوگی اور مخالفت کرنے والا ہمیشہ ذلیل ہوگا۔

②۷ **يَا سَيِّعُ** (۲۷) اسے سُننے والے) دُعَاؤں کی قبولیت کے لیے جمرات کے دن نمازِ چاشت کے بعد پانچ سو مرتبہ پڑھا جائے۔ اگر ہمیشہ اس کا ورد رکھے تو مستجاب الدعوات ہوگا یعنی اس کی دعائیں قبول ہوں گی۔ اگر کوئی شادی کا خواہشمند ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس تک دن روزانہ ۱۰۰۰ مرتبہ یہ وظیفہ پڑھ کر آخری دن اللہ کے حضور شادی کی دُعا کرے انشاء اللہ قبول ہوگی۔

②۸ **يَا بَصِيرُ** (۲۸) اسے دیکھنے والے) جو شخص جموں کی سنت اور فریضوں سے پہلے یہ اسم سو مرتبہ پڑھے وہ عارف باللہ ہوگا اور اس کا دل نورِ ہدایت سے منور ہوگا اسے روزانہ ۳۰۲ مرتبہ پڑھنے والا صاحب بصیرت بن جاتا ہے اور آنکھوں کی بینائی ہمیشہ قائم رہتی ہے۔

②۹ **يَا حَكَمُ** (۲۹) اسے فیصلہ کرنے والے) اگر سخت مہم درپیش ہو تو پچھلے

پھرتے اس اسم کا ورد کرے، انشاء اللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان ہوگی اور ہر نیک کام میں کامیابی ہوگی۔ کشف و الہام کی قدرت پیدا ہوگی۔ یہ اسم حضورِ اقدس کے لیے بھی بہت مفید ہے۔

③۰ **يَا عَدْلُ** (اسے انصاف کرنے والے) اگر کوئی چاہے کہ لوگ اس کے تابعدار ہو جائیں تو جمعہ کی رات کو روٹی کے بیسٹ ٹکڑوں پر لکھ کر کھالے انشاء اللہ تمام مخلوق مسخر ہوگی۔ جو شخص اسے روزانہ ۴۰ مرتبہ پڑھتا رہے اس میں رضائے الہی کا جذبہ پیدا ہو جائے گا۔ اگر کوئی مقدمہ ہو تو اس میں کامیابی ہوگی۔

③۱ **يَا لَطِيفُ** (اسے بڑے باریک بین) اگر یہ اسم با وضو ایک سو مرتبہ پڑھا جائے تو دلی مراد پوری ہوگی۔ خاص کر کنواری لڑکی کی شادی کے لیے اس کا وظیفہ بے حد مجرب ہے۔ مسلسل ۲۱ روز تک بعد نماز عشاء با وضو پڑھا جائے اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس اسم کو کثرت سے پڑھنے سے ہر حاجت پوری ہوگی۔ مشکلات میں آسانی پیدا ہوگی۔ مزاج میں لطافت اور نفاست پیدا ہوگی۔

③۲ **يَا خَيْرُ** (اسے خیر رکھنے والے) جو شخص اس اسم کو سات روز تک پڑھے گا اس پر اسرار پوشیدہ ظاہر ہوں گے۔ مومن کی فراست سے نوازا جائے گا۔ نفس کے شر سے رہائی پائے گا۔ اگر کسی مشکل میں ہو گا تو اس سے نجات پائے گا۔ اس اسم کو روزانہ ۸۱۲ مرتبہ سات روز تک سوتے وقت پڑھنے سے جس چیز کے بارے میں جاننا چاہیں معلوم ہو جائے گا کہ وہ حیرت فائدہ مند رہے گی یا نقصان دہ



ثابت ہوگی۔

③۳ **يَا حَلِيمٌ** رے بڑے بار بار جو شخص صنعت و حرفت کھیتی باڑی میں ترقی چاہتا ہو تو یا حَلِيمٌ کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول دے اور وہ پانی کھیت، باغات اوزار وغیرہ پر چھڑک دے، جو بچہ بد اخلاق ہو اسے ۸۸۰ مرتبہ روزانہ یہ اسم پڑھ کر پانی پر دم کر کے گیارہ روز تک پلا میں انشاء اللہ پتے کی بد اخلاقی اچھے اخلاق میں بدل جائے گی۔

③۴ **يَا عَظِيمٌ** رے بزرگ، عزت، دولت، صحت کے لیے اور آفتوں سے نجات اور بیماری سے شفا کے لیے یہ اسم ۱۲۰ مرتبہ کسی بھی نماز کے بعد پڑھیں اور ایک ہفتے تک وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ کا ورد بھی رکھیں۔ انشاء اللہ ہر ایک کی نظر میں قابل تعظیم بن جائیں گے۔ فضل دارین حاصل ہوگا۔ اگر کوئی مالی مشکل ہو تو وہ بھی حل ہو جائے گی۔

③۵ **يَا غَفُورٌ** رے گناہ مٹانے والے، بیمار کو یہ اسم زعفران سے کاغذ پر لکھ کر تین دن تک پلایا جائے۔ اگر بخار ہو تو سات مرتبہ روشنائی سے کاغذ پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں شفا ہوگی۔ اگر زبان بند ہو گئی ہو تو اس اسم کے ساتھ سید الاستغفار لکھ کر مریض کو پلائیں۔ سید الاستغفار کا ورد خاتم الخیر کے لیے مال اولاد میں برکت کے لیے تجارت میں ترقی کے لیے بے حد مجرب ہے۔ اگر سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے باغ کے تمام پودوں پر چھڑک دیا جائے تو درخت پھلوں سے بھر جائیں گے۔

## یا شکور

۳۳) اسے صلوٰۃ دینے والے) اگر آنکھوں میں روشنی کم ہوگئی ہو تو یہ اسم ۴۴ بار پانی پر پڑھ کر آنکھوں پر ملا جائے تو نگاہ ٹھیک ہو جائے گی۔ اگر کسی رنج و غم میں مبتلا ہو یا معاش میں تنگی ہو تو روزانہ اکتالیس مرتبہ نماز فجر کے بعد اکیس روز تک پڑھیں، کامیابی ہوگی۔ ہر نماز کے بعد اسے ۲۰۰ مرتبہ پڑھنے سے مستجاب الدعوات بن جائے گا۔

## یا علی

۳۴) اسے اُونچے عزت و حرمت کی بلندی کے لیے پتھر کو جلد طاقتور جوان بنانے کے لیے، سفر سے بخیریت واپسی کے لیے، حصول دولت کے لیے، اس کے علاوہ دیگر مقاصد کے لیے اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے اور گیارہ دن تک ہر نماز کے بعد جس قدر ہو سکے اس اسم کا ورد کیا جائے جو شخص بیوی کو تابع کرنے کی غرض سے اسے گیارہ سو مرتبہ ۴۰ روز تک پڑھے گا۔ اس کی بیوی اس کے تابع ہو جائے گی۔

## یا کبیر

۳۸) اسے بڑے) جو شخص اس اسم کو ہمیشہ بعد نماز ۲۳۲ مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ ہر دشمن سے محفوظ رہے گا۔ ہر بلا اور آفت اس سے دور ہوگی۔ اگر کوئی زہر بلیا جاتو رکاٹ لے تو زہر اثر نہ کرے گا۔ تنگی اور دولت ختم ہوگی۔ عہدے پر برقرار رہے گا اور متعلقہ لوگ تابع رہیں گے اور عزت کریں گے۔

## یا حفیظ

۳۹) اسے نگہبان) جو شخص یا حفیظ بکثرت وظیفہ کرے اور اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو بھوری زندگی بے خوف رہے گا۔ اگر چہ وہ درندوں

کے درمیان ہو یا آگ میں گھر گیا ہو۔ یہاں تک کہ آسیب و جنات کا بھی اس پر کوئی اثر نہ ہوگا۔ ہر وقت اللہ کی حفاظت میں رہے گا۔ مال و اسباب گم نہ ہوگا۔ حادثات سے محفوظ رہے گا۔

④۰ **يَا مُقِيَّتُ** (۴۰) اسے روزی دینے والے، اگر روزہ دار پر روزہ ناقابل برداشت ہو تو اس اسم کو مٹی پر لکھ کر سونگھا جائے تو قوت و غذا بیت حاصل ہوگی۔ دوران سفر پانی پر دم کر کے پیس تو پیاس ختم ہو جائے گی۔ ۵۵۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے ضدی بچوں کو بلائیں ان شاء اللہ ضد ترک کر دیں گے۔

④۱ **يَا حَسِيْبُ** (۴۱) اسے کفایت کرنے والے، رات میں سوتے وقت روزانہ یا حَسِيْبُ ستر مرتبہ پڑھا جائے تو دشمنوں کی دشمنی، چوروں کے خوف، ہمسایہ کی بدی، یہ تمام مقاصد سات دن کے وظیفہ سے حاصل ہو جائیں گے یہ وظیفہ جمعرات سے شروع کیا جائے اس دوران حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اُطّے پٹّے، چلتے پھرتے پڑھتے رہیں۔ ہر مشکل سے نجات ہوگی۔

④۲ **يَا جَلِيْلُ** (۴۲) اسے بزرگی والے، جو شخص یا جَلِيْلُ بکثرت نماز کے بعد پڑھتا رہے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی۔ اگر اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو لوگوں کے دلوں میں صاحبِ عزت ہوگا۔ شبِ عروسی میں گیارہ سو مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے دلہن کو کھلاتا میاں بیوی میں محبت کا موجب بنے گا اور آئندہ زندگی میں سکون پیدا ہوگا۔



## ۴۳) یَا كَرِيْمُ

اسے کرم کرنے والے، عزت و کرامت کے لیے یہ اسم بے حد مجرب ہے۔ سوتے وقت اس کو پڑھتے پڑھتے سو جائیں بہت جلد اثر ہوگا۔ اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو ۱۰۰۰ مرتبہ چالیس دن تک پڑھے ان شاء اللہ جائز مراد پوری ہوگی۔

## ۴۴) یَا رَقِيْبُ

اسے نگہبان، یَا رَقِيْبُ کا ورد خاص کر حفاظت حاصل کے لیے ہے، مال و دولت کی حفاظت کے لیے بھی مجرب ہے۔ دشمنوں اور پوروں کے خطرات سے بھی محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص سفر پر جاتے ہوئے اس اسم کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنے مکان کی دیواروں پر چھڑک جائے تو اس کی واپسی تک اس کا مکان بحفاظت رہے گا۔

## ۴۵) یَا مُجِيْبُ

اسے قبول کرنے والے، جو شخص اس کو پڑھتا رہے یا اس کا تعویذ گلے میں ڈالے تو کم شدہ چیز واپس مل جائے گی۔ اگر عمل ضائع ہونے کا خطرہ ہو تو عورت سات روز تک اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ بچہ ضائع نہ ہوگا۔ اگر مسافر کی پیٹھ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھا جائے تو دوران سفر محفوظ رہے گا اس اسم کو قید میں کثرت سے پڑھنا قید سے رہائی پانے کا ذریعہ ہے۔ یہ اسم ناراض بیوی کو میکے سے واپس لانے کے لیے بھی بہت مجرب ہے۔

## ۴۶) یَا وَّاسِعُ

اسے وسعت دینے والے، صبر و قناعت مال و دولت

کے حصول کے لیے یہ اسم بے حد مجرب ہے۔ نمازِ عصر کے بعد خاص طور پر ایک سو مرتبہ یا و اسع پڑھا جائے۔ اگر کوئی شخص اپنی دکان کا کاروبار بڑھانا چاہے تو اسے چاہیے کہ نمازِ جمعہ کے بعد چند آدمی اکٹھے کر کے اس اسم کو ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے اور چار جمعوں تک اسی طرح پڑھاتی کروائے انشاء اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کے اس اسم کی برکت سے کاروبار میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔

④۶ **يَا حَكِيمُ** راتے حکمت والے، علم کی زیادتی اور حکمت کے دروازے کھولنے کے لیے آدھی رات میں یہ اسم ایک سو اکیس دن تک پڑھا جائے انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی اور ہر مصیبت سے بھی نجات ملے گی۔ جو حکیم اس اسم کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس کی پرکھش میں اضافہ کر دے گا۔

④۸ **يَا دُودُ** راتے دوستی کرنے والے) یہ اسم ایک ہزار بار کھانے پر پڑھ کر بیوی کے ساتھ کھانا کھائے تو میاں بیوی میں بے پناہ محبت ہوگی۔ اور ساتھ ہی اللہ و رسول کی محبت سے بھی دل سرشار ہوگا، جو شخص اس اسم کو روزانہ ۱۲۵ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور تین سال تک پڑھتا رہے انشاء اللہ ہر کوئی اس کی طرف مائل ہوگا اور تسخیرِ خلق میں خوب کامیاب ہوگا۔

④۹ **يَا مَجِيدُ** (راتے عزت والے) اگر کسی شخص کو جذام کوڑھ ہو جائے تو وہ ایامِ بیض یعنی چاند کی ۱۳، ۱۲، ۱۵ کو روزے رکھے اور افطار کے بعد سے مسلسل یا مجید کو نمازِ عشاء تک پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ تین دن میں اس کا اثر دیکھنے کا

اس اسم کو کثرت سے پڑھنے والا متقی اور پرمہیزگار بن جاتا ہے۔

⑤ **يَا بَاعِثُ** راتے قبر سے اٹھانے والے) جو شخص سوئے وقت

اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سو مرتبہ پڑھے اس کا دل علم و حکمت سے منور ہوگا۔ گناہ سے نفرت ہوگی نیکی سے رغبت اور دل صاف ہوگا۔ اگر کوئی پریشانی کے عالم میں اس اسم کو روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس یوم تک پڑھے تو اس کی پریشانی ختم ہو جائے گی۔ گم شدہ بچے کو واپس لانے کے لیے اس اسم کو ملکر سو لاکھ مرتبہ پڑھا جائے گم شدہ بچہ مل جائے گا۔

⑤ **يَا شَهِيدُ** راتے موجود) یہ اسم صبح کے وقت آسمان کی طرف

مُنہ کر کے اکیس مرتبہ پڑھا جائے تو اولاد نیک کردار اور پرمہیزگار ہو جائے گی اگر بیوی کے سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھے تو اس کے دل میں بے حد محبت پیدا ہوگی۔ اگر کسی پر کسی نے تہمت لگا دی ہو تو اس اسم کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ تہمت سے بری ثابت ہوگا۔ بشرطیکہ سچائی پر ہو۔

⑤ **يَا حَقُّ** راتے ثابت کرنے والے) اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو کاغذ

کے چاروں کونوں پر اس کو لکھ کر ادھی رات کے وقت بتھیل پر رکھ کر آسمان کی طرف دیکھتا رہے اور پانچ سو مرتبہ یا حَقُّ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ چیز مل جائے گی یا پتہ چل جائے گا۔ جو شخص مقدمہ میں کامیابی کی نیت سے ۶۲۵۰ مرتبہ چالیس دن تک اس اسم کو پڑھے گا وہ اللہ کی رحمت سے مقدمے میں کامیاب ہوگا۔



⑤۳ **يَا وَكِيْلُ** اسے کارساز، رزق کی کشادگی کے لیے ہے اور اگر آندھی طوفان میں کوئی بھینس جائے تو بکثرت اس کا ورد کرے۔ ساتھ ہی **حَسْبِيَ اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ** بھی پڑھے انشاء اللہ چھٹکارا پائے گا۔ جو شخص اس اسم کو کثرت سے پڑھتا رہے گا۔ اس کے ہر کام میں آسانی پیدا ہوگی اور دلی حاجات پوری ہوں گی۔

⑤۴ **يَا قَوِيٌّ** اسے طاقتور، اگر دشمن کا خوف ہو تو اس سے خلاصی پانے کے لیے بعد نماز عشر ایک ہزار بار اس کا ورد کرے دشمن سے نجات ملے گی جو شخص اسے باطنی قوت حاصل کرنے کی غرض سے ۲۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کی باطنی طاقت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔

⑤۵ **يَا مَتِيْنُ** اسے بہت مضبوط) اگر ماں کا دودھ کم ہو گیا ہو تو یہ اسم کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر خود پیئے اور کچھ چھاتیوں پر لگایا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ دودھ میں زیادتی ہوگی۔ اگر اولاد فسق و فجور میں مبتلا ہو جائے تو دس مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں اور بچوں سے بھی اس کا ورد کروائیں۔

⑤۶ **يَا وَدِيْعُ** اسے دوست، حسن عمل کی توفیق کے لیے جمعہ کی شب میں ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے۔ دشمن کی بد نیستی بھانپنے کے لیے بھی اس کا ورد مجرب ہے اگر بیوی یا اولاد بد کاری کی طرف مائل ہو تو ان کے سامنے چالیس روز تک اس اسم کو پڑھتے رہیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ برائیاں اور برہیزگاری پیدا ہوگی۔

⑤۷ **يَا حَيِّدُ** (تعریف کیا ہوا) اگر طبیعت نیکی پر مائل نہ ہو اور بُرائی کی عادت نہ چھوٹی ہو تو چالیس دن تک تہمتی میں یہ اسم پڑھا جائے جلد ہی اخلاق اچھے ہو جائیں گے جو شخص بعد نماز فجر بکثرت اس اسم کو پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل میں اپنی محبت ڈال دے گا۔ اور وہ دنیا سے بے نیاز ہو جائے گا۔

⑤۸ **يَا مَحْصِي** (راے گھیرنے والے) مخلوق کی تسخیر کے لیے ہے اگر طبیعت نیکی پر مائل نہ ہو اور بُرائی کی عادت نہ چھوٹی ہو تو سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سات مرتبہ یہ اسم پڑھے بہت جلد عبادت و ریاضت کا شوق پیدا ہوگا عذابِ قبر کا خطرہ ہو تو اس سے بھی محفوظ رہے گا۔ جمعہ کی رات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ لیا کرے تو بے حساب جنت میں داخل ہوگا۔

⑤۹ **يَا مُبْدِي** (راے پیدائش کی ابتداء کرنے والے) حمل ظاہر ہونے کے بعد جو شخص اپنی بیوی یا محرم کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ایک ہفتہ تک ننانوے مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرے تو حمل محفوظ ہوگا اور اگر حمل ۹ ماہ سے زیادہ ہو جائے تو بھی اس کے ورود سے جلد لڑکا پیدا ہوگا۔

⑥۰ **يَا مُعِيدُ** (راے دوبارہ پیدا کرنے والے) نسیان یعنی بھول چوک اور بیماری سے شفا کے لیے اس کا ورود بے حد مجرب ہے اگر کوئی شخص غائب ہو جائے یا کوئی چیز گم ہو جائے تو گھر کے صحن میں یہ اسم ایک ہزار مرتبہ سوتے وقت پڑھا جائے اور گم شدہ کا تصور کیا جائے جلد واپس آئے گا یا خبر مل جائے گی۔

④۱ **يَا مَحْيِي** (اے زندہ کرنے والے) عذابِ قبر سے تحفظ کے لیے اس کا ورد ہر جمعہ کی نماز کے بعد سومرتبہ پڑھ لیا کریں۔ اگر گرفتاری یا جیل کا ڈر ہو تو سات روز تک ہر نماز کے بعد سومرتبہ پڑھیں۔ بعض عاملوں کا قول یہ ہے کہ یہ اسم شوگر کے مرض کو کنٹرول میں رکھنے کے لیے بہت لاجواب ہے۔

④۲ **يَا مَيِّتُ** (اے مارنے والے) بغیر حساب جنت میں داخلہ کے لیے ہر نماز کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھ کر اپنے گریبان میں دم کرے بری عادت چھوٹ جاتے گی۔ عبادت کا شوق پیدا ہوگا۔ اگر کسی کا نفس بُرائی کی طرف مائل رہتا ہے تو اس اسم کو گیارہ دن گیارہ ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے اسے پلائیں ان شاء اللہ اس کا نفس نیکی کی طرف مائل ہو جائے گا۔

④۳ **يَا حَيُّ** (اے زندہ) لاعلاج مریض کے لیے روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے وہی پانی مریض کو پلایا جائے۔ عام بیماری میں چینی کے برتن میں گلاب و مشک سے گیارہ مرتبہ لکھ کر پانی سے دھو کر بیمار کو پلایا جائے یا اکیس مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھتا رہے ہمیشہ تندرست رہے گا۔

④۴ **يَا قَيُّوْمُ** (اے خود زندہ دوسروں کو زندہ رکھنے والے) تسخیرِ قلوب کے لیے بعد نماز فجر یا پنج سومرتبہ اونچی آواز سے **يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ** کا ورد کریں ہر صلیبت میں یہ وظیفہ کارساز ہے اور یہ پڑھنے والے کا ہر کام قائم ہو جاتا ہے اور بے پناہ فیوض و



برکات حاصل ہوتے ہیں۔

⑥۵ **يَا وَاحِدٌ** (اے پانے والے) صفائی قلب اور نور ایمان کے لیے کھانے کے دوران ہر ایک دو لقمہ کے بعد اس کو پڑھ لیا جاوے دل میں وجد پیدا ہوگا۔ معرفت کا مقام حاصل ہوگا جس کی شادی نہ ہوتی ہو وہ اسے ۱۴۱۴ مرتبہ سوتے وقت پڑھے انشاء اللہ شادی ہو جائے گی۔

⑥۶ **يَا مَاجِدٌ** (اے بزرگی والے) کفار و مشرکین پر دھاک بٹھانے کے لیے یا ظالم کو مرعوب کرنے کے لیے بے حد مجرب ہے یا مَاجِدٌ کی کثرت سے حال طاری ہوگا نور عرفان بھی حاصل ہوگا۔ اگر کوئی دولت کی حالت میں اسے بکرت پڑھے تو وہ صاحبِ عزت بن جائے گا۔ اگر کوئی صاحبِ اقدار اس کا وظیفہ کرتا رہے تو اس کا اقدار ہمیشہ قائم رہے گا۔

⑥۷ **يَا وَاحِدٌ** (اے یکتا) اولاد صالح کے لیے ہے اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے۔ اگر تنہائی میں ڈر لگتا ہو تو اس کو پڑھتا رہے۔ دل سے خوف جاتا رہے گا۔ دل میں قوت و بہتت حاصل ہوگی۔ جو شخص دیدارِ الہی کا طالب ہو تو اسے چاہیے کہ... ۱۹ مرتبہ اس اسم کو روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے انشاء اللہ اسے خواب میں نورِ الہی نظر آئے گا۔

⑥۸ **يَا أَحَدٌ** (اے ایکلے) اس کی تلاوت سے خوفِ الہی پیدا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوگی۔ اسے کثرت سے پڑھنے سے نفسانِ خواہشات مخدوم ہو جائے

ہیں اور حُبِّ الہی میں اضافہ ہوتا ہے، جو شخص اسے بعد نماز فجر گیارہ سو مرتبہ پڑھتا ہے وہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔

## ۶۹) يَا صِدُّ

راے بے نیاز، ظالم سے نجات، بھوک سے حفاظت، مخلوق سے بے پروا اور صدیقیوں میں شمولیت کے لیے نماز فجر کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ **يَا صِدُّ** پڑھا جائے۔ انشاء اللہ بہت فائدہ حاصل ہوگا، جو شخص اللہ الصِّدِّ ۲۵۰۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے وہ سیفِ زبان ہو جائے گا۔ اور صاحبِ کشف بن جائے گا۔

## ۷۰) يَا قَادِرُ

راے طاقت والے، دشمن کو ذلیل و رسوا کرنا مقصود ہو تو وضو کے دوران **يَا قَادِرُ** پڑھتا رہے پھر دو رکعت تحیۃ الوضو کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دشمن کا تصور کر کے اس کی طرف دم کرے، فوراً اثر ہوگا۔ اس کے علاوہ یہ اسم مشکل سے مشکل کام کو آسان کرنے کے لیے بہت مجرب ہے لہذا جو شخص اسے ہر روز ۱۱۱ مرتبہ پڑھتا رہے اس کا ہر کام آسان ہوتا چلا جائے گا۔

## ۷۱) يَا مُقْتَدِرُ

راے قدرت والے، صبح بیدار ہوتے ہی **يَا مُقْتَدِرُ** پڑھ لیا کرے تو دن بھر کے تمام اچھے کام آسان ہو جائیں گے عبادت کا شوق پیدا ہوگا، غفلت دور ہوگی اور ہر کام کے ہونے کا اللہ تعالیٰ کوئی نہ کوئی ذریعہ بنا دے گا۔

④۲ **يَا مُقَدِّمُ** راسے پڑھانے والے) تنہائی سے ڈر لگتا ہو تو یا  
مُقَدِّمُ پڑھتا رہے۔ بے خوف ہو گا اور ہر اذیت و بلا سے محفوظ رہے گا۔ اگر  
میدان جنگ ہو تو زخمی نہ ہو گا۔ دشمن پر فتح حاصل ہوگی، ہنگامی حالت میں بھی  
اس کا ورد بہت مفید ہے۔

④۳ **يَا مُؤَخِّرُ** راسے پیچھے کرنے والے) جو شخص یا مؤخِّر کا ورد  
کے گا اس کا خاتمہ بالآخر ہوگا، توبہ نصیب ہوگی، خدا اور رسول کا مطیع و فرمانبردار ہو  
گا۔ نفسِ امارہ راہِ راست پر آجائے گا۔ دشمن دور رہے گا۔ نیکی کی توفیق  
ملے گی۔

④۴ **يَا اَوَّلُ** راسے سب سے پہلے) دورانِ سفر یا اوّل کا وظیفہ بید  
مفید ہے۔ پوری کامیابی کے ساتھ اپنے اہل و عیال  
میں واپس ہو گا۔ بھاگے ہوئے کو واپس لانے کے لیے بعد نمازِ عشاء ایک ہزار مرتبہ  
پڑھیں۔ بعد نمازِ فجر ایک سو مرتبہ پڑھتے رہنے سے حاجت پوری ہوگی۔ خلقت مہربان ہو  
گی۔ نماز میں خوب دل لگے گا اور حُبِ الہی میں اضافہ ہوگا۔

④۵ **يَا اٰخِرُ** راسے سب سے آخر میں رہنے والے) اگر کسی شخص نے  
زندگی بھر نیک عمل نہ کیا ہو تو یا اٰخِر ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھا کرے  
توبہ قبول ہوگی۔ خاتمہ بالآخر ہوگا، سعادت میں اضافہ ہوگا، دشمن پر غلبہ رہے گا۔



﴿۷۶﴾ **يَا ظَاهِرُ** راتے سب سے ظاہر جو شخص نماز اشراق کے بعد  
یا ظاہر پانچ سو مرتبہ پڑھے اُس کی آنکھوں میں چمک پیدا ہوگی دل میں روشنی  
ہوگی جو شخص اسے کثرت سے پڑھتا رہے اس پر پوشیدہ چیزیں ظاہر ہوں گی اور  
اس کا ظاہری حال ہمیشہ درست رہے گا۔

﴿۷۷﴾ **يَا بَاطِنُ** راتے سب سے پوشیدہ) اگر کسی شخص کے دل میں  
بُے وسوسے پیدا ہوں تو یا باطن ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھ لیا کرے گندے  
خیالات دل سے نکل جائیں گے۔ یہ چاروں اسماء ایک آیت میں موجود ہیں۔ **هُوَ الْأَوَّلُ  
وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ** اگر یہ آیت تلاوت  
کی جائے تو بیک وقت چاروں اسماء کے فوائد حاصل ہوں گے۔

﴿۷۸﴾ **يَا وَالِي** راتے کام بنانے والے) اگر کوئی شخص بارش یا سیلاب  
میں پھنس گیا تو یا والی کا ورد کرے ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ اگر سیلاب کا  
خطرہ ہو تو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پورے گھر میں چھڑکے سیلاب سے  
محفوظ رہے گا۔ ویران جگہ پر پڑھنے سے ویران جگہ آباد ہو جاتی ہے۔

﴿۷۹﴾ **يَا مُتَعَالِي** راتے سب سے اونچے) اگر حیض تکلیف سے آتا  
ہو تو حیض والی یا متعالی کا وظیفہ پڑھتی ہے تکلیف سے نجات ملے گی اور شوہر  
کے دل میں بے پناہ محبت پیدا ہوگی۔ مقدمے سے نجات کے لیے اسے کثرت سے  
پڑھیں انشاء اللہ مقدمے میں کامیابی ہوگی۔ اگر کوئی مشکل درپیش ہو تو وہ بھی

آسان ہو جائے گی۔

۸۰) **یَا بَرُّ** اسے نیکو کار جس شخص کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو وہ **یَا بَرُّ** سات مرتبہ پڑھ کر بچہ پر دم کرے اور اللہ کے سپرد کر دے بچہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ شرابی زانی یہ اسم پڑھنا شروع کر دے تو اس کے دل سے گناہوں کی رغبت دور ہوگی۔ نیکی کا جذبہ بیدار ہوگا۔

۸۱) **یَا تَوَّابُ** اسے توبہ قبول کرنے والے نمازِ چاشت کے بعد جو شخص **یَا تَوَّابُ** تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے گا اس کو سچی توبہ نصیب ہوگی خاتمہ بالخیر ہوگا۔ ظالم پر پڑھیں تو ہلاک ہو جائے گا۔

۸۲) **یَا مُنْتَقِمُ** اسے بدلہ لینے والے اگر دشمنوں کو راضی کرنا مقصود ہو تو **یَا مُنْتَقِمُ** تین جمعوں کی راتوں کو نمازِ عشاء کے بعد سو مرتبہ پڑھے دشمن راضی ہو جائے گا۔ اگر کسی پر کسی نے جادو کا وار کیا ہو تو اس صورت میں اس اسم کو ۶۴۰۰ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھا جائے انشاء اللہ تعالیٰ جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

۸۳) **یَا عَفُوُّ** اسے معاف کرنے والے جو شخص مغفرت سے مایوس ہو وہ **یَا عَفُوُّ** ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ خاتمہ بالخیر ہوگا بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوگا۔ گرم مزاج خاوند کو نرم کرنے کے لیے اس اسم کو گیارہ دن تک روزانہ ۱۲۵۰۰ مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے۔

## ۸۴) يَا رَعُوفُ

راے نربان) اگر کسی حاکم، افسر کے پاس جانا ہو یا ظالم سے حق لینا ہو تو یَا رَعُوفُ پڑھتا ہوا اس کے سامنے جائے کامیابی ہوگی۔ جب کوئی دلہن اپنے گھر سے شادی کے موقع پر رخصت ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو پڑھتی جائے اور خاوند سے خلوت تک پڑھتی رہے۔ خاوند ہمیشہ مسربان رہے گا۔

## ۸۵) مَالِكِ الْمَلِكِ

راے ملک کے مالک) نماز فجر کے بعد جو شخص ایک سو مرتبہ یَا مَالِكِ الْمَلِكِ پڑھے تو نحوست دور ہوگی۔ تو نگر می بے حساب آئے گی۔ کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ مال و دولت اور عورت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔ اگر جائیداد کا مقدمہ ہو تو اس میں کامیابی ہوگی۔

## ۸۶) ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

راے عظمت اور بزرگی والے) اگر کوئی ہم درپیش ہو تو بعد نماز عشاء سو مرتبہ یَا ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ پڑھ لیں ہر شکل آسان ہوگی۔ جو شخص اسے روزانہ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے اسے اسرارِ غیبی کا مشاہدہ ہوگا۔ ہر کام میں کامیابی حاصل ہوگی بے پناہ مخلوق مستخر ہوگی۔

## ۸۷) يَا مُقْسِطُ

راے انصاف کرنے والے) دل میں شیطانی وسوسے پیدا ہوتے ہوں تو یَا مُقْسِطُ بعد نماز عصر روزانہ سو مرتبہ پڑھ لیں، دل روشن ہو گا اور ہر مقصد حاصل ہوگا۔ اس اسم کا در درج و عم سے بجات کے لیے بھی بہت



مفید ہے۔

۸۸) **يَا جَامِعُ** راتے جمع کرنے والے) جو شخص **يَا جَامِعُ** کا وظیفہ ہمیشہ پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس کو اچھے دوست اجاب عطا فرمائے گا۔ اگر کسی کے اہل و عیال جدا ہو گئے ہوں تو اتوار کے دن صبح غسل کرے اور **يَا جَامِعُ** پڑھ کر ایک ایک انگلی بند کرتا جائے اور آسمان کی طرف دیکھتا رہے جب دسوں انگلیاں بند ہو جائیں تو ہاتھ منہ پر پھیرے۔

۸۹) **يَا غَنِيَّ** راتے بے پروا) اگر کوئی شخص کسی مصیبت یا بلا میں گرفتار ہو جائے یا مرض میں مبتلا ہو تو **يَا غَنِيَّ** ستر مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے اور تمام بدن کا مسح کرے۔ اس کے علاوہ جو شخص اسے کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے وہ غنی ہو جائے گا اور مال و دولت میں بے پناہ برکت پیدا ہوگی۔

۹۰) **يَا مُعْزِي** راتے بے پروا) **يَا مُعْزِي** مسلسل پڑھا جائے تو مخلوق سے بے نیازی حاصل ہوگی۔ اگر صبح و شام سو سو مرتبہ پڑھیں تو ظاہر و باطن کی دولت حاصل ہوگی۔ مال و دولت کی کثرت ہوگی۔ حسب منشا شادی کے لیے اس اسم کو ۱۰۰ مرتبہ روزانہ ۹ دن تک پڑھیں انشاء اللہ مرضی کے مطابق شادی ہو جائے گی۔

۹۱) **يَا مُعْطِي** راتے دینے والے) دعا کے وقت **يَا مُعْطِي السَّائِلِينَ** کے ورد سے دعا قبول ہوگی۔ عطا حاصل ہوگا۔ مخلوق سے بے نیازی ہوگی

طبیعت میں سخاوت پیدا ہوگی اور اس کا ورد کرنے والا سخی بن جائے گا۔

⑨۲ **يَا مَانِعُ** راتے روکنے والے) جس شخص کی بیوی نافرمان ہو تو سوتے وقت **يَا مَانِعُ** سومرتبہ پڑھیں بیوی کے دل میں محبت پیدا ہوگی۔ جائزہ محبت کے لیے بھی اس کا عمل کیا جاسکتا ہے۔ کسی بدخصلت شخص کو اس کی بری عادت سے روکنے کے لیے اس کا ورد کر کے سات دن تک اسے دم شدہ پانی پلا میں انشاء اللہ بری عادت ختم ہو جائے گی۔

⑨۳ **يَا ضَاؤُ** راتے نقصان پہنچانے والے) اگر کوئی شخص کہیں ٹھہرنا چاہتا ہو اور یہ معلوم کرنا چاہتا ہو کہ اس کا ٹھہرنا مفید ہے یا مضر تو ایام بیض کے روزے رکھے اور افطار کے وقت **يَا ضَاؤُ** سومرتبہ پڑھے تو اس کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ جگہ اس کے حق میں اچھی ہے یا بری۔ چاند کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ کو ایام بیض کہتے ہیں۔

⑨۴ **يَا نَافِعُ** راتے نفع پہنچانے والے) بیوی سے محبت اور اولاد صالح کے لیے سوتے وقت **يَا نَافِعُ** سومرتبہ پڑھا جائے۔ دوران سفر **يَا نَافِعُ** کا ورد بیک نفع بخش ہے۔ کاروبار کے مقام پر اسے روزانہ حسب توفیق پڑھتے رہنے سے تجارت میں نفع ہوگا۔

⑨۵ **يَا نُورُ** راتے روشنی کرنے والے) جو شخص جمعہ کی رات میں بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر **يَا نُورُ** ہزار مرتبہ پڑھے تو اسرار الہی ظاہر ہوں گے۔

اور تمام جسم نور سے منور ہو جائے گا۔ آسیب زدہ جگہ پر اسم کو سات دن تک روزانہ کیس ہزار مرتبہ پڑھا جائے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

۹۶) **يَاهَادِي** راے راہ دکھانے والے جو شخص رات میں کسی وقت اٹھ کر دعا کے لیے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر پانچ سو مرتبہ **يَاهَادِي** پڑھے تو دل ہدایت پر مضبوط ہوگا اور جلد معرفت حاصل ہوگی۔

۹۷) **يَابَدِيَع** راے بغیر ذریعہ کے پیدا کرنے والے کوئی غم یا مصیبت یا کوئی مہم درپیش ہو تو بارہ روز تک بعد نماز عشاء بارہ سو مرتبہ **يَابَدِيَع** العجائب بالخیر **يَابَدِيَع** پڑھے تو بارہ دن کے اندر تمام مقاصد میں کامیابی ہوگی۔ استخارہ کرنا ہو تو سوتے وقت پڑھ کر بغیر کسی سے بات کیے سوجائے خواب میں صحیح بات معلوم ہو جائے گی۔

۹۸) **يَابَاقِي** راے ہمیشہ رہنے والے بعد نماز فجر جو شخص **يَابَاقِي** ایک ہزار مرتبہ پڑھے ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔ صدقہ جاریہ کرنے کی توفیق ہوگی۔ دولت کبھی نہ ختم ہوگی۔ اگر کوئی حاکم اس اسم کو ہمیشہ کے لیے کثرت سے پڑھتا رہے تو اس کا اقتدار تادم آخر قائم رہے گا۔

۹۹) **يَاوَارِثُ** راے مالک طلوع آفتاب سے پہلے جو شخص **يَاوَارِثُ** سو مرتبہ پڑھتا ہے عذاب قبر سے محفوظ رہے گا شک و شبہ دل سے نکل جائے گا۔



اس اسم کو ۲۸۲۸ مرتبہ روزانہ ۴۱ یوم تک مقدمہ و رات میں پڑھنا بہت مفید ہے جو اسے کثرت سے پڑھتا ہے۔ اس کے پاس جو جائیداد ہوگی ہمیشہ قائم رہے گی۔

## ۱۰۰) یَاسِیْدُ

اسے سیدھی تدبیر والے) اگر کوئی چیز کم ہو گئی ہو یا کسی معاملہ میں فیصلہ نہ کر سکتا ہو تو یَاسِیْدُ نماز مغرب و عشاء کے درمیان ہزار مرتبہ پڑھے تو کم شدہ چیز مل جائے گی اور قوت فیصلہ پیدا ہوگی۔ اس اسم کو تہجد کے وقت تین ہزار مرتبہ روزانہ گیارہ روز تک پڑھنے سے مرشد کامل مل جائے گا۔

## ۱۰۱) یَا صَبُوْرُ

اسے بڑے تحمل کرنے والے) دن نکلنے سے پہلے اگر کوئی شخص یَا صَبُوْرُ سو مرتبہ پڑھے تو دن بھر اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا اگر بیماری یا درد ہو تو تیس ہزار مرتبہ اس کو پڑھے جو شخص کثرت سے اس کا ورد کرے وہ صابر بن جاتا ہے۔ اگر کسی کو کوئی عظیم صدمہ آجائے تو اس اسم کو نماز فجر اور عشاء کے بعد ۷۰ مرتبہ سات دن تک پڑھے انشاء اللہ بے پناہ سکون حاصل ہوگا اور صدمے کا غم ختم ہو جائے گا۔

## رُوحَانِیْ عَمَلِیَاتُ

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے خواص اور فوائد میں نے تفصیل سے اپنی کتاب یعنی رُوحَانِیْ عَمَلِیَاتُ میں درج کیے ہیں۔ لہذا مزید تفصیل کے لیے اس کا مطالعہ بہت مفید ہوگا۔

رُوحَانِیْ عَمَلِیَاتُ از علماء عالم فقہری

## بد نظری کا علاج

بد نظری ایک طرح کا احساسِ ذہن ہے جو بعض آدمیوں کے اندر موجود ہوتا ہے، اگر ایسا آدمی کسی کو گہری نظر سے دیکھ لے تو اسے نظر لگ جاتی ہے اس لیے نظر بد کا لگ جانا عین حقیقت ہے۔ نظر بد کا لگنا صرف آدمی تک محدود نہیں ہے بلکہ بچے، جانور، کھیتی، باغ، مکان، دولت اور مال اسباب ہر چیز پر لگ سکتی ہے۔ نظر بد سے بچنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ جب بھی آپ کو کوئی چیز پسند آئے مثلاً مال، اولاد، زوجہ، مکان یا کوئی بھی چیز اچھی معلوم ہو اور آپ اس کی برجستہ تعریف کریں تو ساتھ ہی فوراً ماشاء اللہ بھی کہہ دیں نظر کا اثر اس چیز سے زائل ہو جائے گا۔ اگر کسی کو بڑی نظر لگ جاتی ہے تو کسی اچھی چیز کو دیکھتے ہی اللہ صبر باریک علیہ کہہ دے۔ اس کلمہ کی برکت سے نظر اثر نہیں کرے گی۔

امام ابو القاسم قشیری سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک لڑکا بیمار ہوا اور کسی علاج و دوا سے افاقہ نہیں ہوا یہاں تک کہ مرنے کے قریب حالت ہو گئی مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بچے کی بیماری کے متعلق عرض کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا آیات شفا لکھ کر پانی میں گھول کر پلا دو میں نے اس پر عمل کیا تو وہ شفا یاب ہو گیا۔

امام عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں سفر میں تھا اور میرا اونٹ بہت تیز اور چالاک تھا۔ میں ایک منزل پر اترتا تو ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ تمہارا اونٹ بہت خوبصورت ہے یہاں ایک شخص ہے اس کی نظر سے اس کو بچانا اگر اس کی نظر لگ گئی تو تمہارا

اُونٹ ختم ہو جائے گا۔ میں نے کہا، میرے اُونٹ پر اُس کی نظر نہیں لگ سکتی۔ اُس شخص کو جب یہ اطلاع ملی تو اُس نے اگر میرے اُونٹ کو نگاہ بھر کر دیکھا اُس کے دیکھتے ہی اُونٹ گر پڑا اور تڑپنے لگا لوگوں نے مجھ سے کہا کہ فلاں شخص نے تمہارے اُونٹ کو نظر لگا دی ہے میں نے اُس شخص کو اپنے سامنے بٹھا کر بِسْمِ اللّٰهِ حَبَسَ حَاسِبِ کا عمل پڑھا اسی وقت اس شخص کی آنکھ باہر نکل پڑی اور میرا اُونٹ اچھا ہو گیا اس واقعہ سے پتہ چلتا ہے کہ کلام الہی میں بے پناہ اثر ہے جب جادو وغیرہ کا اثر ختم ہو سکتا ہے تو نظر بد کا اثر کلام الہی سے کیوں نہ ختم ہو گا۔ اس لیے اگر خود اپنی نظر لگ جانے کا وہم ہو تو اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ وَ اِنَّ يٰكَادُ الدّٰيْنَ كَفَرُوۡا لَيُزۡلِقُوۡنَكَ بِاَبۡصَارِهِمۡ لَمَّا سَمِعُوۡا الدّٰكۡرَ وَ يَقُوۡلُوۡنَ اِنَّهٗ لَمَجۡنُوۡنٌ وَّمَا هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ اور اگر کسی دوسرے کی نظر لگ جائے تو اُس شخص کو جس کی نظر لگی ہے، بلا کر اپنے سامنے بٹھایا جائے اور یہ ورد پڑھا جائے بِسْمِ اللّٰهِ حَبَسَ حَاسِبِ يٰ شَجَرِ يٰ اَبِيسِ وَ شِهَابِ قَابِيسِ مَا دَدْتُ عِيۡنَ الْعٰبِسِ وَ عَلٰى اَحِبِّ النَّاسِ اِلَيْهٖ فَاۡرۡجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتِيۡنِ يَنْقَلِبُ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَ هُوَ حَسِيۡرٌ۔ اگر وہ نظر لگانے والا سامنے نہ ہو تب بھی یہ ورد مفید ہے جس شخص کو نظر لگ جائے وہ یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ اَذْهَبْ حَرَّهَا وَ بَرْدَهَا وَ وَصَلَهَا اور اگر کسی کے جانوروں کو نظر لگ جائے تو اس دعا کو پڑھ کر چار بار اس کے داہنے نیتھے میں پھونک دے اور اس کے بعد اس دعا کو پڑھے لَا يَأْسُ اَذْهَبِ النَّاسِ رَبِّ النَّاسِ اَسْتَفِ لَنَا اَنْتَ الشّٰفِي لَا يَكْتَفِ الضُّرُّ اِلَّا اَنْتَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِدِ نَظَرِي كَ اَثَرَاتٍ نُّورًا نَخْتَمُ هُوَ جَائِزٌ كَ۔



# آیاتِ شفاء

قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیات کو آیاتِ شفاء کہا جاتا ہے۔ یہ آیات حصولِ شفاء کے لیے بہت مفید ہیں بشرطیکہ ان آیات کو بارگاہِ رب العزت میں خلوص سے پڑھا جائے۔ اگر کوئی مریض ہو تو ان آیات کو ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دُم کر کے پلایا جائے اور یہ عمل گیارہ یوم تک کیا جائے۔ شروع میں بسم اللہ شریف اور تین بار سورت فاتحہ پڑھی جائے۔ اگر یہ نہ کیا جاسکے تو پھر ان آیات کو بسم اللہ اور سورۃ فاتحہ کے ساتھ چینی کی رکابی پر لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلایا جائے۔ انشاء اللہ بہت جلد صحت یابی حاصل ہوگی۔

۱۔ وَيَشْفِي صَدْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ وَيُدْهِبُ

غِيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۗ التوبة ۱۴ پ ۱۰

۲۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّنْ

رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى

وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۗ يونس ۵۷ پ ۱۱

۳۔ يَخْرُجُ مِنْ بَطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ

شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ۝ النحل ۶۹ پ ۱۴

۴۔ وَنُزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ

لِلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۝

بنی اسرائیل ۸۲

۵۔ الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينُ ۝ وَالَّذِي هُوَ

يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينُ ۝ وَإِذَا امْرَأَتِي هُوَ

يَشْفِينُ ۝ الشعراء ۷۸ تا ۸۰ پ ۱۹

۶۔ قُلْ هُوَ الَّذِي أَمَّنَّا هُدًى فَشِفَاءٌ ۝

حم السجدة ۴۴ پ ۲۴

## فضیلت کی راتیں و دن

اللہ تعالیٰ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ انبیاء میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ فضیلت دی ہے۔ اسی طرح بعض راتوں اور ایام کو بھی اللہ تعالیٰ نے فضیلت کا دریہ قرار دیا ہے۔ فضیلت کی راتوں میں مثبت قدر

شبِ برات، شبِ معراج اور شبِ عید کو اللہ تعالیٰ نے بہت پسند فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ان راتوں کو پسند فرمانا اُمتِ مُصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر احسانِ عظیم ہے اور دنوں میں عاشورہ کے ایام باعثِ فضیلت ہیں۔ ان ایام میں زیادہ سے زیادہ یادِ الہی کی کوشش کرنی چاہیے۔ فضیلت کی راتوں اور ایام کی تفصیل حسبِ ذیل ہے۔

## ۱۔ شبِ معراج

ستائیسویں رجب کی رات کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوا۔ اُس رات کی فضیلت کے متعلق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ستائیسویں رجب کا روزہ رکھا اُس کو ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب ملے گا۔ اسی دن جبرائیل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں رسالت لے کر نازل ہوتے۔

شیخ ہیثمہ اللہ نے اپنی اسناد سے روایت ابو سلمہؓ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہما نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ماہِ رجب میں ایک دن اور ایک رات ایسی ہے کہ اگر اس دن کا کوئی روزہ رکھے اور اس رات کو عبادت کرے تو اس کو ایک سو برس روزے رکھنے والے اور سو سال کی راتوں میں عبادت کرنے والے کے برابر اجر ملے گا یہ رات وہ ہے جس کے بعد رجب کی تین راتیں رہ جاتی ہیں (یعنی ستائیسویں شب) اور یہ وہ دن ہے جس دن اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو رسالت عطا فرمائی۔

حضرت عبد اللہ ابن عباسؓ کا معمول تھا کہ جب ستائیسویں رجب آتی تو



وہ اعتکاف میں بیٹھے ہوتے تھے اور بعد نماز ظہر نفل پڑھنے میں مشغول ہو جاتے اس کے بعد وہ چار رکعتیں پڑھتے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک مرتبہ سورہ القدر تین بار اور سورہ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھتے تھے پھر عصر تک دعاؤں میں مشغول رہتے انہوں نے فرمایا کہ سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی معمول تھا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص صبح کی ستائیسویں کو بارہ رکعت نفل کی نیت سے اس ترکیب سے پڑھے کہ سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اور بارہ دفعہ سورہ اخلاص قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ اور اس کے بعد یعنی نماز سے فارغ ہو کر ایک بار درود شریف اور تین مرتبہ:

۱۔ سُبُوْحٌ قُدُوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ۔

۲۔ رَبِّ اغْفِرْ وَاَرْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْاَعْظَمُ۔

پڑھے اور ایک سو بار درود شریف اور ایک سو بار۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ سَبَّابِيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَخَطِيْئَةٍ وَاَتُوْبُ

اِلَيْهِ۔

اور ایک سو بار سبح یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

پڑھے اور اپنے لیے اور اپنے ماں باپ کے لیے اور تمام مسلمان مرد و زن کے لیے دعائے توبہ تو اللہ تعالیٰ اسے پانچ نعمتیں عطا فرماتا ہے۔ مخلوق کا عمر بھر محتاج نہ ہوگا۔ ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ اس کی قبر کشادہ کر دی جائے گی۔ جنت کی ہوا میں اسے پہنچتی رہیں گی۔ اللہ تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوگا۔

## ۲۔ شبِ برات

شعبان المعظم کی پندرھویں رات کو شبِ برات کہا جاتا ہے۔ برات کا مطلب نجات کی رات ہے اس رات کی خصوصیت یہ ہے کہ اس رات میں اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو اپنی خصوصی رحمت سے نوازتا ہے اس رات ہر امر کا فیصلہ ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ مخلوق میں تقسیم رزق فرماتا ہے پورے سال میں اُن سے سرزد ہونے والے اعمال اور پیش آنے والے واقعات سے اپنے فرشتوں کو باخبر کرتا ہے۔

۱۔ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اٹھو شعبان مہینہ کی پندرھویں رات کو اس لیے کہ بالیقین یہ رات مبارک ہے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اس رات کو کہ ہے کوئی ایسا جو بخشش چاہتا ہو مجھ سے تاکہ میں بخش دوں اور تندرستی مانگے تو تندرستی دوں اور ہے کوئی محتاج کہ اسودہ جالی چاہتا ہو تاکہ اس کو اسودہ کروں چنانچہ صبح تک یہی ارشاد ہوتا ہے۔“  
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”نصف شعبان کی رات میں اللہ تعالیٰ قریب ترین آسمان کی طرف نزول فرماتا ہے اور مُشْرک، دل میں رکینہ رکھنے والے اور رشتہ داروں کو منقطع کرنے والے اور بدکار عورت کے سوا، تمام لوگوں کو بخش دیتا ہے۔“ (غنیۃ الطالبین)

ابن عمر نے بالارشاد مرویہ سے روایت کی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ایک رات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بستر پر نہیں پایا میں رات کی

تلاش میں (گھر سے نکلی، میں نے دیکھا کہ آپ بیتیج (کے قبرستان) میں موجود ہیں اور آپ کا سر آسمان کی جانب اٹھا ہوا ہے۔ حضور نے مجھے دیکھ کر فرمایا کیا تمہیں اس بات کا اندیشہ ہے کہ اللہ اور اس کا رسول تمہاری حق تلفی کریں گے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرا گمان تو یہی تھا کہ آپ کسی بی بی کے یہاں تشریف لے گئے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات میں دنیا کے آسمانوں پر جلوہ فرما ہوتا ہے۔ اور بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کے شمار سے زیادہ لوگوں کی بخشش فرماتا ہے۔

شیخ ابونصر نے بالاسناد حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا! عائشہ یہ کون سی رات ہے؟ اتوں نے فرمایا اللہ اور اس کا رسول ہی بخوبی واقف ہیں، حضور ﷺ نے فرمایا نصف شعبان کی رات ہے، اس رات میں دنیا کے اعمال، بندوں کے اعمال اور اٹھاتے جاتے ہیں رآن کی پیشی بارگاہ رب العزت میں ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ اس رات بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد میں لوگوں کو دوزخ سے آزاد کرتا ہے تو کیا تم آج کی رات مجھے عبادت کی آزادی دیتی ہو؟ میں نے عرض کیا، ضرور ابھی آپ نے نماز پڑھی اور قیام میں تحفیف کی، سورۃ فاتحہ اور ایک چھوٹی سورت پڑھی پھر آدھی رات تک آپ سجدے میں رہے۔ پھر کھڑے ہو کر دوسری رکعت پڑھی، اور پھر پہلی رکعت کی طرح اس میں قرأت فرمائی چھوٹی سورت پڑھی، اور پھر آپ سجدے میں چلے گئے، یہ سجدہ فجر تک رہا میں دیکھتی رہی مجھے یہ اندیشہ ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کی روح مبارک (قبض فرمائی ہے۔ پھر جب میرا انتقال طویل ہوا رہتا رہتا (تو میں آپ کے قریب پہنچی اور میں نے حضور ﷺ کے ٹوکوں کو چھوا۔ تو حضور ﷺ نے حرکت فرمائی، میں نے خود سنا کہ حضور ﷺ سجدے کی حالت میں یہ الفاظ



ادا فرما رہے تھے۔

أَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقُوبَتِكَ  
وَأَعُوذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ نِعْمَتِكَ  
وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ  
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ جِدًّا تَنَائُؤُكَ  
لَا أَحْصِي تَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا  
أَشْنَيْتَ عَلَيَّ نَفْسِكَ۔

اللہ میں تیرے عذاب سے تیری عفو  
اور بخشش کی پناہ میں آتا ہوں، تیرے  
قہر سے تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں،  
تجھ سے ہی پناہ چاہتا ہوں، تیری  
ذات بزرگ ہے۔ میں تیری شایان شان  
شنا بیان نہیں کر سکتا تو ہی آپ اپنی ثنا  
کر سکتا ہے اور کوئی نہیں۔

صبح کو میں نے عرض کیا کہ آپ سجدے میں ایسے کلمات ادا فرما رہے تھے کہ  
وہیے کلمات میں نے آپ کو کتے کبھی نہیں سنا، حضور ﷺ نے دریافت فرمایا،  
کیا تم نے یاد کر لے ہیں؟ میں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا خود بھی یاد کرو  
اور دوہروں کو بھی سکھاؤ کیونکہ جبرائیل علیہ السلام نے مجھے سجدے میں ان کلمات  
کو ادا کرنے کا حکم دیا تھا۔

شبِ برأت میں جو نماز سلف سے منقول اور  
وارو ہے اس میں سور کعتیں ہیں ایک ہزار مرتبہ  
سورہ اخلاص کے ساتھ یعنی ہر رکعت میں دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھی جاتی  
اس نماز کا نام صَلَاةُ الْخَيْرِ ہے اس کے پڑھنے سے برکتیں حاصل ہوتی ہیں  
سلف صالحین یہ نماز باجماعت پڑھتے تھے۔ اس نماز کی بڑی فضیلت آئی ہے اور  
اس کا ثواب کثیر ہے۔ حضرت حسن بصری نے فرمایا کہ مجھ سے سرور کائنات صلی اللہ  
علیہ وسلم کے تنسیخ صحابہ نے بیان کیا کہ اس رات کو جو شخص یہ نماز پڑھتا ہے اللہ  
تعالیٰ اس کی طرف ستر بار دیکھتا ہے اور ہزار دیکھنے میں اس کی ستر حاجتیں پوری

کتاب ہے جن میں سب سے ادنیٰ حاجت اس کے گناہوں کی مغفرت ہے۔ مستحب ہے کہ اس نماز یعنی صلوٰۃ النحر کو ان چودہ راتوں میں بھی پڑھے جن میں عبادت کرنا اور شب بیداری کرنا مستحب ہے، ان راتوں کا ذکر ماہِ رجب کے فضائل میں گزر چکا ہے، تاکہ نماز پڑھنے والے کو عزت و فضیلت اور ثواب حاصل ہو۔ اس شب میں قرآن شریف، درود شریف، صلوٰۃ التبیح و دیگر نوافل کے علاوہ ذیل کے نفل پڑھیں۔

آٹھ رکعت نفل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ قدر ایک بار اور سورۃ اخلاص پچیس بار پڑھیں، پندرہویں تاریخ کو روزہ رکھیں۔ اللہ عزوجل اپنے حبیب پاک کے صدقے میں تمام مسلمانوں کو خلوص کے ساتھ نیک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ بعد نماز مغرب کے چھ رکعتیں دو دو رکعت کر کے پڑھیں اور دو رکعت نفل درازمی عمر یا نحر ہونے کی نیت سے اور دو رکعت نفل بلا نیت دفع ہونے کی نیت سے اور دو رکعت نفل مخلوق کا محتاج نہ ہونے کی نیت سے پڑھیں اور ہر دو گانہ کے بعد سورۃ یس ایک بار یا سورۃ اخلاص اکیس بار اور اس کے بعد دعائے نصف شعبان المعظم پڑھے۔

## دُعَاے نِصْفِ شَعْبَانَ الْمُعْظَمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرو گناہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمائے والا ہے۔

اللّٰهُمَّ يَا ذَا النِّبِّ وَالْبِیِّنِّ عَلَیْهِ يٰ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

يَا ذَا الطُّوْلِ وَالْإِنْعَامِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ظَهَرَ لِلْأَحْيَانِ  
وَجَارَ السُّتَجِيرِينَ وَأَمَانَ الْخَائِفِينَ اللَّهُمَّ إِنْ  
كُنْتَ كَتَبْتَنِي عِنْدَكَ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ شَقِيًّا أَوْ حُرُومًا  
أَوْ مَطْرُودًا أَوْ مُقْتَرًا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ اللَّهُمَّ  
بِفَضْلِكَ شِقَاوَتِي وَحِرَابَتِي وَطَرْدِي وَاقْتِتَارَ  
رِزْقِي وَاثْبِتْنِي عِنْدَكَ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ سَعِيدًا أَمْرُومًا  
مُوقِفًا لِلْخَيْرَاتِ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلِكَ الْحَقُّ فِي  
كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ  
يُحْوَا اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِتُ وَعِنْدَاهُ أَمْرُ الْكِتَابِ  
إِلَهِي بِالتَّجَلِّيِ الْأَعْظَمِ فِي لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ  
شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُبَكَّرِ الَّتِي يُفْرَقُ فِيهَا كُلُّ أَمْرٍ  
حَكِيمٍ وَيُبْرَمُ أَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبُلُوِّ



مَا تَعْلَمُ وَمَا لَا تَعْلَمُ وَأَنْتَ بِهِ أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ  
 الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

## شبِ قدر

شبِ قدر ایک مبارک رات ہے جو رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں ہوتی ہے۔ اس رات کی عبادت ایک ہزار مہینے کی عبادت سے بھی بہتر ہے۔ اس لیے شبِ قدر بہت ہی فضیلت والی رات ہے لہذا شبِ قدر میں زیادہ سے زیادہ نوافل اور ذکر الہی کرنا چاہیے۔ طریقہ نوافل شبِ قدر حسبِ ذیل ہے۔

طریقہ نوافل شبِ قدر | دو رکعت، ہر رکعت میں الحمد شریف  
 اِنَّ اَنْزَلْنَاهُ اَيُّك بَارِ، سُوْرَةُ اِخْلَاصِ

تین بار پڑھے تو اس کو شبِ قدر کا ثواب حاصل ہوگا اور ثواب حضرت اورینؑ، حضرت شعیبؑ، حضرت ایوبؑ، حضرت داؤدؑ، حضرت نوحؑ علیہم الصلوٰۃ والسلام جیسا عطا ہوگا اور اس کو ایک شہرِ جنت میں دیاجائے گا جو مشرق سے مغرب تک لیا ہوگا۔ (۲) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص شبِ قدر میں دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں الحمد شریف، قُلْ هُوَ اللَّهُ سُبْحَانَ رَبِّهِ يُدْعَى تَحْتِ الْمَائِدَةِ اسْتَغْفِرُ اللَّهُ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

اَتُوْبُ اِلَيْهِ سَمْرًا تَبْرُطُ مَيِّمَةً تَوْبَةً اِذْ اُطْمِئِنَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ تَعَالَى اس کے اور اس کے والدین کے گناہوں کی مغفرت فرمادے گا اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کے لیے جنت میں میوؤں کے درخت لگاتے رہیں۔ محل تعمیر کرتے رہیں، نہریں بناتے رہیں، یہ پڑھنے والا ان کو جب تک اپنی آنکھ سے خواب میں نہ دیکھے گا اس وقت تک اس کو موت نہ آئے گی۔ ۳۔ جو شخص چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شَرِيفٍ اِيْكَ بَارِ اَلْهَلِكُمْ التَّكَاثُرُ اَوْ قُلْ هُوَ اللّٰهُ تَيْنِ بَارِ پڑھے اس پر موت کی سختی آسان ہوگی، عذابِ قبر اٹھ جائے گا۔ اس کو جنت میں چارستون ملیں گے۔ جن کے ہرستون پر ہزار محل ہوں گے۔ ۴۔ جو شخص ستائیسویں شب رمضان کو چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شَرِيفٍ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ تَيْنِ بَارِ اَوْ قُلْ هُوَ اللّٰهُ شَرِيفٍ بِحَسْرِ مَرْتَبَةٍ بَعْدَ خْتَمِ تَمَازِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ پڑھے جو دعائے قبول ہوگی۔ جو شخص ستائیسویں شب رمضان میں چار رکعت پڑھے، ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شَرِيفٍ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اِيْكَ بَارِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سَتَائِسِ بَارِ پڑھے گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے گویا ایسی پیدا ہوا ہے اور اس کو جنت میں ہزار محل ملیں گے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شب قدر میں بعد نمازِ عشاء سات مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے ہر مصیبت سے نجات ملے ہزار فرشتے اس کے لیے جنت کی دعا کرتے ہیں۔

رغیۃ الطالبین، زہرۃ المجالس، فضائل الشہداء

اللّٰهُمَّ اِنِّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ حَسْبُ الْعُقُوْبَةِ  
عَنِّي يَا عَفُوْرِيَا عَفُوْرِيَا عَفُوْرِيَا

شب قدر کی دعا

## ۴۔ فضائلِ عاشورہ

اسلامی سال ماہِ محرم سے شروع ہوتا ہے۔ دیگر مذاہب کے لوگ اپنے نئے سال کے پہلے مہینے کو ابو ولعب میں گزارتے ہیں مگر اسلام عبرت، نصیحت، معرفت، قربانی، ایثار، صبر و رضا کا درس دیتا ہے، یومِ عاشورہ اپنی خصوصیت میں بہت ممتاز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس دن زمین و آسمان پیدا کیے۔

**وظائفِ ماہِ محرم مع عاشورہ** | یکم محرم کو دو رکعت نفل پڑھے جس میں سورۃ فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَ اللَّهُ تَعَالَى

بار پڑھے، بعد سلام دعا کرے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرے گا جو نیک کاموں میں مدد کرے گا اور برے کاموں سے بچائے گا۔ شبِ عاشورہ سو رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَ اللَّهُ تَعَالَى تین بار، سلام کے بعد کلمہ شریف سو بار پڑھے۔ انشاء اللہ تمام گناہوں کی بخشش ہوگی۔

**خواصِ دعائے عاشورہ** | یہ دعا بہت مجرب ہے۔ حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

کہ جو شخص عاشورہ محرم کو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک اس دعا کو پڑھے لے یا کسی سے پڑھوا کر سن لے تو انشاء اللہ تعالیٰ یقیناً سال بھر تک اس کی زندگی کا بیمہ ہو جائے گا۔ ہرگز موت نہ آئے گی اور اگر موت آئی ہے تو عجیب اتفاق ہے کہ پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی۔



## دُعَاءِ عَاشُورَہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يَا قَابِلَ تَوْبَةٍ اَدْمَ يَوْمَ عَاشُورَاءِ

يَا فَارِجَ كُرْبٍ ذِي النَّوْنِ يَوْمَ عَاشُورَاءِ

يَا جَامِعَ شَيْءٍ يَعْصُوبُ يَوْمَ عَاشُورَاءِ

يَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوسَى وَهَارُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءِ

يَا مُغِيثَ اِبْرٰهِيْمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُورَاءِ

يَا رَافِعَ اَدْرِيسَ اِلَى السَّمٰوٰتِ يَوْمَ عَاشُورَاءِ

يَا حَبِيبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِي النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُورَاءِ

يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ

عَاشُورَاءِ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا صَلِّ

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى

جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِينَ وَأَقْضِ حَاجَاتِنَا فِي  
 الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَطْلُ عُمُرَنَا فِي طَاعَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ  
 وَرِضَاكَ وَأَحْيَا حَيَوَةَ طَيْبَةً وَتَوَقُّفَنَا عَلَى الْإِيمَانِ  
 وَالْإِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ  
 بِعِدِّ الْحَسَنِ وَأَخِيهِ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ وَجَدِّهِ وَبَيْتِهِ قَرِّبْ  
 عَنَّا مَا نَحْنُ فِيهِ بِمَرَاتٍ بِرَبِّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ فِئ  
 الْبَيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغِ الرِّضَى وَرِثَةِ الْعَرْشِ  
 لَأَمْدَجَاؤَ وَلَا مَنْجَاؤَ مِنْ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ سُبْحَانَ  
 اللَّهِ عَدَاةَ الشُّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَاةَ كَلِمَاتِ اللَّهِ  
 النَّامَاتِ كُلِّهَا تَسْئَلُكَ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ  
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ  
 نِعْمَ الْبَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ اَلْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلٰى  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَلَى  
 الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالسُّلَيْمِيْنَ وَالسُّلَمَاتِ  
 عَدَدَ ذَّرَاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ  
 وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

## ۵۔ شبِ عید

رمضان المبارک کی آخری رات کو شبِ عید کہا جاتا ہے یہ رات بھی بڑی  
 فضیلت والی ہے۔ لہذا اس رات کو شبِ بیداری کر کے اللہ کی عبادت  
 میں مصروف رہنا چاہیے۔ اس کی فضیلت کے متعلق چند احادیث مندرجہ ذیل ہیں۔  
 ۱۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 فرمایا کہ جو عیدین کی راتوں میں شبِ بیداری کر کے قیام کرے اس کا دل نہیں مے  
 گا جس دن کو سب لوگوں کے دل مردہ ہو جائیں گے۔ (ابن ماجہ)  
 ۲۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے فرمایا ہے کہ جو پانچ راتوں میں شبِ بیداری کر کے اللہ کی عبادت کرے  
 اس کے لیے جنت واجب ہے یعنی ذی الحجہ کی آٹھویں نویں اور دسویں راتیں



عید الفطر کی رات اور شبِ برات۔

۳۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ رمضان المبارک کی آخری شب میں اس اُمت کی مغفرت ہوتی ہے۔ صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ وہ شبِ قدر ہے؟ فرمایا نہیں کہ کام کرنے والے کو اس وقت پوری مزدوری دی جاتی ہے جب کہ وہ کام پورا کر لیتا ہے۔

(مسند امام احمد)

اس رات کو زیادہ سے زیادہ استغفار اور نوافل پڑھنے چاہئیں، تاکہ رمضان المبارک کے روزے اور عبادت بارگاہِ رب العزت میں قبول ہو جائے۔

## مسنون دعائیں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ طریقہ سکھلایا ہے کہ جو بھی کام کریں اس میں رضاِ الہی کی خاطر کسی نہ کسی صورت میں اللہ تعالیٰ کا نام لیں تاکہ اللہ تعالیٰ کی تائید اور رحمت شامل حال ہو جائے اس لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم جو بھی کام کرتے دعا پڑھتے جنہیں مسنون دعائیں کہا جاتا ہے یہ دعائیں احادیث کی کتب میں موجود ہیں۔ لہذا ان دعاؤں کو پڑھنا عین سنت ہے۔ دعاؤں کی مشہور کتاب حسن حصین سے چند منتخب شدہ دعائیں حسب ذیل ہیں۔

اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ

نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

① صبح کی دعا

۲) بیداری کی دعا | الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ

مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

۳) شام کی دعا | اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا

وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ

۴) صبح شام کی دعا | اَعُوذُ بِكَ يَا اللَّهُ التَّامَّاتِ

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ رَضِيْتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ  
دِينًا وَبِحَدِيثِ نَبِيِّ

۵) سوتے وقت کی دعا | بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ أَمُوتُ وَأَحْيَا

۶) خواب دیکھنے کی دعا | خَيْرًا تَلْقَاهُ وَشَرًّا تَوَقَّاهُ

خَيْرِ النَّاسِ وَشَرِّهَا عَلَى أَعْدَائِنَا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

الْعَالَمِينَ

۷) بیت الخلا میں داخل ہونے کی دعا | اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ

بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ط

۸) بیت الخلاء سے باہر آنے کی دعا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

الَّذِي اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذَى وَعَافَانِي ط

۹) آغاز وضو کی دعا۔ اَتُوذُّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

۱۰) اختتام وضو کی دعا۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ

لَا شَرِيكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اللّٰهُمَّ

اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاَجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ط

۱۱) غسل کرنے کی دعا۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ

وَاَجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ط

۱۲) اذان کے بعد کی دعا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ

الْمُتَّكِمَةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اِنَّ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةُ



وَالْفَضِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا  
الَّذِي وَعَدْتَهُ وَارْزُقْنَا شِفَاعَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ

۱۳) شیطان سے بچنے کی دعا | رَبِّ اَعُوذُ بِكَ مِنْ

هَزَاتِ الشَّيْطَانِ وَاَعُوذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يُّحْضِرُونِ

۱۴) دکھ سے نجات پانے کی دعا | اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا

كَانَتْ اَحْيَاؤُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ

خَيْرًا لِّيْ

۱۵) کسی کے شر سے بچنے کی دعا | اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ

نَعُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

۱۶) گناہوں کی بخشش کی دعا | سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ

سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ

⑭ اضافة حافظہ و علم کی دعا۔ اس آیت پڑھنے سے اللہ تعالیٰ علم میں اضافہ فرماتا ہے اور قوتِ حافظہ تیز کرتا ہے۔

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا

⑮ پریشانی سے نجات کی دعا۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ

اسْتَعِيْثُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

⑯ مُصِيْبَتِ سَبْحَاتِكَ كِي دُعَا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

شَرِّ عِبَادِكَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

⑰ پاکیزگی، نفس و قلب کی دعا۔ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنْ

التَّفٰقِقِ وَعَمَلِيْ مِنْ الرِّيَآءِ وَلِسَانِيْ مِنْ الْكِبْرِ

وَعَيْنِيْ مِنْ الْخِيَاْنَةِ فَاَنْتَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ

وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ

⑱ مُصِيْبَتِ زَوْجِيْ كِي دُعَا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

عَافَانِيْ مِنْ اَسْوَءِ اَسْوَءِ مَا اَسْلَاكَ اللّٰهُ بِهِ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ

مَنْ خَلَقَ تَفْصِيلاً ط

۲۲ طلبِ دعا کی دعا | رَبَّنَا لَا تَزْعُمُ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ

هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ط

۲۳ دفعِ جناتِ کا دم | اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور سورۃ فاتحہ پانی پر دم کر کے پلا دیا جائے۔ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط إِنَّ اللّٰهَ سَیْبِطِلُهُ إِنَّ اللّٰهَ

لَا یُضِلُّهُ عَمَّا یُفْسِدُ لِلْمُفْسِدِیْنَ ط وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ

بِکَلِمَتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ط

اور اگر کوئی شخص جادو کے اثر سے بے ہوش ہو جاتا ہو تو چلو بھر پانی پر اس آیت کو پڑھ کر دم کیا جائے اور اس پانی کا چھپکا منہ پر مارا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَأَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِكَ

تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ط إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدٌ سِحْرٌ وَلَا یُفْلِحُ

السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى ط

۲۴ مسجد میں داخل ہونے کی دعا | بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ



عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

②۵ مسجد تکلتے کی دعا | بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامِ عَلَى رَسُولِ

اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ط

②۶ گھر میں داخل ہونے کی دعا | اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ

الْبُؤْلِجِ وَخَيْرِ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللَّهِ وَبِحَنَائِسِ اللَّهِ

خَرَجْنَا وَعَلَى اللَّهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ط

②۷ گھر سے نکلنے وقت کی دعا | بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ

عَلَى اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ط

②۸ سفر پر روانہ ہونے کی دعا | اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا

هَذَا الْبِرَّ وَالْتِقَايَ وَفِي الْعَمَلِ بِالرِّضَى اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا

سَفَرِنَا هَذَا وَأَطِيعْنَا بَعْدَ ذَلِكَ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ

فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعَثَاءِ السَّفَرِ وَكَأْبَةِ

الْمُنْقَلَبِ وَسُوءِ النَّظَرِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ أَيُّونَ  
تَأْيِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ ط

۲۹ سواری کی دعاء | سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرْنَا هَذَا وَفَا

كُنَّا لَهُ مُقْرِبِينَ ۝ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝

۳۰ مسافر کو رخصت کرنے کی دعاء | اَسْتُوْدِعُكُمْ اللّٰهَ

الَّذِي لَا تُضِيْعُ وَدَائِعُهُ

۳۱ بستی میں داخل ہونے کی دعاء | اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا

فِيهَا رَتَيْنِ مَرْتَبَةً يُرْتَجَى (اللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِيْبَنَا

إِلَى أَهْلِهَا وَحَبِيْبٍ صَالِحٍ أَهْلِهَا إِلَيْنَا ط

۳۲ بادل کو دیکھتے وقت کی دعاء | اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ

مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ ط

۳۳ بجلی کڑکتے وقت کی دعاء | وَيَسْبِحُ الرَّعْدُ بِحُصْدِيْهِ

وَالْمَلِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ ط

۳۴) آمدھی سے بچنے کی دعا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَهَا

وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلْتُ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ  
شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلْتُ بِهٖ ط

۳۵) قبولِ توبہ کے لیے دعا۔ ان آیات کو بڑھنے سے اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ یٰۤاٰیُّهَا الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا

عَلٰی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ

الدُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ط

۳۶) ادائیگی قرض کی دعا۔ اَللّٰهُمَّ اِکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ

حَرَامِکَ وَاغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَنِ سِوَاکَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسْلِ وَالْبُخْلِ

وَالْجُبْنِ وَخَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ط



۳۷) دُعَا تَزْكِيَةِ نَفْسٍ | اللَّهُمَّ أَنْتَ نَفْسِي تَقْوِيهَا وَزَكِّهَا

أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّهَا وَأَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا.

۳۸) کھانا شروع کرنے کی دُعَا | کھانا کھانے سے پہلے بِسْمِ

اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ <sup>ط</sup> پڑھنا چاہیے بھول جانے کی صورت میں

جب یاد آئے تو پڑھا جائے بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاخِرُهُ <sup>ط</sup>

۳۹) کھانے کے بعد کی دُعَا | الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ السُّلْبَيْنِ <sup>ط</sup>

۴۰) پیٹ درد کا دُم | اس آیت کو پڑھ کر پیٹ پر دم کر لیا جائے پانی پر دم کر کے پی لیا جائے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَيْئًا بِمَا

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ <sup>ط</sup> اِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ <sup>ط</sup>

۴۱) میزبان کیلئے دُعَا | اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَا

رَزَقْتَهُمْ وَاعْفُ رُحْمَهُمْ وَارْحَمْهُمْ <sup>ط</sup>

۴۲) نیا پھل دیکھنے کی دعا۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا

فِي مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مِدَّنَا

۴۳) نیا چاند دیکھنے کی دعا۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ اَهْلَهُ عَلَيْنَا

بِالْاَمْنِ وَالْاَيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّرْفِيقِ

لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى رَبَّنَا وَرَبُّكَ اللهُ ط

۴۴) نیا لباس پہننے کی دعا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي

هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ ط

۴۵) مجلس کے خاتمہ کی دعا۔ اَللّٰهُمَّ اَقِسْمُ لَنَا مِنْ

خَشِيَّتِكَ مَا تَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَّتِكَ وَمِنْ

طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتِكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا

تَهْوُونَ بِهِ عَلَيْنَا مَصَارِاَ النَّبِيَّاتِ اَللّٰهُمَّ اَمْتَعْنَا

بِاسْئَاعِنَا وَابْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ

الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمْنَا وَانصُرْنَا  
 عَلٰی مَنْ عَادَنَا وَ لَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا  
 يَجْعَلِ الدُّنْيَا الْكِبْرَهِيْنَا وَلَا مَبْلَغَ عَلَيْنَا وَلَا  
 تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا

④ سحری کی دعا۔ وَ بِصَوْمِ عِدَا تَوَيْتُ مِنْ شَهْرِ

رَمَضَانَ

④ افطار کی دعا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّي لَكَ صُمْتُ وَ بِكَ

اَمَنْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ عَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

④ تحفہ لیتے وقت۔ بَارَكَ اللهُ فِيكُمْ

④ تحفہ دیتے وقت۔ وَ فِيهِمْ بَارَكَ اللهُ

⑤ اچھی چیز دیکھنے کی دعا۔ مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

⑤ بُرّی چیز سے بچنے کی دعا۔ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ



⑤۲ تو مسلم کی دعا اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ

وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ ط

⑤۳ ایام بیض کی دعا چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ تاریخ کو بعد نماز مغرب دوپڑ پڑھیں۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طَيِّبٍ

الْقُلُوْبِ وَدَوِّ اَيْهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا

وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَا اَيْهَا وَعَلَى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَ

بَارِكْ وَسَلِّمْ ط

⑤۴ حصول قوت کی دعا رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا

وَدَّرِيَّتِنَا قُوَّةً اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا

⑤۵ لگنت دور کرنے کا وظیفہ اگر زبان میں لگنت ہو تو اس آیت

کو پڑھا کرے اس کے پڑھنے سے سینہ بھی کشادہ ہو جاتا ہے۔ رَبِّ اَشْرِحْ

لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاَحْلِلْ عُنُقِيْ

لَسَانِي ۚ يَفْقَهُوْا قَوْلِي ۙ

⑤۶ طلب اولاد کیلئے دُعاء | رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا

وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ط

⑤۷ حالت زہجگی کی دُعاء | در روزہ کی حالت میں یا بچہ کی ولادت میں

کسی قسم کی تکلیف ہو تو ان آیتوں کو تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے زچہ کو پلائیے سے

بیمار تکلیفیں رفع ہو جاتی ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۙ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ ۙ

وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ۙ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۙ

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ ۙ

⑤۸ بیماری کی عیادت کی دُعاء | اَللّٰهُمَّ اذْهَبِ الْبَاسَ

رَبِّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیُّ لَا شِفَاءَ اِلَّا بِكَ

شِفَاءُكَ شِفَاءٌ لَا یُعَادُ رُسُقًا ط

⑤۹ میت کو قبر میں رکھتے وقت **بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى**

**مَلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ** ط

⑥۰ اظہار تعزیت کی دعا **اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْفَعْ**

**دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيّٰتِ وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي**

**الْغَابِرِيْنَ وَاعْفِرْ لَنَا وَلِهٖ يَا رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَاْفْسُحْ**

**لَهٗ فِي قَبْرِهٖ وَنُوِّرْ لَهُ فِيْهِ** ط

⑥۱ قبر پر مٹی ڈالتے وقت **قبر پر مٹی ڈالتے وقت مستحب یہ ہے کہ**

سرہانے کی طرف سے ابتداء کی جائے اور ہر

شخص اپنے دونوں ہاتھوں میں مٹی بھر کر قبر پر ڈال دے۔ پہلی مرتبہ پڑھے :-

**مِنْهَا خَلَقْتُمْ** (اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا)

دوسری مرتبہ کہے :-

**وَفِيْهَا نَعِيْدُكُمْ** (اور اسی میں تم کو لوٹا کر لائیں گے)

اور تیسری مرتبہ کہے :-

**وَمِنْهَا نَخْرِجُكُمْ تَارَةً اٰخِرٰی** (اور اسی سے قیامت کے روز تم کو



دوبارہ نکال کھڑا کریں گے اور پڑھے۔

۴۲) قبرستان کی دعا | السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ دَارِ

قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ أَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَإِنَّا لَنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ

لَا حِقُّونَ نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلكُمْ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ يَرْحَمُ

اللَّهُ السُّتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالسُّتَاخِرِينَ اللَّهُمَّ رَبَّ

الْأَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْأَجْسَادِ الْبَالِيَةِ وَالْعِظَامِ الْخَيْرَةِ

أَدْخِلْ هَذِهِ الْقُبُورَ مِنْكَ رَوْحًا وَرِيحَانًا وَمِنَّا

تَحِيَّةً وَسَلَامًا ط

۴۳) والدین کے حق میں دعا | رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا

رَبِّي صَغِيرًا ط

۴۴) آیات سلام | تمام آفات ارضی و سماوی سے بچنے کے لیے

بعد نماز پنجگانہ آیات سلام پڑھ کر دم کر لیا کریں :-

سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ ۝ سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي  
 الْعَالَمِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ۝ سَلَامٌ عَلَى مُوسَى  
 وَهَارُونَ ۝ سَلَامٌ عَلَى الْيَسِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ  
 طِبْتُمْ فَادْخُلُوا خِلَابِئِن ۝ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ

مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

خُطْبَةٌ نِكَاح

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ  
 وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ  
 أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِكِ أَعْبَالِنَا مَنْ يَهْدِيَ اللَّهُ  
 فَلَا مَضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ  
 وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
 وَنَشْهَدُ أَنَّكَ مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۝ أَرْسَلَهُ

بِالْحَقِّ يَشِيرُ أَوْ نَذِيرًا بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ مَنْ  
 يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشِدًا وَمَنْ يَعْصِرْهَا  
 فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ وَلَا يَضُرُّ اللَّهَ شَيْئًا أَمَا  
 بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ  
 اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا  
 اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَتَّبِعُوا إِلَّا مَا أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ  
 يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ  
 نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا  
 رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ  
 بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ قَرِيبًا يَا أَيُّهَا  
 الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا  
 يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ



يُطِيعُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝ قَالَ  
 نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ  
 مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغْضُ  
 لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ  
 بِالصَّوْمِ فَإِنَّ لَهُ وِجَاءً وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِي فَمَنْ رَغِبَ  
 عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي ۝

## ایجاب و قبول

خطبہ پڑھنے کے بعد نکاح کرنے والا لڑکی کے والدین یا ورثاء سے اجازت لے کر یا دلہن کے وکیل سے اجازت لے کر دولہا سے کہے کہ فلاں لڑکی یعنی اس کا نام لے بنت فلاں یعنی اس کے باپ کا نام لے یعنی اتنے مہر موخیل یا معجل زور و ان گواہان کے آپ کے حق زوجیت میں دی اور اس کا نکاح آپ سے کیا۔ دولہا جواب میں کہے کہ میں نے قبول کی۔ نکاح خوال کل تین مرتبہ اسی طرح ایجاب و قبول کروائے اس کے بعد حاضرین اور نکاح پڑھانے والا دولہا اور دلہن کے حق میں بہتری

کی دعا کریں۔ عربی میں دعا یہ ہے :

## نکاح کی دعائے خیر

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ

وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝ اللَّهُمَّ اَلْفُ بَيْنَ

مُؤْتَبِهِمَا كَمَا اَلْفَتْ بَيْنَ سَيِّدِنَا اَدَمَ عَلَيْهِ

السَّلَامُ وَحَوَّاءَ وَبَيْنَ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ

السَّلَامُ وَبَيْنَ سَارَةَ وَهَاجِرَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى

عَنْهُمَا وَبَيْنَ سَيِّدِنَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبَيْنَ

صَفُورَاءَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا وَ اَلْفُ بَيْنَهُمَا كَمَا

اَلْفَتْ بَيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَبَيْنَ خَدِيجَةَ الْكُبْرَى وَعَائِشَةَ الصِّدِّيقَةَ

رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَبَيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ رَضِيَ

اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَبَيْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءَ رَضِيَ  
 اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا اللَّهُمَّ اَلْتَقِ بَيْنَهُمَا اَلْقَةَ كَامِلَةً  
 وَمَحَبَّةً تَامَةً اللَّهُمَّ اجْعَلْ هَذَا الرَّوَّاجَ رَوَّاجًا  
 مُبَارَكًا وَسَعِيدًا اللَّهُمَّ اجْعَلْ هَذَا الْقِرَانَ  
 قِرَانًا مُبَارَكًا بِبِرْكَةِ اِنَّ اَللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ  
 عَلَي النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَ  
 سَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ صَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ  
 اِلَيْهِ وَاَصْحَابِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةً وَ  
 سَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ  
 الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝  
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝



## مُبَارک بادِی

بَارِكْ اللهُ لَكُمْ وَبَارِكْ عَلَيْكُمْ وَاجْمَعْ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ

## شادی کے موقع پر شوہر کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

## خلوت کے موقع پر

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَبِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَدِّبِ

الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

## ولادت کے موقع کا دم

بچے یا بچی کی پیدائش کے موقع پر آیت الکرسی، سورہ نلق اور سورہ ناس اور یہ آیات پڑھ کر دم لیا جائے۔ ان شاء اللہ بچہ بہتر بنائے محفوظ رہے گا۔

اِنَّ رَبَّكُمْ اللهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ  
 فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُعِشِي  
 الْيَوْمَ السَّمٰوٰتِ وَيَطْلُبُهَا حَثِيثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ  
 مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهِ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ  
 اللهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَدْعُوْا رَبَّكُمْ صِرًا وَخَفِيَةً  
 اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

## نماز

سنت کے مطابق نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ نماز پڑھنے کے  
 ۱۔ طریقہ نماز | مقام پر قبلہ کی طرف منہ کر کے با وضو ہو کر نہایت ہی ادب  
 سے نماز پڑھنے والا کھڑا ہو جائے۔ پاؤں کے درمیان ہم انگلی کا فاصلہ رکھے ہاتھوں کو  
 اٹھا کر کانوں تک لے جائے اور انگوٹھے کان کی ٹو سے لگائے اور ہتھیلیاں قبلہ  
 رخ رکھے پھر نیت کر کے اللہ اکبر کہہ کر ناف کے نیچے ہاتھ باندھے اس طرح کہ  
 اپنی دائیں ہتھیلی کی گدی بائیں کلائی کے سر سے ہو اور بیچ کی تین انگلیاں



بائیں کلائی کی پشت پر اور انگوٹھا اور چھنگلیا کلائی کے اعلیٰ بغل پھر شمار (سُبْحَانَكَ) پڑھے پھر اَعُوذُ بِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ پھر الْحَمْدُ شریف پڑھے اور ختم پر آمین آہستہ سے کہے اس کے بعد کوئی سورت یا تین آیتیں پڑھے یا ایک آیت جو تین آیت کے برابر ہو۔ اگر امام کے پیچھے پڑھ رہا ہو تو پھر شمار پڑھ کر خاموش ہو جائے اگر تلاوت جہری ہو تو خاموشی سے سنے۔ اگر اکیلا ہو تو خود پڑھے۔ اب اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جاتے اور گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑے اس طرح کہ ہتھیلیاں گھٹنے پر ہوں اور انگلیاں پھیلی ہوں۔ اس طرح نہیں کہ سب انگلیاں ایک طرف ہوں اور نہ اس طرح کہ چار انگلیاں ایک طرف اور ایک طرف انگوٹھا بیٹھ چکی ہو اور سر بیٹھ کے برابر ہو اور نچا نیچا نہ ہو۔ پھر کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کے پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے اور منفرد ہو تو اس کے بعد اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کے پھر اللّٰهُ اَكْبَرُ کہتا ہوا سجدہ میں جاتے اس طرح کہ گھٹنے زمین پر رکھے پھر ہاتھ، پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں سر رکھے اور پیشانی اور ناک کی ہڈی خوب جاتے اور بازوؤں کو کروٹوں اور پیٹ کو رانوں اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھے اور دونوں پاؤں کی سب انگلیوں کے پیٹ قبلہ روجھے ہوں اور ہتھیلیاں بچھی ہوں اور انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر کم از کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کے پھر سر اٹھانے کے پھر ہاتھ اور دامنہا قدم کھڑا کر کے اس کی انگلیاں قبلہ رخ ہوں اور بائیں قدم بچھا کر اس پر خوب سیدھا بیٹھ جاتے اور ہتھیلیاں بچھا کر رانوں پر گھٹنے کے پاس رکھے کہ دونوں ہاتھ کی انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر اللّٰهُ اَكْبَرُ کہتا ہوا سجدے کو جاتے اور اسی طرح سجدے کرتے پھر سر اٹھاتے پھر ہاتھ کو گھٹنوں پر رکھ کر پنجوں کے بل کھڑا ہو جائے اب صرف بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر قرات شروع کر دے پھر



اسی طرح رکوع اور سجدہ کر کے داہنا قدم کھڑا کر کے بائیں قدم بچھا کر بیٹھ جائے اور  
 التَّحِيَّاتُ پڑھے اُس کو تشہد کہتے ہیں اور جب کلمہ لاکے قریب پہنچے تو داہنے  
 ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا جھٹکا بنائے اور چھنگلیا اور اُس کے پاس والی  
 کو ہتھیلی سے ملا دے اور لفظ لاکے پر کلمہ کی انگلی اٹھائے مگر اس کو جنبش زدے  
 اور کلمہ لاکے پر گرا دے اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کر لے اور دوسے زیادہ  
 رکعتیں پڑھنی ہیں تو اٹھ کھڑا ہو اور اسی طرح پڑھے مگر فرضوں کی ان رکعتوں میں  
 الْحَمْدُ کے ساتھ سورۃ ملا تا ضروری نہیں، اب آخری قعدہ جس کے بعد نماز ختم  
 کرے گا۔ اس میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھے پھر دُعا پڑھے، اس کے بعد  
 داہنی طرف سلام پھیرے پھر بائیں طرف سلام پھیرے اس طرح نماز مکمل  
 ہو جائے گی۔

## ۲۔ مردوں اور عورتوں کی نماز میں فرق

مندرجہ بالا طریقہ نماز صرف  
 مردوں کے لیے ہے۔

عورتوں کے لیے طریقہ نماز میں کچھ فرق ہے۔ عورت تکبیر کے وقت دونوں ہاتھوں کو  
 کندھوں تک اٹھائے مگر تکبیر کے وقت دونوں ہاتھ چادر کے اندر رکھے پھر نیت  
 کر کے اللہ اکبر کہتی ہوئی بائیں ہتھیلی سینہ پر چھاتی کے نیچے رکھ کر اسکی پشت  
 پر داہنی ہتھیلی کو رکھے، رکوع اس طرح کرے کہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھے اور انگلیاں کشادہ  
 نہ کرے، رکوع میں تھوڑا جھکے یعنی صرف اس قدر کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں، پیٹھ  
 سیدھی نہ کرے اور گھٹنوں پر زور نہ دے بلکہ محض ہاتھ رکھ دے اور ہاتھوں کی انگلیاں  
 مٹی ہوئی رکھے اور پاؤں جھکے ہوتے رکھے، سجدہ سمٹ کر کرے اس طرح کہ بازو  
 کروٹوں سے ملا دے اور پیٹ ران سے اور ران کو پینڈلیوں سے اور پینڈلیاں زمین  
 سے اور دونوں پاؤں داہنی جانب نکال دے قعدہ اس طرح کرے کہ دونوں پاؤں

داہنی جانب نکال دے اور بائیں سرین پر بیٹھے۔

## تعداد رکعات نماز پنجگانہ

نام نماز	غیر مؤکدہ سنت قبل فرض	سنت مؤکدہ قبل فرض	فرض	سنت مؤکدہ بعد فرض	نفل	کل رکعتیں
فجر	-	۲	۲	-	-	۴
ظہر	-	۴	۴	۲	۲	۱۲
عصر	۴	-	۴	-	-	۸
مغرب	-	-	۳	۲	۲	۷
عشاء	۴	-	۴	۳ اور واجب ۲ دروں پہلے ۲ بعد	۲	۱۶
میزان	۸	۶	۱۶	۳-۶	۸	۴۸

## ۳۔ نماز

شَنْ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

تو پاک ہے اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں تیرا

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ

نام برکت والا ہے اور تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا

عَدُّكَ ط

کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

تَعُوذُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگت ہوں

تَسْمِيَةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُورَةُ فَاتِحَةٍ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝

بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت کے دن کا مالک ہے

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا

رَبِّهِمْ تَعَالَى اللَّهُ تَعَالَى هُم تَعَالَى عِبَادَتِ كَرْتِي هِي اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ہمیں صراطِ مستقیم

الصِّرَاطَ الصَّالِحِ صِرَاطَ الَّذِينَ

پر چلنے کی توفیق دے راستہ ان لوگوں کا ہے

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ

جن پر تو نے انعام کیا نہ ان لوگوں کا راستہ جو تیرے

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

عقوب میں مبتلا ہوتے اور نہ گمراہوں کا

اٰہستہ کے اِمِيْن ۝

الہی قبول فرما



سُورَةُ اخْلَاصٍ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ ۝ اللهُ

کہو وہ اللہ ایک ہے اللہ

الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْهُ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ

بے نیاز ہے نہ اُس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور

يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

کوئی بھی اُس کا ہم سر نہیں ہے۔

رُكُوعٌ كِي تَسْبِيحٍ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ۝

میرا پروردگار عظمت والا پاک ہے

تَسْبِيحٍ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ۝

اللہ نے اُس کی سُن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

تَحْمِيدٍ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ۝

اے ہمارے پروردگار سب تعریف تیرے لیے ہے۔

سُجُودٌ كِي تَسْبِيحٍ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ۝

پاک ہے میرا پروردگار جو بہت بلند ہے۔

تَشَهُدٌ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ

تمام زبان کی عبادتیں اور تمام جسم کی عبادتیں اور تمام

وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ

مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں سلام ہو تم پر اے نبی ﷺ

وَرَحْمَةً اللّٰهِ وَبَرَكَاتٍ ۝ السَّلَامُ عَلَيْنَا

اور اللہ کی رحمتیں اور اُس کی برکتیں سلام ہو ہم پر

وَعَلَىٰ عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ۝ اَشْهَدُ

اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد

عَبْدٌ وَّرَسُوْلٌ ۝

صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔

دُرُوْدٌ شَرِيْفٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور

وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَسِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا ہے شک تو تعریف کیا گیب بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ برکت دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

جس طرح تو نے برکت دی حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو

اِبْرَاهِيمَ اَنْكَ حَيْدًا مَّجِيدًا ۝

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

دُعَاءُ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَرَبِّ

اے میرے اللہ مجھ کو نماز پر قائم کر دے اور میری

ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ رَبَّنَا ۝

اولاد کو بھی اے ہمارے پروردگار میری دعا قبول فرما اے ہمارے

اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ

پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سارے مومنین کو۔ یوم حساب

يَقَوْمِ الْحِسَابِ ۝

کے دن بخش دے۔

سَلَامٌ اَلَسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ط

تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت

نماز کے بعد دعائے مانگنا سنت رسول ہے کیونکہ قرآن مجید میں بھی ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

فَاِذَا قُضِيَتْ الصَّلَاةُ فَادْكُرُوا اللّٰهَ ط اور جب تم نماز پڑھ لو تو اللہ کا ذکر کرو

اس سے معلوم ہوا کہ نماز کے بعد بھی اللہ کا ذکر بہت ضروری ہے لہذا نماز ختم

کرتے ہی کلمہ طیبہ پڑھنا چاہیے۔ اس کے بعد تین بار استغفار پڑھنا چاہیے۔

اسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ

میں اللہ سے اپنے ہر گناہ کی بخشش مانگتا ہوں جو میرا



# ذَنْبٍ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

پروردگار ہے میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

فرض کے بعد کی دعائیں | اللَّهُمَّ أَنْتَ

اے اللہ تو سلامتی والا

السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ

ہے اور تجھی سے سلامتی ہے اور سلامتی تیری طرف رجوع

السَّلَامُ حِينَئِذِينَ يَا سَلَامٍ وَأَدْخِلْنَا

کرتی ہے اے ہمارے پروردگار ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور ہمیں

دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكَتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

سلامتی کے گھر داخل کر اے ہمارے پروردگار تُو بَرَكَة وَالْاِسْمَاءِ اور بلند ہے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اے عظمت اور بزرگی والے۔

دُوسری دُعا رَبَّنَا اتِّفَانِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

اے ہمارے رب تو ہمیں دُنیا میں نیکی عطا کر

وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اور آخرت میں نیکی دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔

فرضوں کے بعد مندرجہ بالا مختصر دعائیں مانگ کر سنتیں پڑھیں اور باقی ماندہ وظائف و  
اذکار سنت اور نوافل مکمل کرنے کے بعد پڑھنے چاہئیں۔ پوری نماز ادا کرنے کے

بعد مندرجہ ذیل اذکار کا ورد کرنا چاہیے۔ کیونکہ ان کے اثرات بہت اچھے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص

۴۔ تسبیح حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا

ہر نماز کے بعد اس طرح اذکار پڑھے تو اس کے گناہ اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تو بھی بخش دیئے جائیں گے۔ رسم شریف اسے تسبیح فاطمہ رضی اللہ عنہا کہا جاتا ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ ۳۳ بار، الْحَمْدُ لِلَّهِ ۳۳ بار، اللَّهُ أَكْبَرُ ۳۳ بار

آخر میں ایک بار لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ایک بار

اہل تقویٰ کا اس تسبیح کے متعلق قول ہے کہ دن بھر محنت کرنے اور طویل سفر کرنے پر کسل دور کرنے کے لیے اس سے بہتر کوئی وظیفہ نہیں تسبیح فاطمہ رضی اللہ عنہا پڑھ کر سوتے جب صبح کو اٹھے گا تو ایسا معلوم ہوگا کہ رات بھر کمیزوں نے ہاتھ پیر دبائے ہیں۔ دردِ بدن کے لیے اور گرنے سے چوٹ آنے پر یہاں تک کہ اگر کسی عضو میں عیب ہو جانے کا اندیشہ ہو تو تسبیح فاطمہ رضی اللہ عنہا کا ورد کرے اگر کوئی عضو معطل ہو گیا ہے تو اس کا ورد جاری رکھے رفتہ رفتہ وہ عیب جاتا ہے گا اور فضیلت کا یہ عالم کہ اس دن میں تمام جہان میں کسی کا عمل اس کے برابر بلند نہ کیا جائے مگر جو اس کے مثل پڑھے۔

پانچوں نمازوں کے بعد یہ اذکار پڑھے

جاسکتے ہیں۔

۵۔ وظیفہ پنج گنج قادریہ

بعد از نماز فجر	يَا عَزِيزُ يَا اَللّٰهُ
بعد از نماز ظہر	يَا كَرِيْمُ يَا اَللّٰهُ
بعد از نماز عصر	يَا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ
بعد از نماز مغرب	يَا سَتَّارُ يَا اَللّٰهُ
بعد از نماز عشاء	يَا عَفَّارُ يَا اَللّٰهُ

سب سو سو بار، اول و آخر تین تین بار درود شریف کی مداومت سے بے شمار برکات دین و دنیا ظاہر ہوں گی۔ نیز بعد نماز فجر قبل طلوع آفتاب اور بعد نماز مغرب دس دس بار حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ دس بار رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَاَنْتَ صِرَ دس بار سَيِّهْزَمُ الْجَمْعِ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اس کی مداومت سے سب کام بنیں گے۔ دشمن مغلوب رہیں گے۔

۶۔ نمازوں کے بعد کی تسبیح | پانچوں نمازوں کے بعد یہ تسبیح پڑھنے سے سعادت دارین حاصل ہوگی۔

فجر کی نماز کے بعد هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ سو بار۔ ظہر کی نماز کے بعد هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سو بار۔ عصر کی نماز کے بعد هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ سو بار۔ مغرب کی نماز کے بعد هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ سو بار، اور عشاء کی نماز کے بعد هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ سو بار پڑھے۔

۷۔ آیت الکرسی پڑھنا | ہر نماز کے بعد آیت الکرسی بھی پڑھنا بہت بہتر ہے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت منذر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ کتاب اللہ میں کون سی آیت زیادہ عظمت والی ہے۔ حضرت منذر



رضی اللہ عنہ نے عرض کی آیۃ الکرسی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سینے پر ہاتھ مارتے ہوئے فرمایا کہ اے مندر تمہیں یہ علم مبارک ہو۔ (مشکوٰۃ)

۱۔ نماز کے بعد کی دعائیں | نماز مکمل کرنے پر ہاتھ اٹھا کر دعائیں اور یہ دعائیں پڑھیں۔

۱۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ

۲۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَا تَتَّعِبُ وَعِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَدَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا

۳۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ فَجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَمِنْ جَمِيعِ سَخَطِكَ

۴۔ اللَّهُمَّ احْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَ

أَجِدُّكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الآخِرَةِ ۝  
 ۵۔ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ  
 عِبَادَتِكَ ۝

۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِى الْاَمْرِ  
 وَالْعَزِيْزَةَ عَلٰى الرَّشْدِ وَاَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ  
 وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْئَلُكَ قَلْبًا سَلِيْبًا وَّلِسَانًا  
 صَادِقًا وَاَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ بِكَ  
 مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ اَنَّكَ اَنْتَ  
 عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِيْ وَتَضَعِ  
 وَزْرِيْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِيْ وَتُحَصِّنَ فَرْجِيْ وَتُنَوِّرَ لِيْ  
 قَلْبِيْ وَتَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ ۝

۸۔ اَللّٰهُمَّ اَنْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا

يَنْفَعُنِيْ وَاَرْزُقْنِيْ عَلِيًّا يَنْفَعُنِيْ ط

۹۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ صِحَّةً فِيْ اِيْمَانٍ وَّ اِيْمَانًا

فِيْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّ نَجَاحًا يَتَّبِعُهُ فَلَاحٌ وَّ رَحْمَةً

مِّنْكَ وَّ عَافِيَةً وَّ مَغْفِرَةً مِّنْكَ وَّ رِضْوَانًا

۱۰۔ اَللّٰهُمَّ اَحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَّ اَحْفَظْنِيْ

بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّ اَحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّ اَوْلًا

تَشَبَّهْتُ بِبَنِيْ عَدُوٍّ وَّ اَحَارِسُهَا ط

۱۱۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مِنْ لَّا يَرْحَمُنِيْ ط

۹۔ اجتماعی دعا نماز باجماعت کے بعد امام کو اجتماع میں طور پر یہ دعا مانگنی چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدِّيْنِ

وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ



وَدَوِّ اَمْرَ الْعَاقِبَةِ وَحُسْنَ الْعَاقِبَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّا  
 نَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ  
 يُقَرِّبُنَا اِلَىٰ حُبِّكَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ عِلْمًا  
 نَافِعًا وَحِفْظًا كَامِلًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّقَلْبًا  
 خَاشِعًا ۝ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَبِيْلِ ۝ اَللّٰهُمَّ  
 اشْفِ مَرْضَانَا يَا شَافِيَ الْاَمْرَاضِ ۝ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ  
 دَعْوَانَا يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ ۝ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمَنُ  
 يَا رَحِيْمُ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَعِيْثُ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْصُرْ  
 الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اَعِزِّ الْاِسْلَامَ  
 وَالْمُسْلِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اخْذِلِ الْكُفْرَةَ وَالْمُشْرِكِيْنَ ۝  
 اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلَيْهِمْ بِاسْمِكَ الَّذِي لَا يَرُدُّ  
 عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ فَسِرِّقِلْ يَا اَللّٰهُمَّ كُلَّ

صَعِبٍ بِحَرَمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهْلٌ ۝ اَللّٰهُمَّ  
 اَرْقِنَا زِيَارَةَ حَرَمِكَ وَحَرَمِ نَبِيِّكَ الْبُصْطَفِيِّ  
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ يَا رَبِّ مَكَّةَ وَالصَّفَاءِ بِحَدِيدٍ  
 اِغْفِرْ لَنَا يَا سَامِعًا لِدُعَائِنَا ۝ وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰى  
 خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَاَصْحَابِهِ  
 اَجْمَعِينَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

## ۱۔ نماز جنازہ

نماز جنازہ فرض کفایہ ہے۔ اگر چند آدمی کسی کی نماز جنازہ پڑھ لیں تو باقی سب  
 بڑی الذمہ ہو جائیں گے اگر کوئی بھی نہ پڑھے تو سب گنہ گار ہوں گے۔ اس کے لیے  
 جماعت شرط نہیں۔ اگر ایک آدمی بھی پڑھے تو فرض ادا ہو جائے گا۔ نماز جنازہ  
 واجب ہونے کی وہی شرائط ہیں جو اور نمازوں کے لیے ہیں، یعنی قادر عاقل بالغ  
 مسلمان ہونا جس کی نماز جنازہ پڑھی جائے اس کا مسلمان ہونا ضروری ہے۔  
 میت کا جسم و کفن پاک ہونا چاہیے۔ جہاں نماز جنازہ ہو اس کے آگے جنازہ

ہونا چاہیے۔ جنازے کو زمین پر رکھنا چاہیے۔ جنازہ مصلیٰ کے آگے قبلہ رخ ہونا چاہیے میت کا وہ حصہ چھپا ہونا چاہیے جسے از روئے شریعت چھپانا ضروری ہے۔ میت کو امام کے محاذی ہونا چاہیے۔ نماز جنازہ میں دو فرائض ہیں یعنی چار مرتبہ اللہ اکبر کہنا اور کھڑے ہو کر نماز جنازہ پڑھنا۔ اس میں تین سنت متوکدہ ہیں۔ اللہ کی حمد و ثناء کرنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا اور میت کے لیے دعا کرنا اگر کئی جنازے ایک وقت میں جمع ہوں تو سب کی نماز جنازہ ایک مرتبہ ہو سکتی ہے مگر افضل یہ ہے کہ علیحدہ علیحدہ پڑھی جائے۔ نماز جنازہ میں امام کو میت کے سینے کے سامنے کھڑا ہونا چاہیے۔ نماز جنازہ پڑھنے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔

**طریقہ نماز** پہلے نیت کر کے امام و مقتدی کانوں تک ہاتھ اٹھائیں اور اللہ اکبر کہتے ہوئے ناف کے نیچے ہاتھ لیں اور ثنا پڑھیں وَتَعَالَى

جَدُّكَ کے بعد وَجَدَّ خَدَاوِكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ پڑھیں۔ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور وہی نماز والا درود شریف پڑھیں، پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور دعا پڑھیں، پھر ہاتھ چھوڑ کر سلام پھیر دیں۔ مقتدی تکبیریں آہستہ کہے اور امام زور سے۔

**بالغ مرد و عورت کی دعا** اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيَّتِنَا وَمَيِّتِنَا

وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا

وَأَنْتَ اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنْنَا فَأَحْيِهِ عَلَيَّ



الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مَتَّوْفَةً عَلَى الْإِيمَانِ

تایغ لڑکے کی دعا۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ

لَنَا اَجْرًا وَّذَخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا

تایغ لڑکی کی دعا۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا

لَنَا اَجْرًا وَّذَخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً

دعا کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں اور سلام پھیر دیں اور صفیں توڑ کر دعائیں مانگیں، جنازہ کو کاندھا دینا عبادت اور بہت اجر و ثواب ہے، یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ شوہر اپنی بیوی کے جنازہ کو نہ کاندھا دے سکتا ہے، نہ قبر میں اتار سکتا ہے نہ منہ دیکھ سکتا ہے، محض غلط ہے۔ صرف نہلانے اور بلا حائل بدن کو ہاتھ لگانے کی ممانعت ہے۔ عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے۔

## ۱۔ نقلی نمازیں

فرض نمازوں کے علاوہ چند نقلی نمازیں ہیں جو اہل تقویٰ کے لیے بہت اچھی ہیں کیونکہ انہیں قائم کرنے سے قرب خداوندی حاصل ہوتی ہے اور احادیث میں ان کے بیشمار فضائل بیان ہوئے ہیں۔ لہذا نقلی نمازیں حسب ذیل ہیں۔

## ۱۔ نماز تہجد

تہجد کے معنی ترکِ نوم کے ہیں چونکہ یہ نماز عشاء کی نماز کے بعد رات کو سو کر اٹھنے کے بعد بیدار ہو کر پڑھی جاتی ہے اس لیے

اسے تہجد کہا جاتا ہے۔ نماز پنجگانہ کے بعد عبادات میں نماز تہجد کو بڑی فضیلت حاصل ہے۔ اس کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ نماز تہجد پڑھو کیونکہ یہ تم سے پہلے صالحین کا طریقہ کار تھا۔ رات کا قیام قربِ خداوندی کا ذریعہ ہے کیونکہ اس سے برائیاں ختم ہوتی ہیں اور گناہ مٹ جاتے ہیں۔ اس کی کم سے کم دو رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ رکعت ہیں۔ اللہ کے خاص بندوں کی یہ محبوب نماز ہے۔ اس نماز کی قرأت میں طویل سورتیں پڑھنا سنت ہے۔

## ۲۔ نماز اشراق

نماز اشراق وہ نماز ہے جو سورج نکلنے کے ایک دو تیرے بلند ہوجانے پر پڑھی جاتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا ہے کہ جو شخص فجر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھ کر ذکر الہی کرتا ہے یہاں تک کہ سورج بلند ہو گیا یعنی طلوع کو بیس منٹ گزر گئے۔ پھر دو رکعتیں پڑھیں تو اسے پورے حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔ اس کی دو رکعتیں ہیں۔ لہذا یہ نماز پڑھنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے کیونکہ اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔

## ۳۔ نماز چاشت

اس نماز کا وقت آفتاب بلند ہونے سے شرعی نصف النہار تک ہے اور بہتر یہ ہے کہ چوتھائی دن چڑھنے پر پڑھے۔

اس کی کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ رکعتیں ہیں۔ اس نماز کی بہت ہی زیادہ فضیلت ہے۔ ہمیشہ پڑھنے والے کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں اور اس کے واسطے جنت میں سونے کا محل ہوگا۔

## ۴۔ نماز اوابین

یہ نماز فرض سنت اور نوافل کے بعد پڑھی جاتی ہے اس کی کم سے کم دو رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ رکعتیں

ہیں مگر عام طور پر چھ رکعتیں پڑھی جاتی ہیں۔ نماز اوابین کی نسبت عمار بن یاسر صحابی نے کہا میں نے اپنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو یہ نماز پڑھے اس کی مغفرت ہو جاتی ہے۔ اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مغرب کے بعد ۲۰ رکعتیں پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک محل تیار کر دے گا۔ نیز لکھا ہے کہ جنت کے ایک دروازے کا نام اواب ہے جو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے درخواست کرنے گا کہ اے اللہ جس نے میرے نام والی نماز پڑھی اس کو مجھ میں داخل فرما۔ اللہ تعالیٰ اس کی درخواست قبول کرے گا۔

اس نماز کا بے انتہا اجر و ثواب ہے اور اس کی چار رکعتیں ہیں۔ مکروہ اوقات کے علاوہ جب چاہے پڑھ سکتا ہے بہتر

## ۵۔ نمازِ تسبیح

ہے کہ ظہر سے پہلے پڑھے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد تسبیح پڑھے۔ تسبیح کے بعد پندرہ بار یہ کلمہ پڑھے سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ پھر اَعُوذُ بِاللَّهِ بِسْمِ اللَّهِ اور سورۃ فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر دس بار یہی کلمہ پڑھے۔ پھر رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کے بعد دس بار پھر رکوع سے اُٹھ کر سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کے بعد دس بار پھر سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کے بعد دس بار پھر سجدے سے اُٹھ کر جلسہ میں دس بار پھر دوسرے سجدے میں تسبیح کے بعد دس بار پھر کھڑے ہو کر بِسْمِ اللَّهِ سے پہلے پندرہ بار پھر اسی ترکیب سے چار رکعتیں پڑھے۔ ہر رکعت میں پچتر بار اور چاروں رکعتوں میں تین سو بار یہ تسبیح پڑھی جائے گی۔



## ۶۔ نماز تراویح

خاص رمضان کی راتوں میں عشرہ کے بعد اور وتروں سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے وہ تراویح ہے مرد اور عورت دونوں

کے لیے سنت مؤکدہ ہے۔ اس کی بیس رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ ہیں ہر چار رکعت کے بعد کچھ دیر آرام کرنا اور یہ تسبیح پڑھنا مستحب ہے۔

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي  
الْعِزَّةِ وَالْعُظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ  
وَالْجَبْرُوتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ  
وَلَا يَمُوتُ سُبُوْحٌ قَدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ  
وَالرُّوْحِ ط اللَّهُمَّ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيبُ  
يَا مُجِيبُ صَلَوٰةٍ بِرُحْمَتِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

## ۷۔ نماز حاجت

دعاؤں کی مقبولیت اور حاجتوں کے پورا ہونے کے لیے ایک مجرب نسخہ نماز حاجت ہے جب حضور صلی اللہ علیہ

وسلم کو کوئی اہم معاملہ درپیش ہوتا تو اس کے لیے دو رکعت یا چار رکعت پڑھتے حدیث میں ہے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ آیتہ الکرسی پڑھے باقی تین رکعتوں میں فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَ اللَّهُ، قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ، ایک ایک بار پڑھے تو گویا اس نے شب قدر میں چار رکعتیں پڑھیں (ابوداؤد)

ایک اور حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی کوئی حاجت اللہ کی طرف ہو یا کسی انسان کی طرف تو اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر یہ دعا پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ  
 الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ  
 مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيَّةَ مِنْ  
 كُلِّ يَدٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ آثَمٍ لَا تَدْعُنَا ذُنُوبًا إِلَّا  
 غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً لِي لَكَ رِضًا  
 إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا بَدِيعَ أَلَمٍ أَوَّلِي  
 أَسْأَلُكَ أَوَّجَهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ إِلَى رَبِّي فِي  
 حَاجَتِي هَذِهِ لِتُقْضَى لِي اللَّهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ

(ترمذی شریف)

## ۸۔ نماز استخارہ

حدیث صحیح جس کو مسلم کے سوا تمام محدثین نے حضرت جابر بن

عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا۔ فرماتے ہیں

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تمام معاملات میں استخارہ کی تعلیم فرماتے جس

طرح قرآن کی سورت تعلیم فرماتے تھے۔ فرمایا جب کوئی کسی امر کا قصد کرے تو دو

رکعت نفل پڑھے۔ پھر دعائے استخارہ پڑھے۔ مستحب یہ ہے کہ اس دعا کے اول و

آخر درود شریف پڑھے۔ ایک حدیث شریف میں ہے کہ اے انس! جب تو

کسی کام کا قصد کرے تو اپنے رب سے اس میں سات بار استخارہ کر پھر نظر کر تیرے

دل میں کیا گزرا، بے شک اسی میں خیر ہے۔ بعض مشائخ سے منقول ہے کہ دعائے

مذکورہ پڑھ کر با طہارت قبلہ رو سو رہے اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دکھائی دے

تو وہ کام بہتر ہے اور اگر سیاہی یا سرخی دکھائی دے تو وہ کام بُرا ہے اس سے

بچے۔ (رد المحتار۔ بہار شریعت) جب تک ایک طرف راتے پختہ نہ ہو استخارہ

کرتا رہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ

بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ

تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ

الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ

خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي وَ



عَاجِلِ أَمْرِي وَاجِلِهِ قَاقِدِرُهُ لِي وَيَسِّرُهُ لِي  
 ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرُ  
 شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةُ أَمْرِي وَعَاجِلُ  
 أَمْرِي وَاجِلِهِ فَأَصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ  
 وَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ ۝

۹۔ نماز استسقاء کا بیان | حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا جو لوگ ناپ اور تول میں کمی کرتے ہیں وہ قحط اور شدت موت اور ظالم حکمرانوں کے ظلم میں گرفتار ہوتے ہیں۔ اگر چوپائے نہ ہوتے تو ان پر بارش نہ ہوتی، فرمایا، قحط یہی نہیں ہے کہ بارش نہ ہو۔ بڑا قحط تو یہ ہے کہ بارش ہو اور زمین کچھ نہ اُگلے۔

دور کھٹ نماز پر نیت استسقاء باجماعت ہجر کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔ میدان یا عید گاہ میں نماز قائم کرنا بہتر ہے۔ پرانے اور پیوند لگے ہوئے کپڑے پہن کر پارہینہ اور سر رہنہ ہو جانا چاہیے۔ نماز کے بعد خطبہ پڑھا جائے۔ دوران خطبہ چادر پلٹ دینا چاہیے۔ دُعا کے لیے ہاتھ خوب بلند کئے جائیں اور ہاتھ کی پشت آسمان کی طرف ہتھیلی زمین کی طرف کی جائے۔

دُعَاةُ اسْتِسْقَاءِ اللّٰهِ اسْقِنَا عَيْثًا مَّغِيثًا مَّرِيئًا

مَرِيَعَانًا قَعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ اللَّهُمَّ  
 أَسْقِ عِبَادَكَ وَبِهِمَّتِكَ وَأَنْشُرْ حُصْنَكَ وَأَحْيِي  
 بِلَدَاكَ الْبَيْتَ ط

۱۰ نمازوں کی قضا | مقررہ وقت پر جو نماز پڑھی جائے وہ قضا ہے۔ بلا عذر شرعی نماز قضا کرنا گناہ ہے لہذا نماز کو ہر صورت

میں ادا کر لینا چاہیے خواہ قضا ہو کر ہی ادا ہو جائے۔ فرض نمازوں کی قضا فرض ہے و ترک قضا واجب ہے اور فجر کی سنت اگر فرض کے ساتھ قضا ہو اور زوال سے پہلے پڑھے تو فرض کے ساتھ سنت بھی پڑھے اور زوال کے بعد پڑھے تو سنت کی قضا نہیں، جمعہ اور ظہر کی سنتوں کی قضا ہو گئی اور فرض پڑھ لیے۔ اگر وقت ختم ہو گیا تو ان سنتوں کی قضا نہیں اور اگر وقت باقی ہے تو ان سنتوں کو پڑھے اور افضل یہ ہے کہ پہلے فرض کے بعد والی سنتوں کو پڑھے۔ پھر ان چھوٹی ہونے سنتوں کو پڑھے جس شخص کی پانچ نمازیں یا اس سے کم قضا ہوں اس کو صاحب ترتیب کہتے ہیں اس پر لازم ہے کہ وقتی نماز سے پہلے قضا نمازوں کو پڑھ لے اگر وقت میں گنجائش ہوتے ہوتے اور قضا نماز کو یاد رکھتے ہوتے وقتی نماز کو پڑھ لے تو یہ نماز نہیں ہوگی۔ چھ نمازیں یا اس سے زیادہ نمازیں جس کی قضا ہو گئی ہوں وہ صاحب ترتیب نہیں۔ اب یہ شخص وقت کی گنجائش اور یاد ہونے کے باوجود اگر وقتی نماز پڑھ لے گا تو اس کی نماز ہو جائے گی اور چھوٹی ہونے نمازوں کو پڑھنے کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں ہے، عمر بھر میں جب بھی پڑھ لے گا بری الذمہ ہو جائے گا۔

جس روز اور جس وقت کی نماز قضا ہو۔ جب اس نماز کی قضا پڑھے تو ضروری ہے کہ اس روز اور اس وقت کی قضا کی نیت کرے۔ مثلاً جمعہ کے دن فجر کی نماز قضا ہو گئی تو اس طرح نیت کرے کہ نیت کی میں نے دو رکعت جمعہ کے دن کی نماز فجر کی اللہ تعالیٰ کے لیے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔ قضا نماز مکروہ وقت میں نہ پڑھے۔ مکروہ وقت یہ ہیں۔ یعنی طلوع آفتاب کے بعد تقریباً ۲۰ منٹ تک، غروب آفتاب سے ۲۰ منٹ پہلے سے غروب تک۔ زوال آفتاب سے پہلے تقریباً ۲۵ منٹ۔

**قضا عمری ادا کرنے کا طریقہ** پہلے ضروری ہے کہ قضا نمازوں کا حساب کریں۔ بالغ ہونے کے بعد سے

جس قدر نمازیں قضا ہوئیں ان کو الگ الگ شمار کر کے جمع کر لیں۔ یعنی فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء، وتر کی کل تعداد اور یہ حساب آسان ہے اس لیے کہ آپ اپنی زندگی کے بڑے سے بڑے حساب اندازے سے یا کم و بیش کر کے نبٹا سکتے ہیں تو قضا نمازوں کا حساب بھی اندازے سے کیا جاسکتا ہے مثلاً آپ نے حساب کیا کہ فجر نماز کی قضا کی تعداد دو ہزار ہے۔ ظہر کی تعداد ایک ہزار ہے۔ اسی طرح تمام نمازوں کی تعداد حساب کر کے لکھ لیں۔ پھر آپ فجر کے وقت فجر کی قضا پڑھیں۔ ظہر کے وقت ظہر کی قضا عصر کے وقت عصر کی قضا اسی طرح تمام نمازوں کی قضا پڑھتے رہیں اور حساب سے کم کرتے رہیں۔ اس سے آسان طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ہر نماز فرض سے پہلے یا بعد صرف ایک نماز قضا پڑھتے رہیں۔ مثلاً دو ہزار فجر کی قضا پڑھنی ہے تو ہر نماز کے پہلے اور اس کے بعد فجر کی قضا پڑھتے رہیں۔ پھر عشاء کے بعد حساب کر لیں کہ کتنی فجریں دن بھر میں پڑھی گئیں۔ اتنی تعداد حساب میں سے کم کر لیں اور آخیر میں ایک فجر کی قضا پھوڑ دیں۔ اسی طرح ظہر کی قضا شروع کریں اور آخر میں ایک



ظہر کی قضا چھوڑ دیں۔ اسی طرح عصر، مغرب، عشاء و ترکی ایک قضا چھوڑ دیں، پھر آخر میں پانچوں نمازیں قضا مع وتر ایک ساتھ پڑھ لیں۔ اب الحمد للہ آپ صاحب ترتیب ہو گئے۔

**قضا عمری کے لیے نیت کا خاص طریقہ** | میرے ذمہ جتنی نیکہ کی نمازیں باقی ہیں ان میں سے

پہلی نماز ادا کرنے کی نیت کرتا ہوں۔ اسی طرح ہر نماز میں نیت کرتے رہیں۔

**۱۱۔ صلوة الاسرار** | امام ابوالحسن نورالدین علی بن جریر نجفی شطنونی بجمہ الاسرار میں اور ملا علی قاری و شیخ عبدالحق محدث دہلوی رضی اللہ عنہم

حضور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نماز مغرب کی سنتیں پڑھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھے اس طرح کہ ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ شَرِيفِ كَ بَعْدِ الْيَا رَہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے سلام کے بعد اللہ عزوجل کی ثنا کرے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر گیارہ مرتبہ درود و سلام عرض کرے اور گیارہ مرتبہ کے يَا رَسُولَ اللّٰهِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اغْثِنِي وَاْمُدُّ دُنِي فِي قَضَائِ حَاجَتِي يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ پھر عراق کی جانب گیارہ قدم چلے، ہر قدم پر یہ کہے يَا غَوْثَ الثَّقَلَيْنِ وَيَا كَرِيْمَ الطَّرْفَيْنِ اغْثِنِي وَاْمُدُّ دُنِي فِي قَضَائِ حَاجَتِي يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے اللہ عزوجل سے دعا کرے۔ (بہار شریعت)

**۱۲۔ سورج اور چاند گرن کی نماز** | حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ

وسلم کے دور میں آفتاب میں گھن لگا تو آپ نے نماز پڑھی جس میں سورۃ بقرہ جتنا لیا قیام کیا اور اسی طرح رکوع و سجدہ لیا کیا پھر فرمایا کہ سورج یا چاند میں گھن کسی کی

موت یا زندگی کی وجہ سے نہیں لگتا لہذا تم جب ایسا دیکھو تو خدا کا ذکر کرو اور دعا  
 و استغفار میں مشغول ہو جاؤ۔ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ہم نے آپ کو دیکھا کہ  
 کسی چیز کے لینے کے لیے آپ آگے بڑھے پھر پیچھے ہٹ گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے فرمایا، میں نے جنت کو دیکھا اور اس سے ایک خوشہ لینا چاہا اور اگر لے لیتا  
 تو جب تک دنیا باقی رہتی تم اس سے کھاتے، پھر دوزخ کو دیکھا اور آج کی طرح  
 خوفناک منتظر کبھی نہ دیکھا اور میں نے دیکھا کہ دوزخ میں عورتوں کی کثرت ہے، عرض  
 کی کیوں یا رسول اللہ! فرمایا کفر کرتی ہیں۔ عرض کی گئی، اللہ کے ساتھ کفر کرتی ہیں!  
 فرمایا شوہر کی ناشکری کرتی ہیں اور احسان کا کفران کرتی ہیں۔ اگر تم اس کے ساتھ  
 عمر بھر احسان کرو پھر کوئی بات بھی مزاج کے خلاف دیکھے تو کہے گی۔ میں نے تم سے  
 کبھی بھلائی نہیں دیکھی۔ اور ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور  
 اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آفتاب کو گھن لگا تو مسجد میں تشریف لائے اور  
 بہت طویل قیام و طویل سجود کے ساتھ نماز پڑھی اور فرمایا کہ اللہ عز و جل کسی کی  
 موت و حیات کے سبب اپنی یہ نشانیاں ظاہر نہیں فرماتا لیکن اس سے اپنے  
 بندوں کو ڈراتا ہے۔ لہذا جب گھن دیکھو تو ذکر و دعا و استغفار کے لیے  
 گھبرا کر اٹھو۔ (بخاری)

سورج گھن کی نماز سنتِ موکدہ ہے۔ دو رکعت نماز باجماعت پڑھنا مستحب  
 ہے بشرطیکہ وقت مکروہ نہ ہو۔ الگ الگ بھی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ بہر حال قرأت  
 آہستہ ہوگی۔ چاند گرہن کی نماز میں جماعت نہیں ہے۔ نماز کو اس قدر طویل  
 دینا مستحب ہے کہ گھن کھل جائے۔ اگر گھن کھلنے سے پہلے نماز ختم کر لی تو دعا و استغفار  
 اور تسبیح میں مشغول رہیں یہاں تک کہ گھن کھل جائے۔ گھن کے دوران صدقہ  
 کرنا مستحب ہے۔

۱۳۔ نماز مسافر | مسافر وہ شخص ہے جو کم سے کم ستاون میل کے سفر کے ارادے سے اپنی بستی سے باہر نکل چکا ہو۔ اس

پر واجب ہے کہ فقط فرض نماز میں قصر کرے، یعنی چار رکعت والے فرض کو دو پڑھے اس کے حق میں دو رکعتیں ہی پوری نماز ہے۔ اگر سوایا قصداً چار پڑھے اور دو کے بعد قعدہ کرے تو فرض ادا ہو جائیں گے اور پچھلی دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی مگر قصداً چار پڑھنے والا سخت گنہگار ہے اس پر توبہ لازم ہے۔ اگر مقیم مسافر امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو امام کے سلام کے بعد اپنی دو رکعتیں پوری کرے گا مگر ان دو رکعتوں میں فاتحہ نہیں پڑھے گا بلکہ بقدر فاتحہ خاموش کھڑا رہے گا اور باقی معمول کے مطابق ادا کرے گا۔ اور اگر مسافر مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو پوری چار رکعت نماز پڑھے گا چاہے التحیات ہی میں آکر ملا ہو۔ مسافر جب تک واپس اپنی بستی میں نہ آئے مسافر ہے اور جس شہر یا بستی میں جاتے اگر وہاں پندرہ روز سے کم رہنے کی نیت ہو تو قصر پڑھے۔ قصر صرف چار رکعت والے فرضوں میں ہے۔ سنت و نفل میں قصر نہیں۔ سفر میں سنتیں مکمل پڑھی جائیں۔

## ۱۲۔ صفت ایمان

ایمان | اجزائے ایمان پر زبان سے اقرار اور دل سے تصدیق کو ایمان کہا جاتا ہے۔ اسلام میں اجزائے ایمان حسب ذیل ہیں۔



ایمان مفصل اَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ

میں اللہ پر اور اُس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں پر

وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرًا وَشَرًّا

اور اُس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن بر اور اچھی اور بری تقدیر کے خالق

مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

اللہ اور موت کے بعد اٹھاتے جانے پر ایمان لایا

ایمان مجمل اَمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاسْمَائِهِ

میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے اسماء یعنی نام اور

وَصِفَاتِهِ وَقَبِلْتُ جَمِيعَ اَحْكَامِهِ اِقْرَارًا

اپنی صفات کے ساتھ ہے ایمان لایا اور میں نے اس کے تمام احکام زبان سے

بِاللِّسَانِ وَتَصَدَّقْتُ بِمُؤْمِنًا بِالْقَلْبِ

اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے قبول کئے۔

اسلام کے چھ کلمے

اَوَّلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

رَسُوْلُ اللّٰهِ

اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت **أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ**

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم

**عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ**

اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید **سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ**

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے

وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ

اور اللہ کے سوا کوئی مجبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور نیکی کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند اور عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا**

اللہ کے سوا کوئی مجبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا

**شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي**

کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت اور اسی کے لیے تعریف ہے وہ ہی

**وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ أَيْدَاءُ**

زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز موت نہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گا

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بَدِيَّةُ الْخَيْرِ وَهُوَ

بڑے جلال اور بزرگی والا ہے اس کے ہاتھ میں نیکی ہے اور

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

وہ تمام اشیاء پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا رب ہے

كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ عَدًّا أَوْ خَطَا سِرًّا

ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر کیا چھپ کر کیا

أَوْ عَلَانِيَةً وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ

یا ظاہراً کیا اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے

الَّذِي أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا

جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں جانتا

أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَسِتَّارُ

راے اللہ بے شک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کو

الْغُيُوبِ وَعَفَّارُ الذَّنُوبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا

چھپانے والا اور گناہوں کا مٹھنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور

قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔



چھٹا کلمہ رَدِّ كُفْرٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ بیشک میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہیں

أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ بِهِ وَأُ

جانتے ہوتے کسی شے کو تیرا شریک بناؤں اور بخشش مانگتا ہوں

أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ تَبَّتْ عَنْهُ

تجھ سے اس کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور

وَتَبَّرَاتٌ مِنْ الْكُفْرِ وَالشُّرْكِ وَالْكَذِبِ

میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے

وَالْغَيْبِ وَالْبِدَاعَةِ وَالنِّيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ

اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائیوں سے

وَالْبُهْتَانِ وَالسَّعَاصِي كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ

اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں کہتا ہوں کہ

أَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

معزز قارئین کرام اس مجموعہ میں وظائف صرف علمی طور پر نقل کے  
کئے ہیں۔ اس لیے مولف کی عاجزانہ اپیل ہے کہ اجازت کیلئے ان سے  
رابطہ نہ کیا جائے۔ کسی وظیفہ کی اجازت کیلئے کسی متتقی سے رجوع فرمائیں۔

## خیر و برکت اور بخشش کا ایک انمول وظیفہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو فجر کی نماز کے بعد بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ پڑھے گا تو اس کا ثواب پورے قرآن کی مثل ہوگا اور وہ اس دن اہل زمین میں سب سے زیادہ بہتر ہوگا جبکہ وہ متقی ہو اور یہ متقی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے اپنی خوشی اور مغفرت لازم فرمادے گا۔ رکن اعمال

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو نماز فجر پڑھے اور بات کرنے سے پہلے دس بار قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ پڑھے تو اس دن وہ سورہ اخلاص کی برکت سے گناہ سے محفوظ رہے گا اور وہ شیطان سے بچا رہے گا۔ (ابن عساکر)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ جو چار رکعتوں میں دو سو بار ہر رکعت میں پچاس بار قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے سو سال یعنی پچاس اگلے اور پچاس پچھلے سال کے گناہ بخش دے گا (در منثور جلد ۶) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو عشاء کے بعد دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پندرہ بار قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں دو ایسے محل تعمیر کرے گا جنہیں اہل جنت دیکھنے کی کوشش کریں گے۔

(در منثور، جلد ۶)

حضرت کعب بن احبار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو رات اور دن میں دس بار قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ○ اور آیت الکرسی پڑھنے کی پابندی کرے گا وہ اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی رضا و خوشنودی حاصل کر لے گا اور وہ انبیاء کے ساتھ ہوگا اور شیطان سے محفوظ ہوگا۔ درمنثور

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو اپنے گھر پہنچتے وقت اَلْحَمْدُ لِلَّهِ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھتا ہے اللہ اس سے محتاجی دور فرمادیتا ہے اور اس گھر کی خیر و برکت بڑھ جاتی ہے یہاں تک کہ اسکا فیض پڑوسیوں تک بھی پہنچے (درمنثور) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد دس بار قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھے گا اس کے لیے اللہ تعالیٰ اپنی خوشنودی اور مغفرت لازم کر دے گا۔ درمنثور

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھتا ہے تو یہ سورۃ اس گھر والوں کے اور پڑوسیوں کی عزت و افلاس دور کر دیتی ہے۔ (کنز العمال)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو رات میں بستر پر سوتے کا ارادہ کرے وہ اپنی داہنی کروٹ پر سوتے پھر قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ○ سو بار پڑھے جب قیامت کا دن ہوگا اس سے رب تبارک و تعالیٰ فرمائے گا اے میرے بندے اپنی داہنی جانب جنت میں داخل ہو جاؤ۔ درمنثور

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو مسلمان خواہ وہ غلام کیوں نہ ہو اگر دن یا رات میں سو بار قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ○ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہ ضرور بخش دے گا۔ (کنز العمال)



## محکمہ اوقاف و مذہبی امور حکومت پنجاب، لاہور

تاریخ اجراء : ۳۰ اکتوبر ۲۰۱۳ء

رجسٹریشن نمبر : 52 ﴿﴾



تاریخ تسلیخ : ۲۹ اکتوبر ۲۰۱۹ء

فائل نمبر : ایس او (آئی بی ایم) 2011/4-26

### ﴿ رجسٹریشن سرٹیفکیٹ ﴾

تصدیق کی جاتی ہے کہ دار القراء، اردو بازار، لاہور کو پنجاب قرآن مجید  
(طباعت اور ریکارڈنگ) ایکٹ 2011، XIII کی دفعہ 3 اور پنجاب قرآن مجید (طباعت اور ریکارڈنگ) روز 2011  
کے ضابطہ (5) کے تحت بطور رجسٹرڈ کیا جاتا ہے۔

محمد اویس

سیکشن آفیسر (آئی بی ایم)

برائے سیکرٹری اوقاف و مذہبی امور

پروپرائیٹرز : آصف حسین

قومی شناختی کارڈ نمبر 3 5 2 0 2 - 8 3 9 5 8 8 7 - 9

۱۔ مذکورہ بالا رولز کے ضابطہ (5) کے تحت اس سرٹیفکیٹ کی معاہدہ تاریخ اجراء سے پانچ سال ہے۔

۲۔ مذکورہ بالا رولز کے ضابطہ (2) کے تحت تاریخ تسلیخ سے کم از کم 30 دن پہلے محکمہ مذکورہ خواست دینے پر یہ سرٹیفکیٹ قابل تجدید ہوگا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

محمدؐ  
تعریف والا

احمدؐ  
سب زیادہ کریم والا

حامدؐ  
راہے والا

محمدؐ  
برابرا گیا

قلمؐ  
باشنے والا

عاقبؐ  
پچھلے والا

فاتحؐ  
کھولنے والا

شہادؐ  
دوانے والا

شامؐ  
کھانے والا

شہدؐ  
ظاہر والا

مہورؐ  
گواہی دیا گیا

بنارؐ  
خوجہی لینے والا

نذیرؐ  
ڈرانے والا

ذاعؐ  
کھانے والا

شوکؐ  
ظاہر والا

ہمارؐ  
ہاری

مہدؐ  
درت والا

مناجؐ  
اللہ سے دعا کرنے والا

منجؐ  
اللہ سے بچانے والا

سناہؐ  
سنا کر والا

سوکؐ  
سول

سبحؐ  
سب سے بڑا

سبحؐ  
سب سے بڑا

سبحؐ  
سب سے بڑا

سبحؐ  
سب سے بڑا

ابیحؐ  
ابح والا

عزیزؐ  
عزیز

عزیزؐ  
عزیز

عزیزؐ  
عزیز

عزیزؐ  
عزیز

طہؐ  
طہ

محتےؐ  
محتے

طسؐ  
طس

مضویؐ  
مضوی

مضویؐ  
مضوی

مضویؐ  
مضوی

بسنؐ  
بسن

اولیؐ  
اولی

مضویؐ  
مضوی

مضویؐ  
مضوی

مضویؐ  
مضوی

منینؐ  
منین

مضویؐ  
مضوی

مضویؐ  
مضوی

مضویؐ  
مضوی

مضویؐ  
مضوی

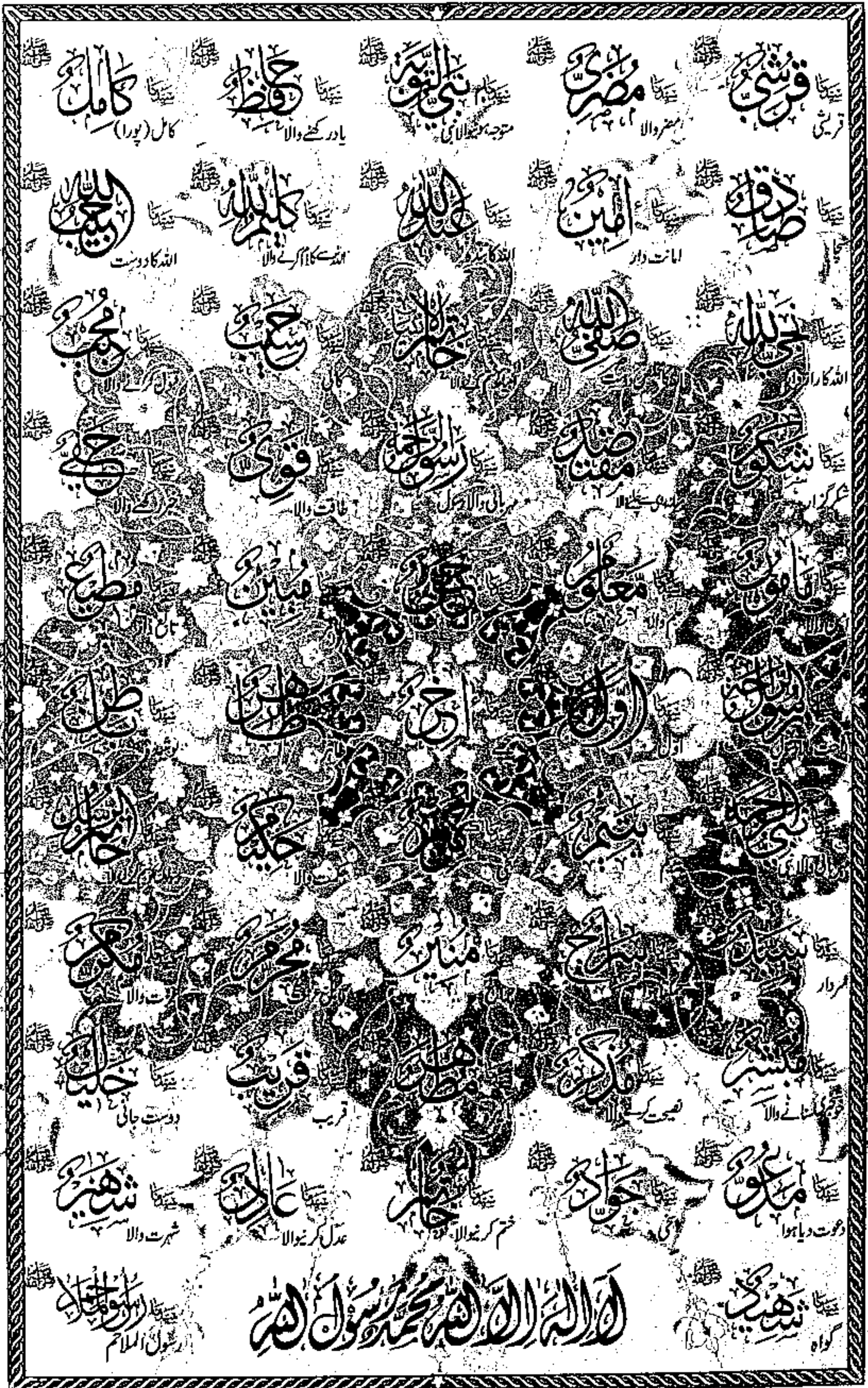
مضویؐ  
مضوی

مضویؐ  
مضوی

مضویؐ  
مضوی

مضویؐ  
مضوی





قَرِيْبِي (قريبی)      مَدِيْنِي (مدینہ)      نَبِيِّ التَّوْبِي (نبی التوبہ)      حَافِظِي (حافظی)      كَامِلِي (کامل (پورا))

دَرْدِي (دردی)      اَمِيْنِي (امین)      اَللّٰهِ (اللہ)      خَلِيْقِي (خالق)      اَللّٰهُ كَاكْرِي (اللہ کا کرے والا)

نَبِيِّ اللّٰهِ (نبی اللہ)      صَدِيْقِي (صديق)      اَخِي (اخی)      حَبِيْبِي (حبیب)      اَللّٰهُ كَاوَدِي (اللہ کا دوست)

نَشِيْئِي (نشئی)      مَهْتِي (مہت)      اَللّٰهُمَّ (اللہم)      قَوِي (قوی)      اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ (اللہم میں نے تجھ سے دعا کی ہے)

اَقَامِي (اقامی)      مَعْلُوْمِي (معلومی)      مَبِيْنِي (مبین)      مَطِيْعِي (مطیع)      اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ (اللہم میں نے تجھ سے دعا کی ہے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ (اللہم میں نے تجھ سے دعا کی ہے)      اَخِي (اخی)      اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ (اللہم میں نے تجھ سے دعا کی ہے)      اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ (اللہم میں نے تجھ سے دعا کی ہے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ (اللہم میں نے تجھ سے دعا کی ہے)      اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ (اللہم میں نے تجھ سے دعا کی ہے)      اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ (اللہم میں نے تجھ سے دعا کی ہے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ (اللہم میں نے تجھ سے دعا کی ہے)      اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ (اللہم میں نے تجھ سے دعا کی ہے)      اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ (اللہم میں نے تجھ سے دعا کی ہے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ (اللہم میں نے تجھ سے دعا کی ہے)      اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ (اللہم میں نے تجھ سے دعا کی ہے)      اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ (اللہم میں نے تجھ سے دعا کی ہے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ (اللہم میں نے تجھ سے دعا کی ہے)      اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ (اللہم میں نے تجھ سے دعا کی ہے)      اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ (اللہم میں نے تجھ سے دعا کی ہے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ (اللہم میں نے تجھ سے دعا کی ہے)      اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ (اللہم میں نے تجھ سے دعا کی ہے)      اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ (اللہم میں نے تجھ سے دعا کی ہے)





